ناولز حب
من یارم
من جانم
لائبہ سمیع
ناولز حب
NovelsHub

مکمل ناول

آج آپ لوگ ایک ہیں۔۔۔۔۔اور ایک مظبوط طاقت ہیں۔۔۔۔۔۔ آج دشمنوں سے ظالموں سے اللہ نے آپ کو نجات بخشی ہے۔۔۔۔۔ یہ سلطانہ آج اپنے فرض سے سبکدوش ہو گئ ہے۔۔۔۔۔ آج سے آپ لوگ آزاد ہیں۔۔۔۔۔اب وعدہ کریں دوبارہ نہیں بکھریں گے۔۔۔۔۔ دوبارہ نہیں ٹوٹے گیں "ایک لڑکی اونچی جگہ پر کھڑی اعلان کر رہی تھی۔نیچے لوگوں کی ایک بھیڑ جمع تھی۔۔جو اپنی سلطانہ کو سننے کے لیے کھڑے تھے "ہم وعدہ کرتے ہیں آپ سے سلطانہ "۔۔۔۔سب نے یک زبان ہو کر کہا۔۔۔۔۔تو سلطانہ کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑی۔۔۔۔۔ "اللہ آپ سب کا حامی و ناصر ہو "۔۔۔۔۔یہ کہہ اسنے اللہ کا شکر ادا کیا۔۔۔۔۔

www.Novelshub.pk

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

ایک پہاڑی قلعے کے کچھ فاصلے پر بہت سے قبائل آباد تھے چونکہ وہ قلعہ اونچائی پر بنا تھا اسلیے اسکا نام پہاڑی قلعے کے نام سے مشہور تھا۔۔۔ جس پر لال ٹوپی والوں کی حکومت تھی۔۔۔۔ان میں سے ایک التمش خان کا قبیلہ بھی تھا۔۔وہاں کہ لوگ بھیڑ بکریاں بیچ کر اپنی زندگیوں کا گزر بسر کرتے تھے۔۔۔۔قبیلے کا سردار التمش خان بہت رحمدل سردار تھا۔۔۔قلعے کے حکمران وادی میں موجود لوگوں پر طرح طرح کے مظالم ڈھاتے وہاں سے بہت سے ایسے قبیلے تھے جو پہاڑی قلعے کے بہت قریب تھے ۔۔۔قعلے میں موجود حکمران ان پر ظلم کرتے اور قبیلے کے لوگوں کے خیمے جلادیے جاتے اگر کوئی انکے خلاف کھڑا ہوتا۔وہاں کے لوگوں کو غلام بنالیا جاتا۔۔۔۔اور اس قبیلے سے تجارت روک لی جاتی۔۔۔وہاں کے لوگ تکلیف میں زندگی بسر کر رہے تھے ۔۔۔اور انکے درمیان ان کی اس تکلیفوں کی وجہ کہیں نہ کہیں انکا ٹوٹ کر ٹولیوں میں

www.Novelshub.pk

رہنا تھا جو انہیں کمزور کر گیا تھا۔۔۔ ورنہ تعداد میں وہ پہاڑی قلعے والوں کی نسبت زیادہ تھے۔۔۔ مگر سب اپنے لیے جیتے تھے ادھر۔۔۔۔ وہ طاقت میں ان قبیلوں سے کہیں زیادہ تھے۔۔۔ جنگی ہتھیاروں کے ساتھ ساتھ۔۔۔ انکے پاس سونے کے ڈھیر بھی تھے۔۔۔ جن سے وہ مختلف قبیلوں سے مختلف سامان خرید اکرتے تھے۔۔۔ وہاں کسی ایسے رہنما کی ضرورت تھی جو انہیں لال ٹوپی والے پہاڑی قلعے کے ظالم لوگوں کے ظلم سے نجات دلائے۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

آج وہ پھر کسی نہ کسی بات پر اپنے باپ سے جھگڑا کر رہی تھی۔۔۔۔ "آپ نے ان غریبوں کی مدد کرنی چاہیے تھی پاپا۔۔۔ وہ انکا گھر تھا۔۔۔ وہ زمین انکی تھی۔۔۔ وہ لوگ مظلوم تھے لیکن آپ نے اپنے اس جاہل اور آوارہ دوست کا ساتھ دیا۔۔۔ اب وہاں انکا وہ دو کوڑی کا ہوٹل بنے گا۔۔۔۔۔۔ پاپا آپ سے مجھے یہ امید نہیں

www.Novelshub.pk

تھی"۔۔۔۔وہ غصے سے کہتی باہر کی جانب پاوں پٹختے ہوئے آئی۔۔۔۔۔۔ازلان شاہ پیشے سے وکیل تھے۔۔۔انکی ایک بیٹی تھی جسکا نام انہوں نے امامہ رکھا تھا ۔۔۔اُمامَہ "کے معانی سرداری، قیادت، آگے بڑھنے کے ہیں۔"۔۔وہ ایک اصول پسند لڑکی تھی جو ہمیشہ سچ کے ساتھ کھڑی ہوتی تھی۔۔۔۔بہادر اور دلیر تھی۔۔۔ جیسے ڈرنا لفظ اسکی کتاب میں تھا ہی نہیں۔۔۔۔ جھوٹ اور بزدلی سے اسے سخت نفرت تھی۔۔۔۔چاہے سامنے حاکمِ وقت ہی کیوں نہ وہ اپنی بات کہنے سے نہیں گھبراتی تھی۔۔۔۔۔اسکے اس رویے نے ازلان شاہ کو ڈرنے پر مجبور کر دیا تھا۔۔۔۔۔ کیونکہ اسکی بہادری اور دلیری کی وجہ سے کہیں اسکے لیے مشکلیں کھڑی نہ ہوں۔۔کیونکہ بہت سے ایسے دشمن تھے جو امامہ کے رویے کی وجہ سے بنے تھے۔۔۔"امامہ تم میری بات سمجھنے کی کوشش کرو اگر میں کچھ نہ کرتا تو وہ تمہیں نقصان پہنچادیتے۔"انہوں نے بیچارگی سے کہا۔۔۔"پاپا بسسس "اسنے باہر سے آواز

www.Novelshub.pk

دی۔۔۔۔ "رکو امامہ بتاؤ کہاں جا رہی ہو؟ "۔۔۔۔ اذلان شاہ نے پیچھے سے آواز دی۔۔۔"اس جہنم سے دور جا رہی ہوں میں "۔۔۔ امامہ یہ کہہ کر وہ اپنی گاڑی میں بیٹھ کر وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"افف کیا کروں میں؟ ان بچوں کا رونا مجھ سے دیکھا نہیں جا رہا۔۔۔ بہت امید دلائی تھی میں نے انکو۔۔۔ "وہ جنگل کے قریب ایک درخت کے ساتھ بیٹھی تھی۔۔۔۔ "کس منہ سے جاؤ انکے گھر؟ "۔۔وہ پریشانی کے عالم میں۔۔۔ گاڑی کے قریب ادھر اُدھر ٹہل لگانے لگی "یہ انصاف کب عام ہو گا؟ ادھر میری سمجھ سے باہر ہے۔۔ "امامہ نے بیزاری سے کہا۔۔۔۔۔۔۔ یہ جگہ اسکی پسندیدہ جگہ تھی۔۔۔ جب وہ پریشان ہوتی تو وہ ادھر چلی آتی۔۔۔ وہاں درخت کی آوازیں اسے سکون دیتی تھیں۔۔۔ وہاں کی خاموشی میں الگ ہی سکون تھا۔۔۔۔ مگر آج وہاں کچھ

www.Novelshub.pk

عجیب ہونے کا احساس اسے ہو رہا تھا۔۔جب۔۔۔۔اسکے عقب سے ایک روشنی نظر آئی۔۔۔۔اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔۔۔جہاں ایک روشنی سی بھری دیوار پر نظر گئی۔۔۔۔وہ سونے جیسی دیوار کو دیکھ کر حیرانی میں ڈوب گئی۔۔۔۔۔"یہ دیوار یہاں کہاں سے آئی"۔۔۔۔۔۔وہ تجسس کے مارے اس دیوار کے قریب پہنچی۔۔۔۔جیسے جیسے وہ اسکے قریب آ رہی تھی۔۔۔۔۔دیوار کی روشنی مزید تیز ہوتی جا رہی تھی ۔۔۔۔۔۔اسنے دیوار کو انگلی سے چھوا تو انگلی دیوار کے اس پار ہو گئی۔۔۔۔۔جس کے لیے وہ ایک منٹ کے لیے چونک گئی۔۔۔۔۔اور دیوار سے دو قدم پیچھے ہٹی۔۔۔۔۔وہ کچھ ساعت دیوار کو گھورتی رہی۔۔۔۔پھر قدم واپسی کے لیے موڑے۔۔۔۔چلتے چلتے یک دم رکی۔۔۔۔۔پلٹ کر دیوار کو دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔دل میں تجسس ہوا۔۔۔"دیوار کے پیچھے ایسا کیا ہو گا؟"۔۔۔۔اسنے سوالیہ نظروں سے دیوار کو دیکھا۔۔۔۔"مجھے ایک منٹ کے لیے جانا چاہیے بس ایک بار دیوار کے اس پار جا کر

www.Novelshub.pk

دیکھتی ہوں"۔۔۔۔۔۔۔وہ متجسس انداز میں چلتی ہوئی دوبارہ دیوار کے پاس آئی۔۔۔پھر ایک ٹانگ دیوار کے اندر رکھی پھر دوسری اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ اور دیوار دونوں ہی نظروں سے اوجھل ہوگئے۔۔۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"کب سے گھوم رہیں ہیں کوئی شکار نہیں مل رہا۔۔۔" احتشام معید سے مخاطب ہوا۔لہجہ میں تھکاوٹ واضح تھی۔۔۔ "ہم ایسے ناامید نہیں ہوسکتے ورنہ سردار کو کیا جواب دینگے۔۔۔قبیلہ ویسے ہی قحط سالی سے گزر رہا ہے۔۔۔اپر سے پہاڑی قلعے والوں نے الگ ہی دہشت مچا رکھی ہے۔۔کوئی بھی انکے خلاف کھڑا ہونے کی جرت نہیں کر رہا۔۔۔۔۔وہ نا جانے کتنے معصوم لوگوں کی جانوں سے کھیل رہے ہیں " ۔۔۔۔۔معید نے سرد سے لہجے میں جواب دیا۔۔اور ساتھ ہی عقب میں کھڑے سپاہیوں سے مخاطب ہوا۔۔"سپاہیوں۔۔۔اس طرف دیکھو شاید کوئی شکار مل

www.Novelshub.pk

جائے۔۔۔۔" معید اپنے پیچھے موجود سپاہیوں سے مخاطب ہوا۔۔۔۔۔تو وہ اسکے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے جنگل کی دوسری جانب گئے۔۔۔۔جب جھاڑیوں میں سے دھپ سی آواز آئی۔۔۔۔معید ایک دم چونکا۔۔۔۔" احتشام وہاں دیکھو شاید کوئی جانور ہو"۔۔۔۔۔احتشام اسکی حکم کی تعمیل کرتا اسکی بتائی ہوئی جگہ پر اپنے گھوڑے سے اتر کر وہاں جانے لگا۔۔۔۔۔"ا خخخخ "وہ زمین پر اوندھے منہ پڑی کھانس رہی تھی۔۔۔۔اور اسکی آنکھیں بند تھیں۔۔۔"کہاں آگئی میں؟"۔۔۔۔وہ اپنے کپڑے جھاڑ کر کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔"کچھ بھی تو نہیں تھا۔۔یہ تو وہی جنگل ہے " ۔۔۔یہ کہہ کر وہ آگے کی جانب بڑھی۔۔۔"میری گاڑی کہاں ہے؟"۔۔اسنے دور تک نظر دوڑائی۔۔۔۔جب سامنے سے ایک عجیب سے شخص کو آتے دیکھا۔۔جس نے چمڑے کی زرہ پہنی ہوئی تھی۔۔۔ایک ہاتھ میں کمان تھا۔۔اور کمر پر تلوار لٹکی ہوئی تھی۔۔۔بال کاندھے تک آرہے تھے۔۔۔۔"معید جلدی ادھر آؤ یہاں تو

www.Novelshub.pk

کوئی عجیب ہی مخلوق ہے "۔۔۔۔۔ احتشام نے آواز لگائی۔۔۔۔ امامہ حیرت سے پھٹی آنکھیں لیے انہیں دیکھ رہی تھی۔۔ امامہ نے۔۔۔ پیچھے مڑ کر دیکھا تھا۔۔۔ "وہ دیوار کہاں گئی؟"۔۔۔۔۔۔۔ اسکے زہن میں سوال گھوما۔۔۔۔۔ "کون ہو تم؟"۔۔۔۔۔ احتشام نے سوال کیا۔۔۔۔۔۔ معید بھی اسکی آواز پر فوراً بھاگتا ہوا آیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ "کون ہے احتشام؟"۔۔۔۔ معید نے سوال کیا۔۔۔۔۔۔ چشمہ آنکھوں پر لگا تھا۔۔۔ کُرتی اور جینس کے ساتھ ڈوپٹہ لیا تھا۔۔۔ گھونگھر والے بال جو کمر تک آتے تھے کھلے چھوڑے گئے تھے۔۔۔۔۔۔ "تتتتت تم لوگ ککک کون ہو۔۔۔" آج پہلی بار اسکی زبان میں لڑکھڑاہٹ آئی تھی۔۔۔۔۔۔

" آپ کون ہیں۔۔ کہاں سے تعلق ہے آپکا۔۔؟ "معید نے سوال کیا۔۔۔۔

"پاکستان سے "۔۔۔۔۔۔ یہ کونسی جگہ ہے"۔۔۔۔۔ اسکے جواب پر دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا۔۔۔۔۔

www.Novelshub.pk

"معلوم نہیں پڑتا میں نے کوئی ایسے قبیلے کا نام سنا ہو"۔۔۔۔ احتشام پر سوچ بولا۔۔۔۔۔"ارد گرد کے قبیلوں میں بھی کوئی ایسی جگہ نہیں ہے"

۔۔۔"۔قبیلہ۔"۔۔۔۔اسکے منہ سے قبیلہ سن کر وہ زمین پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

"یا اللہ۔۔مطلب وہ دیوار مجھے ماضی میں لے آئی۔"۔۔۔۔۔اسنے اپنا سر پکڑا۔۔۔۔ اسکے رد عمل پر دونوں نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔"معید یہ تو مجھے کوئی پاگل لگتی ہے"۔۔۔۔۔احتشام نے اسکے کان میں کہا۔۔۔۔۔ "بکو مت"۔۔۔۔معید نے اسے ڈپٹا۔۔۔۔۔"مجھے یہ لڑکی لگتی ہے۔۔۔۔۔ لیکن اسکا لباس لڑکیوں سے مشابہت نہیں رکھتا"۔۔۔۔۔احتشام نے پر سوچ انداز میں کہا۔۔ "گدھے وہ لڑکی ہی ہے۔۔۔ اسکی آواز سے معلوم نہیں ہوتا کیا"۔۔معید نے احتشام کے کاندھے پر گھونسا رسید کیا۔۔۔ "معید شکار مل چکا ہے"۔۔۔۔۔۔پیچھے سے حاتم کی آواز آئی تو احتشام اسکی طرف لپکا۔۔۔۔جبکہ امامہ اب بھی سکتہ کی حالت میں زمین پر بیٹھی

www.Novelshub.pk

تھی۔۔۔۔معید نے اسے دیکھا۔۔۔"معید کیا دیکھ رہا ہے پاگل لڑکی ہے وہ چھوڑ واپس آجا۔۔۔ مغرب ہونے والی ہے اندھیرا ہو جائے گا"۔۔۔۔۔۔احتشام نے آواز دے کر اسے بلایا۔۔ سورج غروب ہونے کو تھا جنگل میں نیم اندھیرا تھا۔۔۔جس سے جنگل مزید خوفناک لگ رہا تھا۔۔۔۔۔"آیا "۔۔۔۔معید نے احتشام کی بات کا جواب دیا اور وہاں سے جانے لگا۔۔احتشام کی آواز پر امامہ ہوش میں آئی۔۔۔۔"میں کہاں جاؤں گی رکو ؟ "۔۔۔۔اس نے معید کو آواز دے کر روکا۔۔۔۔"۔ ہسسس " ۔۔۔۔۔۔معید نے لمبی سانس لی۔۔۔"اگر تمہیں قبیلے لے گیا تو سردار غصہ ہونگے ۔۔۔۔یہی رہو میری بلا سے "اسنے کاندھے اچکا کر کہا اور یہ کہہ کر وہ وہاں سے چلا گیا۔۔۔جب کہ امامہ اسکے پیچھے آئی۔۔۔۔تو سامنے اس جیسے دس پندرہ لوگ موجود تھے۔۔۔اور سب خوبصورت اور اونچے گھوڑے پر سوار تھے۔۔۔۔معید آکر اپنے کالے گھوڑے پر بیٹھا۔۔۔۔۔"چلو سب"۔۔۔۔معید نے حکم دیا تو سب نے اپنے

www.Novelshub.pk

گھوڑوں کی مہار کھینچی۔۔۔۔ان کے رویوں سے امامہ کو غصہ آیا۔۔۔"شرم نہیں آرہی تمہیں ہاں۔۔۔ایک لڑکی کو تم اتنے گھنے جنگل میں رات کے پہر جنگلی جانوروں کی خوراک بننے کے لیے چھوڑ کر جا رہے ہو۔۔۔۔کس نام کے مرد ہو تم لوگ ۔۔۔۔غیرت نام کی چیز باقی ہے کوئی تم میں۔۔۔۔یا وہ بھی چھوڑ آئے ہو۔"وہ دبے لفظوں میں سبکو بغیرت کہہ گزری تھی۔۔۔۔اسکی آواز میں ایک الگ رعب تھا جو معید کو رکنے پر مجبور کر گیا۔۔۔۔اسنے ایسے لفظوں چناؤ کیا تھا۔۔۔کہ اب معید کی عزت پر بات آنے لگی تھی۔۔۔۔"ہمارے پاس کوئی دوسری سواری نہیں ہے ۔۔۔تم میرے گھوڑے پر سوار ہو جاؤ میں احتشام کے ساتھ بیٹھ جاتا ہوں"۔۔۔معید گھوڑے سے اتر کر بولا۔۔۔۔"معید۔۔۔۔۔لیکن سردار "۔۔۔احتشام نے بولنا چاہا۔۔لیکن اسنے بات بیچ میں ہی کاٹی۔۔۔"بات کرلوں گا میں۔۔۔ابھی اسکا وقت نہیں ہے "۔۔۔۔اسنے دوٹوک کہا۔پھر نظر سامنے کھڑی

www.Novelshub.pk

لڑکی پر گئی جو ابھی تک وہیں جمی تھی۔۔۔۔۔ "اب کھڑی کیا ہو۔۔۔ "معید نے بیزاری اور غصے سے ملے جلے لہجے میں پوچھا۔۔امامہ نے تھوک نگلا۔۔۔"مجھے گھڑ سواری نہیں آتی"۔۔۔۔اس نے دھیمے سے لہجے میں جواب دیا۔۔تو سامنے کھڑے شخص کے چہرے پر اکتاہٹ اڈ آئی۔۔"افف تو تمہیں لگتا ہے کہ ہم تمہارے لیے شاہی سواری تیار کروائیں گے ؟"۔۔۔۔۔۔اسنے امامہ کی جانب دیکھا۔۔۔اور طنزیہ کہا۔۔۔جس پر امامہ نے بھی اسے خوب سنائی۔۔"تو میں اس دنیا سے تعلق نہیں رکھتی۔۔۔۔جہاں سے میں آئی ہوں۔۔۔وہاں اس طرح گھوڑوں پر سواریاں نہیں ہوتیں۔۔"۔۔۔وہ ناک چھڑا کر بولی۔۔۔۔۔جس پر معید کی تیوری چڑھی۔۔"تو جہاں سے آئی ہو وہیں چلی جاؤں"۔۔۔۔۔۔معید بے پرواہ سا بول کر دوبارہ اپنے گھوڑے کی جانب آیا۔۔۔۔۔۔ "رکو۔۔۔۔۔میں۔۔۔۔تمہارے۔۔۔۔ساتھ۔۔۔بیٹھ جاؤ گی۔ "اسنے مسلے کا حل نکالا۔۔۔۔۔۔۔معید نے اسے دیکھا۔۔۔پھر کچھ لمحے سوچنے

www.Novelshub.pk

کے بعد جواب دیا۔۔۔" آجاو"۔۔۔ ٹکا سا جواب دے کر وہ گھوڑے پر بیٹھا۔۔۔۔ اور وہ بھی اسکے پیچھے بیٹھ گئی۔۔۔۔۔ آج سے اسکی زندگی کا ایک نیا سفر آغاز ہونے کو تھا۔۔۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

سپاہی اور سپہ سالار آ گئے ہیں۔۔۔۔۔ ایک آدمی کی آواز گونجی۔۔۔ قبیلے میں۔۔۔ تو رش لگنے لگا۔۔۔۔ اللہ کچھ شکار ملا ہو۔۔۔ جسکو پہاڑی قلعے والوں کو دے کر وہ ہمیں اناج کا بندوبست کر دیں گے۔۔۔۔۔ سب کے لبوں پر ایک ہی دعا تھی۔۔۔۔۔ جب وہ لوگ قریب آئے تو سبکی نظریں معید کے ساتھ بیٹھی اس لڑکی پر تھی جو ان میں ایک عجیب ہی مخلوق لگ رہی تھی اپنے کپڑوں کی وجہ سے۔۔۔۔۔۔ یہ سپہ سالار معید کے ساتھ کون ہے۔۔۔۔۔ قبیلے میں موجود لوگوں میں چہ میگوئیاں ہونے لگیں۔۔۔۔ معید اترا۔۔۔ دیکھ کیا رہی ہو اترو۔۔۔ معید نے اسے کہا۔۔۔

www.Novelshub.pk

وہ ایک قبیلے میں موجود تھی آج سے پہلے اس نے ایسی جگہیں صرف ٹیلی ویژن پر ہی دیکھیں تھیں۔۔۔۔یہ سب اسکے لیے نیا تھا۔۔۔کپڑوں کے خیمے جہاں آگ جلا کر روشنی کی گئی تھی۔۔۔۔۔مشعال کی صورت ہر خیمے کے آگے لگی تھی۔۔۔۔۔

استبل میں گھوڑے کھڑے کیے تھے۔۔۔۔سامنے سب خیموں سے بڑا ایک خیمہ تھا۔۔۔جو الگ سے نظر آتا تھا۔۔۔۔ساتھ میں اسکے قبیلے کی شناخت کا جھنڈا لگا ہوا تھا۔۔۔۔داخلی دروازے پر محافظ کھڑے تھے۔۔۔۔معید اور امامہ اجازت لے کر خیمے میں داخل ہوئے۔۔۔۔سامنے ایک بڑی نشست تھی جسکے ارد گرد چھوٹی چھوٹی گدیاں رکھی ہوئی تھیں۔۔۔۔۔بڑی نشست پر سردار سامنے بیٹھے تھے۔۔۔۔۔

معید نے ہلکا سا جھک کر سلام کیا۔۔۔۔جبکہ امامہ ایسے ہی کھڑی تھی۔۔۔۔۔معید نے اسے نظروں سے اشارہ کیا سلام کرنے کا۔۔۔۔تو امامہ نے بھی اسی طرح سلام کیا۔۔۔۔۔ساتھ سردار کی زوجہ کھڑی تھیں۔۔۔۔سردار نے سوالیہ نظروں سے معید کو

www.Novelshub.pk

دیکھا۔۔۔۔ سردار یہ لڑکی ہمیں جنگل میں ملی تھی۔۔۔۔اسے اکیلے چھوڑنا درست نہیں لگا تبھی ہم ادھر لے آئے اسے۔۔۔ویسے بھی راہ سے بھٹکے ہوئے لوگوں کی مدد کرنا ہماری روایات میں سے ہے۔۔۔۔ معید نے نظریں نیچے کرتے ہوئے کہا۔۔۔ جبکہ امامہ سردار کے چہرے تاثرات دیکھ رہی تھی جو معید کی کہی باتوں سے بدل چکے تھے۔۔۔۔۔زرغونہ یہ لڑکی ہماری مہمان ہے اسے کسی چیز کی کمی نہیں ہونی چاہیے اس لڑکی کو باہر لے جاؤ۔۔۔۔اور اسکے لیے خیمہ تیار کرواؤ۔۔۔۔التمش نے حکم صادر کیا۔۔۔۔۔زرغونہ اسے لیے سردار کے خیمے سے باہر آئیں۔۔تو التمش اسکے پاس آئے۔۔۔ تم جانتے ہو تم نے کتنی بڑی بے وقوفی کی ہے معید۔۔۔۔اگر وہ پہاڑی قلعے والوں کی جاسوس ہوئی تو۔۔۔۔ تم جانتے ہو نہ وہ ہم سے دشمنی رکھتے ہیں وہ کچھ بھی کر سکتے ہیں۔۔۔۔ تمہیں اسے وہیں چھوڑ کر آنا چاہیے تھا ویسے ہی اتنے دشمنوں میں گھرے ہوئے ہیں۔۔۔ تم نے ایک نئی مصیبت عائد کر دی ہے ہم پر وہ کون ہے کہاں

www.Novelshub.pk

سے ہے جانتے ہو تم۔۔۔۔۔ نہیں سردار مگر۔۔۔ وہ کچھ کہتا اس سے پہلے ایک طمانچے نے اسکا منہ بند کیا۔۔۔ تمہیں معلوم ہے نہ سردار کے سامنے کھڑے ہو۔۔۔ تم روایات بتاؤ گے مجھے اب ہاں۔۔ تم سے بہتر جانتا ہوں میں تم کو مجھے بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔ وہ غصے سے گویا ہوا۔۔۔۔ معافی چاہتا ہوں سردار۔۔۔ اسنے معافی مانگی۔۔۔۔۔ اب دیکھ کیا رہے ہو دفعہ ہو جاو یہاں سے۔۔۔۔۔ التمش نے کہا۔۔۔ جلد از جلد اسے واپس بھیجنے کا بندوبست کرو۔۔۔۔ ورنہ تمہارے لیے مشکل ہو جائے گی معید۔۔۔ التمش نے تنبیہ کرنے والے انداز میں کہا۔۔۔۔۔ معید نے کہا جو حکم سردار اسنے نظریں نیچے کی۔۔۔ اور وہاں سے چلتا چلا گیا۔۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

زرغونہ تحریم کے خیمے کی طرف آئی جو کہ احتشام کی بہن تھی۔۔۔ اندر آجاو تحریم۔۔ انہوں سوال کیا۔۔۔ جی آجائیں۔۔۔۔۔ تحریم نے ہلکا سا جھک کر انہیں

www.Novelshub.pk

سلام کیا۔۔۔جی سردار آپ نے آنے کی زحمت کیوں کی۔۔۔مجھے بلوا لیتی۔۔۔۔۔ تحریم ادب سے کھڑی ہوئی۔۔۔۔ نہیں میری بچی۔۔اس سے ملو۔۔ آج یہ تمہارے ساتھ رہے گی۔۔۔۔اسکو اچھاسالباس دو اور اسکا بستر لگا دو۔۔۔ کل اسکا خیمہ لگے گا تو یہ ادھر آجائے گی۔۔۔زر غونہ نے کہا۔۔۔جو حکم آپکا سردار۔۔۔ تحریم نے عاجزی سے کہا۔۔۔۔جبکہ یہ کہہ کر زر غونہ خیمے سے چلی گئیں۔۔۔۔ یہاں تشریف رکھیں آپ میں آپکے لیے کھانا لگا دیتی ہوں۔۔۔اور گرم بستر بچھا دیتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔امامہ گدی پر بیٹھی۔۔۔۔۔اس نے کھانا لگایا۔۔۔ جس میں بکری کا دودھ اور روٹی تھے اور ساتھ میں پکا ہوا گوشت رکھا تھا۔۔۔اور کچے انڈے ساتھ رکھے تھے۔۔۔۔۔امامہ کی کھانا دیکھ کر بھوک مٹ چکی تھی۔۔۔۔ میں یہ کیسے کھاو گی۔۔۔۔۔اسنے سوچا۔۔۔پھر تحریم کی جانب دیکھا۔۔۔جو اسکے چہرے کے تاثرات دیکھ چکی تھی۔۔۔دراصل۔۔۔۔قبیلے میں

www.Novelshub.pk

اناج کی قلت ہے۔۔۔۔اسی لیے بہترین کھانا نہیں دے سکی معاف کیجئے گا۔۔۔۔

تحریم شرمندہ سی ہوئی۔۔۔۔نہیں یہ کھانا تو بہت لذیذ ہے۔۔۔۔اور تمہیں معلوم ہے۔۔۔۔مجھے بکری کا دودھ تو بہت ہی مزیدار لگتا ہے۔۔۔۔امامہ اسکی شرمندگی کو چھپانے کے لیے بولی اور دودھ کو روٹی کے ساتھ ڈبو کر کھانے لگی۔۔۔۔۔جس پر تحریم مسکرائی۔۔۔۔آپ نے کھانا نہیں کھایا۔۔کیا۔۔۔۔تحریم۔۔۔۔امامہ کو اسکا نام یاد ہو گیا تھا۔۔۔۔اسنے روٹی کو ٹکڑوں میں تقسیم کیا اور ایک روٹی تحریم کی طرف بڑھائی۔۔۔۔نہیں میں نہیں آپ کھائیں۔۔۔۔تحریم نے منع کیا۔۔۔۔یہ لو تحریم ۔۔۔۔شاباش۔۔۔۔اسنے تحریم کے ہاتھ میں روٹی پکڑائی۔آپ بھی میرے ساتھ کھانا کھائیں۔۔۔۔اس نے اصرار کیا تو تحریم بھی مان گئی۔۔۔۔۔۔کھانے کے بعد اس نے امامہ کو اپنا ایک نیا جوڑا دیا۔۔۔۔۔۔یہ لو یہ میں نے نیا لیا تھا۔۔۔۔۔۔یہ تم رکھ لو صبح سردار تمہیں نئے کپڑے دینگی۔۔۔۔کیونکہ تم مہمان ہو اور مجبور بھی

www.Novelshub.pk

تبھی۔۔۔۔۔ مہمانوں کی مہمان نوازی کرنا ہماری روایات میں شامل ہے۔۔۔انکی ہر ضرورت کو پوری کرنا۔۔۔۔ ویسے ایک سوال کروں۔۔۔ آپ کے کپڑوں سے لگتا نہیں کہ آپ ارد گرد کے کسی بھی قبیلے سے تعلق رکھتی ہیں۔۔۔۔ آپ کہاں سے ہیں۔۔۔۔ تحریم نے سوال کیا۔۔۔ تم نے بلکل سہی سوال کیا ہے۔۔۔میں یہاں سے نہیں ہوں۔۔۔۔ میں مستقبل سے آئی ہوں۔۔۔۔اسکی بات پر تحریم نے قہقہہ لگایا۔۔۔ مستقبل سے کیا سچ میں۔۔۔امامہ نے دیوار والا قصہ اسے سنایا۔۔۔ جس پر تحریم مسکرائی۔۔۔ آپ کو لگتا ہے میں آپکی بات پر یقین کرلوں گی۔۔۔۔ ویسے اس بات کو چھوڑو۔۔۔ کیا تم اس خیمے میں اکیلے رہتی ہو۔۔۔۔اسنے بات کو بدلا کیونکہ وہ جانتی تھی کہ وہ اسکی بات کو مزاق سمجھے گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہاں۔۔۔ تحریم نے جواب دیا۔۔۔۔۔ کیا تمہیں ڈر نہیں لگتا۔۔۔۔ اسنے تجسس سے سوال کیا ۔۔۔ نہیں ڈر کس بات کا۔۔۔ویسے تمہارا نام کیا ہے۔۔۔ اسنے سوال کیا۔۔۔میرا

www.Novelshub.pk

نام امامہ ہے۔۔۔۔ کیا تمہیں تلوار بازی آتی ہے۔۔۔ تیر اندازی۔۔۔ اور ہاں گھڑ سواری بھی۔۔۔۔ امامہ نے سوال کیا۔۔۔ ہاں مجھے تینوں چیزیں آتی ہیں۔۔۔ بہت جلد تم بھی سیکھ جاؤ گی۔۔ اب مجھے نیند آ رہی کیا میں سو جاؤ۔۔۔ تحریم نے پوچھا۔۔۔ ہاں کیوں نہیں۔۔۔ امامہ نے جواب دیا۔۔۔۔ اور پھر چراغ کو بجھا دیا۔۔۔

🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤

فجر کی آذان کی آواز کانوں میں پڑی۔۔۔ موذن کی آواز سے تحریم کی آنکھ کھلی۔۔۔۔ وہ اٹھی نماز کے لیے وضو بنا کر نماز کے لیے کھڑی ہوئی۔۔۔۔ موسم سرد ہونے کی وجہ سے پانی بہت ٹھنڈا تھا۔۔۔ اور ارد گرد بھی ٹھنڈی ہوائیں چل رہی تھیں۔۔۔۔ نماز پڑھ کر فارغ ہوئی۔۔۔ تو سامنے سوئی ہوئی امامہ کا خیال آیا۔۔۔۔ میں کیسے بھول گئی۔۔۔ امامہ کو بھی تو نماز پڑھنی ہو گی۔۔۔ وہ خود سے

www.Novelshub.pk

ہمکلام ہوئی۔۔۔امامہ۔۔۔اسنے امامہ کا ہاتھ ہلایا۔۔۔۔ہمم عروہ ابھی اٹھ رہی ہوں۔۔۔رشید احمد کو بول دو آج ناشتے میں آملیٹ بنالے۔۔۔وہ کروٹ بدلتی ہوئی بولی۔۔۔۔ہیں۔۔۔یہ کیا بول رہی ہے۔۔۔تحریم چونکی۔۔۔امامہ اب کی بار وہ بلند آواز میں بولی۔۔۔اور اسے جھنجھوڑ دیا۔۔۔جس پر وہ ہڑبڑا کر اٹھی۔۔۔ہاں کیا ہوا۔۔۔اسکی تاثرات دیکھ کر تحریم کی ہنسی چھوٹ گئی۔۔۔۔۔جس پر جلد اسنے قابو پایا۔۔۔اٹھ جاؤ فجر کی نماز پڑھ لو پھر جانا بھی ہے بازار۔۔۔۔اس نے اپنے ارد گرد نظر دوڑائی تو اسے ۔۔۔کپڑے کا خیمہ دیکھنے کو ملا۔۔۔۔امامہ کو کل کا قصہ یاد آیا۔۔۔تو اس نے اپنا ہاتھ سر پر مارا۔۔۔اللہ۔۔۔۔کیا ہوا میں نے کچھ غلط کر دیا ۔۔۔تحریم اسکے ردِ عمل پر بوکھلائی۔۔۔۔امامہ اسکی آواز پر ہوش کی دنیا میں واپس آئی۔۔۔نن نہیں۔۔۔وضو بنانا ہے مجھے۔۔۔آہ ہاں یہ پانی میں لے آئی ہوں کنویں سے اس سے بنالو۔۔۔اور پھر جو میں نے تمہیں جوڑا دیا ہے نہ وہ پہن کر جلدی سے

www.Novelshub.pk

باہر آجاؤ میں تمہیں سردار کے خیمے کے سامنے جو کپڑے کا کارخانہ ہے وہیں ملوں گی آج میں تمہیں اپنے قبیلے کی عورتوں سے ملاقات کرواؤ گی۔۔۔۔ تحریم نے اپنا خنجر اٹھا کر پیٹ بند باندھا پھر اور اسے ہدایات دیتی ہوئی خیمے سے نکل گئی۔۔۔۔۔۔ یا اللہ کہاں پھنس گئی ہوں میں۔۔۔۔۔ یہ لوگ کیسی زندگی گزارتے ہیں میں کیسے رہوں گی یہاں۔۔۔ اگر وہ دیوار نہیں ملی تو مجھے زندگی بھر یہاں رہنا ہو گا۔۔۔۔۔ن نن نہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔۔ اسنے جھرجھری لی۔۔۔۔۔ اور اٹھ کر وضو بنانے چلی گئی۔۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

معید آج سالار میر اشیر اپنی تعلیم مکمل کر کے واپس قبیلے آرہا ہے۔۔۔۔ تم جا کر وہ جانور جسکا تم نے شکار کیا اور قبیلے کی عورتوں نے جو پوشاکیں بنائی ہیں وہ پہاڑی قلعے کے قریب جو بازار ہے وہاں بیچ آؤ تا کہ کچھ سونا آسکے۔۔ اور کچھ بھیڑ بکریاں اور انکی کھالیں

www.Novelshub.pk

بھی کاروان کے ساتھ جائیں گی۔۔۔دھیان سے لے جانا اگر سامان میں کچھ خرابی آ گئی تو قبیلہ مشکل میں پڑ سکتا ہے۔۔۔ویسے ہی ہم بہت سی پریشانیوں میں گھرے ہیں۔۔۔اور اناج کی قلت ہے۔۔۔اس سونے سے اناج اور قبیلے کے دیگر مسائل بھی حل ہو جائیں گے۔۔۔۔آپ فکر نہ کریں سردار اپنی جان سے بڑھ کر اس کاروان کی حفاظت کروں گا۔۔۔۔معید نے اپنے سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔مجھے تم سے اسی جواب کی امید تھی معید۔۔۔التمش نے معید کے کاندھے پر ہاتھ رکھا۔۔۔التمش سردار وہاں سے جانے لگا پھر یک دم رکا۔۔۔۔تمہیں معلوم ہے اس لڑکی کو واپس بھیجنا تھا تمہیں۔۔۔۔التمش نے اسے یاد دلایا۔۔۔جی سردار جیسے ہی کوئی پتہ لگتا ہے اسکے رہنے کا میں اسے چھوڑ آؤ گا ادھر معید نے فرمانبرداری سے کہا۔۔۔۔چھوڑ آنا یہی تمہارے لیے اچھا ہو گا۔۔۔۔یہ کہہ کر التمش سردار تجارت کے لیے رکھے ہوئے سامان کی طرف بڑھ گئے۔۔۔۔

www.Novelshub.pk

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

یہ کپڑے پہن تو لیے شیشہ کہاں سے دیکھو۔۔۔۔ یہاں تو کوئی شیشہ بھی نہیں ہے ۔۔۔۔۔ اسنے وہاں کی روایتی پوشاک پہنی تھی۔۔۔۔۔ مہرون رنگ کی لمبی قمیض کے ساتھ پاجامہ اور ساتھ دوپٹہ تھا جو وہاں کی عورتیں سر پر باندھتی تھیں۔۔۔۔۔۔۔ امامہ نے بھی انہیں کی طرح دوپٹہ سر پر باندھا۔۔۔۔۔ اور جوتے تحریم نے جو دیے تھے وہ پہننے کی بجائے اپنے پرانے شوز ہی پہنے تھے۔۔۔۔ وہ خیمے سے باہر آئی۔۔۔۔ ہلکی ٹھنڈی ہوا نے اسکا استقبال کیا۔۔۔۔ اسنے لمبی سانس لی وہاں کی فضا میں۔۔۔۔۔۔ جو ہر گندگی سے پاک تھی۔۔۔۔ ویسے ایک بات تو اچھی ہے ایسا پر سکون اور صاف ماحول میں رہنا تو بس میری خواہش ہی تھی۔۔۔۔ جو اس دنیا میں تو ناممکن ہی تھی جہاں میں رہتی تھی۔۔۔۔ اسنے اپنے دونوں ہاتھوں کو ہوا میں اٹھایا۔۔۔۔ جب نظر سامنے سے آتے معید پر رکی۔۔۔۔۔ وہ کسی کام سے باہر کی

www.Novelshub.pk

جانب جارہا تھا۔۔۔جب امامہ کی آواز پر رکا۔۔۔۔سنو۔۔۔۔معید نے پلٹ کر دیکھا تو نظریں رک گئیں۔۔۔وہ چل کر اسکے پاس آئی۔۔۔۔مجھے تم سے ایک بات کرنی ہے۔۔۔۔وہ معید سے مخاطب ہوئی۔۔۔ہاں کہو۔۔۔معید نے اپنی نظریں پھیری۔۔۔۔اور ادھر اُدھر دیکھنے لگا۔۔۔۔کیا تم جادوئی دیوار کے بارے میں جانتے ہو۔۔۔۔کہانیوں میں سنا ہے لیکن دیکھی نہیں کبھی۔۔۔۔۔معید لکڑی کے ٹکڑے کو اٹھا کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔ایسا لگ رہا تھا وہ اسکی جانب نہیں دیکھنا چاہتا۔۔۔ میں اسی دیوار سے ادھر آئی ہوں۔۔۔اور میرے لیے یہ ماحول نیا ہے۔۔۔مجھے جلد از جلد اپنی دنیا میں واپس جانا ہو گا۔۔۔اسکی بات معید کو چونکا گئی۔۔۔اس نے نظریں اٹھا کر امامہ کو دیکھا۔۔۔کیا سچ میں تم اس دیوار سے آئی ہو۔۔۔۔وہ شک بھری نظروں سے دیکھنے لگا۔۔۔ہاں سچ مگر میری بات پر کوئی یقین ہی نہیں کر رہا ۔۔۔سب مجھے دیوانی کہہ رہے ہیں۔۔۔خیر لگ تو تم پاگل ہی رہی ہو۔۔۔

www.Novelshub.pk

تمہارے پاس کیا ثبوت ہے۔۔۔ کہ تم اس دیوار سے آئی ہو۔۔۔۔ معید نے آئی برو اچکائی۔۔۔۔۔ جس پر امامہ سوچ میں پڑگئی کہ وہ اسے کیسے یقین دلائے۔۔۔۔ میرے پاس فلحال تو کوئی ثبوت نہیں لیکن بہت جلد تم کو یقین آجائے گا میں مستقبل سے آئی ہو۔۔۔وہ پر سوچ انداز میں بولی۔۔۔۔اسکی بات پر معید مسکرایا۔۔۔۔ویسے تمہیں قبیلہ اور اسکے لوگ کیسے لگے۔۔۔۔ معید نے سوال کیا۔۔۔۔بہت اچھے ہیں یہاں پر سب۔۔۔۔اور تحریم تو سب سے زیادہ اچھی ہے۔۔۔۔ اسنے جواب دیا اور ہلکا سا مسکرائی بھی۔۔۔۔ تم کہیں جارہی تھیں۔۔۔۔ معید نے سوال کیا۔۔۔۔ کپڑے کے کارخانے میں۔۔۔۔ تحریم نے مجھے وہیں بلایا ہے۔۔۔۔۔ اور وہاں سے بازار بھی جائیں گے ہم۔۔۔۔ اب وہ دونوں کپڑے کے کارخانے کی جانب ساتھ جارہے تھے اور باتیں بھی کررہے تھے۔۔۔۔۔ کیا تم بھی کاروان کے ساتھ جاؤ گی۔۔۔۔۔ معید نے پوچھا۔۔۔۔ معلوم نہیں امامہ نے کاندھے اچکاتے ہوئے کہا۔۔۔۔ یہ لباس تمہیں کس

www.Novelshub.pk

نے دیا۔۔۔ معید نے سوال کیا۔۔۔ کیوں اچھا نہیں لگ رہا کیا۔۔۔۔ اسنے بری سی شکل بناتے ہوئے کہا۔۔۔۔ ہہہ اچھا لگ رہا ہے۔۔۔۔ معید کے چہرے پر ہلکی مسکراہٹ بکھری۔۔۔۔ تحریم نے دیا ہے مجھے یہ لباس۔۔۔ وہ بہت اچھی ہیں انہوں نے مجھے اپنا نیا جوڑا بھی دیا ہے۔۔۔ اسنے اپنے جوڑے کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔ وہ لوگ کارخانے میں پہنچ چکے تھے۔۔۔۔ اسلام علیکم بہنو۔۔۔۔ اللہ آپ سب سے راضی ہو۔۔۔۔ ایسے ہی کام کرتے رہیں۔۔۔۔ ماشاءاللہ۔۔۔ معید کہا۔۔۔۔ وعلیکم السلام۔۔۔۔ اللہ تمہاری تلوار تیز اور کاٹدار رکھے۔۔۔۔۔ ہمیشہ کامیابی حاصل کرو تم ۔۔۔ زرغونہ نے معید کے سر پر ہاتھ رکھا۔۔۔۔ امامہ نے بھی وہاں سب کو سلام کیا ۔۔۔۔ سردار آپ سے بات کرنی ہے کچھ۔۔۔ معید نے زرغونہ سے۔۔۔ ہاں کہو معید۔۔۔۔ زرغونہ پر اعتماد لہجے میں گویا ہوئیں۔۔۔۔ سردار۔۔۔۔ اسنے کچھ ہچکچاہٹ لائی لہجے میں۔۔۔ جو زرغونہ نے محسوس کی۔۔۔۔ خواتین اللہ آپکے کام میں آسانی

www.Novelshub.pk

کرے۔۔۔یہ کہہ زرغونہ کارخانہ سے باہر آئیں۔۔۔جبکہ امامہ نے تحریم کے برابر والی نشست سنبھالی تھی۔۔۔تحریم امامہ کا اب قبیلے میں موجود عورتوں سے تعارف کروا رہی تھی۔۔۔ماشاءاللہ بہت پیاری ہیں آپ ایک نے کہا۔۔ہاں بلکل شیرنی جیسی آنکھیں ہے آپکی۔۔۔دوسری لڑکی نے کہا۔۔۔۔یہ لباس تو لگتا ہے جیسے آپکے لیے ہی تیار کیا ہو۔۔۔بس ایک چیز کی کمی ہے۔۔۔۔تحریم نے کہا۔۔۔۔کونسی چیز۔۔۔امامہ نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔تحریم نے ایک لڑکی کو اشارے سے بلایا۔۔اور اسکے کان میں کچھ کہا۔۔۔پھر وہ عورت وہاں سے چلی گئ۔۔کیا چیز تحریم۔۔۔صبر رکھو ابھی پتا چل جائے گا۔۔۔تحریم نے اسکے کاندھے پر ہاتھ رکھا۔۔۔کیا یہ لڑکی بھی کاروان کے ساتھ آئے گی۔۔۔معید نے سوال کیا۔۔۔۔ہاں تحریم نے کہا۔ تھا مجھے تو میں نے اجازت دے دی۔۔۔زرغونہ نے بتایا۔۔لیکن سردار نے کچھ۔۔۔وہ کچھ بولتا جب زرغونہ نے بات کاٹی۔۔۔ ٹھیک بازار ہی تو جانا ہے

www.Novelshub.pk

۔۔۔اور ویسے بھی قبیلے میں اکیلے وہ کیا کرے گی۔۔۔ تحریم کاروان کے ساتھ جائے گی تو۔۔۔وہ یہاں تحریم کے علاوہ کسی کو نہیں جانتی اور آج ویسے بھی سالار نے آنا ہے۔۔۔۔۔بہت سالوں بعد آج وہ قبیلے آئے گا۔۔۔۔تو ہمیں اسکے لیے تیاریاں کرنی ہونگی تو میں اسے وقت نہیں دے پاؤنگی تبھی۔۔۔۔زرغونہ نے تفصیل بتائی۔۔۔جو حکم سردار آپکا۔۔۔۔اسنے جھک کر اپنے سینے پر ہاتھ رکھا۔۔۔۔۔وہ لڑکی ایک ماتھا پٹی لیکر آئی جس پر بہت ہی خوبصورت اور نفیس کام ہوا تھا۔۔۔ہاتھ سے بنی ہوئی وہ بہت خوبصورت تھی۔۔۔۔اسنے امامہ کے دوپٹے پر اسے لگایا۔۔۔ہاں اب ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے چاند پر بادل آگئے۔۔۔۔پلوشہ وہاں سے آئینہ دو مجھے۔۔۔ تحریم نے کہا۔۔۔۔ تو اسنے آئینہ دیا۔۔۔یہ دیکھو کتنی پیاری لگ رہی ہو تم۔۔اسنے شیشے اسکے سامنے کیا۔۔ دوپل کے لیے وہ بھی چونک گئی۔۔۔وہ سچ میں چاند کی مانند لگ رہی تھی۔۔۔۔زرغونہ وہاں آئی تحریم قافلہ روانہ ہونے والا ہے۔۔۔۔۔ چلو۔۔۔۔۔وہ دونوں کھڑی

www.Novelshub.pk

ہوئی۔۔۔ سنو۔۔۔ معید کی آواز نے اسکے قدم روکے۔۔۔۔ہاں کہو۔۔۔۔ امامہ نے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔ جب معید نے اپنی پوٹلی سے ایک خنجر نکال کر اسکی طرف بڑھایا۔۔۔۔ اسکی ضرورت پڑ سکتی ہے کبھی بھی۔۔۔۔ اپنے ساتھ رکھنا اس کو۔۔۔۔اور اگر کوئی بد تمیزی کرے تو اسے اس خنجر کا مزا چکھا دینا۔۔۔ معید نے کہا۔۔ امامہ نے مسکراتی نظروں سے اسے دیکھا۔۔اور اثبات میں گردن ہلائی۔۔۔۔۔ شکریہ اور خنجر کو اپنے کمر پر بندھا۔۔۔ امامہ آجاو۔۔۔۔ تحریم نے آواز دی۔۔۔ تو وہ بھی اسکے ساتھ آگئی۔۔۔۔ تحریم امامہ اور دو تین اور خواتین گھوڑا گاڑی پر بیٹھیں تھیں اور مختلف سامان بھی اس میں رکھا تھا۔۔۔ جبکہ باقی سب سپاہی اپنے اپنے گھوڑوں پر سوار تھے۔۔۔۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

www.Novelshub.pk

یہ یقیناً بہت حسین ہے۔۔۔۔ اسنے ایک سفید گھوڑے پر ہاتھ رکھا۔۔۔اور دیکھو اسکو تمہارا چھونا بھی کتنا اچھالگ رہا ہے ۔۔۔ تحریم نے کہا تو امامہ نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا اور گھوڑے کے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرنے لگی۔۔۔اگر میں یہاں رہتی تو ضرور تمہیں اپنے ساتھ لے جاتی امامہ نے پیار سے گھوڑے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔۔اللہ اللہ میری بچی۔۔۔یا اللہ کوئی تو بچالو۔۔۔۔میری بچی کو۔۔۔ آہ چھوڑو مجھے چھوڑو۔۔۔امامہ کی نظر ایک بوڑھی عورت پر رکی وہ زمین پر بیٹھی تھی۔۔۔اور ایک نوجوان لڑکی کو زبردستی کچھ سپاہی وہاں سے لیکر جارہے تھے۔۔۔ یہ کیا ہورہا ادھر تحریم۔۔۔امامہ نے سوال کیا آنکھوں میں غصہ صاف تھا۔۔۔۔ چھوڑو انہیں۔۔۔ ہمیں اب جانا ہو گا معید اور احتشام بھائی انتظار کر رہے ہونگے ادھر۔۔۔ تحریم نے نظریں چرائیں اور اسکی جانب سے دھیان ہٹانے کی کوشش کی۔۔۔ایسے کیسے چھوڑوں۔۔۔ تحریم وہ اس لڑکی کو کیوں لیکر جارہے ہیں کہاں لیکر

www.Novelshub.pk

جارہے ہیں۔۔۔۔امامہ نے اپنا ہاتھ چھڑوایا۔۔۔۔ہو سکتا ہے محصول ادا نہیں کیا ہو۔۔۔قلعے کے حکمران کو ہمیں اس معاملے میں نہیں پڑنا چاہیے امامہ چلو ادھر سے۔۔۔ تحریم نے کوشش کی اسکو وہاں سے لے جانے کی۔۔۔۔تو وہ ایسے کیسے لے جاسکتے ہیں۔۔۔۔یہ کہاں کا انصاف ہوا۔۔۔اور یہاں لوگ تماشے کو دیکھ رہے ہیں کوئی مدد کیوں نہیں کر رہا انکی کیا یہ سب لوگ بے حس ہیں۔۔۔اس بوڑھی عورت کے آنسو نہیں دیکھ سکتے وہ۔۔۔یا اللہ اسنے اپنا سر پکڑا۔۔۔امامہ یہاں کی سرزمینوں میں انصاف نہیں ہے۔۔۔اور اگر کوئی انکے خلاف کھڑا ہوتا ہے تو یہ لوگ اسکا قبیلہ تباہ کر دیتے ہیں ہم مجبور ہیں ہم لوگ کچھ نہیں کر سکتے۔۔۔تحریم نے اسکا ہاتھ پکڑا اور اسے وہاں سے لے جانے لگی۔۔۔کوئی تو اللہ کا بندہ میری بچی کو بچا لے۔۔۔ چھوڑ دو اسے۔۔۔وہ بوڑھی عورت ان سپاہیوں کے قریب آئی تو انڈیز نامی سپاہی نے اسے دھکا دیا۔۔۔ہمارے راستے میں آنے کی سزا جانتی ہو نہ تم۔۔نکولس کا

www.Novelshub.pk

حکم ہے کہ تمہاری بیٹی کو لے آیا جائے۔۔۔اگر تم نے کچھ بھی کیا تو تمہاری دوسری بیٹی بھی ہاتھ سے چلی جائے گی۔۔۔۔ سامنے کھڑے شخص نے دھمکی دی۔۔۔۔تو بوڑھی عورت اسکے پاؤں میں لپٹ گئی۔۔۔۔۔میں جلدی محصول ادا کر دوں گی۔۔۔۔لیکن میری بچی کو چھوڑ دو۔۔۔وہ پاؤں میں لپٹی رو رہی تھی۔۔۔۔تو اسنے اپنا پاؤں جھٹکا۔۔۔۔جس سے بڑھیا دور جا گری۔۔۔۔۔اور اسکے سر پر چوٹ لگ گئی۔۔۔ بوڑھی کی چینخے اسکے کانوں میں گونج رہی تھیں۔۔۔۔امامہ رکی۔۔۔۔بسس تحریم تم لوگ مجبور ہو میں نہیں۔۔۔۔میں یہ ظلم برداشت نہیں کر سکتی۔۔۔۔میں جا رہی ہوں اسے بچانے۔۔۔امامہ نے اپنا ہاتھ چھڑوایا۔۔۔۔رکو امامہ۔۔۔تم نہیں جانتی وہ لوگ بہت ظالم ہیں۔۔۔۔رک جاؤ خدا کے لیے رک جاؤ ورنہ وہ تمہیں مار دینگے۔۔۔۔تمہیں تو لڑنا بھی نہیں آتا انکے ہاتھ میں تلواریں ہیں۔۔۔۔۔تحریم اسے آواز لگا رہی تھی جبکہ وہ چلتی چلے جا رہی تھی۔۔۔دو سپاہی سواری لینے کے لیے وہاں

www.Novelshub.pk

سے چلے گئے تھے۔۔۔۔ سامنے۔ ایک سپاہی اس لڑکی کے ساتھ کھڑا تھا اسکو مار رہا تھا۔۔۔۔۔ امامہ نے اس کا ہاتھ پکڑا جو اس لڑکی کو مارنے کے لیے اٹھ رہا تھا ۔۔۔۔ اور ایک زوردار تھپڑ اسکے منہ پر مارا۔۔ یہ سب اتنا اچانک ہوا کہ وہ سنبھل نہ پایا اور زمین پر گر گیا۔۔۔۔ وہ لڑکی بھاگ کر امامہ کے پیچھے چھپ گئی۔۔۔ مجھے بچا لیں ان درندوں سے یہ عزت نیلام کرنا چاہتے ہیں میری۔۔۔ تم ڈرو نہیں۔۔ اللہ تعالیٰ ساتھ ہے ہمارے۔۔۔۔ تمہیں کچھ نہیں ہو گا۔۔۔ سپاہی تمہاری اتنی جرت کہ تم نے نکولس کے سپاہیوں پر ہاتھ اٹھایا۔۔۔ جاہل لڑکی۔۔۔۔ وہ جس کے منہ پر تھپڑ پڑا تھا وہ جھنجھلا کر اسکے پاس آیا۔۔ آجاؤ مردود تمہیں جہنم واصل کروں۔۔ اسنے خنجر نکالا جو معید نے اسے دیا تھا۔۔۔ اتنا تو مجھے بھی آتا ہے کہ میں اپنی حفاظت کے لیے لڑ سکوں۔۔۔ بازار میں سب لوگ حیرانی سے اسے دیکھ رہے تھے۔۔۔ کہ وہ پہلی ایسی لڑکی تھی جو ان وحشیوں کے سامنے اتنی پراعتماد کھڑی تھی۔۔۔ تحریم بھاگتی ہوئی

www.Novelshub.pk

قافلے کی جانب آئی۔۔۔۔ بھاگنے سے سانس پھول چکا تھا۔۔۔۔ احتشام بھائی۔۔۔۔ وہ وہ۔۔۔ دو لفظ بولتی پھر لمبی سانس لیتی۔۔۔ اسکو اس حالت میں دیکھ کر احتشام سے پہلے معید بول اٹھا۔۔۔ کیا ہوا میری بہن اور وہ لڑکی کہاں ہے سب خیریت تو ہے۔۔۔ وہ وہ اسنے انگلی سے پیچھے کی جانب اشارہ کیا۔۔۔ وہ پہاڑی قلعے کے سپاہیوں سے الجھ پڑی ہے۔۔۔ وہ لوگ ایک بوڑھی اور اسکی بیٹی کو محصول نہ ادا کرنے پر ان پر ظلم کر رہے تھے۔۔۔ تو انکے ظلم کو روکنے کے لیے وہ انکے سامنے جا کھڑی ہوئی۔۔۔ معید بھائی وہ لوگ ظالم ہیں۔۔۔ میں نے بہت روکا اسے لیکن وہ نہیں مانی اور اس لڑکی کو بچانے چلی گئی۔۔۔ اسکے ساتھ بہت برا کر سکتے ہیں وہ لوگ اسے بچا لیں۔۔۔ آخری بات پر تحریم کی آنکھوں میں آنسو آئے۔۔۔ میرے اللہ یہ لڑکی۔۔۔ احتشام نے اپنا ہاتھ سر پر رکھا۔۔۔۔۔ لیکن ہمیں کرنا کیا چاہیے ہم اگر انکے خلاف کھڑے ہوئے تو مسلہ ہو جائے گا۔۔۔ اور ویسے بھی اس لڑکی کو جانا تھا۔۔۔ سو چلی گئی اب ہمیں جانا

www.Novelshub.pk

چاہیے۔۔۔ کافی اچھا منافع ہوا ہے۔۔۔ قبیلے مسائل حل ہو جائیں گے۔۔۔ احتشام نے خود غرضی سے کہا۔۔۔ اور اپنے گھوڑے پر آ بیٹھا۔۔۔ بھائی اگر اسکی جگہ میں ہوتی تو تب بھی آپ کا یہی رد عمل ہوتا۔۔۔ تحریم کو اپنے بھائی کی خود غرضی پر حیرانی ہوئی۔۔۔ تم کبھی ایسی حرکت کرتی ہی نہیں۔۔۔ احتشام نے کہا۔۔۔ سپاہیوں سامان سمیٹو ہمیں واپس قبیلے کے لیے جانا ہے۔۔۔ معید کے قدم جم گئے تھے۔۔۔۔ واپسی کے لیے قدم نہیں بڑھ رہے تھے۔۔۔ آجاو ملعون انسان۔۔۔۔ اس سپاہی نے تلوار اٹھا کر اس پر وار کیا جس سے وہ بچ نکلی اور خنجر نکال کر اسکی کمر میں پیوست کیا۔۔۔ جس پر اس سپاہی کی چینخ نکلی۔۔۔ یہ ہوتا ہے ظالم کا انجام۔۔۔۔۔ شکر ہے پاپا نے مجھے سیلف ڈیفنس تو سیکھایا تھا۔۔۔۔ یہ کہہ اس نے اس سپاہی کو دھکا دیا۔۔۔ اور خنجر اپنے ساتھ لیے وہ اس لڑکی کے ساتھ دوسری جانب بھاگی۔۔۔ سامنے سے اس کے ساتھیوں کو آتا دیکھ کر۔۔۔۔ تم اس دکان میں چھپ جاو۔۔۔۔ اس نے ایک

www.Novelshub.pk

دکان کا دروازا کھولا۔۔۔اور لڑکی کو دکان میں جانے کے لیے کہا۔۔تو لڑکی اس میں چھپ گئی۔۔۔اللہ پر بھروسہ رکھو۔۔۔یہ کہہ کر اسنے دروازا بند کیا۔۔۔اور باہر کی جانب آئی۔۔۔وہ دیکھو وہ رہی پکڑو اسے جانے نہ پائے۔۔۔ایک سپاہی نے دوسرے سپاہی سے کہا۔۔۔بازار میں موجود تین سپاہی بھی اسکے پیچھے آگئے۔۔۔۔وہ ان سے بچ کر کسی طرح قافلے تک پہنچنا چاہتی تھی۔۔۔کیونکہ سپاہیوں کی تعداد پانچ تھی وہ اکلوتی کس کس سے لڑتی۔۔۔معید کیا ہو گیا ہے چلو ہمارے ساتھ احتشام نے اسکا ہاتھ پکڑا۔۔وہ گھوڑے پر بیٹھا۔۔۔میں نہیں جا سکتا احتشام۔۔۔وہ لڑکی میری زمہ داری ہے جب تک وہ اپنے قبیلے نہیں چلی جاتی ۔۔۔میں اپنی زمہ داریاں اچھے سے نبھانا جانتا ہوں۔۔۔۔۔اسکو واپس لے کر ہی لوٹوں گا۔۔۔۔لیکن تم جانتے ہو سردار نے سختی سے منع کیا تھا۔۔۔پہاڑی قلعے والوں سے الجھنے کے لیے اور ویسے بھی ہمارا کچھ خاص نہیں تعلق ان سے اور نہ ہی اس

www.Novelshub.pk

لڑکی سے احتشام نے سمجھایا۔۔۔۔۔کچھ بھی ہو احتشام میں اس لڑکی کو ان پہاڑی قلعے والوں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑ سکتا۔۔۔۔۔۔ قافلے کی حفاظت کرنا حاتم تم۔۔۔ اس نے حکم صادر کیا اور اپنے گھوڑے کو دوڑاتا۔۔۔ تحریم کی بتائی گئی جگہ پر جانے لگا ۔۔۔۔۔یہ پاگل ہو گیا ہے۔۔۔ایک انجان لڑکی کے لیے اپنے آپ کو پریشانی میں مبتلا کر گیا ہے۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

وہ بھاگتے بھاگتے دیوار کی جانب پہنچ گئی۔۔۔ آگے راستہ بند تھا وہ پھنس چکی تھی۔۔۔ پیچھے سے نکولس کے سپاہی بھی آ گئے تھے۔۔۔۔ چلو اس بڑھیا کی بیٹی نہ سہی آج یہ جنگلی بلی نکولس کو پیش کریں گے۔۔۔۔ ان میں ایک نے کہا۔۔ہاں اور ویسے بھی یہ اس سے زیادہ حسین ہے۔۔ نکولس تو آج بہت خوش ہونگے ایسا لگتا ہے جیسے چاند زمین پر خود اتر آیا ہو۔۔۔۔ ادھر آنے کی ہمت نہیں کرنا ورنہ حشر کر دوں گی تمہارا وہ

www.Novelshub.pk

غرائی۔۔۔ تم سب کو جان سے مار دوں گی۔۔۔۔ اپنے ان نازک ہاتھوں کو تکلیف نہ دو ایک سپاہی آگے بڑھا۔۔۔ تو معید کے دیے گئے خنجر سے اسنے اچانک سپاہی پر حملہ کیا۔۔ جس سے اسکا منہ اور گردن زخمی ہو گئی۔۔ اور وہ چلاتا ہوا زمین پر گرا۔۔۔ آہ پکڑو اس خرافہ کو سپاہی نے چینخ کر کہا۔۔۔ اسنے زمین پر پڑی تلوار اٹھائی۔۔۔ تلوار بازی اسے کہاں آتی تھی۔۔۔ ایک ہی وار میں وہ زمین پر گر گئی۔۔۔ خنجر ہاتھ سے چھوٹ کر زمین پر گرا۔۔۔ ہاتھ زخمی ہو چکا تھا۔۔۔ جسکی وجہ سے وہ نڈھال ہو گئی۔۔۔۔ اور زمین پر گر گئی۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

وہ بازار کے اس حصے میں پہنچا جہاں امامہ اور اس سپاہی کی لڑائی ہوئی تھی۔

"آپ نے ایک لڑکی کو دیکھا ہے ادھر جس نے مہرون رنگ کا لباس پہنا ہوا تھا"۔۔۔ معید نے ایک عورت سے سوال کیا جو دکان میں کھڑی تھی۔۔۔ "وہ بہادر لڑکی کی بات

www.Novelshub.pk

کر رہے ہیں آپ جس نے اس ملعون کو دھول چٹادی تھی"۔۔۔ عورت نے کہا۔۔۔

"جی میں اسی لڑکی کی بات کر رہا ہوں وہ کہاں گئی ہے بتا سکتی ہیں "معید نے سوال کیا۔۔۔ "وہ سامنے کی جانب بھاگی تھی وہ "عورت نے انگلی سے سامنے کی جانب اشارہ کیا۔۔۔ "شکریہ بہن "معید کہہ کر دوبارہ اپنے گھوڑے کی طرف گیا۔۔۔ "ادھر تو دیوار ہے اس جانب کہاں گئی ہو گی"۔۔۔۔ یہ سوچ کر اسنے اسی جگہ دوڑ لگائی۔۔۔ اپنا گھوڑا وہیں چھوڑ کر۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

سپاہی دوسرے راستے سے امامہ کو لیکر قلعے کی جانب جا رہے تھے۔۔۔۔ امامہ گھوڑے پر بے ہوش پڑی تھی۔۔۔ ہاتھ سے خون بہہ رہا تھا۔۔۔۔ وہ راستہ تھوڑا لمبا تھا بازار کے دوسرے راستے کے مقابل۔۔۔ سپاہیوں نے اسے لے جانے کے لیے لمبا راستہ چنا تھا جو جنگل سے گھوم کر جاتا تھا۔۔۔ چھوٹا راستہ نکلوس کے خاص لوگوں کے لیے تھا وہاں

www.Novelshub.pk

کوئی بھی عام شخص یا سپاہی کا جانا منع تھا۔۔۔وہ راستہ ایک بڑی غار سے ہو کر قلعے کے اندر پہنچتا تھا۔۔۔۔امامہ ہوش میں آنے لگی۔۔۔ہاتھ میں تکلیف تھی بہت۔۔۔

"آہ۔۔۔میری مدد کرو۔۔میری مدد کرو۔۔"

وہ غنودگی میں بول رہی تھی۔۔۔"انڈیز لگتا ہے اسے ہوش آرہا ہے"۔۔۔ایک سپاہی نے کہا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

وہ اس دیوار کے پاس جہاں خون کے چھینٹے تھے اور ایک خون آلود خنجر زمین پر پڑا تھا ۔۔۔اسنے زمین پر سے خنجر اٹھایا۔۔۔"آہ پاگل لڑکی آہ"۔۔۔وہ خنجر دیکھتے ہی پہچان گیا تھا۔۔۔"اتنا میں تمہیں پہچان چکا ہوں، انکا حشر تو تم نے بگاڑ دیا ہو گا"۔۔۔معید نے ہلکے سی مسکراہٹ لیے بولا۔۔۔اور خنجر اٹھا کر اپنے پاس رکھا۔۔۔نظر خون کے قطروں پر گئی۔۔۔جو جنگل کے راستے کی طرف راستہ بنا رہے تھے۔۔۔"تو اسے قلعے

www.Novelshub.pk

لیکر جایا جارہا ہے "وہ پر سوچ بولا۔۔۔اور پھر بھاگتا ہوا اپنے گھوڑے کی جانب آیا ۔۔۔اور جنگل کی طرف روانگی اختیار کی۔۔۔"چلو ہوا کی تیزی سے میرے ساتھی "اسنے اپنے گھوڑے کی گردن پر ہاتھ پھیرا اور اس پر سوار ہو گیا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

وہ مکمل ہوش میں آئی۔۔۔اور دماغ میں ترکیب سوچنے لگی فرار ہونے کے لیے ۔۔۔"ہمیں کچھ دیر یہاں قیام کرنا چاہیے"۔۔۔انڈیز نے کہا۔۔۔اس لڑکی کو گھوڑے سے اتارو اور درخت سے باندھ دو۔۔۔انڈیز کہتا ہوا وہاں بیٹھا۔۔۔ فرنینڈس نے اسے گھوڑے سے اتارا۔۔"آہ چھوڑو مجھے وحشی انسان "وہ غصے سے بولی۔۔۔شام کا وقت ہونے کو تھا۔۔۔سارا دن دکان میں گزار کر وہ اور تحریم واپسی پر بازار میں کچھ سامان لینے کے لیے گھوم رہے تھے جب وہ سب واقعہ پیش ہوا۔۔۔"چپ ہو جاو ورنہ زبان کاٹ دینگے"۔۔۔اسنے دھمکی دی۔۔۔ "لعنت ہو

www.Novelshub.pk

تم پر " تھو۔۔۔ امامہ نے تھوک اسکی جانب اچھالا۔۔۔۔ فرنینڈس نے اپنے منہ سے تھوک صاف کیا۔۔۔ اور تھپڑ اسکے منہ پر جڑ دیا۔۔۔ "اپنی اوقات میں رہو لڑکی "وہ زمین پر گری۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"رک جاؤ صارم میرے شیر "۔۔۔۔ وہ اپنے گھوڑے سے مخاطب ہوا۔۔۔ "یہ گھوڑے کے پاؤں کے نشان ہیں جو اس طرف جا رہے ہیں یہ تازے نشان ہے اسکا مطلب وہ زیادہ دور نہیں گئے ہونگے "۔۔۔ اسنے اپنے سامنے کی جانب اشارہ کیا۔۔۔ اور اپنے کمان کو ہاتھ میں لیے پاؤں کے نشان کا پیچھے کرنے لگا۔۔۔ گھوڑے کو اسنے درخت کے ساتھ کھڑا کر دیا تھا۔۔۔ اور دبے دبے قدموں سے چلنے لگا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

www.Novelshub.pk

"میں تمہارا حشر کر دوں گی زلیل انسان "وہ دوبارہ کھڑی ہوئی۔۔۔جب فرنینڈس نے اسے بازوؤں سے پکڑ کر درخت سے باندھ دیا۔۔۔"چھوڑو مجھے بچاؤ"وہ اب چینخ رہی تھی۔۔۔"جتنی آواز لگانی ہے لگا لو یہاں تمہیں کوئی بھی نہیں بچائے گا"۔۔۔ایک سپاہی نے طنزیہ کہا۔۔۔امامہ نے اسے کھا جانے والی نظروں سے گھورا۔۔۔اور لمبی سانس لی۔۔۔پھر دوبارہ چینخنے لگی۔۔۔"کوئی مصیبت میں لگتا ہے بہادر"۔۔۔ایک شخص نے اپنے گھوڑے سے کہا۔۔۔"تمہیں کیا لگتا ہے بچانا چاہیے مجھے اسے "اسنے گھوڑے سے پوچھا۔۔۔جس پر گھوڑے نے اپنا سر ہلایا۔۔۔جیسے وہ اس شخص کی بات سمجھ گیا ہو۔۔۔"اچھا تو یہ بات ہے تم بھی چاہتے ہو میں اسکی مدد کروں تو پھر چلتے ہیں، کر کے آتے ہیں کسی اللہ کے بندے کی مدد "یہ کہہ کر وہ درخت سے چھلانگ لگا کر نیچے اترا۔۔۔اور اپنی کمان اٹھائے چہرے پر نقاب لیا۔۔۔اور دبے قدموں سے آواز کا پیچھا کرتے اس جگہ پہنچا۔۔۔"تمہیں معلوم ہے تیر اندازی میں ۔۔۔میں ماہر ہوں

www.Novelshub.pk

۔۔۔ابھی تمہیں اپنی قابلیت دیکھاتا ہوں میں "۔۔۔یہ کہہ کر اس شخص نے نشانہ باندھا۔۔اس سپاہی کا جو لڑکی کے ساتھ کھڑا تھا۔۔۔"اب دیکھو کمال یہ کہہ کر اسنے تیر چلایا۔۔۔جو سیدھا اس شخص کی کمر پر لگا اور وہ لڑکھڑا کر زمین پر گر گیا۔۔۔ " حملہ ہو گیا ہے "یہ تیر کہاں سے آیا ہے "۔۔۔۔وہ سب درختوں کے پیچھے چھپنے لگے ۔۔۔۔۔"دیکھا ایک تیر کا کمال "یہ کہہ کر وہ ہنسا۔۔۔۔جب سامنے سے ایک اور کہیں سے تیر آیا اور دوسرے سپاہی کو لگا تو وہ زمین پر گر گیا۔۔۔یہ کون اللہ کا بندا ہے جو اس اندھیر نگری میں بچانے آیا ہے اس خاتون کو وہ شخص درخت کے پیچھے سے باہر آیا۔۔۔معید نے بھی اپنا چہرا ڈھکا تھا۔۔۔ "اللہ کا شکر وہ مجھے بچانے آگیا "۔۔۔ امامہ نے مسکراتی نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔ "یہ پاگل ابھی بھی مسکرا رہی ہے " معید نے دل میں سوچا۔۔۔نکمے لوگوں پتا کرو یہ تیر کہاں سے آرہے ہیں انڈیز نے غصے سے کہا۔۔۔ "معلوم نہیں پیچھے اور سامنے دونوں طرف سے وار ہو رہا ہے "۔۔۔

www.Novelshub.pk

ایک سپاہی نے خود کو ڈھال کے پیچھے چھپا پایا۔۔۔ اور کہا۔۔ پھر معید نیچے اتر آیا۔۔ تو وہ سپاہی بھی اسکے سامنے آئے۔۔۔ "تم بھیڑ بکریاں چرانے والے اب ہمارے سامنے کھڑے ہو گے۔۔۔ انڈیز نے کہا اور اپنی تلوار نکالی۔۔۔ "اپنی اوقات نہ بھولو۔۔۔ جہاں تم کھڑے ہو یہ ہماری ہی زمین ہے "معید اسکے سامنے آیا اور پہلا وار انڈیز کی جانب سے ہوا۔۔۔ "بہادر ہمیں بھی جانا چاہیے "۔۔۔ اس لڑکے نے کہا اور میدان میں اترا۔۔۔ آجاؤ ملعونوں۔۔۔ اسکی چینخ پر دونوں سپاہی اسکی جانب لپکے۔۔۔۔ جسکا اس نے خوب بہادری سے سامنا کیا۔۔۔ ایک کی کمر اور دوسرے ٹانگ پر اپنی کاٹدار تلوار سے گہرے زخم دیے وہ لوگ زمین پر گر گئے۔۔۔۔ انڈیز نے وار کیا جو معید کے بازو پر لگا اور اسکے بازو سے خون بہنے لگا جس پر امامہ کی چینخ نکلی۔۔۔۔ معید پیچھے ہٹا۔۔۔ تم جہنم میں جلو یہ کہہ انڈیز نے تلوار اٹھائی اسے مارنے کے لیے جب معید نے ایک بھرپور تلوار کا وار اسکے پیٹ پر کیا جس سے وہ پیچھے ہوا۔۔۔ معید نے دوسرا

www.Novelshub.pk

وار کیا جس سے وہ زمین پر گرا۔۔۔ "ہماری زمینوں پر دھوکے سے قبضہ کر کے ہم ہی پر حکم چلاتے ہو تم کو اور تمہارے اس حکمران نکولس کو اس خطے مٹا نہیں دیا تو میرا نام بھی معید نہیں "یہ کہہ کر اسنے اپنی تلوار اسکی گردن پر رکھی۔۔۔ "لعنت ہو تم پر وحشی آدمی "انڈیز نے کہا۔۔۔ معید نے اپنی تلوار چلادی انڈیز زمین پر گرا اور جہنم واصل ہو گیا۔۔۔

اس شخص نے امامہ کے ہاتھ کھولے۔۔۔ وہ بھاگ کر معید کے پاس آئی "تم ٹھیک تو ہو"۔۔۔ اسنے معید سے پوچھا جو سامنے کھڑا تھا۔۔۔ "ہاں ٹھیک ہوں" ان وحشیوں نے تمہارے ہاتھ کو زخمی کر دیا ہے "امامہ نے کہا۔۔"۔ میں نے تم سے کہا ہے نہ میں ٹھیک ہوں"۔۔۔ وہ غصے سے بولا۔۔۔ "تم کون ہو بہادر "اسنے آواز لگائی اس شخص کو جو واپس اپنے گھوڑے کے ساتھ جا رہا تھا۔۔۔ "کیا تم اب اپنے بچپن کے دوست کو بھی نہیں پہچانو گے "اس شخص نے بنا مڑے جواب دیا۔۔۔ جو معید کے چہرے پر

www.Novelshub.pk

خوشگوار مسکراہٹ لے آیا۔۔۔"سالار میرے بھائی "اسنے کہا اور بھاگتے ہوئے اسکے پاس آیا۔۔۔ہاں سپہ سالار معید یہ کہہ اسنے معید کو گلے سے لگایا۔۔۔

🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤

"بھائی کیسے ہو تم اور تمہیں تو اس وقت قبیلے میں ہونا چاہیے تھا ..."معید نے سالار سے پوچھا۔۔۔"قبیلے ہی جا رہا تھا، راستے میں اپنی پسندیدہ جگہ رک کر وہاں درخت پر بیٹھا تھا، جب اُن خاتون کی آواز کانوں سے ٹکرائی تو مدد کرنے چلا آیا" ۔۔۔سالار نے پیچھے کھڑی امامہ کو دیکھا۔۔۔جو ان کو ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔معید نے بھی پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔"لگتا ہے بہت ہے خاص ہے وہ تبھی اسے بچانے کے لیے معید کو خود آنا پڑا..."سالار نے سرگوشی کی۔۔۔"ایسا کچھ بھی نہیں ہے "۔۔۔معید نے اپنا چہرہ پھیرا۔۔۔ "اچھا حاذق قبیلے کے لوگوں نے کب سے قلعے والوں کے ساتھ دوبارہ لڑنا شروع کر دیا، کیا معاہدہ ختم ہو گیا ہے "سالار نے آئی برو اچکا کر پوچھا۔۔۔"ہمیں

www.Novelshub.pk

قبیلے کے لیے نکلنا چاہیے اندھیرا ہونے والا ہے "۔۔۔ معید نے بات بدلی۔۔۔۔ "ہمم تم ٹھیک کہتے ہو" سالار معنی خیزی سے مسکرایا۔۔ اور اسکے کاندھے پر اپنا ہاتھ رکھا۔۔ معید کی نظر سالار پر گئی تو اس نے جلد ہی مسکراہٹ سمیٹ لی۔۔ اور اپنے گھوڑے کو لیے وہاں سے جانے لگا۔۔۔ "قبیلے میں ملاقات ہوتی ہے"۔۔۔۔ یہ کہہ کر وہ گھوڑا دوڑا کر قبیلے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔ معید دوبارہ اسکی طرف آیا۔۔۔ "چلو" یہ کہہ کر وہ آگے بڑھا۔۔۔ "اگر آپ سمجھ رہے ہیں کہ میں اپنے کیے کی معافی مانگو گی آپ سے تو یہ غلط ہے"۔۔۔ "مجھے آپ کے ساتھ کہیں نہیں جانا مجھے اپنے گھر جانا ہے"۔۔۔ وہ آگے چل کر اسکے سامنے کھڑی ہوئی۔۔۔ "تم نے جو حرکت کی ہے اسکا نتیجہ پورے قبیلے کو برباد کر سکتا ہے کیا تم خاموشی سے دیکھ نہیں سکتی لیکن نہیں تمہیں ہر کسی کے کام میں اپنی ٹانگ اڑانی ہوتی ہے ...." معید نے کہا آواز قدرے بلند تھی۔۔۔ "تو میں آپ سب کی طرح بے حس ہو جاتی، آپ سب کی طرح ظلم کے آگے خاموش ہوتی ،

www.Novelshub.pk

تاکہ کل اس بوڑھی کی بیٹی کی جگہ امامہ ہوں، اور لوگ تماشہ دیکھیں میرا "۔۔۔۔ وہ بھی بلند آواز میں گویا ہوئی۔۔۔۔ "تو تمہیں لگتا ہے تمہاری اس حرکت سے وہ لڑکی بچ جائے گی یا پھر اس بوڑھی پر کوئی رحم کیا جائے گا، نہیں ایسا کچھ نہیں ہے تمہارے جانے کے بعد بھی وہ اس لڑکی پر اسی طرح ظلم ڈھائیں گے جس طرح تم سے پہلے کیا کرتے تھے "۔۔۔ معید نے اسکا بازو پکڑ کر کہا۔۔۔ "آہ "وہ درد سے چینخی اور جھٹکے سے دور ہوئی۔۔۔ اور اپنا بازو پکڑ کر زمین پر بیٹھی۔۔۔ معید نے اپنا ہاتھ دیکھا جس پر خون لگا تھا۔۔۔ اسکے چہرے پر خوف کے تاثرات ابھر آئے۔۔۔ "تم زخمی ہو"۔۔ معید فوراً آکر اسکے پاس بیٹھا اور اسکا پکڑا۔۔۔ "زخم دیکھاؤ مجھے "۔۔۔ " چھوڑیں مجھے میں ٹھیک ہوں "اسنے اپنا ہاتھ کھینچا۔۔۔ " تمہارا دماغ ٹھیک ہے اگر زخم گہرا ہوا تو،، دیکھنے دو مجھے "۔۔۔ معید نے دوبارہ اسکا ہاتھ پکڑا اور زخم دیکھنے لگا۔۔۔۔ "ہمیں قبیلے پہنچنے سے پہلے خون کو روکنا ہو گا"۔۔۔۔ یہ کہہ کر اسنے اپنی قمیض کا حصہ

www.Novelshub.pk

پھاڑ کر اسکے زخم پر باندھا۔۔۔ سسسس امامہ نے درد سے آنکھیں میچی۔۔۔"حوصلہ رکھو یہ کچھ کام آئے گا قبیلے پہنچ کر اس زخم کو داغنا ہو گا"۔۔۔۔۔۔ "وہ ظلم میری آنکھوں کے سامنے ہو رہا تھا مجھے اس پر بولنا فرض تھا میرے پاس طاقت تھی، اگر ظلم کے خلاف مجھے ہزار بار کھڑا ہونا پڑا تو میں کھڑی ہو نگی "۔۔۔اسنے بامشکل معید کی بات کا جواب دیا۔۔۔ " ابھی ان باتوں کا وقت نہیں ہمیں جلد یہاں سے نکلنا ہو گا، تم یہاں رہو میں گھوڑے کو لے آتا ہو"۔۔۔یہ کہہ کر وہ اسی درخت کے پاس گیا جہاں اسنے اپنے گھوڑے کو باندھا تھا۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"گاؤں کے بازار میں عجیب کوئی ہلچل مچی ہے کماندار الیکزینڈر، ایسا کیا ہوا ہے "نکلوس نے تلوار کی دھار کو تیز کرتے ہوئے کہا۔۔۔"عظیم نکولس کسی خاتون نے سپاہی کو زخمی کر دیا ہے، خاتون کا تعلق کسی قبیلے سے بتایا جاتا ہے، لوگوں کا کہنا ہے اس خاتون کو

www.Novelshub.pk

پہلی بار بازار میں دیکھا گیا ہے "۔۔۔ کماندار الیکزینڈر نے اپنی بات کہی۔۔۔ جب ایک زخمی سپاہی قلعے میں لنگڑاتے ہوئے آیا۔۔ "عظیم نکولس "۔۔۔ "کہو فرنینڈس کیا بات ہے تمہاری یہ حالت کس نے کی ہے "۔۔۔۔ نکولس اپنی تلوار چھوڑ کر کھڑا ہوا۔۔۔

"ہم اس لڑکی کو لیکر آرہے تھے راستے میں ہم پر حملہ ہو گیا اور انہوں نے سب سپاہیوں کو مار دیا۔۔۔ میں بے ہوش ہو گیا تھا۔۔۔ تبھی انکے چہرے نہیں دیکھ پایا مکمل حلیے سے وہ کسی قبائل کے آدمی لگتے تھے "فرنینڈس نے کہا۔۔۔ "تو یہ وحشی پھر اپنے سر کو اٹھا رہے ہیں مجھے وہ عورت ہر حال میں چاہیے جس نے حملہ کیا تھا" "فرنینڈس ہر قبیلے کو چھان مارو مجھے اس لڑکی کے ارادوں سے کوئی اچھی بو نہیں آرہی ہے، اس فتنے کو بڑھنے سے پہلے ہی جڑ سے اکھاڑ پھینکیں گے "۔۔۔۔۔ یہ کہہ کر نکولس نے اپنا خنجر پھینکا جو سامنے رکھی سربراہی کی کرسی میں جا کر لگا۔۔۔

www.Novelshub.pk

تحریم جلدی کرو ہمیں اسکے زخم کو داغنا ہو گا۔۔۔ جلدی خنجر آگ میں رکھو۔۔۔۔ معید اسے خیمے میں لایا۔۔۔ "احسان صاحب کو بلاؤ "۔۔۔ 'جلدی۔'۔۔ ہاں بھائی ابھی بلا کر لاتی ہوں۔۔۔ "یا اللہ خیر ہو سب "۔۔۔ تحریم نے پریشانی سے کہا اور خیمے سے باہر نکل گئی۔۔۔ امامہ درد کی وجہ سے نڈھال ہو گئی تھی۔۔۔ اب تو اسکی آنکھیں بھی نہیں کھل رہی تھیں۔۔۔۔ "ہمت کرو لڑکی کچھ نہیں ہو گا "۔۔۔۔ اسنے امامہ چہرے پر ہاتھ مار کر اسے ہوش میں لانے کی کوشش کی۔۔۔۔ پاپا۔۔۔ ماما۔۔۔ وہ غنودگی میں اپنے ماں اور باپ کو پکار رہی تھی۔۔۔ یا اللہ اسکی حفاظت کریں۔۔۔ اسے کچھ نہ ہو ورنہ میں خود کو معاف نہیں کر پاؤں گا۔۔۔۔ "میں نے اسکا بازو مضبوطی سے پکڑا تھا تبھی اسکے بازو میں ایسے تکلیف ہوئی "۔۔۔۔۔ "ہٹو معید مجھے دیکھنے دو احسان " صاحب خیمے میں داخل ہوئے۔۔۔۔ " تحریم گرم پانی لاو زخم کی صفائی کرنی ہو گی۔۔۔ معید تم باہر جاؤ"

www.Novelshub.pk

"کمزوری کی وجہ سے غنودگی میں ہے۔۔۔ ہمیں خون کو روکنا ہو گا۔۔۔۔"جی "تحریم دہکتا ہوا خنجر لائی۔۔۔ تحریم نے اسکی آستین اپر کی۔۔۔یاشافی دہکتا ہوا خنجر انہوں نے زخم پر رکھا جس پر اسکی چینخ خیمے میں گونجی۔۔۔۔جو باہر کھڑے معید نے بھی سنی اس نے آنکھیں میچی۔۔۔۔ "معید تمہیں سردار بلا رہے ہیں "حاتم اسکے پاس آیا۔۔۔۔ معید جانتا تھا اسے کیوں بلایا ہے۔۔۔وہ بنا کچھ کہے سردار کے خیمے کی طرف بڑھ گیا ۔۔۔۔ "یہ بہت کمزور معلوم ہوتی ہے تبھی اس زخم نے اسکی یہ حالت کر دی"۔۔۔ " یہ شربت ہے اسے پلادو کچھ دیر تک اسکے درد میں کمی آجائے گی "۔۔۔۔احسان نے اسے شربت دیا۔۔ "بہت شکریہ آپکا، اللہ راضی ہو آپ سے یہ کہہ کر اسنے لکڑی کے چمچ سے اسے شربت پلایا۔۔۔۔احسان نے اسکے ہاتھ میں پٹی کی۔۔۔اور خیمے سے باہر نکل گیا۔۔۔۔جبکہ امامہ آنکھیں بند کیے بستر پر لیٹی تھی۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

www.Novelshub.pk

"تم میرے لئے دن بہ دن مشکلیں کھڑی کر رہے ہو معید "التمش خیمے میں ادھر اُدھر ٹہل رہا تھا۔۔۔۔

"اندر آنے کی اجازت ہے سردار" "آجاو "التمش نے کہا۔۔۔وہ اندر آیا اسکا سواگت ایک زوردار طمانچے سے ہوا۔۔۔اس نے آنکھیں میچی اور دوبارہ کھڑا ہوا۔۔۔

"سردار میری بات "وہ کچھ کہتا اس سے پہلے ایک اور طمانچہ اسکے منہ پر پڑا۔۔۔بازو زخمی تھا اسکا لیکن وہ اسکی پرواہ کیے بغیر انکے سامنے کھڑا تھا۔۔ "اگر میرے قبیلے یا سالار پر کوئی بھی مصیبت آئی تو اس لڑکی کی چمڑی اڈھیر دونگا"۔۔۔التمش نے اسکا گریبان پکڑا۔۔۔"سردار وہ بے قصور ہے آپکو مارنا ہے مجھے مار لیں لیکن اسے کچھ نہیں کہیں "اسنے اپنا خنجر نکال کر التمش کے سامنے پیش کیا۔۔۔"تمہیں ہو کیا گیا ہے معید کیا کر رہے ہو تم وہ بھی اس لڑکی کے لیے ہاں ، جانتے ہو نہ کتنی بڑی قیمت چکائی ہے میں نے رحمدلی کی کیا اب تم بھی یہ کروگے "التمش نے اسے جنجھوڑا۔۔۔ "رحمدلی

www.Novelshub.pk

نہیں اندھے اعتماد نے آپکو یہاں لا کر کھڑا کر دیا ہے ورنہ "وہ کچھ بولتا اس سے پہلے تیسرے تھپڑ نے اسکا منہ بند کیا۔۔۔"میں نے اپنا خاندان کھویا ہے اس جنگ میں تم سمجھ نہیں سکتے میرا دکھ اور اب مجھ میں مزید کسی کو کھونے کی سکت موجود نہیں ہے ۔۔۔اگر تم میرے بھائی کی نشانی نہ ہوتے تو تمہارا حشر کر دیتا میں "التمش نے غصے سے کہا۔۔۔"تو جو خاندان آپ نے کھویا ہے وہ میرا بھی تھا میں بھی اس قرب سے بلکل ویسے ہی گزرا ہوں جس سے آپ اور باقی سب گزرے ہیں، میں نے بھی اپنی اولاد کھوئی ہے اپنی خاتون کھوئی ہے۔۔اپنے بھائی، دوست سب صرف اور صرف اس زمین کی حفاظت میں جو اب کسی اور کی ملکیت ہے۔۔۔ہم کیوں اتنا جھکے ہوئے ہیں۔۔۔کیوں کوئی رد عمل ظاہر نہیں کرتے، کیوں کھڑے نہیں ہوتے ظلم کے خلاف "اسکی آواز ہلکی بلند ہوئی۔۔۔"کیا تم چاہتے ہو یہ کھیل دوبارہ شروع ہو۔۔کون ساتھ دیگا، سب

www.Novelshub.pk

اپنے مفاد کے لیے جی رہیں بتاؤ کیسے لاؤ گے اتفاق قبیلوں میں بتاؤ کیا چیز ہے جو ہمیں جوڑ دیگی"۔۔۔۔

ہماری ایک قوم ہونے کے لیے ہمارا مسلمان ہونا کافی ہے سردار"۔۔۔معید نے دوٹوک کہا۔۔۔۔"یہ تم جانتے ہو میں جانتا ہوں دوسروں کو کیسے اس لڑی میں باندھوں گے"۔۔۔التمش غصے سے گویا ہوا۔۔۔۔وقت آنے پر یہ بھی ممکن ہو گا جب ہم سب ایک جھنڈے تلے جما ہو کر اس سرزمین کو دوبارہ اپنے نام کریں گے"۔۔۔۔ "اب میں اجازت چاہتا ہوں سردار اسنے سینے پر ہاتھ رکھا التمش نے اپنا رخ پھیر لیا۔۔۔وہ بنا کسی کی پرواہ کیے خیمے سے باہر نکل گیا۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"زخم بہت گہرا ہے اور تم نے ابھی تک اسکا علاج نہیں کروایا"۔۔۔۔احسان صاحب نے اسکے ہاتھ پر پٹی باندھی۔۔۔۔"جب روح پر زخم لگے ہوں تو جسمانی چوٹ تکلیف

www.Novelshub.pk

نہیں دیتی احسان صاحب۔۔۔ میں اندر سے ٹوٹا ہوں اپنوں کی بے رخی ہے، کوئی ساتھی نہیں ہے، خیمہ کی تنہائی مجھے کاٹ کھانے کو دوڑتی ہے لیکن میں کچھ کر نہیں سکتا کسی کو بتا نہیں سکتا"۔ اسنے گہری سانس لی۔۔ اور کھڑا ہوا۔۔۔ "آرام سے "احسان نے اسے سہارا دیا۔۔۔ "میں چلتا ہوں بہت شکریہ آپکا۔۔ اللہ راضی ہو آپ سے "یہ کہہ کر وہ خیمے سے باہر نکل گیا۔۔۔ "یا اللہ اس نوجوان کی زندگی میں پھر سے بہار لادے "احسان نے دعا کی۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"اندر آنے کی اجازت ہے بہن"۔۔۔ معید نے اجازت مانگی۔۔۔ "آجائیں معید بھائی "تحریم نے جواباً کہا۔۔۔ معید خیمے میں داخل ہوا۔۔۔ "کیسی ہو تحریم"۔۔۔ معید نے پوچھا۔۔۔ "الحمد اللہ بھائی میں ٹھیک ہو "... "اور یہ کیسی ہے"۔۔۔۔ معید نے سوئی ہوئی امامہ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔ "طبعیت پہلے سے کافی بہتر ہے بھائی،

www.Novelshub.pk

آج تو دو بار نیند سے بیزار بھی ہوئی تھی، کمزوری پہلے سے کم ہے "۔۔ تحریم نے تفصیلاً جواب دیا۔۔۔ "کون ہے تحریم ... "وہ نیند سے بیزار ہوئی۔۔۔ "امامہ معید بھائی تمہاری خیریت دریافت کرنے آئے ہیں، آپ بیٹھیں میں آپ کے لیے شربت لے آتی ہوں ... "تحریم نے امامہ کی طرف دیکھا پھر معید سے کہا۔۔۔ "شکریہ بہن " ۔۔۔ معید بیٹھا۔۔۔ رخ امامہ کی طرف تھا، تحریم خیمے سے باہر نکل گئی۔۔۔ "ناراض ہو "معید نے رخ پھیر کر بیٹھی امامہ سے کہا جو کسی غیر مرئی نقطے کو گھور رہی تھی۔۔۔ اسکی بات پر امامہ نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔ وہ معید سے ناراض نہیں تھی وہ کسی سے بات نہیں کرنا چاہتی تھی اسے کچھ دیر کی خاموشی چاہیے تھی۔۔۔ آج تک اسے ایک سوئی تک چبنے نہیں دی تھی اسکے پاپا نے۔۔۔ وہ ہمیشہ کسی ڈھال کی طرح اسکی حفاظت کرتے۔۔۔ اسے اپنی دنیا اور وہاں کے لوگوں کی یاد آ رہی تھی۔۔۔ اسے واپس جانا تھا۔۔۔ "میں معافی مانگ رہا ہوں مجھے ایسا رویہ نہیں رکھنا چاہیے تھا، میں اپنے

رویوں پر شرمندہ ہوں ...“معید نے نظریں نیچے کرتے ہوئے کہا۔۔۔”میں آپ سے ناراض نہیں ہوں، بس مجھے گھر جانا ہے اپنے “۔۔۔اسنے کہا۔۔ جس پر معید نے اسے دیکھا۔۔۔”میں پتا کرتا ہوں اس بارے میں تم پریشان نہ ہو “معید نے کہا اور باہر جانے کی طرف بڑھا جب تحریم اندر آئی۔۔۔”معافی چاہتی تھوڑی دیر سے آنے کے لیے بھائی آپ کہاں جا رہے ہیں “تحریم نے چبتی نظروں سے امامہ کو دیکھا جو انھیں ہی گھور رہی تھی۔۔۔

معید نے ایک نظر اسے دیکھا اور بنا کچھ کہے باہر نکل گیا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

”امامہ تم نے ایسا کیا کہا ہے جو وہ ایسا کر رہے تھے “تحریم اسکے پاس آئی اور پریشانی سے پوچھنے لگی۔۔۔”میں نے انکو کچھ نہیں کہا، تم ایسا کیوں رد عمل ظاہر کر رہی ہو ....“ امامہ نے آئی بروا چکائی۔۔۔”امامہ تم ایسا نہ کہو معید بھائی کو تم غلط سمجھ رہی ہو وہ

www.Novelshub.pk

برے نہیں ہیں"۔۔۔ "تحریم میں اس حوالے سے کوئی بات نہیں کرنا چاہتی "امامہ نے بات بدلنا چاہی۔۔۔ "جیسی تمہاری مرضی "۔۔۔وہ اٹھی پھر کچھ یاد آنے پر دوبارہ بیٹھی۔۔۔ "تمہیں معلوم تربیت گاہ بھیجیں گے تمہیں۔معید بھائی اور میں تم کو تلوار بازی سیکھائیں گے۔۔۔میں نے بات کی تھی ان سے اس بارے میں۔۔۔"تحریم اسکا دھیان بھٹکانے کے لیے بولی۔۔۔ "ہمم "امامہ کے دماغ میں ایک ترکیب آئی۔۔۔ "کیا تم جنگل میں لے کر چل سکتی ہو مجھے ..."اسنے تحریم کا چہرہ غور سے دیکھا اور تاثرات سمجھنے کی کوشش کرنے لگی جو اسکی بات سے تبدیل ہوئے تھے۔۔۔"تمہیں کیوں جنگل میں جانا ہے، اور وہ بھی اکیلے۔۔۔معید بھائی تمہیں لے جائیں گے جنگل اگر تم چاہو تو میں بات کر سکتی ہوں ان سے ".. تحریم نے تجویز پیش کی۔۔۔"نہیں ان کے ساتھ نہیں جانا مجھے، تم ساتھ چلو۔"امامہ نے اسکی تجویز مسترد کی۔۔۔"امامہ میں نہیں جا سکتی تمہارے ساتھ مجھے جنگل کے راستے معلوم نہیں بس سپاہیوں کو جانے کی

www.Novelshub.pk

اجازت ہے اُدھر۔" تحریم نے اسکا ہاتھ پکڑا۔۔۔" اگر تم نہیں جا سکتی تو ٹھیک ہے میں خود چلی جاؤ گی۔" اسنے اپنا ہاتھ تحریم کی گرفت سے دور کیا۔۔۔" جنگل میں جانور ہیں وہ بھی خطرناک اگر انہوں نے تم پر حملہ کیا تو اور وہاں لال ٹوپی والوں کے سپاہی بھی موجود ہوتے ہیں اگر وہ تمہیں اپنے ساتھ لے گئے تو، وہاں جانا خطرے سے خالی نہیں ہو گا اور وہاں جاؤ گی کیسے تمہیں گھوڑ سواری بھی نہیں آتی اور نہ ہی تمہیں راستے معلوم ہیں "تحریم نے پریشانی سے کہا۔۔۔ "اگر میں نے اس پر ظاہر کیا تو وہ مجھے جانے نہیں دے گی۔۔۔مجھے یہ یقین دلانا ہو گا کہ میں جنگل نہیں جا رہی تا کہ رات کو جانے میں آسانی ہو مجھے "امامہ نے دل میں سوچا۔۔۔" اچھا اچھا کہیں نہیں جا رہی میں یہاں رہتے رہتے میں اکتا گئی تھی تبھی میں نے باہر جانے کا سوچا"۔امامہ نے بات گھمائی۔۔۔ "تم سچ کہہ رہی ہو نہ کوئی ایسا قدم نہ اٹھانا جو تمہارے لیے مشکل کھڑی کر دے "تحریم نے اسے باور کروایا۔۔۔"ہمم مجھے اب تھوڑی دیر باہر گھومنا ہے کب سے یہاں بیٹھے

www.Novelshub.pk

بیٹھے میں تھک گئی ہوں۔۔۔میں ٹھیک ہو چکی ہوں " وہ تھکے ہوئے لہجے میں بولی۔۔۔

ہاں چلو آج تمہیں قبیلے کی سب سے خوبصورت جگہ لے کر جاوں گی، یہاں سے کچھ فاصلے پر ہی ایک خوبصورت نہر ہے وہاں اکثر ہم لوگ جاتے ہیں،" تحریم نے اسے اٹھایا ۔۔۔اور خیمے سے باہر کے آئی۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"تم پر سلامتی ہو میری بہن " وہ اپنے راستے جا رہی تھیں جب سالار ادھر آیا۔۔"اپ پر بھی سلامتی ہوں " تحریم نے کہا"تمہیں والدہ بلا رہی ہیں پوشاکوں کے حوالے سے کوئی بات کرنی ہے انہیں" سالار نے اس سے کہا۔۔۔"مگر میں تو اپنا سارا کام کر کے آئی ہوں کیا بات کرنی ہو گی انہیں " تحریم نے دل میں سوچا اور پھر کارخانے کی۔طرف بڑھ گئی۔۔"آپ کہاں جا رہی ہیں خاتون۔۔ مجھے آپ سے ایک ضروری بات کرنی ہیں " سالار نے امامہ سے کہا جو تحریم کے پیچھے جا رہی تھی۔۔۔"کیسی بات" وہ سوالیہ انداز

www.Novelshub.pk

میں اسے دیکھنے لگی۔۔۔"جادوئی دیوار کے بارے میں "اسنے آہستہ سے کہا۔۔۔جس پر امامہ نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔"آپ کیسے جانتے ہیں"۔۔اسنے سوال کیا ۔۔۔"مجھے معلوم ہے لیکن آپ کو نہیں لگتا ہمیں اس طرح بات کرنا مناسب رہے گا۔۔۔"سالار نے ادھر اُدھر دیکھا۔۔۔امامہ نے بھی نظر ادھر اُدھر لوگوں پر نظر دوڑائی جن میں سے بیشتر لوگ انکو ہی دیکھ رہے تھے۔۔۔"تحریم مجھے نہر کی طرف لیکر جارہی تھی ہم ادھر چل کر اس بارے میں بات کرتے ہیں "اسنے تجویز پیش کی جو سالار کو پسند آئی۔۔۔"بلکل چلیں ادھر چل کر اس بارے میں آپکو اس دیوار کی حقیقت بتاؤمیں "یہ کہہ کر وہ آگے بڑھا اور امامہ بھی اسکے پیچھے چل پڑی۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"جلدی بتائیں میں واپس کیسے جاسکتی ہوں "اسنے سوال کیا۔۔۔"جب میں درس گاہ میں تعلیم حاصل کر رہا تھا تب مجھے اس دیوار کے بارے میں معلوم ہوا میں نے سوچا

www.Novelshub.pk

معید بھائی کو بتانے کی بجائے مجھے آپ سے خود بات کرنی چاہیے۔۔ معید بھائی کو بتایا تھا میں نے کہ مجھے اس بارے میں کچھ نہیں معلوم مگر میں اسکی حقیقت جانتا ہوں "۔۔ اسنے امامہ کو دیکھا۔۔ "آپ سیدھی طرح بات کریں مجھے الجھائیں نہیں پہلیوں میں " امامہ نے کہا۔۔۔ "وہ دیوار کوئی عام دیوار نہیں اور نہ ہی وہ کسی عام انسان کو دیکھتی ہے۔۔ وہ دیوار صرف خاص لوگوں کو دِکھتی ہے جنکی تقدیر میں حکومت آتی ہے۔۔۔ کوئی بھی وہ دیوار پار نہیں کر سکتا سوائے ان لوگوں کے جنکا مقصد دنیا میں انصاف و عدل کا نظام پھیلانا ہو۔۔۔ آپ کو دکھنا مطلب سمجھ رہی ہیں آپ وقت کی سلطانہ بننے کا خواب۔۔۔ مطلب یہاں کی لوگوں کی قسمت بدلنے والی ہے۔۔۔ " اسنے ہنستے ہوئے کہا۔۔ "آپ نے یہ باتیں کرنے کے لیے مجھے یہاں بلایا ہے " اسکی یہ باتیں اسے بے تکی لگیں۔۔۔ "فضول میں میرا وقت برباد کیا آپ نے۔۔ میں کوئی سلطانہ نہیں ہوں میں ایک عام لڑکی ہوں جو غلطی سے ادھر آئی تھی۔۔۔ اب مجھے واپس جانا ہے

www.Novelshub.pk

اگر آپکے پاس واپس جانے کا کوئی راستہ ہے تو بتائیں مجھے ورنہ اپنا کام کریں جا کر۔۔" وہ غصے میں بولی۔۔۔ جس پر اس نے گہری سانس لی۔۔۔ "ٹھیک ہے غصہ نہ کریں میں آپ کو چھوڑ آوں گا ادھر اپنا سامان رکھ لیں جو لے آئی تھی اس دنیا سے آپ۔۔" یہ کہہ کر وہ کھڑا ہوا اور وہاں سے چلا گیا۔۔ جبکہ امامہ اسکی پشت تکتی رہی۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"حسن اور حارث تم لوگ قبیلے داخلی دروازے پر کھڑے ہوگے اور کل سے تربیت گاہ پھر سے کھلے گی۔۔۔ ہماری عورتیں اور ہمارے جوان اب دوبارہ سے مشق کریں گے۔۔۔ معید نے اپنے سامنے کھڑے سپاہیوں سے کہا۔۔۔ اور پھر تیر چلایا۔۔۔ جو سامنے لگے تختے میں جا لگا۔۔۔ اور سب نے اپنی تلواریں نکال کر نعرا لگایا۔۔ باقی سب نے بھی ساتھ دہرایا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

www.Novelshub.pk

”جلدی آئیں یہ پہن لیں میں نے کچھ دور گھوڑے کھڑے کیے ہیں ہم وہاں سے گھوڑوں پر سوار ہو جائیں گے۔۔“ سالار نے امامہ کو برقعے جیسی کوئی چیز دی۔۔ جسکو اسنے گلے میں باندھ کر اسکی ٹوپی سر پر اوڑھ لی۔۔۔

”مجھے گھوڑ سواری نہیں آتی ہے، کیا ہم پیدل نہیں جا سکتے“ امامہ نے اس سے پوچھا ۔۔۔

”محترمہ ہم ٹہلنے نہیں جا رہے ہم لوگ یہاں سے فرار ہو رہے ہیں اگر کسی نے بھی قبیلے میں ہم سے پوچھا ہم کہاں جا رہے ہیں تو انکو کیا کہیں گی۔۔۔ اور نہ ہی جنگل کے جانور

ہمارے دوست ہیں جو ہمیں چھوڑ دیں گے۔۔ "سالار نے اسکی بات کا جواب دیا۔۔۔ جس پر وہ جھینپ گئی۔۔۔

"یہ میری مجبوری ہے آپکا مسلہ کیا ہے ہاں۔۔، مطلب آپ جانتے ہیں وہاں قبیلے جیسے لوگ نہیں ہوتے۔۔ اور نہ ہی ایسے گھوڑے ہوتے ہیں جن پر سفر ہو۔۔ "وہ تنک کر بولی۔۔۔ وہ لوگ دبے پاؤں اس جانب بڑھ رہے تھے جہاں گھوڑے کھڑے تھے۔۔۔

"چپ بھی ہو جاتے ہیں، کتنا بولتی ہیں آپ۔۔۔ خاموش ہونے کے لیے مجھے اب آپ کو سونے کے سکے دینے پڑیں گے۔۔ لڑکیاں اتنا نہیں بولتی "سالار نے چڑ کر کہا۔۔۔

www.Novelshub.pk

"آپ بھی کچھ کم نہیں بولتے۔۔ شکر کریں خنجر نہیں ہے میرے پاس ورنہ سہی کا مزا چکھاتی آپکو۔۔۔ "امامہ کہاں پیچھے رہنے والی تھی وہ بھی برابر بولی۔۔۔

"اگر آپکی زبان کے وار ختم نہیں ہوئے تو یہیں چھوڑ کر چلا جاؤں گا آپ کو۔۔ پھر جاتی رہنا کہیں بھی واپس چلا جاؤ گا۔۔۔ "سالار نے دھمکی دی۔۔۔

"سمجھتے کیا ہیں خود کو بڑے آئے چھوڑ کر جانے والے آہ مصیبت کے وقت تو گدھے کو بھی تاج پہنایا جاتا ہے چلو بس تھوڑی دیر سہی۔۔ پھر میں سکون سے اپنی دنیا میں چلی جاؤں گی۔۔۔ "اسنے دل میں سالار کو صلواتیں سنائی۔۔۔

www.Novelshub.pk

”مجھے برا بھلا کہنے سے کچھ نہیں ہو گا۔۔۔ یہ لیں پتھر اگر واپس آنے کا دل ہو تو اسے زمین میں لگا دیں واپس آجائیں گی۔۔۔ اور ہاں جنگل کے بیچ میں میں نہیں جاؤ گا آپکو اکیلے جانا ہو گا“۔۔۔ یہ کہہ کر اسنے گھوڑا دوڑایا۔۔۔

”یہ میرے ساتھی میرے پہاڑ میرے درخت تمہیں ہوا کیا ہے یہ کونسا گیت جو تم گا رہے ہو۔۔ کیا وہ وعدہ نبھانے واپس آئی ہے۔۔۔ کیا وہ واپس آئی ہے کیا سلطانہ آئی ہے۔“ ایک آدمی اپنی لاٹھی کو ہوا میں اٹھائے جنگل میں زور زور سے کہہ رہا تھا۔۔۔

”اب آپ کو خود جانا ہو گا“۔۔۔ اس نے گھوڑے کو روکا پھر ایک مشعال نکال کر اسکی طرف بڑھائی۔۔۔

www.Novelshub.pk

"تم سے مل کر بہت اچھا لگا، یہ لو یہ تمہیں راستہ دیکھائے گا۔۔۔اور جب وہ دیوار تمہیں دکھ جائے تم نے مشعال کو بجھا کر رکھ دینا۔۔۔اور ہاں یہ لو معید بھائی کی طرف سے۔۔۔" اسنے ایک کالے کپڑے میں لپٹا اسے کچھ دیا۔۔۔

"یہ کیا ہے" اس نے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔اور کھولنے لگی۔۔۔

"انہوں نے کہا ہے اپنی حفاظت کرنا اس سے ..." سالار نے کہا۔۔۔

www.Novelshub.pk

"تو کیا آپ نے انہیں بتا دیا تھا وہاں سے جانے کا" امامہ نے سوالیہ نظروں سے دیکھا

--

"انہوں نے ہی قبیلے سے نکلنے میں مدد کی تھی میری جب میں نے ان سے پوچھا تھا۔۔۔

کہ میں آپکو جنگل لیکر جا رہا ہوں.. ان سے بغیر پوچھے تو میں کوئی کام نہیں کرتا۔۔۔

دیوار کے بارے میں جاننے کے لیے بھی انہوں نے ہی بھیجا تھا مجھے" سالار نے اسے

بتایا۔۔۔ جس پر وہ حیرت میں ڈوبی۔۔۔

"وہ خود ساتھ کیوں نہیں آئے، بڑے ہی کوئی ڈرپوک انسان ہیں" امامہ نے ہلکے غصے

سے کہا۔۔۔

www.Novelshub.pk

”اگر اپکی زبان اتنی نہ چلتی تو وہ بھی آتے ساتھ انہوں نے کہا آپ غصے میں رہتی ہیں انکو دیکھ کر جانے سے منع ہی نہ کر دیں تبھی مجھے بھیجا انہوں نے “سالار نے تفصیل بتائی۔۔۔

”تو کیا تم نے دیوار کے بارے میں انہیں بھی بتایا ہے “اس نے تجسس بھرے انداز میں پوچھا۔۔۔۔

”ہاں میں اپنے بھائی سے کوئی بات نہیں چھپاتا اب جائیں دیر ہو رہی ہے آپکو۔۔۔ “ سالار نے فرضی کالر جھاڑے۔۔۔۔

www.Novelshub.pk

”چمچے “ یہ کہہ کر وہ مشعال کو لیے آگے بڑھنے لگی جبکہ سالار اپنی جگہ ہی کھڑا تھا۔۔۔

وہ چلتے چلتے ناجانے کہاں پہنچ گئی تھی دیکھنے میں کوئی غار معلوم ہوتی تھی جب کسی نے اسکا ہاتھ کھینچا اور اسکے منہ سے چینخ نکلی۔۔۔

» تین دن پہلے «

”نکولس کی طرف سے ایلچی آیا تھا .. کہتے ہیں کہ اگر اس لڑکی حوالے نہیں کیا تو قبیلے پر حملہ کر دیں گے۔۔ اور مختلف قبیلوں میں بھی ایسے ہی پیغام دیے ہیں۔۔ سب

www.Novelshub.pk

قبیلوں کی بھلائی اسی میں ہے کہ اس لڑکی کو نکولس کے حوالے کر دیا جائے۔۔۔
“التمش نے سامنے بیٹھے معید سے کہا۔۔۔

”آپ ایسی بات کیسے کر سکتے ہیں اسکی طبعیت ٹھیک نہیں ہے ہم اسے کیسے نکولس کے حوالے کر سکتے ہیں “معید انکی بات پر بگڑا۔۔۔

”کیا تم یہ چاہتے ہو ایک لڑکی کی وجہ سے ہم پورے قبیلے کو خطرے میں ڈال دیں“۔۔۔
التمش غصے سے کھڑے ہوئے۔۔۔

www.Novelshub.pk

”لیکن ہم انکے اتنے پابند کیوں ہیں انکی بات پتھر کی لکیر تو نہیں ہے “معید بھی برابر بولا۔۔۔

”اگر تم یہ کرنا چاہتے ہو تو میں اسکی زخمی حالت کا بھی خیال نہیں کرو گا۔۔۔اور ابھی اسی وقت اسے نکولس کے سپاہیوں کے ہمراہ بھیج دونگا۔۔۔“التمش نے فیصلہ سنایا۔۔۔یہ بات اسے ڈرنے پر مجبور کر گئی۔۔۔

”آپ ایسا نہیں کر سکتے، آپ خود غرض کیوں ہو رہے ہیں اتنے۔۔ کیا آپ کو اتنا ڈر ہے انکا۔۔ “معید جیسے ہتھے سے اکھڑا۔۔۔

www.Novelshub.pk

”تم مجھے مجبور کر رہے ہو۔۔۔ تین دن بعد اسے ہم نے نکولس کے سپاہیوں کے حوالے کرنا ہے۔۔ “التمش نے فیصلہ سنایا۔۔۔

”سردار۔۔۔ “معید بیچارگی سے بولا۔۔۔

”بسس اب تم جاسکتے ہو “التمش نے فیصلہ سنایا اور وہاں سے چلا گیا۔۔۔

”مجھے اسے قبیلے سے بھیجنا ہو گا۔۔۔ورنہ سردار سے کوئی رحم کی امید نہیں ہے “معید نے کہا اور غصے سے خیمے سے نکل گیا۔۔۔

www.Novelshub.pk

”مجھے آپ کی مدد چاہیے احسان صاحب۔۔ آپ نے اس لڑکی کو بے ہوش رکھنا ہے ۔۔۔ تاکہ میں اسے یہاں سے نکالنے کا کوئی بندوبست کر سکوں۔۔۔ اگر وہ ہوش میں آئے گی تو ممکن ہے اسے بھیج دیں ادھر۔۔۔۔ “اس نے احسان صاحب سے کہا۔۔۔

”لیکن سردار نے اگر کچھ کہا تو۔۔۔ “احسان نے اپنا خدشہ ظاہر کیا۔۔۔

”کچھ نہیں ہو گا۔۔۔ اگر کچھ کہا انہوں نے تو الزام میں اپنے سر لے لوں گا۔۔۔ “یہ کہہ کر معید احسان صاحب کے خیمے سے باہر آیا۔۔۔

www.Novelshub.pk

”سالار مجھے تم سے ایک ضروری کام ہے مجھے جنگل کی اسی جگہ ملو جہاں ہم ملتے ہیں۔۔ میں وہیں تمہارا انتظار کر رہا ہو۔۔ “معید نے خط لکھ کر اسے سالار کو دیا اور اپنے گھوڑے کو دوڑاتا ایک غار کی طرف گیا۔۔

”بھائی نے مجھے ادھر کیوں بلایا ہے۔۔ ایسی کیا بات ہو سکتی ہے۔۔ “اسنے خط کو اپنی کتاب میں رکھا اور اپنے خنجر کو پیٹ پر باندھ کر تلوار لیے وہ جنگل کی طرف بڑھا۔

”بھائی ایسی کیا بات ہے آپ نے مجھے بلایا؟۔ “سالار نے اس سے پوچھا۔۔ تو معید نے اسے روداد سنائی۔۔

www.Novelshub.pk

”بھائی یہ تو سچ میں پریشانی کی بات ہے اب ہم کیا کریں گے ؟ “...

”تمہیں اسے لے کر قبیلے سے نکلنا ہے کس طرح یہ میں نہیں جانتا لیکن میں بہت جلد بتاؤ گا۔۔۔ “معید نے سوچ کر بولا۔۔۔

”تم اسے یہاں لے کر آو گے اس غار میں جہاں میں پہلے ہی سے موجود ہونگا۔۔۔ اس جگہ کے بارے میں بہت کم لوگ ہی جانتے ہیں اور یہ محفوظ بھی ہے۔۔۔ “

”تب تک آپ وہی ہونگے کیا۔۔۔ “سالار کے سوال پر اسنے سالار کو دیکھا۔۔۔

www.Novelshub.pk

"اکیلا نہیں ہونگا میں تحریم ساتھ ہے میرے اسے بتا چکا ہوں حالات کے بارے میں "
معید اسکی بات کے جواب دیا۔۔۔

"اچھا تو ٹھیک ہے پھر مجھے اپنے منصوبے کے بارے جلدی آگاہ کر دیں۔۔۔ اور ہاں ہمیشہ آپکے ساتھ ہی کھڑا ہونگا جب جب آپ سچ کے ساتھ ہونگے۔۔۔ " یہ کہہ اسنے معید کو گلے لگایا۔۔ جس پر وہ مسکرایا۔۔۔

"وہ اپنے گھر جانے کی ضد کر رہی ہے تو تم اسکو گھر کا بہانہ کر کے اس غار تک لے کر آو گے لیکن کسی کی نظر میں آئے بغیر۔۔۔ "معید نے تنبیہ کرنے والے انداز میں کہا ۔۔۔

www.Novelshub.pk

”آپ بے فکر رہیں میں اسے باحفاظت ادھر پہنچادوں گا۔۔۔“ سالار نے کہا۔۔۔

”مجھے بھروسہ ہے تم پر اب جاؤ“ یہ کہہ کر معید وہاں سے چلا گیا۔۔۔

”مجھے معلوم ہے تم میرے بھائی میرے ساتھ دوگے ہمیشہ۔۔۔“ معید نے مسکرا کر سالار کو دیکھا جو اب تحریم اور امامہ سے باتوں میں مشغول تھا۔۔۔

اسنے اپنے چہرے پر کسی کا بھاری ہاتھ محسوس کیا جس نے اسکے منہ دبو چا ہوا تھا۔۔۔ تاکہ وہ چینخ نہ سکے۔۔ لیکن وہ پھر بھی دبی دبی آواز میں چینخ رہی تھی تاکہ سالار

www.Novelshub.pk

تک اسکی آواز پہنچ جائے۔۔۔جب اسے معید نے جو خنجر دیا تھا وہ یاد آیا۔۔اسنے خنجر کو اپنے عقب میں کھڑے شخص کے ہاتھ پر مارنے کا سوچا جس سے اسکے چہرے پر ہاتھ رکھ کر اسکا منہ بند کیا گیا تھا۔۔وہ شخص اسے غار کے اندر لیے جا رہا تھا۔۔۔اس غار میں گھپ اندھیرا تھا بس پتھروں میں تھوڑے سے سوراخ سے چاند کی روشنی اس غار میں پڑ رہی تھی۔۔۔امامہ نے اسکے ہاتھ پر اپنے دانت گاڑ دیے۔۔اور اسے بہت زور سے کاٹا۔۔اس اچانک افتاد پر وہ گھبرایا اور اپنا ہاتھ اسکے چہرے سے ہٹایا۔۔۔

”زلیل انسان “ اسنے اس پر اپنے خنجر سے وار کیا۔۔۔

سامنے کھڑا شخص اسکے وار سے باخوبی بچ نکلا۔۔۔

www.Novelshub.pk

”جنگلی بلی، ہوش کرو میں ہوں معید۔۔“ اسنے امامہ کا خنجر والا ہاتھ پکڑا جو دوبارہ اس پر وار کرنے کے لیے اٹھ رہا تھا۔۔

”تم۔۔“ وہ حیرت میں بولی۔۔۔”ہاں میں اب چلو اندر اور اپنی چونچ بند رکھنا جب تک ہم روشنی والی جگہ پر نہیں پہنچ جاتے۔۔۔“معید تنبیہ کرنے والے انداز میں بولا۔۔۔

”مجھے یہاں کیوں لائے ہیں اور میں چپ کیوں رہوں ہاں، مجھے اغوا کیا ہے اپنے، اور اسکا انجام اچھا نہیں ہو گا۔۔“ اسنے معید پر ایک اور الزام لگایا۔۔۔اسکے اس الزام پر معید نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔

www.Novelshub.pk

"سنا ہے یہاں بہت لمبے لمبے سانپ رہتے ہیں اگر کوئی بول بول کر انکی نیند خراب کرے تو وہ اسے کھا جاتے ہیں اب میں جا رہا وہاں جہاں کچھ روشنی موجود ہے۔۔ سانپ میرے بھائیوں یہ لڑکی آج آپکے رات کا کھانا ہے میری طرف سے دعوت ہے آپکی۔۔۔ "یہ کہہ وہ وہاں سے جانے لگا۔۔۔

امامہ نے تھوک نگلا۔۔ "اس شخص پر تو مجھے اعتبار ہی نہیں اگر سچ میں ادھر سانپ ہوئے تو یہ مجھے بچائے گا بھی نہیں "اسنے غار کا جائزہ لیا جو پہلے زیادہ خوفناک لگنے لگی تھی۔۔۔ معید بہت آگے آچکا تھا اسنے پیچھے مڑ کر دیکھا وہ اب بھی وہیں کھڑی تھی۔۔۔ "میں نے یہ بھی سنا ہے یہاں سانپوں کے بھوت بھی رہتے ہیں وہ اگر ڈس لے تو انسان بھی سانپ بن جاتا ہے۔۔۔ "معید نے اسے ڈرایا۔۔۔

www.Novelshub.pk

”سانپوں کے بھوت بھی بھلا ہوتے ہیں، کک کک کچھ بھی بولتا ہے ففف فضول میں
“۔۔وہ نا چاہتے ہوئے بھی اسکی بات پر یقین کر گئی اور آہستہ قدم بڑھانے لگی۔۔۔۔
جب اسکا قدم سوکھی درخت کی ٹہنی پر پڑا۔۔۔ جس پر اسکی چینخ نکل گئی۔۔۔۔
”آ۔۔۔۔۔۔۔۔ “معید کے کانوں میں جب اسکی چینخ کی آواز پڑی تو الٹے قدم اس
جگہ آیا جہاں وہ تھی۔۔۔۔۔۔۔ ”کیا ہوا “ اسکے چہرے پر پریشانی کے تاثرات
ابھرے لیکن اندھیرے کی وجہ سے امامہ اسکے چہرے کے تاثرات نہ دیکھ سکی۔۔ ”بب
بھوت۔۔ سسسس سانپ کا ببب بھوت “امامہ نے لڑکھڑائی ہوئی زبان سے
کہا۔۔۔اسکی بات پر معید کے چہرے پر مسکراہٹ آئی جس کو وہ ضبط کر گیا۔۔۔۔ ”
سوکھی ٹہنی کو تم سانپ کا بھوت کہہ رہی ہو۔۔۔ “وہ پنجوں کے بل بیٹھا اور سوکھی لکڑی
اٹھا کر اسکی طرف کی۔۔۔۔اپنے اس فعل پر وہ کھسیانی ہوئی۔۔۔اب معید کے دبے
دبے قہقہوں کو وہ سن سکتی تھی۔۔۔اسے شرمندگی ہو رہی تھی کہ وہ اسکی باتوں میں

www.Novelshub.pk

آگئی تھی۔۔۔وہ اپنے لہجے کو درست کرتے بولی۔۔۔"ہم نے جانا ہے اگر اپ کو میرا مزاق اڑانے سے فرصت مل گئی ہو تو غار کے روشنی والے حصے کی طرف جا سکتے ہیں؟ ۔۔۔لہجے میں ہلکا غصہ تھا۔۔یہ کہہ کر وہ خود ہی آگے جانے لگی۔۔۔جبکہ معید اب اسکے پیچھے پیچھے چل رہا تھا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"تحریم"۔۔۔وہ آگ کے سامنے بیٹھی تھی۔۔۔ جب امامہ غار کے اس حصے میں داخل ہوئی۔۔۔تحریم اسکے گلے لگی۔۔"میری بہن کیسی ہو۔تم۔۔۔"تحریم نے اس سے پوچھا۔۔"ہاں لیکن تم یہاں کیسے ،کیوں ،ہمیں قبیلے میں ہونا چاہیے، ہم اس بھوتیا غار میں کیوں ہیں۔۔"امامہ نے غار کا جائزہ لیتے ہوئے کہا۔۔۔"میں نے تم سے کہا تھا نہ معید بھائی اور میں تمہیں تلوار بازی سیکھائیں گے بس اسی غرض سے تمہیں ادھر غار میں لے آئیں ہیں"..

www.Novelshub.pk

تحریم نے بات بنائی۔۔۔ "مگر ہم صبح بھی تو آسکتے ہے اور مجھ سے جھوٹ بول کر یہاں لے کر آئے ہیں یہ اور وہ لڑکا۔۔ "امامہ نے معید کی طرف اشارہ کیا۔۔ تحریم نے سوالیہ نظروں سے معید کو دیکھا۔۔۔ "ہم اس بارے میں کبھی اور بھی بات کر سکتے ہیں۔۔ " معید نے گفتگو میں مداخلت کی۔۔۔

امامہ نے اسے کھا جانے والی نظروں سے گھورا اسے پہلے سانپ والی بات کا غصہ تھا۔۔۔۔۔معید نے اپنی نظروں کا زاویہ تبدیل کیا۔ اور وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔ "وہ لوگ تمہیں قلعے والوں کے پاس بھیجنا چاہتے تھے اسی وجہ سے معید بھائی نے سردار کے ساتھ لڑائی کی اور انکی اجازت کی بغیر تمہیں ادھر لے آئے یعنی قبیلے سے فرار کروا دیا۔۔۔سالار بھائی کے ساتھ۔۔ "معید کے جاتے ہی اس نے ساری بات بتادی۔۔ "کیا انہوں نے میرے لیے یہ سب کیا؟ ان کا مقصد کیا تھا یہ سب کرنے کا؟ کیا تم اس بارے میں پہلے سے جانتی تھیں؟ بتایا کیوں نہیں تم نے مجھے؟ "امامہ نے سوالوں کی

www.Novelshub.pk

بوچھاڑ کر دی۔۔۔ "میں تم کو نہیں بتا سکتی تھی معید بھائی نے منع کیا تھا مجھے۔۔ "تحریم نے ٹھنڈی سانس لی۔۔۔ "مگر کیوں "اسنے آنکھیں سکیڑ کر پوچھا۔۔۔ "وہ چاہتے ہیں کہ اس بات کی خبر کسی کو نہ ہو۔۔۔ اور اگر تمہیں معلوم ہوتا تو ممکن تھا کہ تمہارا وہاں سے نکلنا مشکل ہوتا۔۔۔ تمہارے ضدی رویے کی وجہ سے "۔۔۔ تحریم نے کہا۔۔۔ جس پر وہ خاموش ہو گئی۔۔۔ پھر سوال کیا۔۔۔ کیا ہم اب یہی رہیں گے اور تمہاری غیر موجودگی کا وہاں کوئی اثر نہیں ہو گا۔۔۔۔ اسنے سوال کیا۔۔ یہاں کہ متعلق نہیں معلوم لیکن ہاں سردار کو کہہ کر آئی ہوں کہ شادی میں جانا ہے دوسرے قبیلے کچھ دن کے لیے۔۔ تو میرے جانے کا علم سبکو ہے۔۔۔۔ مگر تمہاری غیر موجودگی پریشانی کا باعث ہو گی۔۔۔ لیکن معید بھائی کچھ نہ کچھ کر لیں گے۔۔ اسنے پرسکون ہو کر کہا۔۔۔ جس پر امامہ نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

www.Novelshub.pk

صبح سورج کی کرنیں اندھیرے کو چیرتے ہوئے آئیں۔۔۔قبیلے کے اندر لوگ اپنے کاموں میں مصروف تھے۔۔۔جب التمش اپنے خیمے سے باہر آئے۔۔۔"حاتم معید کدھر ہے نظر نہیں آرہا آج اس لڑکی کو نکولس کے حوالے کرنا ہے۔۔۔" التمش بادام کھانے لگا۔۔۔"مجھ سے شکار کا کہہ کر گئے تھے۔۔۔"حاتم نے معید کی بتائی ہوئی بات کہی۔۔۔التمش اسکی بات پر چونکا۔۔۔"اسنے مجھے نہیں بتایا۔۔ کبھی وہ بنا بتائے شکار پر نہیں گیا۔۔۔کہیں۔۔۔"یہ سوچ کر وہ تحریم کے برابر والے خیمے کی طرف ڈور کر آئے جہاں امامہ کے لیے خیمہ تیار کیا گیا تھا۔۔"اندر آنے کی اجازت ہے خاتون" التمش نے پوچھا۔۔اندر سے کوئی جواب نہیں آیا وہ بنا کسی کی اجازت کے خیمے میں داخل ہوا خیمہ خالی تھا۔۔۔التمش نے دیکھا تو غصہ سر پر چڑھ آیا اور خیمے میں رکھا سامان پھکنے لگا۔۔۔"کہاں گئی وہ، کہاں گئی۔۔۔"وہ چینختے ہوئے سامنے رکھے لکڑی کے چولہے پر لات ماری۔۔۔تو دیگچی میں رکھا پانی نیچے گر گیا۔۔۔حاتم خیمے میں داخل ہوا

www.Novelshub.pk

۔۔ ”سر دار “ وہ بھاگ کر التمش کے سامنے آیا ہے ۔۔۔ ”کیا ہوا ہے میرے سر دار “ حاتم نے سوال کیا ۔۔۔ ”وہ لے گیا اسے “ التمش نے غصے سے کہا اگر معید انکے سامنے آجاتا تو وہ اسکا حشر کر دیتے ۔۔۔ ”ایسا نہیں ہو سکتا معید نے آج سے پہلے کبھی آپکے حکم کے سوا کچھ نہیں کیا وہ ایسا نہیں کر سکتا ۔۔ “ حاتم نے امید دلائی یا پھر خود کو یقین ۔۔۔ ”وہ ایسا کر چکا ہے ۔۔۔ میں چھوڑوں گا نہیں اسے خطے کا چپہ چپہ چھان مارو ، مجھے وہ دونوں ہر حال میں چاہیے ۔۔۔ “ التمش خیمے سے باہر نکلا ۔۔ آنکھیں غصے میں ڈوبی چال کا ہر قدم اسکے غصے کا منہ بولتا ثبوت تھا ۔۔۔ زرغونہ کارخانے سے باہر آئیں ۔۔۔ ”کیا ہوا ہے التمش ۔۔۔ آپ ایسے کیوں غصے میں ہیں ۔۔۔ “ زرغونہ نے سوال کیا ۔۔۔ اسکے سوال پر التمش مزید طیش میں آیا ۔۔ ”تمہاری لاڈ اور ضد نے اسے اتنا خود سر بنایا ہے ۔۔۔ اگر تم اسکو اتنی محبت سے نہ رکھتی تو ایسا نہ ہوتا ۔۔ “ التمش نے انگلی کے اشارے اسے کھری سنائی ۔۔۔ زرغونہ کے چہرہ پریشانی میں ڈوبہ ۔۔۔

"کس کی بات کر رہے ہیں آپ "زرغونہ نے سوال کیا۔۔۔جب معید اپنے گھوڑے سمیت قبیلے میں داخل ہوا۔۔۔قبیلے میں اسکی آمد سے رش ہونے لگا۔۔۔سب اسے ہی دیکھ رہے تھے۔۔۔اسے اس رویے سے کوئی حیرت نہیں ہوئی وہ جانتا تھا کچھ ایسا ہی اسے دیکھنے کو ملے گا۔۔۔وہ پرسکون سے گھوڑے سے اتر کر سردار کی طرف بڑھنے لگا جب التمش خود اسکی طرف آیا اور ایک زوردار طمانچہ اسے لگایا۔۔وہ زمین پر گرا۔۔۔ قبیلے کے لوگ یہ دیکھ رہے تھے۔۔۔اور لوگوں میں چہ میگوئیاں بھی ہونے لگی تھیں۔۔۔جبکہ زرغونہ حیرت میں مبتلا ان دونوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔وہ دوبارہ کھڑا ہوا ۔۔۔تو التمش نے اسکا گریبان پکڑ لیا۔۔۔"کہاں ہے وہ خرافہ جس نے تم کو اس کام کو کرنے کی جرت دی۔۔۔ "وہ اس سے پوچھنے لگے انکی بات پر اسکے چہرے پر ہوا سکون کچھ پل کو ہٹا۔۔۔"مجھے نہیں معلوم وہ کہاں ہے "معید نے بات کو ترتیب دیا۔۔۔"جھوٹ بول رہے ہو تم اچھے سے جانتے ہو وہ کہاں ہے۔۔ "التمش نے اسکی

www.Novelshub.pk

بات کی نفی کرتے ہوئے کہا۔۔۔ "تم ہو ہی کم ظرف ہماری محبت کا یہ صلہ تم نے دیا۔۔ "ہہہ خون تو ہمارا ہو لیکن شرم آتی ہے اپنا بھتیجا کہنے پر " التمش نے اسے دھکا دیا۔۔انکی بات معید کو کسی تیر کی طرح لگی۔۔۔چاچا جان۔۔۔اسنے آہستہ سی آواز میں کہا۔۔شاید وہ اپنے رشتے کو بتانے کی کوشش کر رہا تھا جو وقت کے پنوں میں کہیں گم ہو گیا تھا۔۔۔اس نے آج کتنے سالوں بعد چاچا کہہ کر پکارا تھا۔۔۔"مت کہو چاچا مجھے۔۔۔وہ دوبارہ اسکی طرف بڑھے اور اسے بری مارنے لگے۔۔۔قبیلے کے لوگ حیرت سے منظر دیکھ رہے تھے۔۔جب التمش نے اپنی تلوار نکالی۔۔۔۔۔۔زرغونہ بھاگ کر معید کے سامنے کھڑی ہو گئی۔۔۔"بس کر دیں التمش بس آپ کو کیا ہو گیا ہے اپنے ہی خون پر ہاتھ اٹھائیں گے۔۔۔کیا حالت کر دی ہے اسکی "زرغونہ نے معید کی طرف دیکھا۔۔جسکے چہرے پر نشان پڑے ہوئے تھے۔التمش کا بڑھتا ہاتھ رکا۔۔"اس سے کہو دفعہ ہو جائے قبیلے سے اور آئندہ قبیلے میں دیکھا تو اسکا حشر کر دوں گا۔۔۔یہ

www.Novelshub.pk

کہہ کر وہ غصے سے سرداری خیمے کی طرف بڑھ گئے۔ اگر وہ کچھ دیر ادھر رکتا تو۔ کچھ غلط کر دیتا۔۔۔ زرغونہ اسکے پاس بیٹھی۔۔۔ ”ماں قربان جائے تم پر انہوں نے اسکے چہرے کا زخم صاف کیا۔۔۔۔ یہ لو یہ سکے ہیں رکھ لو اپنے پاس۔۔۔ تمہارے کام آئیں گے بہت جلد انہیں احساس ہو گا۔۔۔ میں تمہیں بچا نہیں پائی مجھے معاف کر دو“۔۔۔

”آپنے مجھے اپنی اولاد سے بڑھ محبت دی ہے میں آپ سے ناراض ہی نہیں ہو سکتا۔۔۔ میری فکر نہ کریں میں محفوظ ہو نگا جہاں ہو نگا میرے لیے دعا کیجیے گا۔۔۔ میں اب یہاں مزید نہیں رہ سکتا، اپنا خیال رکھیے گا والدہ۔۔۔“۔۔۔ یہ کہہ کر وہ دوبارہ اپنے گھوڑے کی طرف آیا۔۔ اور باہر کی جانب چلتا چلا گیا۔۔۔ جبکہ زرغونہ اسے دیکھ رہی تھیں۔۔ وہ کرتی کیا نہ کرتی اپنے شوہر کے حکم پر سر جھکا گئی۔۔۔

www.Novelshub.pk

"کیا وہ قبیلے گیا ہے ؟ " امامہ نے پوچھا۔۔۔ "ہاں معید بھائی قبیلے گئے ہیں تم کیوں پوچھ رہی ہو۔۔۔ " تحریم لکڑیاں چننے لگی۔۔۔ "بس، کیا وہ انہیں تکلیف نہیں پہنچائے گے۔۔۔ اور ہم کب تک ادھر رہیں گے " امامہ نے سوال کیا۔۔۔ "معلوم نہیں۔۔ لیکن آج تو تمہاری مشق کا پہلا دن ہے۔۔۔ معید بھائی آجائیں پھر ہم تمہیں سیکھائیں گے۔۔۔ " تحریم نے بات بدلنا چاہی۔۔۔ "کیا تم سچ میں بہن ہو اسکی " اسنے سوال کیا ۔۔ تحریم نے اسے عجیب نظروں سے دیکھا۔۔۔ "ایسا کیوں پوچھ رہی ہو۔۔۔ " تحریم نے سوال کیا۔۔ "بس ایسے ہی " امامہ اسکے سوال پر سٹپٹا گئی۔۔۔ "میں معید بھائی اور احتشام بھائی کی بہن ہوں اکلوتی۔۔۔ ہمارے والد قبیلے کے سردار تھے۔۔ بڑی شان سے حکومت کرتے تھے ہم اس خطے پر جب ایک دن کلوڈیس نام کا ایک شخص قبیلے میں آیا۔۔ تو التمش چاچا نے انہیں قبیلے میں جگہ دی زخمی تھا وہ۔۔۔ جانتے نہ تھے کہ وہ ایک زخمی ہیرن کے روپ میں بھڑیا ہے۔۔۔ اسنے قبیلے کی جڑوں کو کمزور کرنا شروع

www.Novelshub.pk

کر دیا۔۔ قبیلے اہم رازوں کو ادھر پہنچایا۔۔۔ نکلوس کے پاس۔۔ پھر کمزور کرتا کرتا وہ ہمیں توڑ گیا۔۔۔ پھر ایک دن لال ٹوپیوں کا حملہ قبیلے پر ہو گیا۔۔۔اس دن معید بھائی کا بیٹا پیدا ہوا تھا"۔۔۔یہ کہہ کر اسکی آنکھوں میں آنسوں آئے۔۔۔"بیٹا"۔۔۔اسنے چبتی نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔ لیکن انکی عمر اتنی نہیں ہے کہ انکا ایک بیٹا ہو۔۔ کیا جلدی شادی ہوئی تھی انکی "۔۔۔اسنے سوال کیا۔۔۔ "ہاں یہی سمجھو۔۔سب سے جلدی شادی انکی ہوئی تھی۔۔۔جب وہ پندرہ سال کے تھے۔۔۔شادی کے تین سال بعد انکے گھر میں خوشی نے جنم لیا تھا۔۔۔قبیلے کے وارث نے۔۔۔۔جب ان لال ٹوپی والوں نے حملہ کیا۔۔۔۔ زرغونہ چاچی مجھے سالار اور احتشام کو یہاں لے آئی تھیں باقی معید بھائی اور باقی سب ادھر ہی انکے حملے کو روکنے کی کوشش کر رہے تھے

۔۔۔۔۔۔۔معید بھائی کے پہنچنے سے پہلے ہی ۔۔۔ کسی ظالم نے خیمے کو آگ لگادی۔۔۔خیمے میں عروسہ جو غنودگی میں تھی۔اور وہ۔ معصوم تھا۔۔۔۔۔وہ کچھ کہتی

www.Novelshub.pk

اس سے پہلے اسکے آواز میں لڑکھڑاہٹ آئی۔۔۔اور باقی الفاظ منہ میں ہی رہ گئے۔۔۔ ”لے آیا ہوں سامان میں مشق کے لیے “سالار کی آواز عقب سے آئی۔۔۔امامہ نے اپنے آنسو صاف کیے۔۔۔۔اور پیچھے مڑی۔۔ تحریم نے بھی یہی کیا ۔۔۔ ”کیا ہوا رو کیوں رہے ہو“۔۔۔۔اسنے امامہ کو دیکھا۔۔۔”نہیں اچھا ہوا تم سامان لے آئے اب ترتیب سے رکھو اسے “تحریم نے کہا۔۔۔اور لکڑیاں غار کے اندر لے آئی۔۔۔۔اور کھانا کی تیاری کرنے لگی۔۔کچھ سامان وہ قبیلے سے لے آئی تھی اسی سے کام کرنے لگی۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

وہ بازار میں تھا جب اسکی نظر ایک سفید گھوڑے پر پڑی جو بہت ہی خوبصورت تھا۔۔۔ اور بار بار اپنا سر ہلا رہا تھا۔۔۔ ”یہ پورا اس جنگلی بلی جیسا لگ رہا ہے۔۔۔ “اسکے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔۔۔وہ سوداگر کے پاس آیا۔۔۔”دام کیا ہیں اسکے اسنے گھوڑے کی

www.Novelshub.pk

گردن پر ہاتھ پھیرا۔۔۔ ”دو سونے کے سکے۔۔ “سوداگر نے جواب دیا۔۔۔ اسنے پوٹلی سے دو سونے کے سکے نکال کر اسکی طرف بڑھائے۔۔۔ اور گھوڑے کی رسی پکڑ کر اسے اپنے ساتھ لے کر جانے لگا۔۔۔ ”صارم میرے پیارے گھوڑے یہ دیکھو کتنی حسین ہے نہ یہ میں نے اس پاگل لڑکی کے لیے لیا ہے۔۔۔ یقیناً یہ اس جیسا ہے پاگل “ ۔۔۔ یہ کہہ وہ اپنے گھوڑے پر سوار ہوا۔۔۔ اور ساتھ اس گھوڑے کی رسی بھی تھامی تھی۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

سالار اور امامہ غار کے باہر درخت کی ایک شاخ پر بیٹھے تھے۔۔۔ سالار نے اسے درخت چھڑنا سیکھایا تھا۔۔۔ اور ساتھ تحریم بھی بیٹھی تھی۔۔۔ وہ درخت سے پھل توڑ کر کھا رہے تھے جب تحریم نے گھوڑوں کے قدموں کی آواز سنی۔۔ سالار کوئی آرہا ہے آواز دو گھوڑوں کی ہے۔۔ ہمیں تیار رہنا چاہیے کوئی بھی ہو سکتا ہے۔۔ اپنی تلوار نکال لو

www.Novelshub.pk

۔۔۔یہ کہہ وہ درخت سے نیچے اتری۔۔۔اور سالار بھی ساتھ اترا۔۔۔جبکہ امامہ ابھی بھی درخت پر بیٹھی تھی۔۔۔چھڑنا تو اسے آگیا تھا مگر اترنا ابھی سیکھنا تھا۔۔۔جب جھاڑیوں سے معید کا کالا گھوڑا نظر آیا۔۔۔"آہ معید بھائی" اسنے اپنی تلوار میان میں دوبارہ رکھی۔۔۔سالار نے بھی ایسا ہی کیا۔۔۔جبکہ ساتھ سفید گھوڑے کو دیکھ کر دونوں حیران ہوئے۔۔۔امامہ بھی یہی دیکھ رہی تھی۔۔۔"یہ میرے لیے ہے کیا"۔۔۔اسنے درخت پر بیٹھے بیٹھے آواز لگا کر پوچھا۔۔۔معید کی نظر اس پر گئی۔۔"ہاں تمہارے لیے ہی ہے اب نیچے آو۔۔۔" سالار نے جواب دیا معید کی بجائے۔۔۔"مجھے نیچے اترنا نہیں آتا اسنے آواز لگائی۔۔۔"چھلانگ لگادو۔۔" سالار نے شرارتاً کہا۔۔۔"تمہارا دماغ درست ہے تحریم جاؤ اتارو اس پاگل کو "معید نے تحریم سے کہا جبکہ امامہ اسکے پاگل کہنے پر بھی خاموش رہی اگر وہ کچھ بولتی تو یقیناً اسے درخت پر ہی دن گزارنا ہوتا۔۔۔تحریم نے اسکا ہاتھ پکڑا اور درخت سے نیچے اتارا۔۔۔وہ بھاگ کر اس

www.Novelshub.pk

گھوڑے کے پاس آئی۔۔۔ ”تحریم دیکھو یہ وہی ہے نہ اس دن بازار میں جو تھا۔۔“

اسے جتنی خوشی ہوئی تھی وہ اسکے چہرے کے تاثرات باخوبی بتا سکتے تھے۔۔۔ ”ہاں یہ تمہاری قسمت میں تھا امامہ تبھی دیکھو تمہارے پاس ہے یہ۔۔۔ “تحریم نے اس سے کہا۔۔۔وہ پیار بھری نظروں سے اس سفید گھوڑے کو دیکھنے لگی۔۔۔اور پیار سے اسکی گردن پر ہاتھ پھیرنے لگی۔۔۔ ”اپ کا شکریہ بہت آپ نے مجھے اتنی قیمتی چیز لا کر دی۔۔۔اسکی قیمت کیا ہے“۔۔اسنے سوال کیا۔۔۔ ”کیوں تم دوبارہ جا کر دو گنی قیمت پر بیچو گی۔۔سالار نے کہا۔۔۔ جس پر امامہ نے اسے گھورا۔۔۔ ”اب آپ ایسے گھوریں گی تو نظر لگ جائے گی مجھے۔۔سالار نے

کاندھے اچکاتے ہوئے کہا۔۔ جس پر معید نے ایک مسکراہٹ اسکی طرف

اچھالی۔۔۔ تحریم نے امامہ کے بدلتے تاثرات دیکھے تو بات بدلی۔۔۔معید بھائی آج ہم

www.Novelshub.pk

نے امامہ کو تیر اندازی سیکھانی ہے۔۔۔ ”تحریم نے کہا اور امامہ معید اور سالار اس جگہ پر گئے جہاں مشق کے لیے سامان رکھا تھا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

تحریم نے اپنی انگھوٹھی اسکے انگھوٹھے میں پہنائی۔۔۔ ”یہ پہن لو اس سے ہاتھ میں تکلیف نہیں ہو گی۔۔۔ اور تیر آسانی سے پکڑ لو گی۔۔۔ “اسنے کمان اسکے ہاتھ میں دی ۔۔۔ ”بلکل سیدھی پکڑو کمان کو اور نظر حدف پر رکھو پھر کمان کی تانت کھینچو۔۔۔ “امامہ نے اسکی بتائی ہوئی ہدایتوں پر عمل کیا۔۔۔”ہاں بلکل اسی طرح اب نظر سامنے لکڑی کے تختے پر رکھو۔۔۔ عقاب جیسی نظر۔۔۔ اب تیر چلاؤ “تحریم نے خود بھی تیر چلایا اور امامہ کو کہا تو اسنے پھر تیر کو۔ چھوڑا۔۔۔ تیر سامنے لگے تختے پر بلکل نشانے پر لگا۔۔۔ ”بہت خوب تم نے بہت بہتر طریقے سے کیا۔۔۔ “تحریم نے اسکے کاندھے پر ہاتھ رکھا۔۔” شکریہ تم نے مجھے بہتر طریقے سے سیکھایا۔۔۔ “امامہ نے اس سے

www.Novelshub.pk

مسکراتی ہوئی نظروں سے کہا۔۔۔"اب دوبارہ بلکل اسی طرح تیر چلاؤ۔۔۔بہت جلد تم ماہر تیر انداز بن جاؤ گی۔۔۔"تحریم نے اس سے داد دینے والے انداز میں کہا۔۔۔
جس پر وہ مسکرائی۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"تلوار کو اپنے جسم کے حصے کی طرح سمجھو، اگر اس پر گرفت کمزور ہو گی تو تلوار بازی نہیں کر پاؤ گی۔۔۔"تحریم سمجھانے والے انداز میں بولی۔۔امامہ زمین پر اپنا ہاتھ پکڑے بیٹھی تھی۔۔ایک ہفتہ ہونے کو تھا لیکن وہ تلوار بازی میں ہمیشہ ناکام ہوتی۔۔۔
تیر اندازی جتنی آسانی سے سیکھی تھی تلوار بازی اتنی ہی مشکل لگ رہی تھی اسے۔۔۔"مجھ مجھ مجھ سے نہیں ہو گا یہ ناممکن ہے کتنی کتنی بھاری تلوار ہے اور تم کہہ رہی ہو میں اس پر گرفت مظبوط رکھو۔۔۔"مشق کرتے کرتے اسکا سانس پھول رہا۔۔۔وہ کچھ لفظ بولتی پھر لمبی سانس لیتی۔۔چہرے پر مایوسی تھی۔۔۔شاید بار بار ناکام

www.Novelshub.pk

ہونے کی وجہ سے وہ سمجھ رہی تھی وہ نہیں کر سکتی۔۔۔ معید بھی ادھر کھڑا معاملے پر غور کر رہا تھا۔۔ تحریم نے مایوسی بھری نگاہ معید پر ڈالی۔۔۔ تو معید نے چہرہ پھیر کر لمبی سانس لی۔۔۔ ایسا ہی ہوتا جب ہم کوئی کام کریں اور اس میں ناکام ہو جائیں تو ہم مایوس ہو جاتے ہیں۔۔۔ جبکہ مایوسی کفر ہے۔۔۔ ہمیں بہت جلدی ہمت نہیں ہارنی چاہیے۔۔۔ کوشش کرنی چاہیے آخری دم تک جتنی ناکامی ہوتی ہے کامیابی ملنے پر اتنی ہی خوشی ہوتی ہے۔۔ جیسے ناکامی ہماری کامیابی کے لیے پہلا قدم ہوتا ہے۔۔۔ اور جب کوئی اس میں ہی واپس پھر جائے تو وہ شخص کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔۔۔۔ "مجھے دو اس تلوار کو۔۔ اٹھو "معید چل کر اسکے پاس آیا اور تلوار اسکی طرف بڑھائی۔۔۔ "میں نہیں کر سکتی مجھے نہیں سیکھنا کچھ بھی۔۔ " اسنے مایوسی سے کہا۔۔۔ "دیکھو لڑکی۔۔ ! ضروری نہیں ہم بہت جلد ہی سب کچھ سیکھ جائیں۔۔۔ وقت لگتا ہے ہر چیز میں اور جب تک تم کوشش نہیں کرو گی تو کامیاب کیسے ہو گی۔۔۔ جتنی کوشش کرو گی نتیجہ اتنا ہی

www.Novelshub.pk

اچھا ہو گا۔۔۔اب چلو وار کرو مجھ پر جتنی نفرت ہے مجھ سے اپنی ساری بھڑاس نکال دو آج اس تلوار پر۔۔۔۔" یہ کہہ کر وہ پیچھے مڑا اور اپنی جگہ سے سنبھالی۔۔۔۔امامہ نے تلوار اٹھائی۔۔اور پوری شدت سے وار کیا۔۔۔معید نے تلوار سے وار کو روکا۔۔۔اور اسے پیچھے کی طرف دھکا دیا۔۔۔وہ پیچھے ہوئی" ہاں بلکل اسی طرح کرو چلو شاباش ..."اب کی بار معید نے وار کیا وہ بچ نکلی اور اسکے پاؤں پر لات ماری جس سے وہ سنبھل نہ پایا اور زمین پر گھٹنے کے بل بیٹھا۔۔۔امامہ نے اسکی گردن پر تلوار رکھی۔۔اب چہرے پر مایوسی کی جگہ مسکان نے لے لی تھی۔۔"اتنی بہترین تلوار بازی کرتی ہو تم خامخواہ تم مایوس ہو رہی تھیں۔۔۔"معید نے اسے دیکھا تو امامہ نے اسکی گردن سے تلوار ہٹائی۔۔۔جب معید نے پلک جھپکتے ہی امامہ کی گردن پر اپنی تلوار رکھی۔۔"ہلکی سی غیر زمہ داری جان لے کر جا سکتی ہے لڑکی "معید نے ہلکی مسکراہٹ لیے کہا۔۔۔۔ "چلو اب دوبارہ کوشش کرو۔۔"معید زمین سے تلوار اٹھا کر اسکی طرف کی۔۔۔

www.Novelshub.pk

”بہت جلد تمہیں تلوار بازی میں شکست نہ دی تو میرا نام بھی امامہ نہیں۔۔۔“ امامہ کپڑے جھاڑ کر کھڑی ہوئی۔۔۔

”کھانا کھالیں میں نے کھانا لگا دیا ہے۔۔ “تحریم نے آواز لگائی۔۔۔امامہ نے غصے سے معید کو دیکھا اور پیر پٹختے ہوئے تحریم کی جانب بڑھ گئی جس پر وہ مسکرایا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

”بھائی کیا قبیلے کے حالات اب بھی وہی ہیں۔۔سالار بھائی کی طرف سے کوئی خبر آئی۔۔۔ “تحریم نے روٹی توڑ کر امامہ کو دی اور معید سے سوال کیا۔۔۔”قبیلے سے تجارت روک لی گئی ہے ڈھونڈا جارہا ہے ہر جگہ اس کو “معید نے امامہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔”کیا اس بوڑھی کو بچانے کی سزا وہ لوگ پورے قبیلے کو دے رہے ہیں۔۔۔ “امامہ نے حیرانی اور ملال کے ملے جلے تاثرات چہرے پر لیے سوال کیا۔۔۔”تم ظالموں سے کیا امید رکھتی ہو وہ خاموش بیٹھیں گے۔۔۔ “معید نے چمچ

www.Novelshub.pk

سے چاول کو جو اسکی تھالی میں رکھے تھے ادھر اُدھر کرنے لگا۔۔۔ "ہمیں قبیلے والوں کی مدد کرنی چاہیے .. "تحریم نے گفتگو میں مداخلت کی۔۔۔ "تم سہی کہتی ہو میں اسی غرض سے جاؤں گا قلعے " معید نے کچھ سوچتے ہوئے جواب دیا۔۔۔ "بھائی وہ لوگ آپ کو نقصان پہنچا سکتے ہیں "تحریم کے ماتھے پر بل پڑ گئے۔۔۔ جبکہ امامہ خاموشی سے انکی گفتگو سن رہی تھی۔۔۔ "مجھے پرواہ نہیں ہے اسکی تحریم جانتی ہو نہ یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے اور مجھے ہی اسے سہی کرنا ہے۔۔۔ تم بس دعا کرنا۔۔۔ اور اگر واپسی ممکن نہ ہوئی تو تم اسکو لیے قبیلے چلی جانا۔۔۔ امید ہے سردار اپنے شہید بھتیجے کی بات کا خیال رکھیں گے کچھ۔۔۔ "معید نے تھالی کو سرکا کر پانی کا کٹورا لیا جو تھالی کے ساتھ ہی رکھا تھا اور منہ سے لگایا۔۔۔ اسکی اس بات امامہ کے گلے میں نوالہ اٹکا۔۔" اخخخخخ "وہ کھانسی جب تحریم نے اسے پانی دیا۔۔۔ "یہ لو پانی پی لو۔۔۔۔ "تحریم نے اسکی پیٹ پر ہاتھ رکھا۔۔۔ اسنے پانی حلق میں انڈیلا۔۔۔ اور لمبی سانس لی۔۔۔ کھانسنے کی وجہ سے

www.Novelshub.pk

آنکھوں میں آنسوں آ گئے تھے۔۔۔اور چہرہ لال ہو گیا تھا۔۔"دھیان سے کھانا بھی نہیں آتا تمہیں کتنی غیر زمہ دار لڑکی ہو۔۔۔"معید نے اپنا چہرہ صاف کیا۔۔"میں بھی قلعے ساتھ جاؤں گی تمہارے۔۔۔یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے۔۔تو میں ہی اسے ختم کروں گی۔۔۔آپ مجھے قلعے والوں کے حوالے کر دیں۔۔۔"امامہ نے دھیمے لہجے میں کہا نظر کسی غیر مرئی نقطے پر مرکوز تھی۔۔۔معید نے اسے دیکھا اور ایک لمبی سانس لیتے ہوئے بولا۔۔۔اگر تمہیں ساتھ لیکر جاوں گا تو اور مصیبت کھڑی کر دو گی خاموشی سے یہاں رہو۔۔سالار کچھ دیر میں آجائے گا۔۔۔اور اپنی تلوار بازی پر دھیان دو تو زیادہ بہتر ہو گا۔۔۔ان معاملات سے جتنی دور رہو گی اتنا سکون ہو گا تمہیں بھی اور ہمیں بھی۔۔۔"معید نے سرد مہری سے کہا۔۔اور وہاں سے چلا گیا۔۔۔"تحریم اپنے بھائی کو روکتی کیوں نہیں تم ان کو نقصان پہنچا سکتے ہیں وہ لوگ ۔۔۔وہ اکیلے کیسے جا سکتے ہیں"۔۔اب کی بار امامہ کے لہجے میں پریشانی اور غصے کے ملے

www.Novelshub.pk

جلے تاثرات تھے۔۔۔"انہیں جانے دو وہ کسی کی نہیں سنیں گیں۔۔۔وہ جو سوچتے ہیں اسے کر کے ہی دم لیتے ہیں۔۔۔"تحریم برتن سمیٹ کر ندی کے پاس جانے لگی۔۔۔۔لہجہ اور چہرہ دونوں پرسکون تھے۔۔۔"تم پرسکون کیسے ہو سکتی ہو وہ دشمنوں کے قلعے جا رہے ہیں کسی میلے میں نہیں "امامہ نے حیرت سے اسے دیکھا اسے تحریم کے ردعمل پر غصہ آرہا تھا۔وہ معید کو روکنے کے بجائے اسکی بات کی طرف داری کر رہی تھی۔۔۔اسنے برتنوں کو ندی کے پاس رکھا۔۔اور امامہ سے مخاطب ہوئی "تم کیا چاہتی ہو میں کیا کروں ان کے ساتھ جاؤں یا پھر ان کو وہاں جانے سے روکنے کے لیے انکے ہاتھ باندھ دوں۔۔۔مجھے سمجھ نہیں آرہا تم پریشان کیوں ہو رہی ہو معید بھائی کے لیے۔۔۔"تحریم نے ہلکے غصے سے کہا۔۔"مجھے پریشانی نہیں ہے لیکن ہم انکو جان بوجھ کر قلعے نہیں بھیج سکتے۔۔۔"امامہ نے لہجے کو نارمل رکھنے کی کوشش کی۔۔۔ناجانے کیوں وہ پریشان ہو رہی تھی۔۔معید کے جانے سے۔۔۔"

www.Novelshub.pk

امامہ ہم قبیلے کی عورتیں ہیں۔۔ میرے لیے کوئی نئی بات نہیں ہے معید بھائی اور احتشام بھائی بہت بار بہت سے محاض پر اکیلے گئے ہیں۔۔۔ اس لیے میرا ایسا ردعمل ہے۔۔۔ لیکن ہاں میں پریشان ضرور ہوں۔۔ اور دعا بھی کررہی ہوں۔۔ لیکن میں اپنی پریشانی ظاہر نہیں کرنا چاہتی معید بھائی پر کیونکہ میری پریشانی سے وہ پریشان ہونگے۔۔۔ اور میں انکو پریشان کرنا نہیں چاہتی اور نہ ہی یہ چاہتی ہوں وہ مجھ سے یا میری وجہ سے کسی مصیبت پر پھنس جائیں۔۔۔ تم بھی بہتر جانتی ہو اور معید کے کہنے پر عمل کرو اور اپنی تلوار بازی پر دھیان دو۔۔۔" وہ اب برتن کو دھو رہی تھی ۔۔۔ جبکہ وہ اسکی باتوں پر غور کرنے لگی تھی۔۔۔ اور بنا کچھ کہے وہ وہاں سے چلی گئی۔۔۔ تحریم نے نظر گھما کر اسے دیکھا جو کہ سامنے جنگل کی دوسری سمت جارہی تھی۔۔۔ تحریم دوبارہ کام میں گم ہوگئی۔۔۔"

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

www.Novelshub.pk

اسنے تیر کمان نکالا اور نشانہ لگانے لگی۔۔۔وہ تیر اندازی بہت جلدی اور بہترین طریقے سے سیکھ چکی تھی۔۔۔۔جب اسکی سماعتوں سے کسی بوڑھے شخص کی آواز ٹکرائی۔۔۔

"لگتا ہے مصیبت میں ہے کوئی۔۔۔" یہ کہہ کر وہ آواز کا پیچھا کرنے لگی۔۔۔۔

جھاڑیوں کو پھلانگ کر ایک جگہ پہنچی۔۔۔ایک بوڑھا شخص زمین پر گرا تھا۔۔۔اور سامنے سانپ تھا۔۔۔جو اسکی طرف بڑھ رہا تھا۔۔۔اس نے دور سے سانپ کا نشانہ لیا۔۔۔اور کمان کی تانت کھینچ کر تیر چلایا۔۔۔جو سانپ کی گردن پر لگا اور وہ ہلاک ہو گیا۔۔۔امامہ اس زخمی بوڑھے کی طرف آئی۔۔۔۔ "آپ ٹھیک ہیں" اسنے بوڑھے شخص سے پوچھا۔۔۔"شکریہ بیٹی، تمہارا احسان مند ہوں۔۔میرے لائق کوئی کام ہو اتو بتانا۔۔۔"اس شخص نے اپنے ہاتھ جو بھاگتے ہوئے زخمی ہو گیا تھا اس پر پٹی باندھی۔۔۔۔وہ شخص کھڑا ہوا اور وہاں سے جانے لگا اپنی لاٹھی اٹھائے۔۔۔اللہ اللہ ۔۔۔وہ صدا لگا کر آگے بڑھنے لگا۔۔۔"رکیں۔۔" امامہ نے انہیں روکا۔۔۔"مجھے

www.Novelshub.pk

آپ سے ایک بات پوچھنی ہے۔۔ "امامہ نے اسے روکا۔۔"جادوئی دیوار کے بارے جانتے ہیں "اسنے سوال کیا اسکے سوال پر سامنے کھڑے شخص کے چہرے پر عجیب ہی تاثرات تھے۔۔۔"تم کیسے جانتی ہو اس دیوار کے بارے میں "۔۔اس شخص نے قدرے سخت لہجے میں پوچھا جیسے کچھ خاص وہ اسکے بارے میں جانتا ہو۔۔۔"میں اس دیوار کی طرف سے آئی ہوں۔۔۔ "اسنے لہجے میں نرمی لائی۔۔۔"کیا بک رہی ہو لڑکی۔۔۔ "سامنے کھڑا شخص جیسے ہتھے سے اکھڑا۔۔ جبکہ امامہ تھوڑی پریشان سی اسے دیکھنے لگی اچانک اسے ہوا کیا تھا۔۔"اس دیوار سے واپسی صرف وہی انسان آتا ہے جو اسی دیوار سے کہیں دوسری دنیا میں گیا ہو۔۔ "اس شخص نے اسکے لیے نیا انکشاف کیا۔۔۔ "کیا آپ جانتے ہیں خدا کے لیے مجھے اس بارے میں بتائیں مجھے واپس گھر جانا ہے۔۔۔ "وہ التجائیں کرتی ہوئی بولی۔۔۔"کیا وہ دیوار دوبارہ آئی تھی ستائیس سال پہلے دیکھا تھا اس دیوار کو۔۔۔ایک خاص شخص کے لیے۔۔ "وہ بوڑھا

www.Novelshub.pk

دماغ پر زور دیتا ہوا بولا۔۔۔اس شخص کے الفاظوں نے جیسے اسکی سماعتوں پر بم پھوڑا۔۔۔"مطلب ستائیس سال بعد آئے گی وہ دیوار۔۔۔"اسنے بوڑھے کی باتوں سے خود نتیجہ نکالا۔۔۔اور حیرت اور پریشانی سے وہ زمین پر بیٹھی تھی۔۔۔اس کی ایسی حالت تھی جیسے اب اسے کسی نے عمر قید کی سزا دی ہو۔۔۔۔۔۔"نہیں ایسا نہیں ہو سکتا خدا کے لیے ایسے نہ کریں۔۔۔میں نے آنا ہی نہیں چاہیے تھا۔۔"اب اسے اپنے آپ پر غصہ تھا۔۔جب معید کی آواز اسے ہوش کی دنیا میں لے کر آئی۔۔۔

"پاگل لڑکی ادھر کیا کر رہی ہو۔۔۔"امامہ نے مڑ کر اسے دیکھا۔۔۔۔"معید مجھے گھر جانا ہے مجھے لے جاؤ نہ۔۔۔"وہ اندھا دھن معید کے پاس بھاگ کر آئی۔۔۔وہ اپنے اوسان کھو چکی تھی۔۔۔اسنے معید کو آج پہلی بار اسکے نام سے بلایا تھا۔۔۔۔معید بھی اسکے ردِ عمل پر حیران ہوا۔۔۔"کیا ہوا ہے، بتاؤ مجھے کسی نے کچھ کہا ہے کیا۔۔"معید نے اسے

www.Novelshub.pk

کاندھے سے پکڑا۔۔۔امامہ کا چہرہ پسینے سے شرابور ہو گیا تھا جبکہ وہ بوڑھا شخص معید کے آتے ہی چلا گیا تھا۔۔۔"معید وہ وہ وہ شخص کہتا ہے میں کبھی گھر نہیں جا پاؤں گی وہ دیوار ستائیس سال بعد واپس آئے گی۔۔۔ "اسنے پیچھے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔"کون شخص یہاں کوئی بھی نہیں ہے۔۔"معید نے اسکی بتائی جگہ دیکھا جہاں کوئی نہیں تھا سوائے لمبے درختوں کے۔۔۔ "نہیں وہ تھا ادھر ہی تھا۔۔۔"وہ ڈرتے ہوئے بول رہی تھی پھر ایک دم سے سر چکرا کر وہ زمین پر گر گئی۔۔۔۔"اٹھو یہ لڑکی ۔۔ "اسنے اسکا کاندھا پکڑ کر ہلایا۔۔۔ مگر وہ نہ اٹھی۔۔۔معید نے تحریم کو آواز لگائی۔۔۔۔"بھائی آتے ہی ہونگے وہ امامہ سے ملنے گئے تھے"۔۔۔ اسنے سامنے کھڑے سالار سے کہا۔۔۔احتشام اور حاتم بھی اسکے ساتھ تھے۔۔۔۔جب معید کی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی۔۔۔

www.Novelshub.pk

”سالار لگتا ہے بھائی بلا رہے ہیں “ وہ بھی اسی آواز کا پیچھا کر کے اس جگہ پر چل دی۔۔۔ ”امامہ مشکل میں لگتی ہے۔۔ “ احتشام نے تحریم سے کہا۔۔ ”ہاں معید بھائی کی آواز تبھی اتنی فکر سے آتی ہے جب وہ مشکل میں ہو۔۔۔ “سالار نے مسکراہٹ دبا کر کہا۔۔ جس پر تحریم نے اسے گھورا۔۔ ” اگر معید بھائی کے ہاتھوں اپنی ہڈیاں سلامت رکھنی ہیں تو چپ رہو “ تحریم نے تنبیہ کرنے والے انداز میں کہا اور معید کے پاس پہنچی۔۔۔ ” اتنی دیر کیوں لگائی تم نے آنے میں “معید نے ہلکے غصے سے کہا۔۔۔ ”بھائی سالار کی وجہ سے “ تحریم نے سارا الزام سالار پر ڈالا۔۔ اسکے الزام پر سالار چپ رہا۔۔ اور حیرت سے اسے تکنے لگا۔۔۔ ”یہ بے ہوش کیسے ہوئی “؟ ... سالار نے سوال کیا۔ ”یہ جاننا ابھی لازم نہیں ہے اسے غار کی طرف لیکر چلو۔۔ “معید نے حکم صادر کیا۔۔۔ اور تحریم اسے غار کی طرف لے جانے لگی۔۔۔

www.Novelshub.pk

”بھائی ہمیں قلعے کے لیے نکلنا ہے ابھی۔۔ “احتشام نے اس سے کہا۔۔۔ ”ہاں احتشام ۔۔ !ابھی چلتے ہیں اسے ہوش میں آنے دو پہلے۔۔۔ “معید نے ٹہلتے ہوئے بے خیالی سے کہا۔۔۔ ”بھائی دیر ہو جائے گی ہمیں ابھی نکلنا ہو گا اب کی بار حاتم بولا۔۔۔حاتم کی آواز سے وہ ہوش کی طرف آیا۔اسے معلوم نہ تھا اسنے اس سے پہلے کیا بات کی تھی ۔۔۔”ہاں چلو “۔۔وہ اپنے گھوڑے کی طرف آیا۔۔ وہ اپنے گھوڑے پر بیٹھا حاتم اور احتشام روانہ ہو چکے تھے۔۔۔معید وہاں کچھ دیر کھڑا رہا پھر اس نے مڑ کر غار کو دیکھا۔۔دل عجیب ہوا۔۔”جلد ٹھیک ہو جاو گی تم انشاء اللہ“۔۔۔ معید نے کہا اور گھوڑا دوڑا کر قلعے کی طرف روانگی اختیار کی۔۔۔اسے سمجھ نہیں آرہا تھا اسکا دل امامہ کی طرف سے کیوں اتنا نرم تھا۔۔کیا وہ اسکے لیے ہمدردی تھی۔۔ہاں وہ ہمدردی تھی مگر کیوں تھا ایسا۔۔کیا کسی کے لیے ہمدردی میں اسکے اندر اتنی بہادری لا دی تھی کہ وہ اپنے سردار کے حکم کے خلاف چلا گیا تھا۔۔اپنا قبیلہ چھوڑ دیا تھا۔۔۔کیا وہ لڑکی اسکے

www.Novelshub.pk

لیے اہم تھی شاید ہاں وہ اتنی ہی اہم تھی۔۔ مگر کیوں۔۔ اس بات کا جواب تو شاید اسکے پاس بھی نہیں تھا۔۔ ایک نئے جزبات کو ساتھ لیے وہ اپنے گھوڑے پر سوار قلعے کی طرف بڑھا تھا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

ثقلین ہارون سلطنت کے عظیم شہزادے اپنی پوری شان وشوکت سے اس خطے میں آرہے ہیں۔۔۔ ایک شخص ڈھولک پیٹ کر اعلان کر رہا تھا۔۔۔ پھر بہت سے سپاہیوں کا دستہ سواری کے آگے پیچھے چل رہا تھا۔۔۔ التمش نے شہزادے کو خبر کی تھی تجارت کے حوالے سے۔۔۔ وہ حاذق قبیلے میں آئے تھے تاکہ وہاں کے لوگوں کی مدد کر سکے یا پھر اپنی جیب گرم کر سکیں۔ سلطنت کا شہزادہ ہونے کے باوجود پیسوں کی لالچ تھی اسے۔۔۔ ناجانے کیوں جن کے پاس اختیارات ہوتے ہیں وہ لوگ پیسوں کی ہوس میں مبتلا ہوتے ہیں اور یہ حوس انہیں انکے اختیارات میں جو چیزیں ہیں اسکا غلط استعمال

www.Novelshub.pk

کرواتی ہیں ثقلین بھی ان میں سے ایک تھا۔۔۔سلطان کے سب سے قریبی ساتھیوں میں سے ایک تھا۔۔۔سلطنت سے تعلق تھا شاہی استقبال کیا گیا۔۔۔پھول برسائے گئے۔۔۔التمش نے آکر ہاتھ کو بوسہ دیا۔۔۔ پھر دوبارہ کھڑا ہوا۔۔۔"آئیں حضور" ۔۔۔التمش نے جھک کر کہا۔۔۔۔وہ پورے ناز اور اپنے جھوٹے غرور کے ساتھ قبیلے کے سرداری خیمے میں داخل ہوا جہاں دعوت کا اہتمام کیا گیا تھا۔۔۔حاذق قبیلے میں دعوت کے بعد اسے قلعے کے حکمران سے ملاقات۔کے لیے جانا تھا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

وہ بیزار ہوئی۔۔۔۔اپنے ارد گرد دیکھا۔۔۔سالار اور تحریم ساتھ بیٹھے تھے۔۔۔لیکن نظریں کسی اور کی تلاش میں تھیں جو ان میں نہیں تھا۔۔۔پوچھنا مناسب بھی نہیں تھا۔۔اسلیے پوچھا بھی نہیں گیا۔۔۔۔۔"اللہ کا شکر تمہیں ہوش آگیا ایسا کیا ہوا تھا جو تم بے ہوش ہو گئی تھیں۔۔۔" تحریم نے سوال کیا۔۔اسنے تحریم کو دیکھا خاموش رہی

www.Novelshub.pk

۔۔پھر کچھ دیر کے بعد بولی۔۔۔۔"کچھ نہیں بس مشق زیادہ کی تھی کمزوری ہو رہی تھی تبھی ایسا ہوا۔۔" اسنے بات بنائی۔۔۔"ہاں ایسا ہو سکتا ہے تم آرام کرو میں تمہارے لیے بکری کا دودھ منگواتی ہوں سالار بھائی سے۔۔"تحریم نے کہا اور سالار کی طرف دیکھا۔۔۔"نہیں تحریم رہنے دو اب ٹھیک ہو میں بہتر محسوس کر رہی ہوں پہلے سے "امامہ نے تحریم کی پیشکش مسترد کی۔۔۔تحریم بھی اسکی باتوں میں آرام سے آگئی تھی۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"ملکہ آپ کو معلوم ہے آج میں کس سے ملا تھا"ایک شخص نے کہا۔۔۔سامنے بیٹھی ایک بوڑھی عورت سے جو حلیے سے بلکل بھی ملکہ نہیں لگ رہی تھی لیکن وہ اسے ملکہ کہہ کر پکار رہا تھا۔۔۔پھٹے اور میلے کپڑے الجھے بال اور پیروں میں زنجیرے۔۔ہاں وہ قید خانے میں موجود تھی۔۔۔ایک وسیع قید خانہ تھا جہاں وہ اکیلے تھی۔۔۔۔"

www.Novelshub.pk

شہزادی سے بہت بڑی ہو گئی ہیں وہ اور بلکل نین نقش بادشاہ کی طرح ہیں۔۔اور بہادر بھی بلکل ہارون شاہ جیسی"۔۔"جب وہ آئیں گی نہ تو بہت جلد آپ کے اس الزام سے آپکو نکال لیں گی"۔۔۔ میں نے انکو اس بات کا پتا لگنے نہیں دیا کہ میں انکو پہچانتا ہوں۔۔۔"اس شخص نے آرام سے ساری بات کہی۔۔۔"میری بیٹی۔۔۔غلام الدین کیا تم اسکو مجھ سے ملوانے لاسکتے ہو۔۔۔میں اپنی بیٹی کو گلے سے لگانا ہے اسکے ماتھے کو چومنا چاہتی ہوں۔۔۔میری بیٹی پیاری خدیجہ۔۔۔۔"اس عورت اپنے ہاتھ سینے سے لگائے...

"میں ضرور ملوانے لاو گا اسے لیکن یہ خبر پہلے ہارون شاہ کو دینا ضروری ہے۔۔۔" سامنے کھڑے شخص نے کہا۔۔۔"تمہیں معلوم ہے غلام الدین وہ اس سے اپنی پلکوں کی رانی بنا کر رکھتے تھے۔۔۔اسکے آنے پر وہ کتنا خوش ہونگے۔۔تم جاؤ بتاؤ انہیں ہاں

www.Novelshub.pk

جاو۔۔ "وہ ہنستے ہوئے بولی۔۔۔ "ہاں ملکہ میں ابھی جاتا ہوں"۔۔وہ اپنی لاٹھی اٹھا کر محل کی طرف بڑھ گیا۔۔۔ جبکہ وہ پیچھے خوشی کا اظہار کر رہی تھی۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

#من_یارم_من_جانم

#ازقلم_لائبہ_سمیع

#قسط_نمبر9_

)یہ کہانی فرضی اسکا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں(

"تم اندر نہیں آسکتے "سپاہی نے اسکا راستہ روکا۔۔۔وہ قلعے کے داخلی دروازے پر موجود تھا۔۔جبکہ احتشام اور حاتم بھیس بدل کر قلعے میں داخل پہلے ہی ہو گئے تھے۔۔۔۔دو دن کے سفر کے بعد وہ قلعے پہنچے تھے۔۔۔ وہاں موجود کاروان

www.Novelshub.pk

صحرائے میں ان لوگوں نے قیام کیا تھا۔۔ وہیں سے احتشام اور حاتم قلعے کے باورچی کا روپ دھار کر قلعے میں داخل ہوئے تھے۔۔ "میرے راستے سے ہٹ جاؤ مجھے بات کرنی ہے نکولس سے۔ "معید نے معاملے کی نوعیت کو دیکھتے ہوئے لہجے کو درست کرنے کی کوشش کی۔۔۔ اب کی بار سپاہی نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے پیچھے کو دھکیلا۔۔ "نکل جاؤ یہاں سے سمجھ میں نہیں آتی تمہیں۔۔ " اسنے نہایت ہی بدتمیزی سے بات کی۔۔۔ حقارت اسکے لہجے میں بھرپور تھی۔۔۔ معید نے اپنی آنکھیں میچی اور مٹھی کو بندھ کر کے غصہ ضبط کرنے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔ " ناجانے یہ غریب چرواہے ادھر بھیک مانگنے کیوں آتے ہیں۔۔۔ "سامنے کھڑے شخص نے اسے نیچا دکھانے کا ایک موقعہ بھی ہاتھ سے جانے نہ دیا۔۔ معید کی برداشت کی حدیں اب عبور ہوگئی تھیں۔۔ اسنے سامنے کھڑے سپاہی کو مارنے کے لیے ہاتھ اٹھایا ہی تھا کہ پیچھے سے آواز آئی۔۔۔ "اندر آنے دو اسے نکلوس کے خاص

www.Novelshub.pk

بندوں میں سے ہے۔۔۔ "پیچھے حاتم ایک سپاہی کا بھیس لیے آیا تھا۔۔۔" تم کیسے جانتے ہوں اسے" سپاہی نے چبتی نظروں سے دیکھا خباثت اسکی آنکھوں میں کوٹ کوٹ کر بھری تھی۔۔۔ "اس دن ثقلین ہارون کے ساتھ آیا تھا وہ تب دیکھا تھا میں نے" حاتم نے بات کو گھمایا۔۔۔ ثقلین کا نام سنتے ہی سامنے کھڑے سپاہی کے چاروں طبق روشن ہوئے۔۔۔" معاف کیجئے گستاخی کے لیے۔۔۔نکولس سے اس بات کا زکر نہ کیجیے گا ورنہ وہ مجھے مار دیں گے۔۔۔" سپاہی کی ٹانگیں ڈر سے کپکپا رہی تھیں ۔۔۔معید کو اسکی حالت پر ہنسی آئی۔۔۔کیا واقعی ایسا تھا کیا سچ میں ثقلین بہت طاقتور تھا۔۔۔یا یہ ڈر نکولس سے اسکی بہترین دوستی کے لیے تھا۔۔۔ شاید دوستی بہترین وجہ تھی، کیونکہ ثقلین جیسے بزدل شخص کے لیے اتنا ڈر مناسب نہیں تھا۔۔۔معید داخلی دروازے کی سرحدیں عبور کرتا ایک پتھر کے بنے کمرے میں پہنچا جہاں سیڑھیاں تھیں۔۔۔اپر جانے کے لیے سیڑھیوں کو پھلانگتا ہوا۔۔وہ ایک بڑے سے ہال نما

www.Novelshub.pk

کمرے میں پہنچا جہاں ہر سامان نہایت انمول اور حسین تھا۔۔۔جو دیکھنے والی ہر آنکھ کو اپنا اسیر کر لے۔۔۔سامنے سربراہی کرسی جس پر سونے سے کام کیا گیا تھا۔۔لمبی ہوا دار روشن کھڑکیاں اس محل نما کمرے کو چراغ جیسا روشن کرتیں۔۔۔کمرے کی ایک طرف ہتیھاروں کے ڈھیر لگے تھے۔۔۔جبکہ دوسری طرف صندوقوں۔کے جس میں سونے کے سکے رکھے گئے تھے۔۔۔یہ مال ایسا لگتا تھا ابھی ابھی ادھر آیا ہے تبھی اتنی بے ترتیبی سے رکھا گیا تھا۔۔۔معید نظر انداز کرتا آگے بڑھا۔۔۔"نکولس کو خبر دو حاذق قبیلے سے معید آیا ہے۔۔۔" اسنے سپاہی کو کہا سپاہی نے اسکی بات کی فرمانبرداری کی اور نکلوس کی طرف اسے بلانے گیا تھا۔۔۔جو اپنی خوابگاہ میں موجود تھا۔۔۔نکولس ایک عیاش اور لالچی کمانڈر تھا۔۔۔طاقت نے اسے اندھا کر چھوڑا تھا۔۔۔سپاہی نے دروازے کو کھٹکھٹایا۔۔۔"کیا مسلہ ہے کیوں پریشان کر رہے ہو۔۔۔" وہ کمرے میں ٹیبل پر بیٹھا سامنے لگی تصویر کو گھورنے میں مصروف تھا جب

www.Novelshub.pk

سپاہی کی موجودگی نے اسکے گھورنے کا تسلسل توڑا۔۔۔"معید حاذق قبیلے سے آئے ہیں آپ سے ملاقات کے لیے۔۔۔" سپاہی نے ادب سے نظریں جھکا کر کہا۔۔۔ نکلوس کی پیشانی پر شکنوں کا جال پھیل کر سمٹا۔۔۔"وہ ملنے آیا ہے ۔اگر میری یاداشت سہی کام کرتی ہے تو یہ وہی ہیں نہ جسکو اس دوشیزہ کو بھاگانے کے جرم میں قبیلہ بدر کر دیا تھا۔۔۔" نکلوس نے دماغ پر زور دیا۔۔۔"انتظار کرواؤ اسے آتا ہوں میں۔۔" اسنے کمینگی جھلکتی مسکراہٹ کو اپنے لبوں پر جگہ دی۔۔۔ سپاہی جانے لگا۔۔۔"رکو !میرے مہمان کی اچھی خاطر مدارت کرنا۔۔۔" اسنے سپاہی کو ہدایت کی سپاہی فرمانبرداری سے وہاں سے چلا گیا اور حکم کے مطابق معید کے لیے لوازمات کی تیاری کرنے میں مصروف ہو گیا۔۔۔ نکلوس نے سامنے پڑی تصویر کو غور سے دیکھا پھر اس تصویر کے گالوں پر ہاتھ پھیرتا اپنی جگہ سے کھڑا ہوا۔۔"کوئی اپسرا معلوم ہوتی ہو۔۔۔" یہ کہہ اسنے اپنے لیے نئی پوشاک نکالی تبدیل کر کے خوشبو لگائی۔۔۔ اور بالوں کو سنوار کر خود کو شیشے

میں نہارنے لگا۔۔۔ "مجھ جیسے بہادر کی ہی مستحق ہو۔۔۔ اور میں تم جیسی دوشیزہ کا ۔۔ "اسنے تصویر پر نظر ڈالی اور اپنی آنکھ دبائی باہر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

معید کی سوچ کے برعکس ان لوگوں یہ ردعمل اسے حیران کر گیا ۔۔۔کوئی اسکے لیے مشروب لے کر آرہا تھا تو کوئی بھنا ہوا بکرے کا گوشت۔۔کوئی اسکے لیے نئ اور عمدہ پوشاکیں لے آیا کوئی اسے نت نئ خوشبوؤں سے متعارف کروارہا تھا۔ معید کو سمجھ نہیں آرہا تھا اتنی مہمان نوازی کی آخر وجہ کیا ہے۔ اس بات کا جواب تو نکولس کے آنے پر ہی ملنا تھا۔۔۔ "میرے پیارے دوست "نکلوس نہایت ہی خوش اسلوبی سے اس سے ملا اور گلے ملنے کے لیے آگے بڑھا معید نے اپنے قدم پیچھے کیے اور اپنا چہرہ پھیرا ۔۔۔ "میرے پیارے دوست بتاو مجھے کیسے آنا ہوا۔۔۔ .."معید کو اسکے اتنے میٹھے لہجے میں خود غرضی کی۔ بو آنے لگی۔۔۔

www.Novelshub.pk

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

" مجھے میرا بھائی بہت یاد آتا ہے۔۔۔میں تمہارا نام اپنے بھائی پر رکھوں گی کیونکہ مجھے تم میرے چھوٹے بھائی کی طرح شرارتی لگتے ہو شہریار خان نام ہے اسکا تمہارا نام آج سے شہریار ہے میرے پیارے۔۔" وہ اپنے سامنے موجود گھوڑے سے مخاطب تھی۔۔۔

"میں جب واپس اپنے گھر جاؤں گی نہ تو تمہیں اپنے ساتھ لیکر جاؤ گی۔۔۔میں یہاں رہ نہیں سکتی یہاں میری وجہ سے بہت سی پریشانیاں ہیں۔۔۔مجھے معید کے لیے فکر ہو رہی ہے میں اسے مصیبت میں نہیں دیکھنا چاہتی تھی۔۔۔اسکو گئے تین دن ہو گئے ہیں کوئی خبر جو اسکی میرے تک آئی ہو۔۔۔" اب اسکے لہجے میں سنجیدگی واضح تھی۔۔۔چہرے پر اداسی کی جھلک چھو کر گزری۔۔۔وہ اپنے گھوڑے کے ساتھ پہاڑی کے قریب بیٹھی تھی۔۔۔جہاں سے وہاں کا پورا جنگل آسانی سے دکھ سکتا تھا۔۔۔وہ وہاں کہ راستوں

سے آہستہ آہستہ واقف ہو گئی تھی۔۔۔اسلیے تحریم بھی اسے منع نہیں کرتی تھی۔۔۔"دعا ہے جہاں ہو بلکل سہی ہو میرے اللہ معید کی حفاظت کریں۔۔۔اسے ظالموں کے بیچ میں محفوظ رکھنا "اسنے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے۔۔۔اسکا دل عجیب سی کیفیت میں مبتلا تھا۔۔اور یہ کیفیت معید کو آنکھوں کے سامنے دیکھنے سے ختم ہوتی ۔۔۔وہ اسکے سہی سلامت لوٹنے کی دعا کر رہی تھی۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"مجھ پر اتنی مہربانیاں کیوں کر رہے ہو تم۔۔کیا چرواہوں سے اتنی محبت ہو گئی ہے تمہیں۔۔۔"معید نے شک بھری نگاہوں سے اسے دیکھا لہجے میں طنز واضح تھا۔۔۔اسکے طنز پر نکلوس کے چہرے پر ناگواری ابھری۔۔۔وہ بھی شاید اداکاری کرتے ہوئے تھک گیا تھا۔۔۔"کس کام سے آئے ہو یہ بولو اگر تم تجارت کے حوالے سے بات کرنا چاہتے ہو تو میں تمہاری بات مان لیتا ہو۔۔۔کیونکہ تم اتنی دور سے میرے

www.Novelshub.pk

پاس آئے ہو۔۔۔اور میں اتنا ظالم بھی نہیں کہ تمہیں خالی ہاتھوں کے ساتھ بھیجوں ۔۔۔میرے قلعے سے سپاہی تمہارے ساتھ جائین گے اور تم میرے سپاہیوں کو اپنی بنائی پوشاکیں انکے حوالے کر دینا اور یہ سونے کے سکے تمہیں دے رہا ہوں دوگنی قیمت ہے ان پوشاکوں سے ،اب جاسکتے ہو تم۔۔۔" نکولس بن کر بولا۔۔۔لہجہ میں شیریں زہر تھا جو جان لیوا بھی تھا۔۔۔اس نے حقارت آمیز انداز میں کہا۔۔اور پھنکارتا ہوا اسکے سامنے رکھی کرسی پر بیٹھا اور سونے سے بھرا صندوق اسکے سامنے رکھا۔۔۔معید نے اسکے لہجے میں موجود حقارت محسوس کی۔۔۔"مجھے تمہاری اس خیرات کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔"معید نے سامنے رکھا صندوق پیچھے کیا۔۔۔اور کرسی کو سرکا کر اپنی جگہ سے کھڑا ہوا۔۔۔نکولس کے چہرے پر حیرت کے تاثرات چھو کر گزرے۔۔۔۔"تو کس غرض سے آئے ہو تم "نکولس نے چبتی نظروں سے اسے گھورا۔۔۔جیسے اسکے چہرے کے تاثرات سمجھنے کی کوشش کر رہا ہو۔۔۔۔"مجھ سے۔۔۔اور۔۔۔میرے

www.Novelshub.pk

قبیلے سے دور رہو ورنہ اچھا نہیں ہو گا تمہارے لیے۔۔۔ “معید ہر لفظ چبو کر بولا ۔۔۔ لہجہ تنبیع کرنے والا تھا۔۔۔ ”جب نکولس کے سپاہی نے اسے خبر دی۔۔ ایک دلفریب مسکان اسے لبوں کو چھو کر گزری۔۔۔ معید اسکے چہرے کی مسکراہٹ پر الجھن کا شکار ہوا۔۔۔۔ ”مصور کو بولو تصویر لے آئے “۔۔۔ اسنے حکم دیا.. حکم پر عملدرآمد کرتے ہوئے ایک بوڑھا شخص ایک بڑی سی تصویر قلعے میں لیکر داخل ہوا۔۔۔۔ تصویر لال کپڑے سے ڈھکی ہوئی تھی۔۔۔ معید نے ایک نظر اس بوڑھے مصور پر ڈالی۔۔۔ اسے وہاں کا منظر کچھ عجیب محسوس ہوا۔۔۔ معید کی نظروں میں وہ منظر چل رہا تھا۔۔۔۔ ”عظیم نکولس آپ کی بتائی ہوئی تصویر میں نے بنا دی ہے “ سامنے کھڑے شخص نے اس سے کہا۔۔۔ اسکے چہرے پر موجود بے چینی نکولس نے محسوس کی۔۔ ”کچھ پوچھنا ہے کیا تمہیں؟ نکولس نے اس سے سوال کیا جوں تو سامنے کھڑے شخص کو موقع ہی مل گیا اپنی بات کہنے کا۔۔۔ اسنے جھٹ سے سوال

www.Novelshub.pk

کیا۔۔"چھوٹا منہ بڑی بات عظیم نکولس، ایک سوال زہن میں گردش کررہا ہے۔۔۔ اگر آپکی شان میں گستاخی نہ ہو تو میں سوال پیش کر سکتا ہو اپنا۔۔"اس بوڑھے مصور نے نکولس سے اجازت طلب کی۔۔۔"ضرور جس طرح تم نے اتنی حسین لڑکی کے حسن کو اپنے ہنر سے ان تصویروں میں ڈھالا ہے اسکا انعام بنتا ہے۔۔۔پوچھو کیا پوچھنا ہے۔۔۔"نکولس اپنی سربراہی کی کرسی پر براجمان ہوا۔۔۔"آخر یہ خوشنصیب لڑکی کون ہے جس نے نکولس کے دل میں گھر کیا ہے۔۔۔بوڑھے مصور نے اٹک اٹک کر سوال کیا۔۔۔دل میں ڈر تھا کہ اسے اس بات کا برا نہ لگ جائے لیکن سامنے نکولس کے چہرے پر ہلکی مسکراہٹ دیکھ کر اسکا ڈر تھوڑا ختم ہوا۔۔نکولس نے لمبی سانس لی۔۔۔اور پھر بولنا شروع کیا۔۔۔۔ "یہ وہ سلطانہ ہے جس نے میرے دل میں سلطنت قائم کی ہے۔۔۔"تصویر سے لال پردہ ہٹا سامنے تصویر کو دیکھ کر معید کے چاروں طبق روشن ہوئے۔۔۔اسے اس بات کی توقع ہرگز نہیں تھی۔۔۔لیکن سامنے

www.Novelshub.pk

کھڑی مسکراتی آنکھوں والی لڑکی کی تصویر اسے منہ چڑا رہی تھی۔۔۔زہن میں بہت سے سوال گردش کر رہے تھے۔۔۔ ”کیا التمش سردار ٹھیک تھے کیا یہ ان سے ملی ہوئی ہے “اسکے زہن میں سوال گھومے۔۔۔وہ اپنے حواسوں پر قابو رکھنے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔اسے وہاں کھڑا ہونا مشکل لگ رہا تھا۔۔ آج اسے دھوکہ ہونے کا احساس محسوس ہو رہا تھا۔۔اسنے سب سے جھگڑا مول لیا جسکے لیے وہ ایک غدار تھی۔۔۔معید نے اپنے سر پر ہاتھ رکھا۔۔۔”میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گا خبیث آدمی “اسنے اپنی تلوار میان سے نکالی اور نکلوس کی طرف بڑھا وہ اپنے حواس کھو چکا تھا۔۔لیکن جب وہ اسکے قریب پہنچتا اس سے پہلے سپاہیوں نے اس پر حملہ کیا۔۔۔گردن تلواروں کے بیچ گھر گئی تھی۔۔۔حاتم اور احتشام یہ منظر دیکھ رہے تھے۔۔۔”ہمیں بھائی کی مدد کرنی چاہیے “احتشام آگے بڑھا۔۔۔”رک جاؤ، بھائی نے منع کیا تھا ۔۔کچھ بھی ہو جائے ہم نے اپنی شناخت ان پر ظاہر نہیں کرنی ہے۔۔۔ “حاتم نے اسکا ہاتھ پکڑا۔۔۔”لیکن

www.Novelshub.pk

بھائی کو اس حالت میں اکیلا نہیں چھوڑ سکتے۔۔۔ "احتشام نے اس پر ایک بیچارگی نگاہ ڈالی۔۔۔ "ہم بھائی کو بچانے آئیں گے بہت جلد لیکن ہمیں ابھی یہاں سے نکلنا ہو گا۔۔۔ تم سالار کو خبر کرو میں یہاں انکے فعال پر نظر رکھوں گا۔۔۔ "حاتم نے اسے کہا۔۔۔ اور اسکے کاندھے کو پکڑ کر اسے ہمت دلائی۔۔۔ "بھائی کا خیال رکھنا تم" احتشام نے کہا اور باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"لے جاؤ اس وحشی کو اور ڈال دو زندان میں "نکولس نے حکم صادر کیا اور ایک زوردار تھپڑ اسکے منہ پر رسید کیا۔۔۔ " چھوڑو مجھے اگر اتنی ہمت ہے تم میں۔۔ تو آؤ مقابلہ کرو مجھ سے۔۔۔ "معید نے اسے دھمکی دی۔۔۔ نکولس نے حیرت سے آئی بروز کو اچکایا۔۔۔ "تم خود کو سمجھتے کیا ہو۔۔ ہاں۔۔ اپنی اوقات میں رہو "نکولس نے اسکے منہ پر تھوکا۔۔۔ معید نے اپنا چہرہ پھیرا۔۔۔ اور ایک زوردار چیخ کے ساتھ اسکی طرف

www.Novelshub.pk

لپکا جب اسکے سر پر کسی نے بھاری چیز سے وار کیا اور وہ زمین پر پر بے سدھ ہو کر گر پڑا۔۔۔ ”لے جاؤ اس چرواہے کو اور بند کر دو زندان میں اسکی چمڑی میں اڈھیر دو نگا میں مجھ پر تلوار اٹھانے کی قیمت چکانی پڑے گی۔۔۔“ نکولس پھنکارتا ہوا واپس اپنی جگہ پر آیا اور تصویر کو سامنے۔۔ دیوار پر لگا یا۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

”پریشانی کی بات ہے نہ یہ اس نکولس کو کیسے معلوم ہوا اس بارے میں کہ میں ثقلین ہارون نہیں ہوں میں شہزادہ نہیں ہو۔۔۔“ اسنے اپنی پیشانی کو مسلتے ہوئے کہا۔۔۔ وہ اپنے کمرے میں ادھر اُدھر ٹہل رہا تھا۔۔۔ ”پریشانی کی بات یہ ہے کہ اسے معلوم کیسے ہوا کون ہے جو اسے یہ باتیں پہنچا رہا ہے۔۔۔ اور اس سے بھی بڑی پریشانی یہ ہے کہ سلطان کو معلوم نہ ہو جائے ورنہ وہ بہت برا پیش آئیں گے۔۔۔“ سامنے بیٹھے شخص نے اپنی داڑھی پر ہاتھ پھیرتے ہوئے پر سوچ ہو کر کہا۔۔۔

www.Novelshub.pk

"نکولس نے اپنا منہ بند کرنے کے لیے سونے کے سکے مانگے ہیں۔۔۔" وہ اب کرسی کھینچ کر اس پر بیٹھا تھا۔۔۔ "ثقلین ارسلان ہارون اگر معلوم ہو گیا کہ کوئی اور ہے تو کیا ہو گا۔۔۔" اسنے اپنی سر کی ٹوپی کو اتار کر میز پر رکھا۔۔ "میرا سر درد سے پھٹا جا رہا ہے اور ایک تم ہو جو مجھے ہمیشہ کسی نہ کسی مصیبت میں جھونک آتے ہو۔۔۔" سامنے بیٹھے شخص نے اپنے دانت کچکچائے۔۔۔۔ "تو میں جان بوجھ کر ان مسلوں میں نہیں پڑتا آپ ہی کو سلطان بننے کی حوس ہے" سامنے بیٹھے شخص نے سارا الزام اس پر دھرا۔۔۔ "اہ کتنی آسانی سے تم نے مجھ پر یہ الزام دھر دیا۔۔۔ تم کو بھی تو عیاشی کی زندگی چاہیے ..." سامنے بیٹھا وہ شخص شکل سے نہایت ہی کوئی معزز انسان لگتا لیکن چال ڈھال اور بولنے کے طریقے سے اسکی اصل شناخت واضح ہو جاتی تھی۔۔۔ "اچھا اچھا یہ وقت لڑنے کا نہیں کچھ ترکیب لگائیں کیا کرنا چاہیے" اسنے بات کو رفع دفع کرنا چاہا۔۔۔ "ہمم کچھ سوچنا ہے مجھکو۔۔۔ اپنی بک بک بند رکھو" یہ۔۔۔ کہہ وہ اپنی

www.Novelshub.pk

چھڑی اٹھائے باہر نکل گیا۔۔۔ جبکہ وہ شخص جو ثقلین ارسلان کے روپ میں قبیلے گیا تھا وہی رہا۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

”سالار مجھے بتاؤ وہ لوگ کب واپس آئیں گے۔۔۔۔“ تحریم نے اس سے سوال کیا۔۔۔ جواب میں سالار مختصر سا بولا۔۔۔ ”معلوم نہیں “ اور نوالا توڑ کر منہ میں رکھا۔۔۔ امامہ انکی باتیں غور سے سن رہی تھی۔۔۔ اسکے جواب پر امامہ کی تیوری چڑھی ماتھے پر بلوں کا جال بکھرا۔۔۔ ”ایسے کیسے نہیں۔ معلوم تمہیں معلوم رکھنا چاہیے کس بات کے سردار کے بیٹے ہو۔۔ کتنے غیر زمہ دار ہو چھے دن ہونے کو آئے ہیں انکی کوئی خبر نہیں ہے حد نہیں ہوتی کیا شرم آنی چاہیے تمہیں “ امامہ نے اسے کھری کھری سنائی اس اچانک افتاد پر وہ حیرت زدہ اسے تک رہا تھا۔۔۔ ”خاتون ...!

www.Novelshub.pk

ہم اپنے شوق سے ادھر نہیں بیٹھیں ہیں ہمارے پاس انتظار ہی ایک حل ہے۔۔ ہمیں وہاں سے احتشام حاتم یا معید بھائی کے آنے کا انتظار کرنا ہو گا۔۔۔" سالار سخت لہجے سے گویا ہوا۔۔۔امامہ نے غصے سے نظریں پھیریں۔۔۔تنے اعصاب لیے اٹھ کر وہاں سے باہر آگئی۔۔۔سالار نے اسے غار سے باہر جانے تک دیکھا۔۔۔پھر تحریم کی طرف دیکھا جو ان دونوں کی لڑائی سے تنگ آگئی تھی۔۔۔ہمیشہ کسی نہ کسی بات پر ان دونوں کی تکرار ہو جاتی بعد میں ہر کہانی تحریم کو ہی سنی پڑتی۔۔۔"تم کو ایسی بات نہیں کہنی چاہیے تھی وہ یہاں کے بارے میں کچھ نہیں جانتی تم تو جانتے ہو۔۔۔" تحریم جیسے بھڑک ہی اٹھی تھی۔۔۔"تو کیا ہم اسکی ہر غلط بات کو برداشت کریں تھک گیا ہوں میں ،معید بھائی پر مصیبت اسی کی وجہ سے آئی ہے اب ہم کیا کریں گے۔۔۔" سالار نے چڑ کر کہا۔۔۔"تم بھول رہے ہو اسکی ذمداری معید بھائی نے ہمیں دی ہے اگر ہم ہی ایسا کریں گے تو معید بھائی کو کیا کہیں گے۔۔۔" تحریم نے ٹھہر کر کہا۔۔۔سالار سر

www.Novelshub.pk

جھڑک کر وہاں سے کھڑا ہوا۔۔ تحریم بھی اسکے پیچھے اسکے ساتھ چلنے لگی۔۔۔"سالار ہوش کرو۔۔۔ تمہارا دماغ درست ہے کیا کرنے جا رہے ہو معید بھائی ناراض ہونگے ۔۔۔ "سالار بنا کچھ کہے امامہ کی طرف جا رہا تھا۔۔۔وہ امامہ کی طرف پہنچا اور اسے بازوؤں سے پکڑ کر وہاں سے کھینچ کر غار کی طرف جانے لگا۔۔ "سالار ہاتھ چھوڑو اسکا کیا کر رہے ہو تم "تحریم نے اسکا ہاتھ الگ کرنا چاہا لیکن سالار عجیب ہی کچھ سوچ میں تھا۔۔۔"چھوڑو مجھے "اسنے مزاحمت کرنا چاہی سالار نے اسے پٹخا" تم نے اگر کوئی ہوشیاری کی ہے تو میں تمہیں اپنی تلوار کا مزا چکھاوں گا۔۔۔ "اسنے ایک انگلی دیکھائے اسے دھمکایا۔۔۔جب احتشام اپنے گھوڑے پر سوار ہوا واپس آیا۔۔۔اسکی آواز پر تحریم اور سالار اسکی طرف آئے جبکہ وہ زمین گری تھی ہاتھ چھل گئے تھے۔۔ اپنی اس توہین پر آنکھوں سے آنسوں ٹوٹ کر گال پر پھسلا۔۔۔کچھ بھی تھا لیکن معید جب تھا تو مجال تھا کہ کوئی اس سے اِس قدر بد تمیزی سے بات کر لے۔۔۔ آج سالار

www.Novelshub.pk

کے رویے سے اسے بہت تکلیف ہوئی تھی۔۔۔۔"معید آگیا ہے نہ اب بتاؤ گی سب کے رویے کا اسے" امامہ کسی چھوٹے بچے کی طرح کھڑی ہوئی اپنے زخمی ہاتھ سے کپڑوں کی مٹی جھاڑی۔۔اور انکے پیچھے چل پڑی۔۔۔لیکن وہاں کا منظر اسکے دل کو توڑ گیا۔۔۔وہاں صرف احتشام موجود تھا۔۔۔نظریں جسکے تعاقب میں گئی تھیں وہ وہاں موجود نہیں تھا۔۔۔قدم ساکت ہوئے تنے اعصاب شل ہوئے۔۔۔زبان میں لڑکھڑاہٹ تھی۔۔"وہ نہیں آیا" یہ کہہ کر وہ زمین پر بیٹھ گئی ساری امیدیں سارا انتظار رائیگا گیا لیکن ایک امید تھی اس امید کے چلتے دوبارہ کھڑی ہوئی اور پاؤں گھسیٹتے ہوئے احتشام تک گئی۔۔۔"معید کہاں ہے" اسنے دھیمے لہجے میں پوچھا۔۔۔سالار نے چبتی نظروں سے اسے گھورا۔۔۔لیکن وہ نظر انداز کر گئی۔۔۔ نظریں اب بھی احتشام پر مرکوز تھیں۔۔۔"بھائی۔۔۔نکولس کے پاس ہیں قید کر لیا ہے انکو۔۔۔" احتشام نے نظریں نیچے کی۔۔۔"کیا"۔۔۔امامہ نے عجیب نظروں سے اسے دیکھا

www.Novelshub.pk

۔۔۔ ” اب اداکاری کرنے سے کچھ نہیں ہو گا تمہاری وجہ سے یہ سب ہوا ہے۔۔۔ “سالار نے اس پر الزام دھرا۔۔ لیکن وہ خاموش تھی۔۔۔ ”سالار خاموش ہو جاو تم نے تو کہا تھا نہ بھائی کا ساتھ دو گے اچھائی میں لیکن تھوڑی سی مشکل میں تم نے ساتھ چھوڑ دیا “ احتشام نے اسکی باتوں کو آڑے ہاتھوں لیا۔۔۔ سالار جو اسکی طرف بڑھ رہا تھا خاموش ہوا۔۔۔ وہ غصہ میں اپنے حواس کھو بیٹھا تھا۔۔۔ ”ہمیں ابھی قبیلے جانا ہو گا وہاں سے مدد لے کر ہم بھائی کو بچا سکتے ہیں۔۔۔ “تحریم نے تجویز پیش کی جو وہاں موجود سب کو پسند آئی۔۔۔ انہیں۔ قبیلے کی طرف روانہ ہونا تھا۔۔۔ انہوں نے ویسا ہی کیا۔۔۔ جب کہ امامہ خاموشی سے انکے فیصلے پر سر جھکا گئی۔۔۔

اسی سمت رکھو نگاہیں اپنی۔۔۔

اگر معلوم ہو جائے کس سمت سے آؤ گے تم۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

www.Novelshub.pk

دونوں ہاتھوں کو رسیوں سے جکڑا گیا تھا۔۔۔ سامنے ایک بڑے سے برتن میں پانی رکھا تھا۔۔۔ جسم پر جمے جمے خون کے نشان تھے۔۔۔ قمیض جسم سے جدا تھی۔۔وہ ہوش و ہواس سے بیگانہ تھا۔۔ لکڑی کے بنے ہتھے پر اسکی گردن کو پھنسایا گیا تھا تاکہ وہ بیٹھ نہ سکے۔۔۔ ٹھنڈ کی وجہ سے ہونٹ نیلے پڑ رہے تھے۔۔۔۔ سانس اٹک اٹک کر آرہا تھا۔۔۔ لیکن اسنے ہمت نہیں ہاری تھی۔۔۔ بڑا ہی کوئی سخت جان تھا۔۔۔ وہ۔۔۔ جب نکولس زندان میں داخل ہوا۔۔۔ "چچچ حالت تو دیکھو اسکی لیکن بڑا ہی کوئی سخت چمڑی ہے جو ابھی تک زندہ ہے" اسنے بالوں کو پکڑ کھینچا۔۔۔۔ "ہہ تمہیں لگتا ہے کہ تم اسطرح کر کے ہمیں مٹا دو گے۔۔۔ مار دو مجھے اگر میں بچ گیا تو تم زندہ نہیں رہو گے۔۔" اسنے پھٹے ہوئے ہونٹ کے ساتھ جواب دیا۔۔۔ اور اسکے منہ پر تھوک پھینکا۔۔۔ نکولس دو قدم پیچھے ہوا۔۔ اپنی آنکھیں غصے سے میچی اور چہرے سے تھوک صاف کیا۔۔۔ "اسکی گردن کو آزاد کرو "نکولس نے حکم صادر

www.Novelshub.pk

کیا۔۔۔ سپاہیوں نے جلد ہی حکم پر عمل کیا اور اسکی گردن کو تختے سے آزاد کیا ۔۔۔ معید کھانستے ہوئے زمین پر بیٹھا۔۔۔ نکولس نے گُدی سے اسکے بال پکڑے اور اسکا منہ سامنے دیگچی میں رکھے پانی میں ڈوبو دیا۔۔۔ "تم جیسے لوگ سمجھتے کیا ہو خود کو سمجھ سے باہر ہے۔۔ تم سے عزت سے بات کی لیکن تم نے اپنی اوقات دیکھا کر مجھ پر تلوار اٹھائی۔۔۔ "نکولس نے اسکا منہ پانی سے نکالا اسنے لمبی سانس لی۔۔۔ وہ کچھ بولتا اسنے دوبارہ اسکا منہ پانی میں ڈال دیا۔۔ "اور اگر تمہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مجھے تم پر ترس آرہا ہے تو تم غلط سوچ رہے ہو میری اچھائی کی وجہ صرف اور صرف وہ لڑکی تھی۔۔۔ آہ کیا ہی خوبصورت ہے وہ "نکولس نے تصور میں اسکی تصویر لائی۔۔۔ اسکے ہونٹ کپکپا رہے تھے۔۔۔ "لل لعنت ہو تم پر " اسنے لڑکھڑاتی زبان کے ساتھ کہا۔۔ "تم یقیناً حیران ہوگے کہ میں کیسے جانتا ہو اسے " اسنے اسکے بالوں کو چھوڑا جسکی وجہ سے وہ زمین پر آگرا۔۔۔ نکلوس پنجو کے بل اسکے سامنے بیٹھا۔۔۔

www.Novelshub.pk

”نکولس بادشاہ کی طرف سے ایلچی آیا ہے۔۔ “پیچھے کماندارالیکزینڈر کی آواز نے اسکے زبان کے زہر نکالنے سے اسے روکا۔۔۔ ”اسکے چہرے پر ناگواری ابھری ”یہیں سڑتے رہو، دوبارہ کبھی تفصیل سے اس بات پر روشنی ڈالوں گا۔۔ “یہ کہ کر وہ اپنی جگہ سے کھڑا ہوا اور باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

وہ لوگ قبیلے میں داخل ہوئے۔۔ انکی آمد پر قبیلے میں عجیب ہی کوئی بِھیڑ لگنے لگی۔۔ امامہ کے چہرے کے تاثرات بھی عجیب تھے وہ قبیلے کے والوں کے غصے سے ڈری ہوئی تھی۔۔۔ کہ انکا برتاو اسکے ساتھ کیسا ہو گا۔۔۔ نظریں تو کچھ عجیب ہی تاثر دے رہی تھیں۔۔ ”نکل جاؤں یہاں سے تم ہمارے قبیلے کو وبا کی طرح چمٹ گئی ہو۔۔۔ “ایک عورت ہجوم سے نکل کر آئی۔۔ اور پتھر اٹھا کر اسکی طرف پھینکا ۔۔ پتھر لگنے کی وجہ سے وہ گرتے گرتے بچی۔۔۔ حملہ اتنا اچانک تھا کہ وہ سنبھل نہیں

www.Novelshub.pk

پائی۔۔۔۔پتھر اسکے ہاتھ پر لگا تھا۔۔۔۔قبیلے کے سبھی لوگوں نے اس عورت کے عمل کو دھرایا اور جو چیزیں ہاتھ میں تھیں اسکی طرف اچھالی۔۔۔لیکن لوگوں کے اس فعال سے پہلے ہی احتشام اور سالار نے اسکے گرد ڈھال بنادی تھی۔۔۔۔تحریم حالات کی نزاکت کو دیکھ کر زرغونہ کی طرف بھاگی کیونکہ زرغونہ کے علاوہ وہ لوگ قابو میں نہ آتے۔۔۔"اماں قبیلے کے لوگ اسکی جان کے درپے ہیں اسے بچالیں "تحریم بنا اجازت خیمے میں داخل ہوئی۔۔۔زرغونہ گڑبڑائی اسکے پاس آئیں۔۔۔"میری جان کس کی بات کررہی ہو، تم تو شادی میں گئی تھیں نہ "زرغونہ نے اسکے رخساروں پر ہاتھ رکھا۔۔۔"اماں ان باتوں کا وقت نہیں آپ باہر چلیں میرے ساتھ "تحریم اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے ساتھ باہر لے آئی جہاں کا ہجوم دیکھ کر وہ معاملہ خود ہی سمجھ گئیں۔۔معاملہ مزید خراب ہو اس سے پہلے انہوں نے بات سنبھالی۔۔۔"قبیلے والوں۔۔۔"! ایک تیز آواز وہاں گونجی۔۔۔۔قبیلے میں موجود ہلچل تھمی۔۔۔سب

www.Novelshub.pk

زرغونہ کی طرف متوجہ ہوئے۔۔۔زرغونہ نے اپنی بات کو کہنا شروع کیا۔۔ "کیا یہ ہماری تہذیب ہے، کیا یہ ہماری روایات ہیں کہ ایک عورت پر ظلم کیا جائے۔۔ آئے مہمان کا استقبال پتھروں سے کیا جائے۔۔۔ شرم آنی چاہیے آپ سکو اپنے اس رویے پر۔۔۔وہ زمہ داری ہے ہماری ہمیں اسکا ساتھ دینا چاہیے وہ قبیلے میں مہمان بن کر آئی ہے۔اپنے مہمانوں کو ایسے تحفظ دینگے کیا ہم ؟۔۔اور وہ ایک مسلمان ہے اپنی دینی بہن کے ساتھ ایسا رویہ آپکو زیب دیتا ہے کیا خواتین۔۔۔۔ "زرغونہ اپنی بات ختم کر کے سالار اور احتشام کے پیچھے کھڑی امامہ کے پاس آئی اور اسکا ہاتھ پکڑ کر ہجوم سے باہر نکل آئی۔۔۔اور سامنے جا کر کھڑی ہوئی۔۔۔ "اگر آج کے بعد کسی نے بھی اس لڑکی کو ہاتھ لگایا یا کوئی بھی سخت الفاظ کہے تو میں یہ سمجھوں گی کہ وہ الفاظ میرے لیے استعمال ہوئے ہیں اور اسکی سزا بھی اس طرح کی ہو گی کہ سردار کی شان میں غلط الفاظ کہنے کی ہو ۔۔اب جا سکتے ہیں آپ لوگ۔۔۔ "زرغونہ نے اپنا فیصلہ سنایا اور اسے سردار کے خیمے

www.Novelshub.pk

میں لے گئی۔۔۔التمش اپنے ساتھیوں کے ہمراہ کاروان کے ساتھ گیا ہوا تھا۔۔واپسی رات تک تھی۔۔۔سالار کو اپنی غلطیوں کا احساس ہو رہا تھا لیکن اسکی انا اسے معافی نہ مانگنے نہیں دے رہی تھی۔۔۔انا پرست انسان بھی کتنا عجیب ہے نہ اپنی غلطیوں کی معافی مانگنے کے بجائے وہ اپنی آنا کی تسکین کے لیے اپنی غلطیوں پر اڑا رہتا ہے حتٰی وہ غلطی پر ہوتا ہے پھر جان کر بوجھ کر بھی معافی نہیں مانگ پاتا۔۔۔اور ساری زندگی اپنی غلطیوں کے افسوس میں گزار دیتا ہے۔۔۔"میری بچی یہاں بیٹھو بتاؤ کیا ہوا ہے تم کہاں چلی گئی تھی معید کہاں ہے۔۔۔" زرغونہ سوالیہ نظروں سے سبکو دیکھنے لگی۔۔

"اماں وہ ہم لوگ غار میں تھے معید بھائی کے کہنے پر" تحریم نے زرغونہ کو سچ سے روشناس کرایا لیکن انکے چہرے کے تاثرات یہ بات سنتے ہی بدل گئے۔۔۔چہرہ سپاٹ تھا۔۔"تم نے مجھ سے جھوٹ بولا تحریم تم مجھے آگاہ کر سکتی تھیں اس بات لیکن تم نے ضروری نہیں سمجھا کہ مجھے کچھ بتاو اتنا سب ہو گیا اور تم مجھے اب بتا رہی ہو

www.Novelshub.pk

۔۔۔آہ۔معید۔۔۔۔ !زرغونہ نے اپنا چہرہ پھیرا۔۔۔تحریم نے دکھ کے تاثرات کے ساتھ انہیں دیکھا۔۔"اماں معاف کردیں۔۔۔معید بھائی دشمنوں کی قید میں ہیں۔۔۔ہمیں انکی مدد کے لیے جانا ہے "تحریم کی آنکھوں میں بات کہتے آنسو آئے ۔۔۔زرغونہ کے چہرے پر کچھ رنگ آئے کچھ گئے امامہ انکے چہرے کے تاثرات کا بغور مطالعہ کرنے لگی۔۔۔"میرا بچہ دشمنوں کی قید میں ہے "یہ کہتے ہی وہ زمین پر بیٹھ گئی۔۔۔سالار اور احتشام بھی انکی طرف آئے امامہ اور تحریم بھی"..میرا معید کس حال میں ہوگا تم لوگوں نے اسے قلعے جانے ہی کیوں دیا وہ اسے زندہ نہیں چھوڑیں گے میرا بچہ۔۔یااللہ میرے بچے کی حفاظت کریں وہ تکلیف میں ہے۔۔۔ "زرغونہ نے اپنی ہاتھ اٹھائے دعا کے لیے۔۔۔"اماں خود کو سنبھالیں۔ "تحریم نے انکے ہاتھ کو پکڑا۔۔۔ "والدہ فکر نہ کریں بھائی کو بچالیں گے ہم " سالار نے اسے دلاسہ دیا امامہ پانی بھر کر لے آئی تھی امامہ نے انکو پانی پلایا۔۔۔"جلدی اسے لے کر آوگے نہ "زرغونہ کے

سوال پر احتشام اور سالار نے ایک دوسرے کو دیکھا۔۔۔"ہاں والدہ ضرور " دھیمی سی آواز میں جواب دیا۔۔۔"وعدہ کرو گے مجھ سے تم "زرغونہ نے اسکا ہاتھ تھاما سالار نے آنکھیں میچی۔۔"سالار وعدہ کرو مجھ سے واپس لاؤ گے اسے تم "زرغونہ نے التجائیہ انداز میں کہا۔لیکن لہجے میں امید کے بجائے ناامیدی کے اثرات موجود تھے۔۔۔سالار اور احتشام کی خاموشی وہاں ہر ایک کے چہرے میں عجیب تاثر دے گئی ۔۔۔"والدہ وعدہ کرتی ہوں آپ سے معید کو واپس لے کر ہی آؤں گی۔۔۔ "امامہ کی غیر متوقع آواز پر سب نے مڑ کر اسے دیکھا۔۔۔"ہاں میری وجہ سے وہ گئے ہیں میں ہی انہیں واپس لاوں گی۔۔۔ "امامہ نے اپنی بات کو مظبوطی دیتے ہوئے کہا امامہ کی آواز پر ایک امید جو زرغونہ کو ملی۔۔۔۔۔"میری بچی اپنا وعدہ بجالانا۔۔۔اسے واپس لے آنا "زرغونہ امامہ کے گلے لگی۔۔۔۔"والدہ بھروسہ رکھیں مجھ پر "اسے سمجھ نہیں آیا کیا کہہ کر مخاطب کرے اسنے والدہ کہنا مناسب سمجھا۔۔۔سالار اسکے رویے پر

www.Novelshub.pk

حیران تھا۔۔۔ اسے احساس ہو رہا تھا اسے ایسے نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔۔ لیکن اسکی ہمت نہیں پڑ رہی تھی کہ وہ اس سے معافی مانگے۔۔۔ وہ بنا کچھ کہے وہاں سے باہر کی طرف چلا گیا تھا۔۔۔ امامہ کا سامنا کرنا اسکے لیے مشکل تھا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"ایک ہفتے پہلے"

نکولس اور شہزادے کی ملاقات!

"شہزادے بتائیں مجھ ناچیز کے قلعے میں قدم کیوں لائے گئے۔۔۔" نکولس چلتا ہوا اسکی کرسی کے قریب آیا اور اسکے گرد ایک چکر لگایا۔۔۔

www.Novelshub.pk

”میں یہاں کیوں آیا ہوں تم جانتے ہو۔۔۔ تجارت روکنے کا معاملہ کیا ہے آخر “ثقلین نے اسکی طرف پر اعتماد نظروں سے دیکھا۔۔۔

”کیا سچ میں یہ بات ہے یا پھر “نکولس نے بات گھمائی۔۔۔

”تمہارا کہنے کا کیا مطلب ہے “وہ غصے سے اپنی نشست چھوڑ کر اٹھا۔۔جب نکولس کی تلوار اسکی گردن پر لگی۔۔۔

”مطلب یہ کہ شہزادے کے نام پر سونے کے سکے بٹورنے آئے ہو مجھ سے “نکولس نے ہر لفظ چبو کر بولا۔۔۔

www.Novelshub.pk

"کیا کہہ رہے تم، حدیں بھول رہے ہو شاید۔۔"ثقلین اپنے اوسان کو قابو میں لانے لگا۔۔۔

"یہی کہ اپناڈھونگ بند کرو جان چکا ہوں تم وزیر طلال کے بیٹے فارس ہو۔۔۔ " نکولس نے اسکی گردن پر دباو ڈالا۔۔

"کککک کیا چاہتے ہو تم مجھ سے "فارس کی زبان لڑکھڑائی۔۔۔

”اگر سلطان تک بات نہیں پہنچانا چاہتے ہو تو۔۔ جو سونے کے سکے تم مجھ سے بٹورتے آئے ہو وہ مجھے واپس کرو۔۔۔۔ “نکولس نے اسے دھمکایا۔۔۔

”ایسا ہی کروں گا، ایسا ہی کروں گا، میری گردن سے تلوار ہٹاو اب“ اسنے ہامی بھری۔۔۔

”کروں گا نہیں کرنا پڑے گا۔۔۔ اور ایک اور کام ہے۔۔۔ تم جا کر قبیلے والوں کو کہو تجارت میں دوبارہ شروع کر دی ہے۔۔۔ جسکی وجہ سے روکی تھی خبر ملی ہے کہ وہ ادھر ہی آرہا ہے۔۔۔ تجارت کو روکنے سے اب کوئی فایدہ نہیں لیکن۔۔۔۔۔۔۔ یہ خبر تم دو دن بعد دو گے انہیں “ اسنے فارس کی گردن سے تلوار ہٹائی۔۔۔۔

www.Novelshub.pk

”مگر مجھے سمجھ نہیں آئی کہ تم کرو گے کیا اسکا۔۔۔وہ لڑکی آخر ہے ہی کیا۔۔“فارس نے کھانستے ہوئے پوچھا۔۔۔

”اس سے تمہارا کوئی مطلب نہیں ہونا چاہیے۔۔۔“یہ کہہ کر وہ وہاں سے نکل گیا۔۔۔

”اسکو کیسے معلوم ہوا اچھا خاصا سونے کے سکے ملتے رہتے تھے۔۔اب وزیر کا منہ دیکھنا پڑے گا۔۔۔“فارس گردن پر ہاتھ رکھتا قلعے سے باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

فرنینڈس کا بادشاہ کو خط

www.Novelshub.pk

”بادشاہ سلامت ! یہ خط مجبوری میں آکر آپ کو لکھ رہا ہوں۔۔ایک لڑکی جس نے قلعے کے سپاہیوں پر حملہ کیا اور فرار ہو گئی۔۔وہ ریاست کے لیے خطرے کا سبب بن سکتی ہے۔۔۔ان زخمی ہونے والے سپاہیوں میں ۔۔میں بھی شامل تھا۔۔۔اس بات کا زکر میں نے نکولس سے کیا تھا۔۔۔توقع کے مطابق ردعمل بھی سامنے آیا مگر۔۔۔۔نکولس نے بہت سے قبیلوں پر حملہ کروایا اور بہت سو سے تجارت روک لی۔۔۔لیکن اس لڑکی کا کچھ پتا نہ ہو سکا۔۔۔ناجانے وہ کہاں چلی گئی۔۔۔پھر ایک دن نکولس کے پاس مصور آیا اسنے ایک بوڑھے مصور کی خبر دی جو حال سن کر تصویر بنا دیتا ہے۔۔نکولس نے ترکیب لگائی اگر لڑکی کی شکل یاد ہو جائے تو پکڑنے میں آسانی ہو گی۔۔۔تصویر کی تیاری کے لیے اس بوڑھے مصور سے مدد لی اور حال اس لڑکی کا میں نے بیان کیا۔۔۔۔لیکن تصویر دیکھنے کے بعد نکولس کے حالات اور تاثرات ہی تبدیل ہو گئے۔۔۔وہ جو کل تک

www.Novelshub.pk

اسکے قتل کے در پے تھا آج اسے اپنی دلہن کے روپ میں دیکھنے لگا۔۔۔ قلعے کا نظام اور انکے کمرے میں اب اس لڑکی کی ہی تصویریں ہیں وہ بری طرح اس لڑکی کے حسن کے عاشق ہو گئے ہیں اگر کچھ دن اور ایسا رہا تو قبیلے والے ہمارے سر آدوڑیں گے۔۔۔اس سے پہلے آپ اسکا کوئی حل تلاش کریں ورنہ پچھتاوا مقدر بن جائے گا"۔۔۔

آپکا خادم فرنینڈس

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"ہمیں معید کے لیے اب صرف دعا کرنی چاہیے کہ وہ اس پر ظلم نہ کرے۔۔۔"

زرغونہ دوسرے خیمے میں رو رہی تھی جبکہ تحریم اور امامہ ساتھ لگی باہر ہونے والے فیصلوں کو سننے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔جب اسکی سماعتوں سے کسی شخص کی آواز ٹکرائی امامہ کو اسکی بات سے غصہ چڑھ آیا مٹھیاں بھینچ لیں۔۔۔"ہم اپنے قبیلے کے سپہ سالار کو کافروں کے حوالے کیسے کر سکتے ہیں" ایک اور آواز میدان میں گونجی۔۔۔

www.Novelshub.pk

جبکہ التمش خاموش سا سرداری کے منصب پر فائض کسی غیر مرئی نقطے کو گھور رہا تھا۔۔۔اور ساتھ ہی کسی گہری سوچ میں گم تھا۔۔۔ "ہم اسکے علاوہ کچھ نہیں کر سکتے نہ ہی دوسرے قبائل ہماری مدد کریں گے۔۔۔ہم اپنی عورتوں اور بچوں کی زندگی خطرے میں نہیں ڈال سکتے بہت سالوں بعد قبیلے میں خوشیوں نے اپنے قدم جمائے ہیں ۔۔۔گلزار ملک "۔۔سامنے بیٹھے شخص نے اسکا باخوبی جواب دیا۔۔اسکی اس بات پر سب لوگ اسکی حمایت پر اتر آئے اور اس شخص کی طرف داری کرتے ہوئے آپس میں باتیں کرنے لگے۔۔۔"بلکل ٹھیک کہتے ہیں معید اچھا تھا اسکا مطلب یہ نہیں کہ ہم اپنے خیموں کے سکون برباد کریں۔۔ "ایک اور شخص اسکی حمایت میں بولا۔۔۔اور دیکھتے ہی دیکھتے پورا قبیلہ اس شخص کی طرف ہو گیا۔۔۔۔امامہ نے اپنی آنکھیں میچی۔۔۔"کیسے لوگ ہیں یہ، معید نے انکے لیے اپنی زندگی اور خاندان لٹا دیا اور یہ اسکو بچانے کے لیے آگے نہیں بڑھ رہے یہاں تک کوشش بھی ان سے نہیں ہوتی۔۔۔"

www.Novelshub.pk

امامہ نے اپنے ہاتھ کو کاٹا اسکا بس چلتا تو وہ پورا قبیلہ ہی سر پر اٹھا لیتی۔۔۔ "اگر سب یہی چاہتے ہیں تو ٹھیک ہے یہ فیصلہ ہوتا ہے کہ معید کو بچانے یہاں سے کوئی نہیں جائے گا۔۔۔" ایک بوڑھے شخص نے فیصلہ سنایا۔۔۔ایک شخص ڈھول پیٹ کر اعلان دھرانے لگا۔۔۔ڈھول کی آواز سماعتوں سے ٹکرائی تو وہ اپنا آپا کھو بیٹھی۔۔۔ "میں ہر گز ایسا نہیں ہونے دوں گی۔۔۔مجھے ابھی ان سے بات کرنی ہو گی۔۔۔میں اسے لاوارث نہیں چھوڑ سکتی اسنے میری بھی مدد کی تھی اپنے قبیلے سے لڑا تھا میں بھی اب یہی کروں گی۔۔۔" یہ کہہ کر وہ خیمے کا پردہ چیر کر وہاں سے باہر نکل آئی۔۔۔ تحریم بھی اسکے پیچھے اسے روکنے کے غرض سے باہر اسکے پیچھے دوڑی۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"یا اللہ مجھے ان کافروں کے آگے جھکنے نہ دینا"۔۔وہ زمین پر حال سے بے حال گرا تھا اب تو لب بھی ہلنے سے انکاری تھے۔۔زخم میں درد کی وجہ سے بچی کچی ہمت بھی ڈھل

www.Novelshub.pk

گئی تھی۔۔اب تو وہ بس انتظار میں تھا کہ کسی طرح نکولس اسے مار دے۔۔۔لیکن نکولس بھی اسے تڑپا رہا تھا۔۔"بادشاہ کو خط کس نے لکھا تھا۔۔۔کون ہے وہ غدار جس نے اس طرح کی حرکت کرنے کی جرت کی وہاں سے حکم جاری ہوا ہے کہ جب تک اس لڑکی کو بادشاہ کے حوالے نہیں کر دیتے وہاں سے کوئی مالی مدد نہیں ملنے والی۔۔۔آہ میں اسکو کسی کے حوالے کیسے کر سکتا ہو۔۔"نکولس نے اپنی پیشانی کو رگڑا اور ادھر اُدھر ٹہلتا ہوا سپاہیوں کو گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔ایسا معلوم ہوتا کہ وہ اپنی نظروں سے سامنے کھڑے سپاہیوں کی سوچوں کا مطالعہ کر رہا ہو۔۔پھر کچھ قدم چل کر رکا ۔۔۔نظریں سامنے کھڑے فرنینڈس پر گئی جسکا چہرہ ایک عجیب الجھن کا شکار تھا۔۔۔۔کمر سے خنجر نکال کر اسکی نوک فرنینڈس کی ٹھوڑی کے نیچے رکھی اور خنجر پر دباؤ ڈالا۔۔۔جسکی وجہ سے اسکی گردن تھوڑی اپر ہوئی۔۔۔"پیارے فرنینڈس۔۔۔، اگر ان سب معمالات میں تمہارا کہیں بھی ہاتھ ہوا تو ایک بار بھی نہیں سوچوں گا اس

www.Novelshub.pk

خنجر کو تمہارے اندر پیوست کرنے کے لیے۔۔۔ "نکولس نے اپنے دانت پیسے اور ہر لفظ چبو کر بولا۔۔۔ "مم میں آپکے ساتھ غداری کا سوچ بھی نہیں سکتا۔۔۔ "فرنینڈس لڑکھڑاتی زبان لیے بولا۔۔۔ "تمہیں معلوم ہے۔۔۔زبان کن لوگوں کی لڑکھڑاتی ہے۔۔۔ جنھوں نے کچھ غلط کیا ہو۔۔۔اگر تم سہی ہوتے تو یہ زبان کبھی نہ لڑکھڑاتی۔۔۔ "نکولس نے اسکی زبان کھینچی۔۔۔اور نہایت رازداری سے اسکی طرف متوجہ ہوا۔۔۔"ایک عرصہ گزارا ہے میں نے غداروں کے بیچ۔۔۔میری ایک نظر پہچان لیتی ہے تم جیسے ناکام لوگوں کو۔۔ "نکولس نے خنجر پر مزید دباؤ ڈالا ایک خون کا قطرہ خنجر سے چھوا۔۔"آپ مجھ پر بلاوجہ شک کر رہے ہیں میں کبھی آپ کے برے ساتھیوں میں شمار نہیں ہونا چاہتا۔۔۔ "اب کی بار لہجہ تھوڑا پر اعتماد تھا۔۔فرنینڈس کے بدلتے تاثر کو دیکھ کر وہ تھوڑا حیران ہوا۔۔۔ماتھے پر بلوں کا جال بکھرا۔۔۔جب بھی اسنے ایسا کیا تھا ہمیشہ سامنے والے فریق نے ڈر کر اعتراف جرم کیا تھا۔۔۔لیکن

www.Novelshub.pk

فرنینڈس کی آنکھوں میں کچھ دیر پہلے والا ڈر اب غائب کیوں تھا یہ بات اسے سمجھ میں نہیں آئی۔۔۔"میری نظریں تمہارے تعاقب میں رہیں گی فرنینڈس ایک غلط حرکت پر تمہارے ساتھ کچھ بھی ہو سکتا ہے۔۔ " اسنے گردن سے خنجر ہٹا کر اسے دور کیا۔۔۔ فرنینڈس لڑکھڑاتا ہوا پیچھے ہوا۔۔۔اسے معلوم تھا وہ شک کے زمرے میں آچکا ہے اب اسکا ہر قدم نکولس کے زیر نظر ہو گا۔۔۔وہ جانتا تھا کہ نکولس سامنے کھڑے شخص کو بدحواس کر کے اس سے سچ اگلوا لیتا ہے۔۔ لیکن فرنینڈس بھی کوئی کچا کھلاڑی نہیں تھا اسے ہر داؤ پیچ آتے تھے۔۔۔۔ آخر وہ بادشاہ کا خبری جو تھا۔۔۔جو ہر خبر بادشاہ تک پہنچا دیتا ہر قلعے میں بادشاہ اسے بھیجتے لیکن اس بات سے نکلوس اور باقی قلعوں کے حکمران ناواقف تھے۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

www.Novelshub.pk

"امامہ رکو" تحریم نے پیچھے سے آواز دی لیکن۔۔ کسی کام کی نہیں آئی وہ مردوں سے بھرے مجمع میں پہنچ چکی تھی۔۔۔ جہاں کچھ سپاہی ایک طرف کھڑے تھے ۔۔ ایک طرف مختلف قبیلوں کے سردار تھے۔۔۔ ایک طرف کچھ مزید سپاہی کھڑے تھے جنکا تعلق مختلف قبیلوں سے تھا۔۔۔ اور ایک طرف قبیلے کے معزز لوگ بیٹھے تھے۔۔۔ سامنے سربراہی کی کرسی پر التمش بیٹھا تھا اور اسکے ارد گرد سالار اور احتشام کھڑے تھے جو اسے ادھر دیکھ کر چونک چکے تھے۔۔۔ دونوں کے دل تیزی سے ڈھرک رہے تھے ۔۔۔ کہ اب یقیناً وہ کچھ غلط کہہ دیگی۔۔ سالار اور احتشام التمش کے چہرے کے تاثرات سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے۔۔۔ باقی سب اس لڑکی کو دیکھ رہے تھے جو سامنے کھڑی تھی۔۔۔ وہاں موجود لوگ اسکی آنکھوں کو ہی دیکھ سکتے تھے باقی پورا چہرہ لمبے ڈوپٹے سے چھپا ہوا تھا۔۔۔ "میں نے سنا تھا یہاں کے لوگ غیرت پر جان دے دیتے ہیں ۔۔۔ یہ کیسی غیرت ہے کہ آپ لوگوں کا ایک جانباز سپاہی جو کہ آپ لوگوں کے خاطر

www.Novelshub.pk

قلعے گیا تھا اسے قیدی بنالیا گیا ہے اسے دشمن کے چنگل سے آزاد کروانے کے لیے آپ لوگ خوفزدہ ہیں۔۔۔ یہ کونسا خوف ہے جو آپ کو بزدل بنارہا ہے۔۔۔ "وہاں موجود خاموشی کو امامہ کی آواز نے توڑا۔۔ اسکی یہ بات تیل میں چنگاری کا کام کر گئی۔۔۔۔"تم ہوتی کون ہو ہمیں بزدل کہنے والی۔۔۔ اور ہماری غیرت کو للکارنے والی۔۔ تم ہمیں بغیرت کہتی ہو۔۔ تمہیں اندازہ ہے تم کتنی بڑی گستاخی کر رہی ہو۔۔۔ "مجمع میں ایک آواز گونجی جو زید قبیلے کے سردار کی تھی۔۔۔ امامہ نے اپنی ایک آئی بروا چکائی۔۔۔ " آپکو آئینہ دیکھایا ہے تو آپکو اتنی تکلیف ہو رہی ہے، آنکھیں بند کر لینے سے حقیقت چھپ تو نہیں جائے گی۔۔۔ یا یہ بدل جائے گا کہ معید انکی قید سے آزاد نہیں ہوا ہے ابھی تک اور وہ بھی آپ لوگوں کی کم ظرفی کی وجہ سے۔۔۔۔۔ "امامہ نے سامنے کھڑے شخص کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اسکی بات کا جواب دیا۔۔۔ جس پر اسنے نظروں کو چرایا۔۔۔" ایک حقیقت یہ بھی ہے محترمہ کہ وہ ہمارے قبیلوں میں موجود

www.Novelshub.pk

ہمارے خاندان کو نقصان پہنچائیں گے اور ہم ایک کے لیے سب کو قربان نہیں کر سکتے۔۔ .ہمیں سکون بہت عزیز ہے اور ہمارا امن معاہدے ہے اسکو ہم نہیں توڑ سکتے۔۔۔ "ایک اور آواز گونجی یہ اسی شخص کی آواز تھی جس نے پہلے ہی قبیلے کو معید کو نہ آزاد کروانے پر قائل کیا تھا۔۔۔"کس معاہدے کی بات کرتے ہیں۔۔۔یہ کونسا امن ہے، یہ کس سکون کی بات کرتے ہیں۔۔یہاں موجود بڑے سرداروں سے لے کر چھوٹے تاجروں تک سب ایک عجیب خوف میں مبتلا ہیں اور یہ خوف ابھی بھی میرے سامنے کھڑا ہے۔۔۔کیا یہ آپکا سکون ہے۔۔۔؟ آج معید قید میں ہے کل کوئی اور ہو گا انکی قید میں کب تک برداشت کریں گے۔۔۔کوئی ہے جواب ان مظلوموں لوگوں کے لیے کوئی تسلی بخش جواب موجود ہے ناجانے کتنے ہی بہادر جوان آپکی بزدلی کی بھینٹ چڑھ گئے۔۔۔کیا یہ پر سکون نظام ہے؟ ہمیں آج بلکہ ابھی اس خوف سے لڑنا ہے تاکہ معید کے بعد کوئی دوسرا شخص انکے مظالم کا شکار نہ ہو۔۔۔"امامہ نے اپنی

www.Novelshub.pk

تلوار کو ہوا میں اٹھایا۔۔۔اور جذبے سے بھرے لہجے میں ایک بھرپور جواب دیا جو سامنے والے کا منہ بند کر گیا۔۔۔۔۔لیکن وہاں موجود خاموشی نے اس کے دل پر ایک چوٹ لگائی کوئی بھی مدد کے لیے آگے نہیں بڑھا تھا۔۔وہاں سب تماشائی بنے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔۔۔"آپ کہتی ہیں کہ ہمیں لڑنا چاہیے لیکن ہماری مدد کون کرے گا۔۔۔کون دیگا ہمارا ساتھ وہ طاقت میں ہم سے کہیں زیادہ ہیں۔۔۔" ایک دھیمی آواز وہاں آئی جو کہ اس شخص کی تھی جس نے فیصلہ سنایا۔۔۔امامہ نے ایک سانس بھری۔۔۔اور سامنے رکھی تلواروں میں سے ایک تلوار اٹھائی۔۔۔"پھر پھینک دیں ان تلواروں کو اپنے میان سے نکال کر اور جلا دیں ان تیروں کو جو ظلم اور ظالم کے لیے نہیں اٹھتے۔۔۔کیوں کہتے ہیں کہ کون ساتھ دیگا۔۔۔اللہ کی زات سب سے طاقتور ہے جس کے قبضے میں ہم سبکی جان ہے۔۔۔۔اس سے بڑھ کر کون ہے جو ہماری مدد کرے گا۔۔۔اسنے ہم سے کوشش مانگی ہے نتیجہ نہیں۔۔لیکن ہم لوگ پہلے

www.Novelshub.pk

سے ہی نتیجہ نکال کر کوشش چھوڑ دیتے ہیں۔۔ ہم مسلمان کبھی بھی ظلم کے آگے سر نہیں جھکاتے تو آپ لوگ کیسے سر جھکا سکتے ہیں اپنا۔۔۔ اپنے آپ کو بہادر کہنا چھوڑ دیں کیونکہ آپ جیسے کبھی بہادروں کی فہرست میں شامل نہیں ہو سکتے۔۔۔ میرے ایک الفاظ کا اثر بھی اگر کسی پر ہوا ہو تو وہ میرا ساتھ دینے آجائے ورنہ میں اکیلے جاوں گی اسے بچانے۔۔۔ "امامہ نے سخت لہجے میں یہ بات کہی اور واپسی کے لیے مڑ گئی۔۔۔ سب کی نظریں اس بہادر خاتون پر مرکوز تھیں۔۔ آج اپنی جھوٹی شان و شوکت میں رہنے والے سرداروں کو آئینہ دیکھایا تھا اس لڑکی نے۔۔۔ جب ایک آواز نے اسکے قدم روکے۔۔۔ "میں سالار ولد التمش خان اپنے پورے ہوش و حواس میں اس بات کا اعلان کرتا ہوں کہ میں امامہ کی کہی ہر بات سے متفق ہوں اور میں اسکا ہر قدم پر ساتھ دونگا۔ چاہے اسکے لیے مجھے قبیلہ بدر ہی کیوں نہ ہونا پڑے۔۔۔ "یہ کہہ سالار نے اپنے قدم امامہ کی طرف بڑھائے امامہ کے چہرے پر ایک فاتحانہ مسکراہٹ

www.Novelshub.pk

تھی۔۔۔سالار نے جیسے ہی یہ اعلان کیا دیکھتے ہی دیکھتے سالار کے سارے سپاہی اس کی طرف ہو گئے۔۔۔۔احتشام بھی امامہ کی طرف آیا۔۔۔سالار کے امامہ کی مدد کرنے پر وہاں موجود سپاہیوں کا ڈر ایک پل کو ختم ہوا جو کہ التمش کی وجہ سے انکے دل میں تھا

"التمش خان کے بیٹے آپکا ساتھ دینگے تو ہم بھی آپکے ساتھ ہی ہیں۔۔۔"

سرداروں کی ایک جماعت ہم آواز بولی اور اسکی طرف آگئے۔۔۔جو اس سارے معاملے میں خاموش تھے۔۔۔ سرداروں کے ساتھ انکے قبیلے کے سپاہی بھی اسکی طرف ہو گئے جو پہلے بزدل لوگوں کے ساتھ تھے۔۔۔اب سامنے سپاہی اور سردار کھڑے تھے۔۔۔"ہم تمہارا ساتھ نہیں دینگے اور تم جیسی باغی لڑکی کو تو قتل کر دینا چاہیے۔۔۔"کاوش نے اپنی تلوار نکالی امامہ کے ساتھ موجود لوگوں نے بھی اپنی تلوار میان سے نکالی وہ ایک میدان جنگ لگ رہا تھا جب التمش کی آواز نے سبکی تلواریں روکی۔۔۔جو ایک دوسرے پر وار کے لیے اٹھی تھیں۔۔۔وہ جو کب سے

www.Novelshub.pk

خاموش تھا اب شاید کسی نتیجے پر پہنچ چکا تھا۔۔۔ ”اگر کسی نے بھی اس لڑکی پر تلوار اٹھائی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا اگر کوئی اس فیصلے کے خلاف ہے تو یہ میدان چھوڑ کر جا سکتا ہے میں کسی کو زبردستی نہیں روکوں گا۔۔۔۔اگر کوئی ساتھ نہیں دینا چاہتا تو نہ دے لیکن میں اپنے بھتیجے کو بچاؤ گا۔۔۔ “التمش کی آواز کان میں پڑی تو امامہ نے اللہ کا شکر ادا کیا۔۔۔ آخر التمش کو سچ سمجھ آچکا تھا۔۔۔ تیس سردار جنہوں نے فیصلہ تسلیم نہیں کیا تھا وہ وہاں سے جا چکے تھے۔۔ جبکہ جنہوں نے فیصلہ تسلیم کیا انکی تعداد بہت ہی کم تھی۔۔ پانچ سرداروں نے اس پر ہامی بھری تھی۔۔۔ ”اگر تم نے معید کو بچا لیا ان ظالموں سے تبھی تم اس قبیلے میں نظر آنا ۔۔ تم کو قبیلے کی طرف سپاہی ہونے کے خطاب سے نوازا جائے گا۔۔۔اگر تم ناکام لوٹیں تو قبیلے میں آنے کی ضرورت نہیں ہے تمھیں۔۔۔ “التمش نے اس سے دوٹوک فیصلہ کیا۔۔ اور پھر اپنے خیمے کی طرف بڑھ

www.Novelshub.pk

گئے۔۔۔امامہ نے مسکراتی نظروں سے سالار کو دیکھا تو سالار نے ایک معصوم سی مسکراہٹ اسکی طرف اچھالی۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"ہم پہاڑی قلعے کی دوسری جانب سے وہاں پر حملہ آور ہونگے یہ راستہ نہر کی طرف سے ہو کر گزرتا ہے "احتشام نقشہ کھولے منصوبہ بندی کر رہا تھا۔۔۔"میں اور سپاہی جنگل کے بیچ میں کھڑے ہونگے۔۔۔اور جو دستہ معید بھائی کو بچانے جائے گا وہ بازار والے راستے سے جائے گا۔۔۔اور حاتم نے خبر دی ہے کہ ایک قافلہ آنے کو ہے ہم پہلے اس قافلے پر حملہ کریں گے اور پھر ان کے بھیس میں بازار والے حصے میں داخل ہو کر چھوٹے راستے سے قلعے میں داخل ہونگے۔۔جنگل والے راستے سے دو دن لگتے ہیں جبکہ بازار والے راستے سے ہم ایک دن میں آرام سے پہنچ جائیں گے۔۔۔جہاں حاتم ہمارا انتظار کر رہا ہو گا۔۔۔اور وہ ہمیں قید خانے تک لے جائے گا۔۔۔یہ سب اتنا آسان

www.Novelshub.pk

نہیں ہو گا۔۔ کیونکہ وہ غار صرف خاص لوگوں کے لیے ہی استعمال ہوتی ہے تبھی پہرے دار کھڑے ہونگے انسے بچنے کے لیے ہمیں نکولس کے خاص بندوں کی فہرست میں شامل ہونا ہو گا۔۔ امامہ اور تحریم اور سپاہی جو معید بھائی کو قید سے نکالیں گیں ۔۔ " "پھر امامہ تم معید بھائی کو لیکر جنگل والے راستے کی طرف آنا وہاں ایک خفیہ راستہ ہے جو جنگل کی طرف نکلتا ہے وہ اس صندوق کے نیچے سے نکلتا ہے پھر ایک بڑی غار سے ہم جنگل کی طرف نکلتے ہیں۔۔۔ اس جگہ کی کھوج میں نے باورچی کے روپ میں کی تھی۔۔۔ یہاں صرف کھانے کا سامان موجود ہوتا ہے باورچی خانے سے چلتے چلتے تھوڑا آگے آنے پر ایک بہت بڑا صندوق دکھے گا اسکو سرکا کر اسکے نیچے ایک دروازا ہو گا اس دروازے کو کھول کر اسکے اندر داخل ہو جانا۔۔ وہاں سالار موجود ہو گا جو تمہیں غار سے نکالنے میں مدد کرے گا۔۔ جب تم لوگ جنگل پہنچو گے تو وہاں سے میں اور حارث تم کو ملیں گے پھر ہم قبیلے کی طرف نکلیں گے۔۔ راستے میں آنے

www.Novelshub.pk

والے ہر اس شخص کو جو ہم پر وار کرنے میں پہل کرے گا اسے جہنم واصل کر دیں گے۔۔ "احتشام نے خنجر نقشے پر گاڑھا۔۔۔ "اللہ ھو اکبر"۔۔۔۔ سالار نے زور سے کہا وہاں موجود سب نے اسکے ساتھ دہرایا۔۔۔ "اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔۔۔اب ظالم بچ نہیں پائے گا۔۔۔ ظلم کے بادل چھٹے جائیں گے جب ایک سچائی کی روشنی نمودار ہو گی۔۔ "احتشام نے کہا۔۔۔ سب نے پر جوش انداز میں آمین کہا۔۔۔ ناجانے کتنے سالوں بعد آج پھر انکی تلواریں حق کے لیے تیار کی گئی تھیں۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"ریاست کے عظیم سلطان ہارون آرہے ہیں۔۔۔ "ایک آواز وہاں موجود لوگوں کی سماعتوں سے ٹکرائی۔۔۔ "سلطان آرہے ہیں"، "اللہ سلامت رکھے ہمارے سلطان کو"، "ہمیشہ مسکراتے رہیں ہمارے سلطان آج ناجانے کتنے سالوں بعد سلطان ادھر آئیں ہیں"۔۔۔ وہاں موجود عورتوں اور بچوں نے سلطان کو دعائیں دی۔۔

www.Novelshub.pk

سلطان کی سواری گاؤں میں پہنچی۔۔۔وہ اکثر ملکہ کے ساتھ اس گاؤں میں آیا کرتے تھے لیکن جب سے وہ حادثہ ہوا تب سے سلطان کا ادھر آنا بند ہو گیا تھا۔۔۔وہ اکثر اپنی پیاری بیوی اور چاند سی بیٹی کی یادوں میں گم رہتے تھے۔۔۔نا جانے کہاں چلی گئی وہ۔۔۔ ایسی کونسی جگہ نہیں تھی جو سلطان نے نہیں چھوڑی انہیں ڈھونڈنے کے لیے۔۔۔وہ اپنی سواری سے اترے۔۔۔ہوا کے ٹھنڈے جھونکے نے انکا استقبال کیا۔۔۔ایک اپنی سی مہک ان سے ٹکرائی۔۔۔کیا کیا یادیں اس ہوا کے ساتھ انکے ذہن میں نہیں آئی تھیں۔۔۔وہ نہر کے قریب جانے لگے ساتھ کچھ سپاہی بھی چل رہے تھے۔۔۔ لیکن ایک شخص جھاڑیوں میں چھپا سلطان پر تیر تانے کھڑا تھا۔۔۔اسنے تانت کھینچی۔۔۔نشانہ باندھا۔۔۔ سلطان نہر کے پاس کھڑے تھے جب انکے لیے تخت منگوایا گیا جس پر وہ براجمان ہوئے۔۔۔ آج ہی کے دن انکی بیٹی کی پیدائش ہوئی تھی۔۔۔ جسکی یاد میں وہ آج نہر کے قریب آئے تھے۔۔۔جب وہ یادوں میں گم تھے۔۔۔تو

www.Novelshub.pk

اس شخص نے تیر چلایا گیا۔۔۔جو اپنے نشانے پر لگنے ہی والا تھا اس سے پہلے ایک تیر آکر اس تیر کو لگا جس کی وجہ سے دونوں تیر زمین بوس ہو گئے۔۔۔۔سپاہیوں میں ہلچل مچ گئی۔۔۔"سلطان پر حملہ ہوا ہے، جلدی حفاظتی گھیر ابناؤ سلطان کے گرد۔۔۔"

سب نے اپنی ڈھالوں کی مدد سے سلطان کے گرد گھیر ابنایا۔۔۔جب ایک وجود نے آکر جھاڑیوں میں چھپے شخص کی گردن پر خنجر رکھا اور اسے بالوں سے پکڑ کر گھسیٹتا ہوا دوسری جانب لے آیا۔۔۔"سلطان پر حملہ کرنے سے پہلے سوچنا چاہیے تھا تمہیں"

اس نقاب میں چھپے وجود نے اپنے خنجر سے اسکے ہاتھ پر گہرا زخم دیا۔۔۔۔سلطان کے سپاہی اس سمت آنے لگے۔۔۔اسنے اس شخص کو اپنے ساتھ لیا اور وہاں سے فرار ہو گیا۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤ ❤💖❤❤💖❤

www.Novelshub.pk

"بابا کیا نہر کے پاس گئے ہیں، داجی "ایک نوجوان ایک چھوٹی سی بنی جھوپڑی میں داخل ہوا۔ گورا اور کھلتا ہوا رنگ، سیاہ بال اور آنکھیں۔۔۔ جن میں سورج جیسی چمک تھی۔۔۔ پنکھڑی جیسے ہونٹ۔۔ مسکراتی ہوئی آنکھیں لیے وہ سامنے بیٹھی اندھی بڑھیا سے مخاطب تھا۔۔۔ بڑھیا نے ہاتھ سے کچھ ٹٹولا چھڑی اٹھا کر اسکی مدد سے کھڑی ہوئی۔۔۔ "میرے بیٹے اتنے دن بعد آئے ہو آو تمہیں گرم روٹی اور شوربہ کھلاؤں " بڑھیا

سوال نظر انداز کیے چھڑی سے راستہ ٹٹولتی ہوئی سامنے کھڑے شخص کے پاس آئی ۔۔۔ "داجی آج میں تھوڑا مصروف ہو مجھے بابا کی تلاش ہے وہ مجھ سے ناراض ہوئے تھے صبح انکو منانا ہے "۔۔۔اس نے اپنی مجبوری بتائی۔۔۔ "ہاں اب تو بڑے ہو گئے ہو بچپن میں تو بھاگ کر میرے پاس آجایا کرتے تھے اب تو بوڑھی داجی ایک کونے میں پڑی رہتی ہے مجال ہے تمہارے قدم اس جھونپڑی میں پڑیں۔۔ جاوں بیٹا

www.Novelshub.pk

کرلو کام اپنے "وہ بوڑھیا مایوسی سے واپس مڑی اور چھڑی گھما کر بڑبڑاتی ہوئی جانے لگی۔۔۔ "بوڑھی ہوگئی ہوں نہ نظریں بھی کام نہیں کرتیں شاید تبھی وہ نہیں رکا۔۔ ایک اندھی سے کیا ہی بات کرتا وہ۔۔۔۔ آہ حمیدہ تیرا بوڑھاپا۔۔ تیرے ارد گرد کے اپنو کو کھا گیا۔۔۔ "کچھ دیر وہاں کی خاموشی کو حمیدہ بانو سمجھ بیٹھیں کہ وہ وہاں سے چلا گیا ہے۔۔۔ لیکن وہ سامنے کھڑا تھا۔۔۔ اسکو اپنے رویے کا احساس ہوا تو فوراً وہاں رکنے کا فیصلہ لیا۔۔۔ اور بوڑھی سے مخاطب ہوا۔۔

"داجی مجھے کھانا نہیں دیں گی کیا۔۔۔ "اس نے سوال کیا۔۔۔ آنکھوں میں آنسو تھے ۔۔۔ اسکی آواز حمیدہ بانو کی سماعتوں سے ٹکرائی تو وہ بوڑھیا چونکی۔۔۔ بوڑھیا نے فوراً سے اپنے برابر والی جگہ صاف کی۔۔ اور ایک نئ اور صاف چادر صندوق سے نکال کر زمین پر بچھائی۔۔۔ "یہاں بیٹھ جاؤں بیٹا "۔۔ اسنے اس جگہ پر اشارہ کیا جو حمیدہ بانو نے ابھی اس نوجوان کے لیے تیار کی تھی۔۔۔۔ اسنے اپنا عروسی لباس کو سمیٹا جس پر بہت

www.Novelshub.pk

ہی نایاب موتی لگے ہوئے تھے اور چاندی کی تاروں سے کام ہوا تھا۔۔ہاتھ کی انگلیوں میں طرح طرح کے قیمتی پتھر والی انگھوٹھیاں پہنی ہوئی تھیں۔۔۔وہ زمین پر بیٹھا۔۔ بوڑھیا گوندھے آٹے سے پیڑے بنانے لگی۔۔"داجی مجھے بھی یہ کرنا ہے "وہ اٹھ کر اس بوڑھی عورت کے قریب آیا اور اسکے برابر میں بیٹھ کر آٹے کے پیڑے بنانے لگا۔۔"بیٹا رہنے دو میں کرلوں گی یہ۔۔"بوڑھیا نے اسکا ہاتھ پکڑا۔۔۔"داجی ماں کے بعد آپ نے مجھے پالا ہے۔۔تو اس حساب سے آپ میری ماں ہیں اور میں اپنی ماں کی خدمت کرنے میں کوئی شرم محسوس نہیں کرتا۔۔"اسنے بوڑھی عورت کو کاندھوں سے پکڑا۔۔حمیدہ بانو پل بھر کے لیے مسکرائی۔۔"تم نے اپنے بابا کو کس بات سے ناراض کر دیا ہے بیٹا۔۔"۔حمیدہ بانو نے سوال کیا۔۔"داجی بابا چاہتے ہیں میں ریاست کی باگ ڈور اپنے ہاتھ میں لے لوں مگر میں یہ نہیں چاہتا۔۔میں کتابوں کا دوست ہوں مجھے ریاست سے کوئی غرض نہیں ہے داجی "وہ پیڑا بناتے ہوئے بولا۔۔

www.Novelshub.pk

"ثقلین تم ریاست کے شہزادے ہو تم کو ہی باگ ڈور سنبھالنی ہے تم اتنے غیر زمہ دار کیسے ہو سکتے ہو۔ میں نے تمہیں اپنے فرض سے پیچھے ہٹنا تو نہیں سکھایا تھا۔۔ بلکہ اسکو احسن طریقے سے پورا کرنا سیکھایا تھا۔۔۔ "حمیدہ بانو ہلکا غصہ ہوئی۔۔ وہ ریاست کا اکلوتا شہزادہ ایک خستہ سی جھونپڑی میں بیٹھا ایک اندھی بوڑھی کے گوندھے آٹے کے پیڑے بنانے میں مصروف تھا۔۔۔ وہ ایسا ہی تھا۔۔ سب کو ایک جیسا سمجھنے والا ۔۔ جس میں عاجزی تھی۔۔۔ "داجی آپ محل میں کیوں نہیں چلتی ہمارے ساتھ رہیں ادھر۔۔۔ "اسنے آٹے والے ہاتھوں سے چہرہ صاف کیا۔۔۔ تو تھوڑا آٹا اسکا چہرہ پر لگا۔۔۔ روٹی حمیدہ بانو نے بیل دی تھی اب وہ روٹی کو اٹھائے تندور میں رکھنے لگا۔۔۔ " مجھے یہ جھونپڑی ہی محلوں کی طرح لگتی ہے۔۔۔ بس تم مجھ سے ملاقات کے لیے آجایا کرو۔۔۔ تمہاری آواز مجھے بہت سکون دیتی ہے۔۔۔ "حمیدہ بانو نے چہرے پر چمک لیے اپنی بات مکمل کی۔۔۔ "داجی کمرہ بہت گندہ ہے مجھے جھاڑوں بتائیں کہاں ہے کیا

www.Novelshub.pk

عروسہ نہیں آتی صاف کرنے؟میں تعلیم حاصل کرنے ارض روم گیا تو وہ ادھر نہیں آئی۔۔۔۔"بیٹاوہ کتنے سالوں سے روزانہ باقاعدگی سے ادھر آیا کرتی تھی لیکن دو تین دن سے وہ نہیں آرہی معلوم نہیں ایسا کیوں ہوا ہے۔۔"حمیدہ بانو نے الجھن زدہ انداز میں بات کی۔۔۔۔"اپکو مجھے بتانا چاہیے تھا داجی۔۔۔نا جانے آپکو کتنی مشکل ہوئی ہو گی ۔۔۔میں دوسری کنیز کا بندوست کرتا ہوں۔۔آپ پریشان نہ ہو۔۔۔"وہ اب جھاڑو لگا رہا تھا۔۔۔روٹی بن کر تیار ہو چکی تھی۔۔شوربہ ابھی بن رہا تھا۔۔"ثقلین بیٹا رہنے دو یہ جھاڑو میں لگادوں گی۔۔۔تم میرے ساتھ بیٹھ کر باتیں کرو۔۔۔"حمیدہ بانو نے اسے آواز لگائی۔۔۔"داجی میں آپ سے باتیں کر رہا ہوں اور ساتھ کام بھی کر رہا ہوں۔۔۔ ویسے بھی محل میں مجھے یہ سب کام نہیں کرنے دیتے۔۔وہاں مجھے ایک مورتی کی طرح رکھا ہوا۔۔ہر کام پہلے سے ہوا موجود ہوتا ہے مجھے یہ سب کرنا اچھا لگتا ہے۔۔۔۔"اسنے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔جب پردے کو تیزی سے ہٹاتا ہوا ایک شخص جھونپڑی میں

www.Novelshub.pk

داخل ہوا۔۔۔"یہ کیا حرکت ہے نعمان۔۔۔" وہ غصے سے گویا ہوا۔۔۔"شہزادے گستاخی معاف سلطان پر حملہ ہوا ہے۔۔۔" نعمان نے نظریں اٹھانے کی ہمت نہیں کی۔۔۔ ثقلین کے اعصاب شل ہوئے۔۔۔"کیا کہہ رہے ہو نعمان۔۔ کہاں ہیں بابا" وہ جھاڑو کو چھوڑتا ہوا اب نعمان کے سامنے کھڑا تھا۔۔۔ چہرے پر آٹا لگا ہوا تھا۔۔ اور اسکا قیمتی لباس اب گرد سے اٹا ہوا تھا۔۔۔"وہ نہر کے پاس ہیں جلدی چلیں شہزادے" نعمان نے اس سے کہا تو ثقلین اندھادھند بھاگتا ہوا نہر کی طرف گیا۔۔۔ نعمان بھی اسکے پیچھے تھا۔۔۔ جبکہ حمیدہ بانو پریشانی سے دعا کرنے لگیں تھی۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

وہ سب جنگل میں گھات لگائے بیٹھے تھے۔۔۔ اور قافلے کے منتظر تھے۔۔۔ جو آنے کو تھا۔۔۔ امامہ اور تحریم حارث سالار اور وجدان سمیت بیس سپاہی پہلے ہی بازار میں قافلے والوں کا روپ دھار کر پہنچ چکے تھے۔۔۔"احتشام وہ لوگ آرہے ہیں تیار رہو

www.Novelshub.pk

۔۔۔ "فاتح نے احتشام کو خبر دی۔۔۔ "سپاہیوں۔۔۔ تیار رہو۔۔۔ "احتشام نے اپنے چہرے پر نقاب لگایا۔۔۔ سب نے اپنی تلواریں تیار کیں۔۔۔۔ سامنے سے بہت سے لوگ آئے۔۔۔ احتشام انکے سامنے آیا ... وہاں موجود لوگ اسے دیکھ خوفزدہ ہوئے۔۔۔" ہم تمہیں نقصان نہیں پہنچائیں گے۔۔ خوفزدہ نہ ہو۔۔۔ ہماری تلواریں صرف ظالم کے خلاف اٹھتی ہیں۔۔ "احتشام بلند آواز میں گویا ہوا۔۔۔" تو ہمارا راستہ روکنے کا کیا مطلب ہے بہادر "قافلے میں سے ایک شخص انکے سامنے آیا۔۔۔" میرے بھائی بس ہم یہ چاہتے ہیں کہ آپ لوگ جہاں سے آئیں وہاں واپس لوٹ جائیں اگر آپ ہماری بات رد کریں گیں تو ہمیں مجبوراً زبردستی کرنا پڑے گی۔۔۔ اب کی بار فاتح نے کہا۔۔۔ "لیکن آپ ایسا چاہتے کیوں ہیں۔۔۔ "ایک تاجر نے سوال کیا۔۔۔ ایک طرف تاجر اپنے گھوڑوں پر تھے تو دوسری طرف احتشام اور اسکے ساتھی تھے۔۔۔ "ہمارے سپہ سالار کو نکولس نے اپنے ظلم کا نشانہ بنایا ہے ہم بس اپنے سپہ

www.Novelshub.pk

سالار کو اس ظالم نکولس سے بچانا چاہتے ہیں... اور یہ ممکن صرف آپکی مدد سے ہو سکتا ہے۔۔۔۔ ایک اور سپاہی حمزہ نے ان سے کہا۔۔ "سچ میں وہ ظالم ہے ہم تمہارا ساتھ دیں گے بہادر سپاہی۔۔۔ "کچھ دیر بات چیت کے بعد تاجروں نے اپنا فیصلہ سنایا۔۔ "بہت شکریہ میرے بھائیوں اللہ اسکا آپکو اجر دے گا "۔۔احتشام اپنی تلوار کو میان میں رکھتے ہوئے بولا۔۔۔ "شکریہ کی بات نہیں اگر آپکو کسی چیز کی ضرورت ہو تو ہم حاضر ہیں "۔۔کلوڈیس نے کہا۔۔۔ "نہیں بس آپ نے ہمارے ساتھ یہ تعاون کیا یہی کافی۔۔سفر آسان ہو آپکا۔۔ "احتشام نے چہرے پر پر سکون انداز لیے کہا۔۔ قافلہ دوبارہ اپنی منزل کی جانب روانہ ہو گیا۔۔ "ان لوگوں نے نکولس کی بجائے تمہارا ساتھ کیوں دیا۔۔ "فاتح نے الجھن زدہ نظروں سے دیکھا۔۔ "نکولس جیسے لالچی اور ظالم لوگوں کا کوئی مذہب نہیں ہوتا یہ صرف دولت کے پجاری ہوتے ہیں ۔۔انکے لیے ہر شخص صرف فائدے اور نقصان کے لیے ہوتا ہے۔۔۔وہ صرف اپنے

www.Novelshub.pk

لیے جیتے ہیں تبھی۔۔۔ "احتشام نے نہر کے پاس ٹھہر کر اپنے منہ پر پانی کی چھینٹے ڈالی۔۔۔" اب ہمیں سالار اور امامہ کے لیے رکنا ہے جیسے ہی وہ لوگ آئیں گے ہم نکل چلیں گیں۔۔۔ "فاتح پنجو کے بل بیٹھا اور زمین کی مٹی ادھر اُدھر کرنے لگا۔۔۔ "ہم تم سہی کہہ رہے ہو۔۔۔ لیکن ہم لاپرواہ ہو کر نہیں بیٹھ سکتے۔۔ ہمیں ہر وقت تیار رہنا ہو گا۔۔ کسی بھی وقت کچھ بھی ہو سکتا ہے۔۔۔ "احتشام نے کپڑے سے منہ صاف کیا اور چلتا ہوا درخت کے پاس آ بیٹھا فاتح بھی اسکے پیچھے چل آیا۔۔۔ تھا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"تحریم جلدی چلو " امامہ سفید کپڑوں مبلوس تھی۔۔۔ جبکہ تحریم نے مہرون رنگ کا لباس زیبِ تن کیا ہوا تھا۔۔۔ "رکو۔۔۔ کہاں سے آ رہی ہو تم "سپاہی نے اسے روکا۔۔۔ امامہ نے اپنا منہ چھپایا ہوا تھا۔۔۔ "ہم قافلے کے ساتھ آئے تھے نکولس نے ضروری کام کی وجہ سے ہمیں روکا ہے۔۔۔ ہم انکے خاص بندوں میں سے ہیں۔۔۔ "

www.Novelshub.pk

سالار کے چہرے پر کچھ رنگ ابھرے اور کچھ رنگ غائب ہوئے۔۔۔سپاہی نے مشکوک نظروں سے سالار کو دیکھا۔۔" یہاں کسی عام انسان کا آنا ممنوع ہے۔۔واپس چلے جاؤں۔اگر سچ کہتے ہو تو منظور نامہ دیکھاؤ۔" سپاہی نے امامہ کو پیچھے دھکا دیا۔۔سالار نے اپنی تلوار نکالی۔۔۔امامہ فوراً اسکے سامنے آئی۔۔۔اور اسکا ہاتھ پکڑا۔۔۔اور نظروں سے نفی کرتے ہوئے۔۔وہاں سے جانے کے لیے کہا۔۔۔" ہمیں وہ یہاں سے جانے نہیں دینگے ہمیں انکا دھیان بھٹکانا ہو گا۔۔۔کچھ اور سوچنا ہو گا۔۔۔" امامہ نے اپنی کمر پر ہاتھ رکھا۔۔۔اور لمبی سانس لیتے ہوئے ارد گرد کی چیزوں پر غور کرنے لگی۔۔" پر ہم انکا دھیان کیسے ہٹائیں۔۔۔" سالار نے اپنے ماتھے کو دو انگلیوں سے مسلا۔۔۔امامہ کی نظر سامنے جلتی مشعال پر گئی۔۔۔" آگ " امامہ نے سوچو کی دنیا میں سے کہا۔۔۔" کیا " سالار نے عجیب نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔" ہمیں آگ لگا کر انکا دھیان بھٹکانا ہو گا۔۔۔" یہ کہہ وہ رازداری سے آگے بڑھی۔۔۔

www.Novelshub.pk

اور آگ کا ایک انگارا لکڑی سے اٹھا کر بھوسے کے اندر رکھا۔۔۔اور پھر آگے بڑھ کر دوسری طرف مشعال اٹھا کر کپڑوں کے ڈھیر میں رکھ دی۔۔۔پھر ہاتھ جھاڑتے ہوئے سالار کی طرف آئی۔۔۔ "اب تماشہ دیکھتے جاو۔۔۔سب الگ ہو کر کھڑے ہو جاو جیسے ہی افراتفری ہو گی ہم غار میں داخل ہو جائیں گے۔۔۔کچھ پل کے بعد بھوسے اور کپڑوں کے ڈھیر سے دھواں نکلنا شروع ہو گیا۔۔اور دیکھتے ہی دیکھتے آگ نے جوش پکڑ لیا۔۔۔بازار میں ہلچل مچنا شروع ہو گئی تھی۔۔۔ "آگ لگ گئی کوئی بچاؤ آگ لگ کوئی بجھاو اس آگ کو۔۔۔ "ایک عورت کی آواز بازار میں گونجی۔۔۔تو بازار میں مزید افراتفری بڑھ گئی۔۔ خبر اڑتے اڑتے غار کے سپاہیوں تک پہنچی۔۔۔

بازار کے کوڑے والے حصے میں آگ لگ گئی ہے۔۔۔ ہمیں آگ کو بجھانا ہو گا۔۔۔اس میں سے ایک سپاہی بولا۔۔۔ "لیکن ہم غار کو اکیلا نہیں چھوڑ سکتے۔۔۔ "سامنے کھڑے سپاہی نے جواباً کہا۔۔۔ "تم اسکی حفاظت پر مامور رہو۔۔ میں آگ بجھانے میں انکی مدد

www.Novelshub.pk

کرتا ہو۔۔۔ "ہینری نامی سپاہی وہاں سے آگ بجھانے کے لیے نکل پڑا۔۔۔جب کہ ویسیلس وہیں خودغرضی کا مظاہرہ کیے کھڑا تھا۔۔۔امامہ نے نظروں سے سالار کو ادھر سے نکلنے کا اشارہ کیا۔۔۔سب اپنے چہرے کو چھپائے غار کی طرف گئے۔۔۔وہاں پر وسیلس بیٹھا تھا۔۔۔۔ولید خاموشی سے بڑی سی چادر لپیٹے اسکے سامنے آیا۔۔۔"کون ہو تم اور یہاں کیا کر رہے ہو۔۔۔" وسیلس نے اپنی تلوار نکالی۔۔۔اس سے پہلے وہ وار کرتا ولید نے اسکا بازو پکڑا اور اسکا بازو توڑ دیا۔۔اور ایک زوردار تھپڑ رسید کیا۔۔اسکا ایک دانت ٹوٹا۔۔اور وسیلس بے ہوش ہو گیا۔۔۔"آجاو سب۔۔" ولید نے اشارے سے بلایا۔۔۔ "آگے مزید سپاہی ہونگے ہمیں تیار رہنا چاہئے اس چیز کے لیے "امامہ نے تحریم کے کاندھے سے کاندھا ٹکرایا۔۔۔تحریم نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔اور غار کے اندر داخل ہوئی۔۔۔وہ دبے قدموں سے غار میں چل رہے تھے۔۔۔ایک مقام پر پہنچ کر سالار نے پیچھے آنے والے سپاہیوں کو ہاتھ کے اشارے سے روکا۔۔اور ہونٹوں

www.Novelshub.pk

کے درمیان انگلی رکھ کر چپ رہنے کی ہدایت کرتا تھوڑا آگے بڑھ کر جھانکنے لگا۔۔۔ جہاں سے دو لوگوں کی باتوں کی آواز آرہی تھی۔۔۔ یہ ایک خفیہ کمرہ معلوم ہوتا تھا۔۔۔ جہاں سارے اہم دستاویزات اور دیگر قیمتی اشیاء موجود تھیں۔۔۔ دھیمی جلتی روشنی میں ان دونوں فریقوں کے سائے صاف نظر آرہے تھے۔۔۔ "ہمیں بادشاہ کا غصہ کیسے ٹھنڈا کرنا ہو گا۔۔۔ وہ ہر صورت اس لڑکی کو چاہتے ہیں۔۔۔ " ایک شخص کی آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی۔۔۔ "ہاں۔۔یہی تو مصیبت ہے الیکزینڈر۔۔۔ ہمیں بادشاہ کا دھیان یہاں سے ہٹانا ہو گا۔۔۔ " سامنے کھڑا شخص ٹہلتے ہوئے بولا۔۔۔ "مگر ایسا کیسے ممکن ہے۔۔ " الیکزینڈر نے سوال کیا۔۔۔ اسکے سوال پر نکولس کے چہرے پر استہزائیہ مسکراہٹ چھو کر گزری۔۔۔ "اس چرواہے کی پھانسی سے۔۔ "نکولس آئی۔ بروز کو اچکاتا مسکراہٹ گہری کیے بولا۔۔ "ماننا پڑے گا آپکا دماغ نکولس "۔۔ الیکزینڈر بھی اسکے ساتھ مسکرایا۔۔۔ سالار کے چہرے پر کچھ رنگ آئے اور کچھ گئے۔۔۔۔ "

www.Novelshub.pk

اب سے ہر ضروری گفتگو ہم یہی کریں گے۔۔۔ کیونکہ مجھے اس فرنینڈس پر شک ہے یقیناً اس میں کچھ ایسا ہے جو ہمیں معلوم نہیں ہے جو معلوم ہونا چاہیے۔۔۔ "نکولس کٹورے پر ہاتھ پھیرتا مشکوک نگاہیں لیے بولا۔۔ "مجھے بھی اس پر شک ہے لیکن بنا ثبوت کے کچھ بول نہیں سکتے "الکیزینڈر نے اسکی بات میں ہامی بھری۔۔ "ہمم ٹھیک کہتے ہو۔۔ اسکا بندوبست کرنا ہوگا مجھے۔۔ تم اسکی اطلاع بادشاہ کو کرو گے تمہیں خط لکھنا ہوگا۔۔۔ چلو۔۔ اب۔۔ سپاہیوں کو بلایا کے اہم ہدایات کرنی۔ ہیں انہیں۔۔۔ " نکولس نے الکیزینڈر کے کاندھے پر ہاتھ رکھا اور اس کمرے سے نکل گیا۔۔۔ "یہ لوگ بھائی کو پھانسی دینا چاہتے ہیں کسی لڑکی کے لیے ہمیں بھائی کو بچانے میں زرا دیر نہیں کرنی چاہیے۔۔۔ چلو "۔۔ سالار یہ کہتا آگے کی طرف بڑھا۔۔

اس کمرے میں داخل ہوا۔۔۔ جہاں ابھی نکولس اور الکیزینڈر کھڑے تھے۔۔۔ وہ لوگ اس کمرے کو پھلانگتے ہوئے ایک بڑے سے دروازے کی طرف پہنچے۔۔۔

www.Novelshub.pk

دروازے کے ارد گرد کوئی دوسری جانے کی جگہ ڈھونڈنے لگے۔۔۔جب تحریم کی نظر ایک سوراخ پر پڑی۔۔۔"سالار وہاں راستہ ہے چلو۔۔۔۔ "اسنے مخصوص جگہ پر اشارہ کیا۔۔۔اور اس سوراخ سے پتھر ہٹانے لگے۔۔۔جو ایک دروازا تھا جس کو پتھر لگا کر بند کیا گیا تھا۔۔۔وجدان ولید سالار اور حارث پتھر کو ہٹانے لگے جبکہ امامہ تحریم اور باقی سپاہی۔۔۔پہرا دے رہے تھے۔۔۔کافی مشقت کے بعد آخر پتھر ہٹ چکا تھا۔۔۔سامنے ایک راستہ جارہا تھا۔۔وہ لوگ اس راستے پر چل رہے تھے جب ایک شخص انکے سامنے آیا۔۔۔۔سالار نے اپنی تلوار نکالی۔۔۔لیکن سامنے حاتم کو پاکر تلوار دوبارہ میان میں رکھی۔۔۔"میرے بھائی۔۔۔ "سالار نے حاتم کو گلے لگایا۔۔۔تحریم کے چہرے پر ایک سکون نمودار ہوا۔۔۔جیسے پسندیدہ شخص کو سالوں بعد دیکھا ہو ایسا سکون ۔۔۔"آج سارے سپاہیوں کو نکولس نے جمع کیا ہے۔۔۔ تبھی یہاں تمہیں کوئی سپاہی نہیں دکھ رہا۔۔۔ "حاتم نے سالار کی بے چینی کو سمجھتے اسکی بات کا جواب دیا۔۔۔"

www.Novelshub.pk

کیاوہ اتنا نڈر ہو گیا ہے۔۔۔؟ہاں شاید اس نے سوچا ہو گا کہ ہم میں کوئی ہمت نہیں ہو گی کہ اسکے پاس جنگ کو آئیں یہ اطمینان اور سکون شاید اسی بات کا ہے۔۔۔ "سالار نے خود سوال کر کے خود ہی جواب دیا۔۔۔" بلکل ایسا ہی ہے لیکن اب ایسا نہیں ہو گا جب ہم معید بھائی کو ادھر سے لے جائیں گے۔۔تو وہ اپنی غلط فہمی سے باخوبی نکل جائے گا ۔۔۔ "حاتم نے اسکے کاندھے پر ہاتھ رکھا۔۔۔" زندان اس طرف ہے۔۔۔ "حاتم نے سامنے کی جانب اشارہ کیا سالار اور باقی سپاہی سامنے کی طرف بڑھ گئے جبکہ تحریم ادھر ہی کھڑی تھی نظریں نیچے کیے۔۔۔حاتم چلتا اسکے پاس آیا۔۔۔" کیا آپ ٹھیک ہیں۔۔ "اسکے سوال پر تحریم نے نظریں اٹھائیں ایک پل کو نظریں ملیں۔۔پھر دونوں نے نظروں کا زاویہ تبدیل کیا۔۔۔" ہمم۔۔ آپکی اور بھائی کی سلامتی کے لیے بہت سی دعائیں کی تھیں میں نے شکر ہے اس اللہ کا کہ آپ ٹھیک ہیں۔۔۔اب بس بھائی کی فکر ہے "۔۔نظریں دوبارہ زمین پر مرکوز تھیں۔۔۔حاتم ہلکا سا مسکرایا۔۔۔تحریم کا چہرہ

www.Novelshub.pk

گلاب کی طرح لال ہو چکا تھا۔۔۔ ڈھرکنیں بے ترتیب ہوئی تھیں۔۔وہ وہاں سے قدم بڑھائے امامہ کی طرف آ پہنچی۔۔۔امامہ کہ نظر اسکے چہرے پر گئی۔۔۔ جس پر پسینے کی ننھی بوندیں تھیں۔۔۔۔ لیکن امامہ نے چہرے کے بدلتے تاثرات کو نظر انداز کیا۔۔۔اور زندان کی طرف بڑھی۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"بابا آپ ٹھیک تو ہیں۔۔۔ "لباس پر مٹی کے نشان چہرے پر آٹا لگا ہوا تھا وہ حال سے بے حال ادھر کھڑا تھا۔۔ "سپاہیوں تم سب کہاں تھے۔۔۔ کس نے اتنی جرت کی ہے ۔۔ "ثقلین جیسے بھڑک اٹھا تھا۔۔۔ جسکی گواہی اسکے چہرے پر موجود تنے اعصاب دے رہے تھے۔۔۔ سلطان نے ایک نظر ثقلین پر ڈالی۔۔۔ اسکا حلیہ گندہ ہو رہا تھا۔۔۔ ارد گرد سپاہی بھی اسے عجیب اور تمسخر بھری نگاہ سے دیکھ رہے تھے۔۔ سلطان نے اپنے برابر میں کھڑے وزیر کو نظروں سے اشارہ کیا۔۔۔ "سپاہیوں جا کر اس کو تلاش

www.Novelshub.pk

کرو۔۔۔مزید سپاہی انکے پیچھے جاؤ۔۔۔۔ "وزیر سلطان کا اشارہ سمجھتے ہی بولا۔۔۔ "تم بھی یہاں سے جاؤ۔ "سلطان نے وزیر کو وہاں سے جانے کا کہا۔۔۔۔وزیر طلال نے فوراً عمل درآمد کیا اور جھکتا ہوا پیچھے ہوتا گیا۔۔اور وہاں سے چلا گیا۔۔۔ "ارسلان !یہ کیا حلیہ ہے جو تم نے اپنا بنایا ہوا ہے۔۔۔تم اس ریاست کے ہونے والے سلطان ہو۔۔کیا یہ تمہیں زیب دیتا ہے۔۔۔ "۔۔۔سلطان نے گرج دار آواز میں ارسلان کو مخاطب کیا۔۔۔ "بابا۔۔۔ "وہ کچھ پل کے لیے خاموش ہوا۔۔۔ "کیا بابا۔۔ "اب سلطان اپنے تخت سے اٹھ کر اسکے سامنے کھڑے تھے۔۔۔۔ "داجی سے ملاقات کے لیے گیا تھا۔۔۔ "اس نے نظریں نیچے کی۔۔۔سلطان کے تنے نقوش شل ہوئے۔۔۔۔وہ غصہ بھول چکے تھے داجی کے زکر پر۔۔۔ "کیا انہوں نے تمہاری والدہ کے بارے میں کوئی خبر دی۔۔؟ "سلطان کا لہجہ دھیمہ ہوا۔۔۔لہجے میں ایک تجسس تھا،ایک امید تھی۔۔جو ثقلین کے جواب نے چھین لی تھی۔۔۔ "نہیں بابا "ثقلین نے نظریں اٹھا کر

www.Novelshub.pk

سلطان کو دیکھا۔۔۔ سلطان نے اپنی نظریں پھیریں شاید آنکھوں میں آیا نمکین پانی کو چھپانے کی کوشش تھی۔۔ جس میں کئی راز تھے۔۔۔ "بابا جب بھی میں داجی کے پاس جاتا ہوں آپ والدہ کے بارے میں کیوں دریافت کرتے ہیں مجھ سے۔۔؟" ثقلین متجسس بولا۔۔۔ "ہمیں ابھی نہیں رکنا چاہیے ادھر۔۔واپس میرے ساتھ چلو۔۔۔" سلطان نے اسکی بات بدلی اور خیمے سے باہر نکل آیا جو اس کے آرام کے لیے تیار کیا گیا تھا۔۔۔ جبکہ ثقلین نے سلطان کو جاتا دیکھا بہت سے سوال ثقلین کے دل میں تھے لیکن وہ حقیقت سے ابھی تک روشناس نہیں ہو سکا تھا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"آہ آہ آہ !وہ پھر بچ گئے۔۔۔ سلطان۔۔۔ ہمارا منصوبہ ناکام نہیں تھا لیکن وہ ایک تیر ...! آہ وہ ایک تیر نا جانے کونسی شہ تھی جو سلطان کو بچا گئی۔۔۔"

www.Novelshub.pk

طلال اپنے کمرے میں ٹہل لگا رہا تھا۔۔ جبکہ اسکا بیٹا اسکے سامنے تھوڑی پر ہاتھ جمائے سوچوں میں گم تھا۔۔۔ "اب تم کس کی یاد میں گم ہو۔۔ " طلال نے فارس کو جھنجھوڑا۔۔۔ فارس نے سوچو کا تسلسل توڑا۔۔۔ "آپکو نہیں لگتا کہ کوئی ہے جو قدم قدم پر سلطان پر نظر رکھے ہوئے ہے۔۔ " فارس اندازہ لگانے والے انداز میں بولا۔۔۔

"آہ۔۔۔ !ایک تو اس نیم پاگل شہزادے نے میرا دماغ سن کیا ہوا ہے اور اب تم شروع ہو گئے ہو۔۔۔ " طلال نے اپنا سر دیوار پر ٹکایا۔۔۔ "بس اداکاری نہ کریں زیادہ۔۔۔ میں بس یہ کہہ رہا ہو۔۔۔ کہ۔۔۔ کوئی ساتھی ہے سلطان کا جو ہماری حقیقت سے واقف ہے لیکن ہماری نظروں سے اوجھل ہے۔۔ " فارس نے بھی اسے آڑے ہاتھوں لیا۔۔۔ "کبھی کبھی تو مجھے شک ہوتا ہے کہ تم میرے سگے بیٹے نہیں ہو۔۔۔ کوئی اپنے باپ سے اسطرح بات کرتا ہے۔ "... طلال اسکی بات پر غور کرنے پر دھیان نہ دیا اور لیکن اسکے لہجے پر بگڑا۔۔۔ "آپ کی ہی اولاد ہو تبھی کرتوت، مکاری اور چاپلوسی

www.Novelshub.pk

۔۔ بلکل آپ جیسی ہے مجھ میں۔۔۔ آپ سلطان کی چاپلوسی کرتے ہیں اور میں اس نیم پاگل شہزادے کی۔۔۔ "فارس نے سیب کو دانتوں سے کاٹا۔۔۔ "لعنت ہو تم پر اور تمہاری کرتوتوں پر۔۔۔ باپ کو مکار کہتے تمہیں شرم نہیں آتی۔۔۔ "فارس نے سیب طلال کی طرف اچھال دیا اور پھر کھڑا ہوا۔۔۔ "بلکل نہیں۔۔ !مجھے سچ بولنے میں بلکل شرم نہیں آتی "فارس چلتا ہوا اسکے پاس آیا اور اپنا سیب دوبارہ اسکے ہاتھ سے لیا۔۔ اور کھانے لگا۔۔۔ "بڑے تم سچے۔۔۔ !اول درجے کے نکمے انسان ہو۔۔۔ "طلال نے فارس کو دھکا دیا۔۔۔ "اپنے سپاہیوں کے بارے میں بھی یہی خیال کریں جو اتنا سونا آپ انہیں دیتے ہیں۔۔ اسکے کچھ بادام دے دیا کریں انہیں۔۔ ایک کام جو وہ ڈھنگ سے کر لیں۔۔۔ نا جانے کہاں ہو گا وہ نکما شاہین جسکو آپ نے سلطان کو مارنے بھیجا تھا۔۔۔ مجھے صلواتیں نہ سنائیں۔۔ اپنی غلطی دوسروں کے سر رکھنا کوئی آپ سے سیکھے۔۔۔ طلال صاحب۔۔۔ جائیں سلطان کی جی حضوری کریں۔۔۔۔ وہی فائیدہ مند

www.Novelshub.pk

ہے آپکے لیے۔۔"۔۔۔یہ کہہ کر وہ کاندھے اچکاتا مسکراہٹ دباتا کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔"اُفف خدایا۔۔ !اگر یہ میرا خون نہ ہوتا تو میں اسکو کوڑے پڑواتا۔۔۔دس مارتا اور ایک گنتا۔۔۔"۔۔طلال نے اپنی انگلیوں سکیڑ کر اسکی مٹھی بنالی۔۔۔اور اپنے دانت کچکچائے۔۔۔اور ساتھ پڑی مسیری پر ڈھ گیا۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

وہ لوگ پھونک پھونک کر قدم رکھ رہے تھے۔۔۔زندان میں بہت سے لوگ تھے جو انکے ظلم کا نشانہ بنے تھے۔۔۔۔۔آنہیں دیکھ کر سب کی نظروں میں قید سے آزادی والی چمک ابھر آئی تھی۔۔۔ایک امید کی کرن بن کر وہ زندان میں داخل ہوئے تھے ۔۔جو وہاں موجود لوگوں کے لیے ایک آس تھی۔۔"خدا کے لیے ہمیں بچا لو۔۔۔خداوند تمہیں کامیاب کرے گا ہر محاذ پر۔۔۔ہمیں نکولس کے ظلم سے نجات دلادو۔۔۔"وہاں ہر مذہب کے لوگ موجود تھے۔۔ایک۔۔ شخص نے روتے ہوئے

www.Novelshub.pk

امامہ کے سامنے ہاتھ جوڑے اور دیکھتے ہی دیکھتے وہاں سب نے ایک ہی بات کرنا شروع کردی۔۔۔ "ششش !اطمینان رکھیں۔۔ اللہ نے ہمیں آپ لوگوں کی حفاظت کے لیے بھیجا ہے صبر رکھیں" امامہ نے وہاں موجود قیدیوں کو کہا۔۔ سب سے آخر میں معید تھا وہ سب سپاہی اسکے پاس پہنچے۔۔ اندر وہ زمین پر اوندھے منہ پڑا تھا۔۔۔ جسم پر جمے خون کے نشان بازوؤں پر نیل کے نشان۔۔ جگہ جگہ گہرے گہرے زخم جن میں سے خون رس رہا تھا۔۔۔ امامہ نے اپنے چہرے پر ہاتھ رکھا۔۔ حیرت اور ملال کے ملے جلے تاثرات کے ساتھ۔۔۔ "یا اللہ انہوں نے کیا حال کر دیا ہے تمہارا۔۔ "۔۔ وہ منمنائی۔۔۔ آنکھوں میں آنسو بھرے۔۔۔ سلاخوں کے پیچھے کھڑی امامہ نے اسے آواز دی۔۔ "معید ہمت رکھو۔۔ میں آگئی ہو.. " اسنے بلند آواز میں کہا اور دروازے کی طرف آئی جہاں بڑا تالا لگا ہوا۔۔۔ وہ آدھی بے ہوشی کی حالت میں تھا۔۔۔ آنکھیں بند تھیں لیکن کانوں میں آوازیں آرہی تھی پلٹ کر دیکھنے کی ہمت بھی اس میں نہیں

www.Novelshub.pk

تھی۔۔۔وہ چاہ کر بھی نہیں دیکھ سکتا تھا۔۔کہ کون ہے جو اسکی مدد کو پہنچا ہے۔۔۔"یہاں تالا کیوں لگا ہے حاتم...؟ ہم کیسے اس کو بچائیں گے۔۔چ چ چابی کہاں ہے اسکی۔۔وہ کتنی تکلیف میں ہے۔۔"اسنے حاتم سے عجیب سوال کیے۔۔چہرے پر فکر کے تاثرات تھے۔۔آواز میں بھی لڑکھڑاہٹ تھی۔۔۔ جب ہنسنے کی آواز ان سب کی سماعتوں سے ٹکرائی۔۔۔یہ نکولس کے سپاہی تھے۔۔۔"وہ لوگ ادھر ہی آرہے ہیں "ولید اور وجدان بھاگتے ہوئے آئے۔۔"چابیاں بھی انکے پاس ہی ہونگی تیار رہو سب۔۔۔ "حاتم نے وہاں موجود سپاہیوں کو ہدایات دیں۔۔۔اور سب کہیں نہ کہیں چھپ گئے۔۔۔امامہ نے کمان میں تیر رکھا۔۔۔اور زندان والے حصے کے بلکل بیچ میں کھڑی ہوگئی۔۔۔چہرے کو چھپائی۔۔۔نکولس کے سپاہیوں کی نظر اس پر پڑی۔۔جو انکی طرف پیٹھ کیے کھڑی تھی۔۔"کون ہو تم۔۔؟ وہاں کیا کر رہی ہو۔۔؟ "سپاہی نے سوال کیا۔۔۔امامہ ساکت کھڑی رہی۔۔۔"کیا تمہیں سنائی نہیں دے رہا

www.Novelshub.pk

ہاں یا بتاؤ اپنی تلوار سے " سپاہی آگے بڑھا امامہ پلٹی اور تانت کھینچ کر تیر چلا دیا۔۔۔جو سپاہی کو لگا اور وہ زمین پر ڈھیر ہو گیا۔۔۔باقی سپاہی اس اچانک افتاد پر گھبرا گئے۔۔۔ ایک دو سپاہی بھاگ نکلے تاکہ نکولس کو خبر کر سکیں۔۔۔"حملہ ہو گیا ہے۔۔ " سپاہی چینخا اور تلوار نکال کر اس کی طرف بڑھا۔۔۔جب سالار اس پر جھپٹا۔۔اور اسکی گردن اڑادی۔۔۔ولید وجدان اور حاتم بھی چھپی جگہ سے نکل آئے اور دشمنوں کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہو گئے۔۔۔۔۔امامہ اور تحریم بھی انکا ساتھ دے رہی تھیں۔۔۔حاتم نے نکولس کے سپاہی کو زمین پر گرایا اور اس پر مکو کی برسات کر دی۔کیونکہ حاتم کے پاس تلوار موجود نہیں تھی۔اسکے باورچی والے حلیے کی وجہ سے۔۔جب دوسرے سپاہی نے حاتم پر حملہ کرنا چاہا۔۔جس سے حاتم بے خبر تھا۔۔۔ تحریم کی نظر اس سپاہی پر پڑی تو اسنے چینخ کر حاتم کو آگاہ کیا۔۔۔۔"حاتم۔۔۔۔" وہ حلق کے بل چینخی تھی۔۔۔حاتم کلابازی کھاتا ہوا اسکے وار سے بچ نکلا۔۔لیکن تحریم

www.Novelshub.pk

کا دھیان لڑائی سے ہٹنے کی وجہ سے سپاہی نے اس پر حملہ کر دیا۔۔اور تلوار سے سیدھا وار کیا۔۔جو اسکی کمر کو زخمی کر گیا۔۔وہ درد سے چینخی۔۔امامہ اسکی جانب متوجہ ہوئی۔۔وہ اسکی طرف بھاگتی اس پہلے ایک سپاہی نے اسکا راستہ روکا۔۔۔تحریم کے ہاتھ سے تلوار گری۔۔۔سپاہی نے اس پر دوسرا وار کرنا چاہا ایک تیر اسے لگا اور وہ زمین پر ڈھیر ہو گیا۔۔۔حاتم بھاگتا ہوا تحریم کے پاس آیا۔۔جہاں وہ زمین پر گر چکی تھی۔۔حاتم کی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔"تحریم آنکھیں کھولو۔۔۔اپنی ہمت کرو۔۔۔اسنے تحریم کا گال تھپتھپایا۔ امامہ سالار وجدان اور ولید بھی اسکے پاس آ چکے تھے۔۔۔امامہ زمین پر بیٹھی۔۔اسنے حاتم کو ہٹایا اور اسکے پاس بیٹھی۔۔۔"امامہ دیکھیں اسے کیا ہو گیا ہے۔۔۔" حاتم نے بھرائی آواز میں کہا۔۔امامہ نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا۔۔۔جسکی آنکھیں جھلمل تھیں۔۔۔تحریم نے بامشکل اپنی آنکھیں کھولی۔۔۔"مم میں ٹھیک ہوں۔۔۔بھائی۔۔۔کو بچائیں" اسنے بامشکل الفاظ ادا

www.Novelshub.pk

کیے۔۔۔" ولید زندان کی چابیاں ڈھونڈو۔۔" اسنے ولید کو حکم صادر کیا۔۔۔ولید ان گرے ہوئے سپاہیوں کی تلاشی لینے لگا جب چابیوں کا ایک گھچا اسکے ہاتھ لگا۔۔۔

"سالار چابیاں مل گئی ہیں۔۔۔" اسنے آواز لگائی۔۔۔"امامہ آپ انکی مدد کریں میں یہاں ہوں۔۔" حاتم نے جھجھکتے ہوئے کہا۔۔امامہ نے شک بھری نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔"ہمم ٹھیک ہے۔۔۔۔حاتم تم تحریم کو لے کر احتشام کی طرف جاؤ ولید اور وجدان تمہارے ساتھ جائیں گے۔۔اسے یہاں چھوڑنا بہتر نہ ہو گا۔۔۔اسے جلد علاج کی ضرورت ہے۔۔۔جلدی جاؤ۔۔۔" یہ کہہ کر وہ ولید کی طرف بڑھی۔۔۔حاتم ولید اور وجدان پوشیدہ سرنگ

جو باورچی خانے میں موجود تھی۔۔۔تحریم کو لے کر جنگل کی طرف گیا۔۔۔جہاں احتشام انکا منتظر تھا۔۔۔احتشام سرنگ سے تھوڑا فاصلے پر کھڑا انکا منتظر تھا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

www.Novelshub.pk

”نکولس نکولس ! “ایک سپاہی بدحواس سا اسکے سامنے آیا۔۔ نکولس جو ایک بڑے سے تخت پر کھڑا تھا۔۔ اور کوئی تقریر کر رہا تھا۔۔ اچانک اس سپاہی کی آمد پر چونک اٹھا۔۔ ”یہ کیا کر رہے ہو۔۔۔ “وہ دانتوں کو پیس کر بولا۔۔۔ لہجہ نہایت ہی تلخ تھا۔۔۔ ”نکولس حم حم لہ حملہ۔۔ ان چرواہوں نے حملہ کر دیا ہے۔۔۔ “اسنے پھولتی ہوئی سانس کو سنبھالا اور کہا۔۔۔ نکولس کی آنکھیں حیرانگی سے ابھری۔۔۔۔ ”کیا بک رہے ہو تم “کچھ پل کی خاموشی کے بعد وہ لمبے ڈگ بھرتا۔۔۔ اب سپاہی کے مقابل کھڑا تھا۔۔۔ ”میں سچ کہتا ہو وہ اپنے سپہ سالار کو چھڑوانے آئے ہیں۔۔۔ “سپاہی نے اپنی بات واضح کرنا چاہی۔۔۔ ”نشے میں لگتے ہو تم شاید۔۔۔ وہ چرواہے اتنی ہمت کیسے کر سکتے ہیں کہ اس قلعے میں اسکو بچانے آئیں۔۔۔ “اسنے سپاہی کی بات کو مزاق سمجھا اور پلٹ گیا۔۔۔۔ ”نکولس آپ دیکھ لیں خود وہ ادھر ہی موجود ہیں۔۔۔ “سپاہی نے بیچارگی سے کہا۔۔۔۔ ”ہاں ہاں میں دیکھ آتا ہوں۔۔ لیکن اگر وہاں کوئی موجود نہ ہوا

www.Novelshub.pk

۔۔۔تو اپنی خیر سمجھنا۔۔۔ویسے تو مجھے یقین ہے وہ ڈرپوک چوہے نہیں آئیں ہونگے لیکن۔۔پھر بھی میں دیکھ آتا ہوں۔۔۔"نکولس پرسکون لہجے میں بولتا۔۔۔زندان کی طرف بڑھنے لگا تھا۔۔۔اور اپنے ساتھ دو تین سپاہی بھی لیے تھے۔۔۔وہ مغرور شخص اتنا تکبر کا مارا تھا کہ وہ سپاہیوں کے ساتھ نہیں گیا۔۔۔اسے یہ یقین تھا کہ وہ اس پر حملہ نہیں کر سکیں گے اور اگر یہ کر بھی لیا تو زندہ واپس نہیں جائیں گے۔۔۔وہ طاقت کے نشے میں چور۔۔مغرورانہ انداز میں چل رہا تھا۔۔سینہ تان کر پاوں پٹختا ہوا۔۔۔غرور کتنی ہی کوئی بری شہ ہے۔۔۔وہ انسان جسکو اپنے پل کی کوئی خبر نہیں۔۔جو اپنی مرضی سے چل بھی نہیں سکتا وہ کیوں اللہ کی دی ہوئی طاقت پر اترانے لگتا ہے۔۔اسکی چال میں کیوں اکڑ آجاتی ہے۔۔۔حالانکہ اسکے پاس جو بھی ہے وہ اللہ نے اسے دیا۔۔وہ خود تو ایک مٹی کا ذرہ بنانے پر قادر نہیں تھا تو کیوں وہ مغرور بن جاتا۔۔اور جن کے پاس اللہ کی وہ نعمتیں نہیں ہیں انکے سامنے جتاتا پھرتا ہے۔۔۔جس اللہ نے تمہیں عطا کی ہے

www.Novelshub.pk

وہ اسکو بھی عطا کر سکتا ہے۔۔۔اور تم سے چھین بھی سکتا ہے۔۔۔تو کیوں تم نہیں سمجھتے۔۔۔؟ کیوں اکڑتے ہو؟ کیوں زمین پر تن کے چلتے ہو۔۔؟ کیوں اتراتے پھرتے ہو؟ کیوں۔۔ فضولیات میں پڑے ہو؟... جب نعمت چھین لی جائے تو کہتا ہے۔۔ میں ہی برا تھا۔۔۔؟ تکبر اور غرور صرف اللہ کی زات پر جچتا ہے۔۔۔ جس نے دونوں جہانوں کو پیدا کیا۔۔۔ جو ہمیشہ سے ہے، ہمیشہ سے تھا، اور ہمیشہ رہے گا۔۔۔ باقی تو سب فانی ہے۔۔ تو غرور کس بات کا ہے؟۔۔ اپنے رب کی عبادت کرو بے شک وہی ہے جو اس دنیا کو بنانے والا جس نے تمہیں بنایا۔۔ جس نے اس کائنات کو خوبصورت بنایا۔۔۔ بس اسی کے نام کی تسبیح کیا کرو۔۔

چابیاں لے کر اس نے دروازا کھولا۔۔۔ پھر ایک سپاہی کو چابی دی۔۔"۔یہ لو باقیوں کو بھی آزاد کر دو۔۔ لیکن دھیان رہے ان میں کسی کو بھی تکلیف نہیں پہنچی چاہیے۔۔۔۔ اور انہیں سرنگ سے باہر بھیج دو" یہ کہہ کر وہ زندان میں داخل ہوئی۔۔۔۔ سالار بھی اسکے پیچھے تھا۔۔۔"معید۔۔۔ "وہ بھاگ کر اسکے پاس آئی۔۔۔"بھائی"سالار بھی اسکی طرف بڑھا۔۔۔ اور اسے سیدھا کر کے اسکے چہرے سے مٹی صاف

کی۔۔۔"سالار پانی۔۔پانی پلاؤ انہیں۔۔۔"اسنے مشکیزہ سالار کی طرف بڑھایا۔۔۔ "ہاں دو۔۔"سالار نے مشکیزہ کو تھام لیا اور معید کے منہ سے لگایا۔۔۔ نا جانے کتنے ہی دنوں بعد پانی کی بوند نصیب ہوئی تھی۔۔۔ سالار نے تھوڑا پانی ہاتھ میں لیا۔۔۔ اور معید کے چہرے پر پھیرا۔۔۔ جس سے وہ ہلکا ہوش میں آیا۔۔۔ سامنے دھندلی شکل امامہ کی تھی۔۔۔"ہاں معید ہمت کرو تھوڑی۔۔۔ ہمیں یہاں سے نکلنا ہوگا۔۔ نکولس اور اسکے آدمی کبھی بھی آسکتے ہیں۔۔۔"امامہ کی آواز کانوں میں گئی۔۔۔لب کچھ

www.Novelshub.pk

بولنے کے لیے ہلے لیکن آواز نہیں آئی۔۔۔"ہاں تم ٹھیک کہتی ہو۔۔۔"سالار نے بازو سے سہارا دیا۔۔۔ایک اور سپاہی ساتھ تھا۔۔۔جبکہ امامہ اسکے پیچھے چل رہی تھی۔۔۔وہ لوگ زندان کے داخلی دروازے پر پہنچے۔۔۔"دیکھو میں کہتا ہو یہاں کوئی بھی نہیں ہے۔۔۔"وہ پر اعتماد لہجے میں بولا۔اور مڑ کر دیکھا جہاں وہ لوگ موجود تھے۔۔۔دو پل کو وہ سکتے کی حالت میں چلا گیا۔۔۔"سالار معید کو لے کر سرنگ کی طرف جاؤں۔۔۔"امامہ نے کہا۔۔۔"امامہ میں تمہیں اکیلا نہیں چھوڑ سکتا ان کے بیچ ۔۔۔"سالار نے اسکے بات رد کی۔۔۔"میری فکر نہ کرو۔۔۔"وہ تلوار کو تیار کیے بولی ۔۔"میں تمہاری بات نہیں مان سکتا۔۔۔مجھے معاف کر دو۔۔۔اگر میں جاؤں گا تو تمہارے ساتھ ہی جاؤں گا ورنہ نہیں جاؤں گا۔۔۔"سالار نے اپنا فیصلہ سنایا۔۔۔اور اپنی تلوار کو سامنے کیا۔۔۔نکولس۔۔۔ہوش میں آیا۔۔"دیکھ کیا رہے ہو۔۔۔کوئی یہاں سے جانے نہ پائے۔۔۔حملہ کر وان پر۔۔۔مزید سپاہیوں کو بلاو۔۔۔"اب کی بار

www.Novelshub.pk

اسکی آواز قدرے بلند تھی۔۔اب ایک طرف امامہ سالار اور کچھ سپاہی تھے۔۔۔اور دوسری طرف نکولس اور اسکے تین سپاہی تھے۔۔۔اسکی آواز پر قریب موجود سپاہی انکی مدد کو پہنچے جن کی تعداد کچھ زیادہ نہیں تھی۔۔۔نکولس انکی طرف غصے سے بڑھا۔۔۔امامہ اور سپاہی بھی آگے بڑھے۔۔۔امامہ کا چہرہ بڑے کپڑے سے ڈھکا تھا۔۔امامہ نکولس کی طرف بڑھی۔۔۔"ہہہ ایک عورت مجھ سے لڑے گی۔۔۔ایک کمزور عورت۔۔"وہ استہزائیہ ہنسا۔۔۔امامہ کی اسکی بات پر بات پر تیوری چڑھی۔۔۔"اپنا غلیظ منہ بند رکھو۔۔۔"اسنے وار کیا نکولس پیچھے ہوا۔۔پھر نکولس نے وار کیا۔۔۔جو اسنے روکا۔۔۔معید کی کہی بات یاد آئی۔۔۔تو فوراً اسکے پاؤں پر وار جس سے وہ لڑکھڑایا۔۔۔امامہ نے تمسخر اڑاتی نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔نکولس۔۔۔اپا کھو بیٹھا اور اندھادھند تلوار چلائی۔۔۔امامہ نے وار روکنے کی کوشش کی ایک حد تک روک سکی۔۔مگر اسنے ایک وار کیا جس سے وہ پیچھے ہوئی۔۔۔اور زمین پر گری۔۔۔چہرے پر

www.Novelshub.pk

سے نقاب گر چکا تھا اسکا چہرہ نمایا ہوا۔۔۔ نکولس کی تلوار جو امامہ کے خاتمے کے لیے اٹھ رہی تھی رک چکی تھی۔۔۔ نظروں نے اسکے چہرے کا طواف کیا۔۔۔ نظریں رکی۔۔۔ امامہ نے اپنی آنکھیں میچ لی تھیں۔۔۔ جس چہرے کی تلاش لاکھوں میں تھی۔۔۔ وہ اسکے مقابل کھڑا تھا۔۔۔ اور اسکے دشمنوں میں سے تھا۔۔۔ نکولس کے ہاتھ سے تلوار گری۔۔۔ امامہ نے اپنی آنکھیں کھول کر اسے دیکھا۔۔۔ جو کسی دیوانوں کی طرح یک ٹک اسے دیکھ رہا تھا۔۔ امامہ نے اسکے پاؤں پر لات رسید جس سے دراگوس نکولس لڑکھڑا کر پیچھے ہوا۔۔۔ ”سالار چلو“۔۔۔۔ وہ باقی جنگجوؤں کے ساتھ سرنگ کی طرف بڑھی۔۔۔ نکولس کے سپاہی بھی انکے پیچھے تھے۔۔۔ جبکہ نکولس۔۔۔ وہی کھڑا۔۔۔ تھا۔۔۔ اور زمین کو گھور رہا تھا۔۔ جہاں امامہ گری تھی۔۔۔۔ ”میں نے اسے دیکھا۔۔۔ وہ کتنی خوبصورت ہے۔۔۔ سوچوں کی دنیا سے کہیں زیادہ۔۔۔ اسکی ایک جھلک نے میرے قدم جما دیے۔۔۔ وہ کوئی حسن کی ملکہ ہے۔۔۔۔ کسی پرستان کی پری

www.Novelshub.pk

ہے۔۔۔وہ کسی چراغ کی شمع ہے اور میں اسکا پروانہ بن چکا ہو۔۔۔اج تمہیں جانے نہیں دونگا۔۔" کچھ لمحے بعد اسکے منہ سے الفاظ ادا ہوئے۔۔۔۔یہ کہہ کر وہ بھی سرنگ کی طرف بڑھا۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

وہ لوگ نکولس کے سپاہیوں سے بچتے بچاتے جنگل تک پہنچے تھے جہاں۔۔ مگر کچھ قدم چلتے کے دراگوس نکولس۔۔اپنے سپاہیوں کو لیے انکے گرد گھیرا بنا چکا تھا۔۔۔۔" اب تمہیں ہم سے کون بچائے گا۔۔" نکولس نے طنزیہ لہجہ اپنایا۔۔۔۔"ہم اللہ کے بندے ہیں۔۔اور اللہ ہی ہماری حفاظت کرے گا۔۔۔تم ہمیں کوئی بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے ۔۔۔جب تک اللہ نہ چاہے۔۔۔۔ ہمیں یقین ہے اللہ ہماری حفاظت کرے گا۔۔۔۔ امامہ نے اسکی بات کا جواب دیا۔۔۔اور اپنی تلوار کو سامنے کیا۔۔۔" دیکھتے ہیں پھر کہ تم کس طرح بچتے ہو۔۔۔حملہ کروان پر لیکن اس لڑکی کو کوئی ہاتھ بھی نہ لگائے۔۔۔ "

www.Novelshub.pk

نکولس نے کہا اور سب چھلانگ لگا کر ادھر آئے۔۔۔ لیکن اس سے پہلے وہ اس پر حملہ آور ہوتے۔۔۔ بھیڑیوں کا ایک جھنڈ انکی طرف لپکا۔۔۔ اور نکولس کے سپاہیوں پر حملہ آور ہو گیا۔۔۔ نکولس۔۔ اس حملے پر خوفزدہ ہوا۔۔۔ امامہ بھی اچانک ان بھیڑیوں کے حملے پر حیران تھی۔۔۔ ”چلو ورنہ یہ کسی کو زندہ نہیں چھوڑیں گے۔۔۔“ نکولس نے آواز دی۔۔۔ وہ خود ڈھال کے پیچھے چھپا تھا۔۔۔ یہ بھوکے بھیڑیے آخر کہاں سے سامنے آگئے تھے۔۔۔ کون تھے یہ بھیڑیے۔۔۔ اس جیسے سوال اسکے ذہن میں رہائش پزیر ہوئے۔۔ لیکن اپنی حفاظت کے لیے وہ بھاگا۔۔۔۔۔۔ سب سپاہی قلعے کی طرف بھاگے۔۔۔ بھیڑیے انکے پیچھے بھاگے۔۔۔ کسی بھی بھیڑیے نے امامہ اور انکے جنگجوؤں پر وار نہیں کیا تھا وہ۔۔ حیران تھی۔۔۔ اور اللہ کی شکر گزار بھی۔۔۔ نکولس اور انکے سپاہیوں کو بری طرح شکست سے سامنا کرنا پڑا۔۔۔۔ ”کون اللہ کا بندہ ہے جسکو اللہ نے ہمیں بچانے بھیجا۔۔“۔۔۔ ایک شخص کو درخت کے پاس سے مڑتا دیکھ۔۔ جس

www.Novelshub.pk

کے پیچھے بھیڑیے چل رہے تھے۔۔۔ سالار نے آواز دی۔۔۔ "مجھے کلثوم بنت ولید کہتے ہیں۔۔" اسنے بنا مڑے جواب دیا۔۔۔۔ "ہم آپکا شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں ۔۔۔ لیکن یہ ماجرا کیا ہے۔۔ یہ بھیڑیے آپکو کیوں کچھ نہیں کہتے" امامہ نے متجسس سوال کیا۔۔۔ لیکن وہ بنا جواب دیے اپنی راہ گئی۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"کلثوم۔۔۔ !میری بات سنیں۔۔" وہ ہانپتا ہوا اسکے پاس آیا۔۔ جو آسمانی رنگ کا جوڑا پہنے پتھر پر بیٹھی۔۔ کمان کی ڈور کو باندھ رہی تھی۔۔ اسے آتا دیکھ اسکے چہرے پر الجھن بڑھی۔۔۔ کمان کو چھوڑ کر وہ سامنے کھڑے شخص کی طرف بڑھی۔۔۔ "کیا ہوا ہے پاشا۔۔۔ اسطرح سے کیوں ہانپ رہے ہو۔۔" اسنے پاشا سے پوچھا۔۔۔ جو اب اپنی پھولتی سانس کو بحال کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔ "پاشا بتائیں مجھے ہوا کیا ہے۔۔۔" اسے کچھ نہ بولتا دیکھ۔۔ اب دوہری الجھن سے بولی۔۔۔ "قیسر۔۔۔ قیسر

www.Novelshub.pk

میں۔۔۔ "اسنے پھولتی سانس کے ساتھ جواب دیا۔۔۔"قیسر میں کیا ہوا ہے۔۔۔" اب کی بار اسکے چہرے پر ناگواری کے تاثرات تھے۔۔۔"وہاں کے قلعے کے سپہ سالار نے چادر لینے پر پابندی عائد کر دی ہے۔۔جو عورت چادر لیے گھر سے نکلے گی اسے قتل کر دیا جائے۔۔گا۔۔وہاں ظلم وبربریت حد سے بڑھ گیا ہے۔۔عورتوں کے سر سے چادر کھینچ لی جاتی ہے۔۔۔جب کوئی روکے تو انکے سر قلم کر دیئے جاتے ہیں۔۔۔"پاشا نے ایک سانس میں اطلاع دی۔۔۔کلثوم کے اعصاب تنے۔۔۔آنکھوں میں انگارے چمکے۔۔۔مٹھی کو تیزی سے بند کیا۔۔۔۔"پاشا سواریاں تیار کرو ہم ابھی نکلیں گے قیسر قلعے کی طرف۔۔۔۔"اسنے دانت بھینچے اپنی کمان کو اٹھائے ادھر سے چلی گئی۔۔۔پاشا نے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے سواریاں تیار کرنے میں مشغول ہو گیا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

www.Novelshub.pk

ایک آدمی بھاگتا ہوا قبیلے میں آیا۔۔۔ " سردار کے بیٹے سالار۔۔۔ کامیاب ہو کر آگئے ہیں۔۔۔ دشمنوں کے پاؤں اکھڑ گئے ہیں۔۔۔ " وہ اعلان کرتا تمام قبیلے والوں کو آگاہ کرتا گیا۔۔ " اللہ کا شکر۔۔ اسنے یہ فتح نصیب کی۔۔ اللہ نے ہماری دعائیں قبول کیں۔۔۔ اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے ہمیں " وہاں لوگوں میں باتیں شروع ہو گئیں۔۔۔ جب وہ لوگ قبیلے میں داخل ہوئے۔۔۔ " خوش آمدید سردار۔۔۔ " سبنے یک زبان ہو کر کہا۔۔۔ پیچھے معید اور تحریم تھے جو تختے پر لیٹے زخمی حالت میں تھے۔۔ جلدی سے انہیں شفا خانے لیکر چلو۔۔۔ امامہ گھوڑے سے اتر تحریم کے پاس آئی۔۔۔ " ہمت کرو۔۔۔ " امامہ نے اسے اٹھایا۔۔۔ وہ ہمت کر کے کھڑی ہوئی۔۔۔۔ جب احسان صاحب ادھر آئے۔۔۔۔ معید کو شفا خانے لیکر گئے جبکہ تحریم کو سردار کے خیمے میں لے کر آیا گیا۔۔۔۔ اور وہاں موجود بستر پر اسے لٹایا۔۔۔۔ " میری بچی کو کیا ہوا ہے۔۔۔ " زرغونہ تیز قدم اٹھاتے ہوئے اسکے پاس آئیں۔۔ تحریم پر نظر گئی۔۔۔

www.Novelshub.pk

جسکا چہرہ مرجھایا ہوا تھا۔۔۔اسنے ہلکی سی آنکھ کھولی۔۔۔۔"والدہ۔۔۔ "آواز کھائی سے آتی ہوئی معلوم ہوئی۔۔۔"والدہ کی جان۔۔۔ "زرغونہ نے اسکے ماتھے پر بوسہ دیا۔۔۔ جس پر ہلکی سی مسکراہٹ اسکے چہرے پر آئی۔۔۔ "والدہ ہمیں زخم کو جلدی داغنا ہو گا۔۔۔ خون بہت بہہ چکا ہے۔۔۔۔ "امامہ نے زغونہ کی ہتھیلی کو تھاما۔۔۔ پھر اس نے خنجر کو دھکتی ہوئی لکڑی میں رکھا۔۔۔۔۔ "والدہ پریشان نہ ہو میں بلکل ٹھیک ہو۔۔ آپکی بہادر بیٹی ہوں۔۔۔ "وہ ہلکی آواز میں بولی۔۔۔"ہاں میری بچی میری شہزادی۔۔۔ تم بہت بہادر ہو۔۔۔ "زرغونہ اسکی ہتھیلی کو رگڑتے ہوئے بولی۔۔ پھر اسکے ہاتھ کو چوما۔۔۔۔ امامہ دہکتا ہوا خنجر لے کر آئی۔۔۔ "والدہ۔۔ "اسنے نظروں سے اشارہ کیا۔۔۔"ہاں۔۔، میری بچی ہمت کرو۔۔۔ انہوں نے تحریم کے زخم پر دہکتا ہوا خنجر رکھا۔۔۔۔ درد کی وجہ سے تحریم کی چینخ گونجی۔۔۔"یہ احسان صاحب نے مرحم دیا ہے اس سے زخم جلدی بھر جائے گا۔۔۔ "امامہ نے مرہم آگے بڑھایا پھر

www.Novelshub.pk

اسکے زخم پر لگایا۔۔۔ تحریم نے اسکے ہاتھ کو مظبوطی سے پکڑا۔۔ درد کی شدت کی وجہ سے ناخن امامہ کے ہاتھ پر پیوست کیے۔۔۔۔۔ "یہ شربت پی لو۔۔۔ درد میں کمی آئے گی۔۔۔ "زرغونہ نے اسے شربت پلایا۔۔۔ کچھ دیر بعد وہ گہری نیند میں چلی گئی تھی۔۔۔۔ وہ اور زرغونہ سردار کے خیمے سے باہر نکلے۔۔۔۔ لوگ جیسے انکے ہی منتظر تھے۔۔۔ سب جمع ہو گئے۔۔۔ سپاہی بھی ادھر ہی کھڑے تھے۔۔۔ "میرے بہادر سپاہیوں۔۔ !اور قبیلے کے معزز باسیوں۔۔۔ ہمیں اس بہترین فتح پر اپنے رب کریم کا شکر گزار ہونا چاہیے جس نے ایسی فتح ہمیں نصیب کی۔۔۔ آج قبیلے کے سبھی باسی شکرانے کی نماز ادا کریں گے۔۔۔ لیکن یہ میں آپکو بتاؤ کے اس کے بعد ہمیں بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا ہو گا۔۔۔ اور بہت جلد انشاء اللہ اس خطے میں دوبارہ اسلامی نظام قائم ہو گا۔۔۔ بے شک اللہ کی مدد بہت قریب ہے۔۔۔ وہ رحم فرمانے والا مہربان ہے۔۔۔ اور وہ ہی ہے جس نے ہمیں پیدا کیا اور اسی کے قبضہ قدرت میں میری اور ہم

www.Novelshub.pk

سبکی جان ہے۔۔۔ سوائے اللہ کے سامنے ہمارے گردنیں کسی کے آگے نہیں جھکیں گی۔۔ ظلم کے خلاف تو کبھی بھی نہیں۔۔۔۔ اللہ ہمیں ثابت قدم رکھے حق کی راہ پر۔۔۔۔ ظالموں کا نشان بھی اس خطے میں موجود نہیں رہے گا۔۔۔ ہم اللہ کی رحمت اور اسکی مدد سے اس خطے سے ظلم کا خاتمہ کریں گے۔۔۔ ہمارا مقصد صرف اللہ کے نظام کو اس دنیا میں پھیلانا ہے۔۔۔ "زرغونہ نے اپنی بات مکمل کی سالار نے اپنی تلوار کو ہوا میں لہرایا۔۔۔ "نعرہ تکبیر "باقی سب نے "اللہ اکبر "کا نعرہ بلند کیا۔۔۔ پوری فضا میں ایک جوش تھا۔۔۔ سبکی آنکھیں چمک اٹھی تھیں۔۔ تلواریں روشن تھیں۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"میں ادھر اکیلے جاوں گی تم میرے پیچھے مت آنا ورنہ وہاں موجود لوگ خوفزدہ ہو جائیں گے "اس نے سامنے بیٹھے چودہ پندرہ سال کے لڑکے سے کہا جو ہرن کو پتے کھلا رہا تھا۔۔ "آپا آپکو اکیلے نہیں جانا چاہیے۔۔۔ وہ لوگ خطرناک ہو سکتے

www.Novelshub.pk

ہیں۔۔۔ بھیڑیوں کی فوج کو ساتھ لے جانا چاہیے آپ کو۔۔" وہ مشورہ دینے والے انداز میں بولا۔۔۔ "میں نے تم سے کہہ دیا ہے بس۔۔ آگے سے اپنی ذہانت کے جوہر نہ دکھاؤ۔۔۔" وہ پتھر سے کھڑی ہوئی۔۔۔اور ایک سوکھی لکڑی اٹھا کر اسکی طرف اچھالی۔۔۔ "آپا ٹھیک ہے اب ماریں تو نہیں۔۔۔" وہ کلثوم کے وار سے بچا۔۔۔اور معصومیت سے بولا۔۔۔ جس پر وہ بھی مسکرائی۔۔۔ "اچھا۔۔ زہین آدمی۔۔۔بابا کا خیال رکھنا تم جب تک میں واپس نہیں لوٹ آتی سمجھے اب تھوڑی شرارتیں کم کر دو۔۔ بڑے ہو گئے ہو تم۔" اسنے قریب آکر اسکے کان کو مروڑا۔۔ "اللہ۔۔ ! آپا معاف کر دیں۔۔۔ آپ کو ظالم بننے کا بڑا ہی کوئی شوق ہے۔۔۔ مجھ بیچارے پر ظلم کرتی رہتی ہیں۔۔۔" وہ درد سے بول اٹھا۔۔۔ "بڑی زبان ہو گئی ہے نہ تمہاری۔۔" کلثوم نے اسکے کان چھوڑے۔۔۔وہ کان مسلتا ہوا کھڑا ہوا۔۔۔ "قسمیں آپا !.. اسطرح سے کوئی کان کھینچتا ہے کیا۔۔۔" وہ چڑ کر بولا۔۔ کلثوم نے آئی برو اچکا کر اسے دیکھا۔۔۔جو اسکی

www.Novelshub.pk

شامت کی طرف اشارہ تھا۔۔اس سے پہلے اسکا دوسرا کان کلثوم کے ظالم ہاتھوں کی گرفت میں آتا۔۔وہ سر پر پاؤں رکھ کر بھاگا۔۔۔اسکی پھرتی پر کلثوم مسکرا کر رہ گئی۔۔۔..

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"احسان صاحب اب معید کی طبیعت کیسی ہے۔۔" سالار نے ان سے پوچھا۔۔جو طویل انتظار کے بعد خیمے سے باہر نکل آئے تھے۔۔"ظالموں نے ظلم کی انتہا کر دی تھی۔۔۔بھوکے پیاسے ہونے کی وجہ سے کمزوری تھی۔۔اور جسم سے رستے خون نے اسے اور نڈھال کر دیا ہے۔۔کچھ وقت لگے گا اسے پھر سے چلنے پھرنے میں۔۔۔میں اب زرا تحریم کو دیکھ لوں اسکی طبعیت کیسی ہے۔۔" احسان نے معید کے حال سے آگاہ کیا پھر اسکے کاندھے کو تھپتھپا کر سردار کے خیمے کی طرف بڑھ گئے۔۔سالار بھی ادھر سے جانے لگا۔۔"سالار میری بات سنو" امامہ نے اسے جاتے دیکھا تو آواز دے

www.Novelshub.pk

کر روکا۔۔۔"امامہ۔۔۔کیا ہوا۔۔۔"وہ دو قدم چلتا امامہ کے پاس آیا۔۔۔"وہ پوچھنا یہ تھا کہ۔۔۔معید کی طبیعت اب کیسی ہے۔۔۔"امامہ اپنے ہاتھوں کو مسلتے ہوئے بولی۔۔۔"ہمم ٹھیک ہے لیکن تمہارے ہاتھ پر یہ چوٹ کیسے لگی ہے۔۔۔"سالار فکر مند سا بولا۔۔۔امامہ کی ہاتھ پر نظر گئی اسنے اپنے ہاتھ کو پیچھے کیا۔۔۔اور ڈوپٹے میں چھپا لیا۔۔۔"نہیں کچھ خاص نہیں تم اسے چھوڑو۔۔۔بس معید کا خیال رکھنا۔۔۔"اسنے سالار کی بات کو نظر انداز کیا۔۔۔سالار نے اپنی نگاہیں نیچے کیں۔۔۔"فکر نہ کرو تم بہت جلد معید بھائی ٹھیک ہو جائیں گے۔۔۔"سالار یہ بولتا ہوا امامہ کا جواب سنے بغیر وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔امامہ نے ایک ٹھنڈی سانس بھری۔۔اور شفا خانے والے خیمے تکتی رہ گئی۔۔۔

www.Novelshub.pk

"وہ سامنے کھڑا ہے وہ ظالم۔۔ "کلثوم اور پاشا جھاڑیوں میں چھپے تھے۔۔۔ سامنے کا منظر کلثوم کی نگاہوں میں چل رہا تھا۔۔۔ "اگر چادر کو اوڑھنا ہے تو سو سونے کے سکے میرے ہاتھ میں رکھو ورنہ اتار پھینکو اس چادر کو "اسنے عورت کے سر سے چادر کھینچی۔۔۔ کلثوم نے اپنے دانتوں کو پیسا سامنے کھڑی عورت نے اپنی چادر کے لیے اسکے پاؤں میں گر گئی۔۔ لیکن اسنے اپنا پاؤں جھٹکا۔۔۔ وہ اور اسکے سپاہی سب اس عورت پر ہنسنے لگے

۔۔اور اسکی عزت کا تماشائی وہاں موجود ہر شخص تھا۔۔۔ جو اس گھنونے جرم کے آگے آواز نہیں اٹھا سکتا تھا۔۔۔۔ "مجھ سے یہ سب برداشت نہیں ہو رہا ہے پاشا۔۔۔ " کلثوم نے کمان کی تانت کو موڑا۔۔۔ "صبر رکھیں ہمیں صیح وقت کا انتظار کرنا چاہیے۔۔۔ "پاشا دو قدم آگے بڑھ کر آگے کا منظر دیکھنے لگا۔۔۔ "مجھے میری چادر دو پاشا۔۔۔ "وہ اپنی چادر اٹھائے اپنے گرد لپیٹ کر قیسر قلعے کے بازار میں داخل

www.Novelshub.pk

ہوئی۔۔۔ جہاں اس مردود نے تماشا لگا رکھا تھا۔۔۔ اپنا خنجر ہاتھ میں۔ چھپائے وہ ادھر گئی۔۔ پاشا بھی اسکے پیچھے آیا۔۔۔ "اے عورت چادر دے یا سونے کے سکے۔۔۔" سامنے کھڑے شخص نے کلثوم کو بھی یہی مانگ کی۔۔۔ لیکن کلثوم خاموش رہی ۔۔۔ "اے سنائی نہیں دیتا کیا۔۔۔ یا سمجھ دیر سے آتا ہے۔۔۔ چادر یا سونے کے سکے۔۔۔ ..." آدمی اب کی بار چیخ کر بولا۔۔۔ کلثوم ہلکا سا مسکرائی۔۔۔ "منحوس عورت سنائی نہیں دیتا کیا۔۔۔" اب کی بار اسنے چادر پر ہاتھ ڈال کر چادر کھینچنے کی کوشش کی۔۔۔ لیکن اس سے پہلے وہ اس کام کو انجام دیتا کلثوم نے گھوم کر خنجر اسکے دل میں اتار دیا۔۔۔ وہ لڑکھڑاتا ہوا زمین پر گرا۔۔۔ پیچھے سے اور سپاہی بھی اسکی طرف بڑھے۔۔۔ اسنے خنجر سامنے سے آتے سپاہی پر پھینکا۔۔ بہت سے سپاہیوں نے اسکے اور پاشا کے گرد گھیرا تنگ کر دیا۔۔۔ وہ شیرنی کی طرح ان پر جھپٹنے کے لیے تیار تھی۔۔۔ جب اسکے ساتھی اسکے بھیڑیے پیچھے سے انکی طرف بڑھے۔۔۔ بھیڑیوں کو

www.Novelshub.pk

دیکھ کر اسکے چہرے پر مسکان آئی۔۔۔ ”تم نہیں سدھروگے۔۔۔ “ اسنے مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔۔۔ جب جعفر سامنے سے آیا ”آپا میں آگیا گھبرائیں نہیں آپ “ اسنے آواز لگا کر اسے یقین دھانی کرائی۔۔۔ بھیڑیے سب انکے سپاہیوں پر ٹوٹ پڑے۔۔۔ کلثوم نے چادر اٹھا کر اس عورت کی طرف بڑھائی۔۔۔ وہ وہاں بنی اونچی جگہ پر کھڑی ہوئی۔۔۔ ”حوا کی بیٹیوں۔۔۔ یہ چادر تمہاری عزت ہے۔۔۔ اگر کوئی بھی اس پر ہاتھ ڈالے تو چیر ڈالنا اسکو۔ یہ ظالم اور جاہل لوگ جنکو ہمیں ایذا دینے میں سکون ملتا ہے ہمارے آنسو انہیں خوشی دیتے ہیں انکے دل میں ہمارے لیے رحم نہیں ہے جو یہ ہمارے آنسو سے پگھل جائیں۔۔۔ ان ظالم اور دولت کے پجاری لوگوں کے سینے میں دل نہیں پتھر ہوتا ہے۔۔۔۔ تمہاری عزت کوئی کھیل نہیں ہے کہ جسکا دل چاہا کھیل لیا اس سے۔۔۔ آپ بہادر عورتیں ہیں۔۔۔ آپکی مدد جب تک کوئی نہیں کر سکتا جب تک آپ خود اپنی مدد نہ کریں۔۔۔ آپ پر ہر اٹھنے والے ہاتھ کو اٹھنے سے پہلے ہی دور

www.Novelshub.pk

پھینک دیں۔۔۔ آپکا حجاب آپکی عزت ہے اس پر آنچ نہیں آنے دیں "کلثوم نے بلند آواز میں انکو مخاطب کیا۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"ماما پاپا یاد آرہی ہے آپکی۔۔ آپ پریشان ہونگے میرے لیے۔۔ لیکن میں کیا کروں میں کہاں ہو مجھے خود نہیں معلوم یہ جگہ کونسی ہے یہ لوگ کون ہے مجھے نہیں معلوم میں چاہتے ہوئے بھی ادھر واپس نہیں جاسکتی۔۔۔ "وہ رات کے پہر نہر کے پاس پتھر پر بیٹھی آنکھوں میں آنسو لیے چاند کو دیکھ کر اس سے مخاطب تھی جیسے وہ چاند اسکی ساری باتیں اسکی دنیا تک پہنچا رہا ہو۔۔۔ چمکتا چودھویں کا چاند جسکی روشنی ہر جگہ روشن تھی آسمان بادلوں سے ڈھکا ہوا تھا۔۔۔ کیا ہی کوئی خوبصورت نظارہ تھا ۔۔۔ لیکن اسے اس نظارے کی کیا پڑی تھی۔۔۔ وہ تو بس واپس جانے کی دھن پر سوار تھی۔۔۔۔ قبیلے میں سب اپنے خیمے میں محصور تھے رات کی تاریکی گہری ہوتی جارہی

www.Novelshub.pk

چاند کی چمکتی روشنی اس تاریکی میں ابھرتی۔۔۔ ٹھنڈ اپنا زور پکڑ رہی تھی۔۔وہ بنا کسی گرم کپڑوں کے ادھر بیٹھی تھی۔۔۔ہاتھ اور چہرہ دونوں برف کی طرح ٹھنڈے تھے۔۔۔سامنے جلتی ہوئی آگ جو روشنی کی غرض سے جلائی گئی تھی۔۔۔پھوار شروع ہونے کے باعث آگ بجھنے پر تھی۔۔۔ہونٹ کپکپا رہے تھے لیکن وہ وہیں بیٹھی تھی۔۔۔ "امامہ ادھر کیا کر رہی ہو۔۔اتنی رات گئے۔۔۔۔ ٹھنڈ شدت اختیار کر رہی ہے۔۔تم بیمار پڑ سکتی ہو" سالار کی آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی۔۔۔اسنے پلٹ کر دیکھا پیچھے سالار کھڑا تھا۔۔۔وہ چل کر اس کے پاس آیا۔۔۔"میں سپاہیوں کے پاس تھا۔۔۔جب تم پر نظر پڑی۔۔کیا ہوا اتنی ٹھنڈ میں تم ادھر بیٹھی ہو۔۔۔اپنا چہرہ دیکھو کتنا زرد ہوا ہے۔۔۔ "اسنے اپنی چادر لیکر اس پر ڈالی۔۔۔"سالار کیا میں معید سے مل سکتی ہو۔۔۔ "اسنے کانپتے ہونٹوں سے کہا۔۔۔"ابھی اتنی کیا جلدی ہے۔۔بعد میں مل لینا ابھی خیمے میں چلو۔۔۔بلکہ والدہ کے خیمے میں چلو میرے ساتھ آج تم سردار کے

www.Novelshub.pk

خیمے میں چلو۔۔۔ "وہ یہ کہہ کر مڑا لیکن وہ اپنی جگہ ساکت کھڑی تھی۔۔۔ "مجھے معید کے پاس جانا ہے۔۔ "اسنے اب قدرے بلند آواز میں کہا۔۔۔سالار نے چونک کر اسے دیکھا۔۔۔ "اچھا غصہ نہ کرو لے جاتا ہو تمہیں معید بھائی کے خیمے میں۔۔۔ "سالار نے کہا اور معید کے خیمے کی۔طرف بڑھا۔۔۔ "اندر آنے کی اجازت ہے۔۔ "سالار نے معید کے خیمے کی طرف آکر کہا۔۔۔ "تمہیں اجازت کی کب سے ضرورت پڑ گئی۔۔۔ "ایک آواز امامہ کی سماعتوں سے ٹکرائی اسکی آنکھ سے آنسو گرا۔۔۔سالار کے اندر داخل ہونے پہلے ہی وہ آگے بڑھ کر خیمے میں داخل ہوئی۔۔۔معید کی نظریں جب اس پر گئی تو وہ منظر زہن میں گھوما۔۔۔۔ لیکن غصہ کرنے بجائے اس نے امامہ سے بات کرنے کا فیصلہ کیا۔۔جو کہ ایک سہی فیصلہ تھا۔۔۔ " مجھے ایک اہم بات کرنی ہے تم سے امامہ۔۔۔ "وہ تلخ لہجہ لیے گویا ہوا۔۔۔۔ "ہاں کہو۔ ".وہ پاس پڑے گدے پر

www.Novelshub.pk

بیٹھی۔۔۔ معید نے نگاہوں سے سالار کو جانے کو کہا سالار نے بھی حکم کی تعمیل کی اور وہاں سے چلا گیا۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"یہ مٹی۔۔، یہ گندگی۔۔ یہ زنجیریں۔۔۔ میرے خدا کب مجھے اس قید سے رہائی ملے گی۔۔ عمر گھٹ چکی ہے۔۔ سیاہ بالوں میں چاندی آگئ ہے۔۔۔ ہارون کی منتظر پوری زندگی گزار دی۔۔۔ چاہ کر بھی میں ان زنجیروں کو توڑ نہیں سکتی۔۔ کیونکہ وہ۔۔۔ وہ۔۔ منحوس طلال وہ ظالم طلال۔۔۔ میرے ثقلین کی جان لے لے گا۔۔۔ دو سال کا تھا جب میں اس سے جدا ہوئی۔۔ تھی۔۔۔ میری بیٹی خدیجہ کو بھی اسنے مجھ دور کر دیا تھا۔۔۔ غلام۔۔ غلام الدین نے کہا تھا کہ وہ میری ملاقات کروائے گا لیکن۔۔۔ اس دن کے بعد سے وہ آیا ہی نہیں۔۔۔ آہ مجھے لگتا ہے کہ اپنی اولاد کو گلے سے لگائے بغیر ہی یہاں سے چلی جاؤں گی۔۔" آنکھوں میں نمکین پانی جھل مل ہوا۔۔۔ جھریوں زدہ

www.Novelshub.pk

چہرے پر ایک امید ٹوٹنے کا دکھ تھا۔۔۔اسکی نیلی آنکھیں اب بوجھل ہو چکی تھیں۔۔۔ اپنے اچھے دنوں کو یاد کر کے وہ آنسو بہا رہی تھی۔۔۔ایک غلطی جسکی سزا اسنے بھگتی تھی۔۔۔جو ہمیشہ اسکے لیے سزا ہی بن گئی۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

وہاں پل بھر کی خاموشی تھی۔۔۔معید کی آواز نے اس خاموشی میں خلل پیدا کیا۔۔۔ ”میں چاہتا تھا کہ جب میں تندرست ہو جاوتب تم سے اس بارے میں بات کروں۔۔۔مجھے اس طرح تم سے بات کرنا اچھا نہیں لگ رہا۔۔۔“معید غیر مرئی نقطے کو گھورتے ہوئے اپنی بات کو شروع کیا تھا۔۔۔امامہ گھبراہٹ میں کبھی پاس پڑی تلواروں کو دیکھتی کبھی سامنے رکھی دیگچی کو۔۔۔چہرے پر پسینے کی ننھی ننھی بوندیں نمودار تھی۔۔۔دل میں ایک عجیب ہلچل تھی۔۔۔اسکی آواز پر وہ ایک پل کو اسکی نظر اس پر گئی لیکن دوبارہ نظریں پلٹ کر اپنی گود میں رکھے ہاتھوں پر مرکوز ہوئی۔۔۔ ”

www.Novelshub.pk

لیکن میرے دل میں بڑھتی الجھن اور پریشانی۔۔مجھے اس بات کو کہہ دینے پر مجبور کر رہی ہے۔۔۔میں چاہتا تو یہ بات سالار کے سامنے بھی کر سکتا تھا لیکن۔۔اگر تم بے قصور ہوئی تو۔۔مجھے اس بات کا ملال رہے گا کہ میں نے تمہاری عزت کی دھجیاں اڑا دی تم پر غداری کا الزام ٹھہرا کر۔۔۔میں نہیں چاہتا کہ تم کسی کی نظر میں شک زمرے میں آو۔۔۔میں حفاظت کرنا جانتا ہو ان لوگوں کی جو میری زمہ داری پر اس قبیلے میں ہیں۔۔۔"۔۔۔وہ اپنے ہاتھ کی انگلیوں کو تیزی سے گھما رہا تھا۔۔۔چہرہ بلکل سپاٹ تھا کسی قسم کا کوئی بھی تاثر اسکے چہرے پر گردش نہیں کر رہا تھا۔۔البتہ لہجے میں بلا کی سنجید گی تھی۔۔۔جو اسکی بات کو غور سے سننے پر مجبور کر گئی۔۔اسکی بات سے امامہ کے چہرے پر کچھ رنگ بکھرے اور کچھ سمٹے۔۔۔"آپ کہنا کیا چاہتے ہیں۔۔؟ صاف صاف بات کریں تمہید باندھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے آپکو۔۔۔مجھے مزید کسی الجھن کا شکار نہ کریں۔۔"امامہ نے آئی بروا چکا کر تیکھے لہجے میں گویا ہوئی۔۔۔کچھ پل پہلے کی

www.Novelshub.pk

گھبراہٹ اب ختم ہو چکی تھی۔۔۔ "کیا تمہارا نکولس سے کوئی تعلق ہے، یا پھر تم اس کو پہلے سے جانتی تھی۔۔؟" معید نے جھٹ سے ایک سانس میں سوال کیا۔۔۔ اسکے سوال پر امامہ کے چہرے پر ناگواری ابھری۔۔ تنے اعصاب شل ہوئے۔۔۔ "ایسی بات کر بھی کیسے سکتے ہیں آپ۔۔۔ کیا میں آپکو ایسی لگتی ہو۔۔ نکولس سے کیا۔۔ میرا اس دنیا سے کوئی تعلق نہیں ہے میں آپ کو اتنی بار بتا چکی ہوں کہ۔۔ میں مستقبل سے آئی ہو۔۔۔ آپ کو مجھ پر شک کرتے ہوئے شرم آنی چاہیے آپ نے میرے خلوص کو میرے منہ پر مار دیا یہ بات کہہ کر۔۔۔ بھاڑ میں جائیں آپ اور آپکا دشمن نکولس۔۔۔ میں کل۔۔ نہیں کل نہیں بلکہ آج ابھی اس قبیلے سے چلی جاؤں گی۔۔۔ مجھے ضرورت نہیں مزید۔۔ آپ کی۔۔۔ " چہرہ غصے سے لال ہو چکا تھا۔۔۔ آنکھوں میں آنسوں نمایا ہوئے۔۔۔ لیکن مقابل کا رد عمل بلکل پر سکون تھا۔۔۔ اس سے پہلے وہ رو پڑتی معید نے بات کو سنبھالنے کی کوشش کی۔۔۔ "مجھے معلوم تھا کچھ اسی طرح کا رد عمل مجھے

www.Novelshub.pk

دیکھنے کو ملے گا۔۔۔ تم کو ہمیشہ میری ہی باتوں پر اتنا غصہ آتا ہے۔۔۔ در حقیقت تمہاری تصویر جب میں اس قلعے میں دیکھی تو میرا ابھی کچھ یہی رد عمل تھا۔۔۔ پھر میں نے نکولس کو بولتے سنا کے تم اسکے دل کی سلطانہ ہو تو مجھے مزید غصہ آیا۔۔ اور آخر تک میں اسی کشمکش میں تھا آخر کیا رشتہ ہے تم دونوں۔۔؟ کیا تم نے ہم قبیلے والوں کو دھوکا دیا۔۔ہے۔۔۔ اور ایسے بہت سے سوال میرے ذہن میں جیسے تمہارے ذہن میں میرے متعلق آئے تھے۔۔۔ پھر جب نکولس کا سپاہی فرنینڈس ادھر آیا زندان میں جہاں میں بے ہوش پڑا تھا۔۔۔ بلکہ یہ کہو دیکھاوا کر رہا تھا بے ہوش ہونے کا۔۔۔ تو میں نے اسے کسی سے بات کرتے سنا۔۔۔ کہ وہ کہتا تھا کہ۔۔۔ اس دن جن سپاہیوں نے تمہیں دیکھا تھا۔۔ انہوں نے مصور سے تمہارا حال کہہ کر تمہاری تصویر بنائی تا کہ تمہیں آسانی سے تلاش کیا جاسکے لیکن اس تصویر کا معاملہ الٹ ہو گیا۔۔۔ بس اتنا کہوں گا کہ۔۔۔ نکولس کی کسی بھی بات میں مت آنا وہ ظالم ہے۔۔۔ "معید نے امامہ

www.Novelshub.pk

پر پورا معاملہ جو در پیش آیا اس پر آشکار کیا۔۔۔ لیکن آخر میں کہی بات اسنے گول مول کر دی۔۔۔ اسکی بات سنتے ہی امامہ چہرے پر حیرانی کے تاثرات ابھرے۔۔۔ دونوں آئی بروز کو حیرانی سے اچکایا۔۔۔ "تو اتنی اداکاری کی کیا ضرورت تھی تم کو۔۔" اسنے آپ سے تم تک کا فیصلہ باخوبی طے کیا۔۔۔ اب کی بار حیران ہونے کی باری معید کی تھی۔۔۔ "میں نے ایسا کیا ہی کیا ہے میں تو بس تمہیں اس بات کا احساس دلا رہا تھا کہ اگر تم پر ایسے الزام لگائے تو اسکا اچھے سے جواب دو۔۔۔ اور یہ کہ نکولس کی نیت تمہارے متعلق ٹھیک نہیں ہے لیکن تم تو عجیب ہی کوئی ہو مجھ پر غصہ کر کے مجھے مارنے کی باتیں کر رہی ہو۔۔ میرا شکریہ ادا کرنے کی بجائے۔۔۔۔ " اسنے کاندھے اچکا کر کہا۔۔۔ لہجہ کسی بھی جزبات سے عاری تھا۔۔۔ "کونسا شکریہ ادا۔۔ بلکہ تم کو مجھے شکریہ کہنا چاہیے کہ میں تمہیں ادھر بچانے آئی۔۔۔ بلکی تم سے تو بات ہی کرنا فضول ہے " امامہ نے جھٹکے سے کھڑی ہوئی اور اسکے جواب سنے بغیر ہی وہاں سے لمبے ڈگ بھرتی خیمے سے باہر

www.Novelshub.pk

نکل آئی۔۔۔ ایسا کبھی نہ ہوا تھا اس سے معید کی بات ہو اور لڑائی نہ ہو۔ ..ہمیشہ کسی نہ کسی بات پر وہ اس سے لڑ پڑتی تھی۔۔۔ ابھی تک اسکی جتنی بار بھی اس سے بات ہوئی تھی۔۔ اسکی شروعات تو کسی بھی بات سے ہوتی لیکن اختتام ہمیشہ لڑائی پر ہوتا۔۔۔ ایک دو بار ہی ایسا ہوا ہو کہ انکی بات ڈھنگ سے ہوئی ہو۔۔۔۔ معید نے لمبی سانس لی پھر ہلکا سا مسکرا کر اپنا سر جھٹکا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"ثقلین میں بیمار رہتا ہو، میری زندگی کا بھروسہ کوئی نہیں۔۔۔ میں بس چاہتا ہو کہ تم جلد از جلد اپنا منصب سنبھالو۔۔۔ تمہاری والدہ۔۔۔ انکو تلاش کرنا تمہاری زمہ داری ہے۔۔۔ تمہاری بہن خدیجہ۔۔۔ اگر وہ میری زندگی میں مجھ سے ملی تو سلطنت کا آدھا حصہ اسکے نام کردوں گا۔۔۔ لیکن اگر میرے جانے کے بعد اسکی ملاقات تم سے ہوئی۔۔، تو مجھے کوئی شک نہیں کہ تم اسے اسکا حق دینے میں کوئی دیر کرو گے۔۔۔ اس سے

www.Novelshub.pk

کہنا تمہارے بابا نے تمہیں بہت ہی یاد کیا۔۔۔ بہت تلاش کیا۔۔۔ لیکن بابا کی لخت جگر کو میں تلاش کرنے میں ناکام رہا۔۔۔ لیکن مجھے یقین ہے وہ دونوں زندہ ہیں۔۔۔ میری ملاقات ان سے ایک نہ ایک دن ہو گی۔۔۔ بس اسی پر یہ سانس چل رہی تھی۔۔ "

ہارون ثقلین کا ہاتھ پکڑے بستر پر بیمار لیٹا تھا۔۔۔ اور ثقلین بار بار اسکے ہاتھ کو سہلا رہا تھا۔۔۔ " بابا اللہ نے چاہا تو آپ خود والدہ اور بہن کو انکے حق دینگے۔۔۔ لیکن بابا مجھے بتائیں آخر اس چوٹی پر ایسا ہوا کیا تھا۔۔۔ کہ والدہ اور بہن دونوں گمشدہ ہو گئے۔۔۔ اور ایسے کہ۔۔ ان اکیس سالوں میں آپ ان سے مل ہی نہیں پائے۔۔۔ " اس نے متجسس سوال کیا۔۔۔ " داجی کو کہنا کہ بابا نے کہا ہے راز سے پردے گرادیں وہ تمہیں ہر حقیقت سے روشناس کروادیں گی۔۔۔ " ہارون نے اپنا ہاتھ اسکی گرفت چھوڑوایا۔۔۔ ثقلین کا چہرہ فق پڑا۔۔۔ لیکن آگے الفاظوں نے اسکے چہرے کے اڑے رنگ واپس لائے۔۔ " میں اس کہانی کو دوبارہ۔ اپنے لبوں پر جگہ نہیں دے سکتا۔۔۔ " ہارون نے

www.Novelshub.pk

یہ کہہ کر کروٹ لی۔۔۔ ثقلین برسوں پرانے رازوں کو کھوجنے کے لیے تیار تھا۔۔اپنی کمان کو اٹھائے کمرے سے تیزی سے باہر نکلا۔۔۔ہارون نے مڑ کر دیکھا وہ جا چکا تھا۔۔۔ایک لمبی سانس لی۔۔۔"جو کام میں نہ کر سکا یقیناً تم کر دکھاؤ گے۔۔۔"ہارون نے لمبی سانس لی۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"تم کو منع بھی کیا تھا ادھر نہیں آنا لیکن تم آ گئے میرے پیچھے۔۔۔"کلثوم نے جعفر سے کہا۔۔۔جو کلثوم کے ساتھ قدم ملا کر چل رہا تھا۔۔۔"آپا آپ کو اکیلے نہیں چھوڑ سکتا تھا۔۔میں نے پاشا سے بات کی اسنے کہا کے آپکے جانے کے تھوڑی دیر بعد میں وہاں سے نکل جاؤ۔۔۔کیونکہ وہاں خطرہ ہے آپ اکیلے ان سے نہیں لڑ پاتی۔۔۔" جعفر نے تفصیلی جواب دیا۔۔۔جس پر وہ مسکرائی۔۔۔"پاشا اتنے کوئی تیز ہیں کہ مجھے اس بات کا علم ہی نہیں ہونے دیا کہ تم میرے پیچھے ہو۔"وہ مسکرا کر بولی۔۔۔۔پھر

www.Novelshub.pk

کچھ قدم چل کر رکی چہرے کی مسکراہٹ غائب تھی۔۔۔ جعفر کے۔ چہرے پر پریشانی ابھری۔۔روشن جلتی آگ میں ان دونوں کے چہرے واضح دکھ رہے تھے۔۔۔ انکے عقب میں چاند اپنی روشنی کو پھیلا کر گھنے جنگل کو روشن کرنے کوشش کر رہا تھا۔۔۔ ”ہم نے قیسر قلعے کے کماندار کو جہنم واصل کر دیا۔۔۔ لیکن وہاں کا حکمران یقیناً وہ خاموش نہیں بیٹھے گا۔۔۔ وہ مزید کچھ برا کرے گا۔۔۔ برائی ابھی ختم نہیں ہوئی ۔۔۔ ہمیں انکی ہر چال سے ہوشیار رہنا پڑے گا۔۔۔ ہماری زرا سی لاپرواہی بہت سے معصوم لوگوں کو ازیت میں ڈال سکتی ہے۔۔۔ ہمیں اسکی تیاری کرنی ہی چاہیے۔۔۔“ وہ چہرے پر الجھن سجائے بولی۔۔ پریشانی میں اسکی نیلی آنکھیں مزید گہری لگتی تھیں ۔۔۔ ”آپا آپ فکر کیوں کرتی ہیں۔۔ اللہ کی مدد سے ان ظالم کافرو کی چالیں ان پر ہی الٹی پڑ جائیں گی۔۔۔ بے شک اللہ بہترین چال چلنے والا ہے۔۔“ وہ تسلی دینے والے انداز میں بولا۔۔ ”بے شک“ کلثوم نے اسکے ساتھ کہا۔۔۔

www.Novelshub.pk

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

وہ اپنے خیمے میں بیٹھی اپنے بالوں میں کنگھی پھیر رہی تھی۔۔۔جب معید سے ہونے والی گفتگو اسکے ذہن میں گھومی۔۔۔چہرے پر مسکراہٹ ہلکی چھو کر گزری۔۔وہ شخص کتنا اچھا ہے نہ اسکے دل میں سب کے لیے درد ہے۔۔۔وہ سب کی عزت کرتا ہے ۔۔مظلوموں کے لیے ظالم کے آگے ڈٹ جانے والا۔۔۔ مسکراہٹ جو تکلیفوں میں بھی اسکے چہرے سے جدا نہیں ہوتی۔۔۔وہ اپنے اندر چھپے درد کسی سے بیان نہیں کرتا تھا۔۔۔لیکن اسکی آنکھیں سب بتادیا کرتی تھیں۔۔۔اسکی گہری سبز آنکھیں جب وہ مسکراتا ہے تب ان میں ایک چمک آتی ہے۔۔۔ "وہ سوچوں میں گم تھی۔۔۔جب زرغونہ کی آواز نے سوچو کا تسلسل توڑا۔۔"کیا میں اندر آسکتی ہوں بیٹی۔۔۔ "اسنے سوال کیا۔۔۔"جی والدہ اجازت ہے۔۔ "اس نے ذہن میں آنے والی سوچوں کو جھٹکا۔۔۔زرغونہ اندر داخل ہوئی۔۔۔ "بیٹا۔۔سالار نے مجھے بتایا تم رو رہی تھیں۔۔

www.Novelshub.pk

اور تمہارا ہاتھ وہ بھی زخمی ہے کیا۔۔مجھے دیکھاؤ تو زرا۔۔ ..."زرغونہ نے گھبرائی سی بولی۔۔۔"نہیں والدہ ایسی بات نہیں ہے بس ہلکا سا زخم ہے وہ بھی ٹھیک ہو جائے گا میں نے احسان صاحب سے۔۔ مرہم لے لیے تھا اب تو کافی حد تک بہتر ہے۔۔"امامہ نے جب انکی گھبرائی شکل دیکھی تو تفصیل بتائی۔۔۔"سالار بھی نہ۔۔"انہوں سر کو جھٹک کر کمر پر ہاتھ رکھا۔۔"بیٹا رات کا کھانا آج تم ہمارے ساتھ ہی رات کا کھانا کھا لینا۔۔۔ سردار نے بھی تم سے کچھ اہم معاملے پر بات کرنی ہے۔۔"زرغونہ نے امامہ کی جانب دیکھتے ہوئے۔۔۔جواباً امامہ نے سر ہلانے پر اکتفا کیا۔۔۔زرغونہ نے اسکے سر پر ہاتھ رکھا اور پھر وہاں سے چلی گئی۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

حمیدہ بانو رات کے کھانے پر بیٹھی تھی۔۔جب جھونپڑی کے دروازے پر دستک ہوئی ۔۔لقمہ جو منہ تک پہنچا تھا۔۔۔دوبارہ تھالی میں رکھ دیا۔۔"اتنی رات گئے۔۔۔کون ہے

www.Novelshub.pk

جو اس اندھی بوڑھی کے دروازے پر دستک دے رہا ہے ؟... شاید کوئی مسافر ہو جو بھٹک گیا ہو۔۔۔ "خود ہی سوال کر کے خود ہی جواب دیا۔۔۔ اور دروازے کو کھولا۔۔۔ سامنے ثقلین کھڑا تھا۔۔۔۔ اسے صبح تک کا انتظار نہیں ہوا تبھی رات گئے ادھر پہنچ گیا تھا۔۔۔ "داجی مجھے بتائیں میری والدہ کے ساتھ کیا ہوا تھا۔۔۔ "اسنے دروازے کھلتے ہی سوال کیا۔۔۔ "ثقلین۔۔۔۔ "! اسنے دھیمی آواز سے اس سے مخاطب ہوئی۔۔۔ لیکن اسکا سوال سن کر پیچھے ہوئی۔۔۔ "اگر تم یہ جاننے کے لیے آئے ہو تو واپس لوٹ جاو۔۔۔ "حمیدہ بانو پہلی بار اس سے سختی سے گویا ہوئی تھیں۔۔ "داجی مجھے بابا نے بھیجا ہے۔۔ "وہ دو قدم چلتا انکے پاس آیا۔۔۔ اسکی بات سن کر پل بھر کو رکی۔۔۔ پھر لمبی سانس لی۔۔۔۔

www.Novelshub.pk

”پہلے کچھ کھالو بعد میں اس پر بات کریں گے۔۔ “اسنے بعد بدلنی چاہی۔۔ ”مجھے آپ پہلے بات بتادیجیے۔۔۔بات نہ بدلیں داجی۔۔۔ “اسنے انکی حرکت کو سمجھتے ہوئے کہا۔۔ جس پر وہ مجبوراًا سکی بات پر گھٹنے ٹیکنے پر مجبور ہو گئی۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

”اسنے مجھ پر تلوار اٹھائی مجھ پر۔۔۔میں نے پہلے تو اسے ملکہ بنانا چاہا۔۔۔لیکن وہ اس لائق ہی نہیں ہے۔۔مجھے جب تک چین نہیں آئے گا جب تک میں اسکی چوٹی کو پکڑ اسے اپنے۔۔۔اپنے ان قدموں میں نہ دیکھوں۔۔اسکا ایسا حشر ہو گا کہ روح تک کانپے گی۔۔۔میرے سامنے کھڑے ہونے والوں کی۔۔۔ “نکولس ٹہلتا ہوا۔۔۔شراب کا پیالہ ہاتھ میں لیے اپنے کمرے میں گھوم رہا تھا۔۔ پھر۔۔۔اسکی تصویر کی طرف گیا۔۔۔ اور خنجر سے اس مسکراتی تصویر کا بیڑا غرق کیا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

www.Novelshub.pk

"سلطان۔۔۔ میری بیوی کے ساتھ ناانصافی ہوئی ہے۔۔۔ ملکہ کے کہنے پر اسنے وہ کھیر کھائی تھی۔۔۔ جس میں زہر ملا ہوا تھا۔۔۔ اگر جرم ملکہ نے کیا ہے تو اسکی سزا کیا نہیں ملے گی۔۔۔ "نہر کی قریبی بستی سے ایک بوڑھا اپنی فریاد لیے آیا تھا۔۔۔ سلطان ہارون نے اپنی پیشانی کو مسلا وہ یقیناً فکر میں مبتلا تھے۔۔۔ پھر کچھ سوچنے کے بعد بولے۔۔۔ "کیا تمہیں لگتا ہے کہ ملکہ نے تمہاری بیوی کو زہر دیا ہے۔۔۔ کوئی ثبوت جو تمہارے پاس ہو اس متعلق۔۔۔ "چہرے پر تجسس سجائے سوال پوچھا۔۔۔ "سلطان میں ایک غریب کسان ہوں۔۔۔ مجھے انصاف چاہیے۔۔۔ میں نے سنا ہے آپ بہت عدل و انصاف کے ساتھی ہیں۔۔۔ مجھے انصاف دیں۔۔۔ اس جرم کا چشمِ دید گواہ موجود ہے میرے پاس۔۔۔ اور وہ کوئی اور نہیں وزیر اعلیٰ کا بیٹا فارس ہے۔۔۔ "وہ زمین پر گھٹنو کے بل بیٹھا۔۔۔ اپنی آنکھوں میں آنسوں بھرے سلطان سے فریاد کر رہا تھا۔۔۔

سلطان اپنے منصب پر فائز پوری شان سے بیٹھے تھے۔۔۔ گہری بھوری آنکھیں۔۔۔ جن

www.Novelshub.pk

میں کچھ پریشانی تھی۔۔ سیاہ داڑھی۔۔ جو انکے گورے رنگ پر اور بھی جچ رہی تھی۔۔۔ نیلا عروسی لباس پہنے جن پر قیمتی موتیوں سے کام ہوا تھا۔۔۔ ارد گرد دو محافظ کھڑے تھے۔۔۔ بیچ میں ایک تخت رکھا تھا جس پر سلطان براجمان تھے۔۔ سامنے کسان کھڑا تھا۔۔ اسکے ارد گرد بلکل ایک ترتیب میں رکھی کرسیاں جو کہ وزیروں اور سلطان کے خاص باشندوں کی تھیں۔۔۔ اس پر وزیر اور سلطان کے خاص لوگ بیٹھے تھے۔۔۔ سب سے پہلے طلال ہی بیٹھا تھا۔۔۔ جسکو سلطان کا چمچا بھی کہا جائے تو غلط نہ تھا۔۔ وہ جھوٹا خلوص دکھا کر سیاست کھیلتا تھا۔۔۔ طلال کے سامنے والے منصب پر غلام الدین پاشا بیٹھا تھا۔۔۔ جو کہ طلال کی فطرت سے باخوبی واقف تھا۔۔۔ ”اے جھوٹ کے پتلے کیوں میرے معصوم بیٹے پر جھوٹ باندھتا ہے۔۔۔“ طلال نے اسکا گریبان پکڑا۔۔۔ ”بابا یہ سچ کہتے ہیں۔۔۔ ملکہ کلثوم نے ہی اس کسان کی بیوی کو زہر دیا ہے۔۔۔ وہ کھیر جو ملکہ نے خود اپنے ہاتھوں سے بنائی تھی۔۔ غریبوں کو بانٹنے کے لیے

www.Novelshub.pk

۔۔میں انکے ساتھ ہی تھا جب۔۔سب نے وہ کھیر کھائی لیکن جیسے ہی اس کسان کی بیوی کے گھر گئے وہ۔۔۔تو وہ کھاتے ہی زمین پر گر چکی تھی۔۔۔" فارس نے رٹی رٹائی کہانی سلطان کے گوش گزار کی۔۔۔عقب سے آتی آواز سے طلال نے کسان کے گریبان کو چھوڑا۔۔۔"کیا بکتا ہے۔۔زلیل۔۔"وہ اب اپنے بیٹے کی طرف لپکا تھا۔۔۔جب سلطان کی آواز نے وہاں موجود ہلچل بند کی۔۔۔سب انکی طرف متوجہ تھے۔۔۔پیچھے پردے میں چھپی کلثوم بھی۔۔۔چار سال کی خدیجہ اسکی انگلی پکڑے وہاں ہونے والے فیصلوں کو غور سے سنتی۔۔۔جبکہ ثقلین اپنے پالنے میں سو رہا تھا۔۔نیلی آنکھیں۔۔سیاہ لمبے بال۔۔۔سونے کے زیورات میں لدی۔۔۔ہیرنی جیسی لمبی اور چمکدار آنکھیں جن میں آنسوں اب جگہ دیے ہوئے تھے۔۔۔سرخ رنگ کا جوڑا پہنے۔۔وہ اپنے دل کے سلطان کو تک رہی تھی۔۔جو اسکی زندگی کا فیصلہ کرنے والے تھے۔۔۔خدیجہ کی آنکھیں بھی بلکل اسکی ماں کی طرح تھیں۔۔ہیرنی جیسی بڑی۔۔۔نیلی رنگ کی۔۔

www.Novelshub.pk

معصوم چہرہ۔۔۔ بال بھی اسکے سیاہ تھے۔۔۔ وہ کبھی روتی ہوئی ماں کو دیکھتی کبھی اپنے باپ کو۔۔۔ جو پریشانی میں بار بار اپنی پیشانی کو مسلتے۔۔۔ سلطان کی تیز آواز نے اسے بھی سہما دیا تھا۔۔۔ "تمہیں کس نے حق دیا ہے کہ میرے ہوتے ہوئے تم فیصلے لیتے پھرو۔۔۔ میری بات سے پہلے تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی اپنی بات کہنے کی۔۔۔" سلطان نے طلال کی طبیعت درست کی۔۔۔ "معافی چاہتا ہے یہ نوکر۔۔۔ بس ملکہ کی گستاخی برداشت نہیں۔ ہوئی۔۔" اسنے جھوٹ کا سہارا لیتے ہوئے بات کہی۔۔۔

"انصاف۔۔ انصاف ہوتا ہے چاہے پھر اپنی بیوی کو ہی سزا دینی پڑے۔۔ اگر کلثوم نے کچھ غلط کیا ہے۔۔ تو اسکی سزا اسے ملے گی۔۔۔۔" سلطان ہارون نے بامشکل اپنی بات مکمل کی۔ لیکن تکلیف کا اثر اسکے لہجے میں نہ نظر آیا لہجہ ویسے پر اعتماد تھا۔۔۔۔۔ جب کہ اسکے وجود میں جیسے کرنٹ سا دوڑ گیا۔۔۔ وہ بھاگ کر دربار میں جا پہنچی۔۔۔ اور ہارون کے پیروں میں لپٹ گئی۔۔۔ "میرے سلطان میں نے کچھ غلط نہیں کیا۔۔ میری

www.Novelshub.pk

اس سے کیا دشمنی میں کیوں مارو گی اسے۔۔۔ہارون آپ تو جانتے ہیں سب۔۔۔"
دوپٹہ سر پر تھا۔۔۔ہارون نے اسے بازوں سے پکڑ کر کھڑا کیا۔۔۔جسکا پورا چہرہ آنسو
میں بھیگا تھا۔۔۔"اگر تم بے قصور ہو۔۔۔تو تم اپنے لیے ثبوت ڈھونڈ لو۔۔۔۔جانتا ہو
تم ایسا نہیں کر سکتی لیکن۔۔۔اس بات کو صرف میں جانتا ہو۔۔۔تمہیں ثبوت ان سب
کے لیے لانا ہے۔۔۔" اسنے روتی ہوئی کلثوم سے کہا۔۔لہجہ سخت تھا۔۔لیکن آخر میں
تھوڑا نرم پڑ گیا۔۔۔"زیادہ وقت نہیں ہے تمہارے پاس۔۔۔صرف ایک دن ہے۔۔
اسکے بعد اگر تم اپنے حق میں کوئی بات نہ لا سکی تو۔۔۔پھر تمہیں ہر حکم پر سر جھکانا
ہو گا۔۔نیز یہ تلاش تم نے ابھی سے جاری کرنی ہے۔۔۔جب تک کوئی گواہ نہیں لے
آتی تب تک محل میں داخلہ ممنوع ہے تمہارا۔۔۔۔" یہ کہہ کر سلطان نے اسکا بازو
چھوڑا۔۔۔اور پھر دربار کا وقت ختم ہونے کا اشارہ کرتا وہاں سے چلا گیا۔۔طلال کی
آنکھوں میں شیطانیت آئی۔۔۔چلتا ملکہ کے پاس آیا۔۔۔"آپ پریشان نہ ہوں

www.Novelshub.pk

۔۔میں آپکا ساتھ دونگا ثبوت کو تلاش کرنے میں۔۔۔بس میں معافی چاہتا ہوں آپ سے میری بہن کے میرے بیٹے نے جو بات آپکے خلاف کہی۔۔۔بچہ سمجھ کر معاف کر دیں۔۔نادان ہے غلطی ہو جاتی ہے۔۔اسے سہی غلط کا فرق جو نہیں معلوم۔۔" طلال عاجزانہ انداز میں بولا۔۔۔کلثوم نے اسکی باتوں کا یقین باخوبی کر لیا۔۔۔غلام الدین پاشا جو انکی باتوں کو سن رہا تھا۔۔۔وہ جانتا تھا کہ کچھ غلط طلال ضرور کرے گا۔۔۔کوئی منصوبہ اسکے دماغ میں ہو گا۔۔۔لیکن کیا؟ ..اس سے وہ بھی بے خبر تھا۔۔۔وہ سلطان کے حکم کے مطابق خود ہی ثبوت تلاش کرنے نکلی۔۔۔وہ کھڑکی سے اسے جاتا دیکھ رہے تھے۔۔۔جب روتی ہوئی خدیجہ اسکے پاس آئی۔۔۔"والدہ۔۔۔مجھے والدہ آپکے ساتھ جانا ہے۔۔۔چھوڑیں داجی۔۔۔مجھے جانے دیں۔۔۔" وہ روتی ماں کو پکار رہی۔تھی۔۔۔طلال آگے گھوڑے پر تھا۔۔جب کہ کلثوم کے لیے سواری تیار کی گئی تھی۔۔۔کلثوم اپنے لخت جگر کو یو روتا دیکھ ایک پل کو رکی۔۔اسکو اپنے سینے سے

www.Novelshub.pk

لگایا۔۔ماتھے اور گال پر بوسا دیا۔۔" والدہ کی جان۔۔ والدہ جلد تمہارے پاس آئیں گی۔۔ صبر رکھو۔۔یہ جھوٹ یہ الزام جو مجھ پر لگا ہے یہ ضرور مٹے گا۔۔وہ گھٹنے کے بل بیٹھی۔۔سامنے کھڑی خدیجہ کو چوم رہی تھی۔۔"بھائی۔۔بھائی کا خیال رکھو گی نہ تم وعدہ کرو اپنی والدہ سے۔۔"اسنے خدیجہ کا ننھا سا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھاما۔۔"والدہ۔۔۔بھائی کا خیال دا جی رکھ لیں گی۔۔مجھے آپ کے ساتھ جانا ہے۔۔"اب وہ رو رہی تھی۔۔سلطان بھی یہ منظر اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے تھے۔۔بیٹی کا رونا دیکھا نہیں گیا۔۔خادمہ سے پیغام بھیجوایا کہ "اسے اپنے ساتھ لے جائیں۔۔روتا نہ چھوڑیں۔۔"خادمہ نے پیغام کلثوم کو دیا۔۔پیغام ملتے ہی اسنے فورا مڑ کر دیکھا کھڑکی۔میں سلطان کو پایا جنکی آنکھیں نم تھیں۔۔اسنے آنکھوں سے سلطان کو تسلی دی۔۔جس پر ایک مسکراہٹ سلطان کے چہرے پر آئی۔۔اور یہ آخری گفتگو تھی جو انکے بیچ ہوئی۔۔اسکے بعد کلثوم نے خدیجہ کو اپنے ساتھ

www.Novelshub.pk

بیٹھایا۔۔۔ خدیجہ نے چہرے پر مسکراہٹ لیے انکی طرف دیکھا۔۔۔ لکڑی کی بنی بگی سے جھانکا پھر وہ چلتے چلے گئے۔۔ سلطان خاموشی سے انکو جاتے دیکھ رہا تھا۔۔ اسے کیا معلوم تھا کہ اب بوڑھاپے میں ملاقات ہو گی انکی۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

وہ سب رات کے کھانے پر بیٹھے تھے۔۔ سامنے التمش اور انکے برابر میں زرغونہ۔۔۔ اور پھر سالار اور احتشام۔۔۔ اور انکے سامنے امامہ بیٹھی تھی۔۔۔ ایک دعوت کا اہتمام کیا تھا شاید کوئی خاص تھا جسکے لیے دعوت کی گئی تھی۔۔۔ "ماشاءاللہ یہاں تو دعوت کا اہتمام ہے۔۔" امامہ نے مسکراتی نظروں سے زرغونہ کو دیکھا۔۔ "ہاں بیٹی۔۔ ایک خاص مہمان سے تمہاری ملاقات کروانی ہے۔۔۔ زرغونہ منتظر آنکھیں لیے سامنے پڑے پردے پر نظر جمائے بولیں۔۔۔ امامہ نے نظروں کے اشارے سے پوچھا۔۔ سالار سے ماجرا کیا ہے ۔۔ لیکن اسنے بھی کاندھے اچکائے۔۔۔ "بیٹی۔۔ میں بہت

www.Novelshub.pk

خوش ہوں کہ تم نے نکولس کے سامنے کھڑے ہو کر بہادری کی جو مثال دی۔۔ اسکے لیے شاباش۔۔ اور شکریہ۔۔ مجھے اس وہم۔ سے نکالنے کے لیے کہ اگر ہم انہیں کچھ نہ کہیں گے تو وہ ہمیں کوئی تکلیف نہیں دینگے۔۔۔ "التمش نے اس سے کہا۔۔۔ جو گود میں نظریں جمائے بیٹھی تھی۔۔۔ نظریں اٹھا کر التمش کو دیکھا۔۔۔ "سردار۔ اللہ نے آپ کی نظروں سے پردہ ہٹا کر آپکو حقیقت دکھائی ہے۔۔ اسکے شکر گزار رہیں۔۔۔ جب تک ہم اللہ کے لیے اپنی تلواریں بلند کریں گے۔۔ اور ظلم کے خلاف کھڑے ہونگے تب تک ہمیں کوئی بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔۔۔ جس دن یہ تلوار اپنے مفاد کے لیے اٹھی تو۔۔۔ پھر۔۔۔ اپنے زوال کے منتظر ہو جائیں۔۔ کیونکہ اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔۔۔ ناحق کسی پر ظلم کرنا۔۔۔ اپنے لیے عزاب تیار کرنا ہے۔۔ جو دنیا اور آخرت دونوں میں ظالم کو ملتا ہے۔۔۔ امامہ نے پر اعتماد انداز میں جواب دیا۔۔۔ "اللہ ہمیں ظلم کرنے والوں میں شامل ہونے سے بچائے۔۔ ہمیشہ سچ اور حق

www.Novelshub.pk

کی لڑائی لڑتے رہیں۔۔۔اور اس خطے سے ظلم اور ظالم کو ختم کر ڈالیں۔۔۔ "سالار نے دعا کی۔۔سب نے آمین کہا۔۔۔پھر ایک بوڑھا شخص اپنی بیٹی کے ساتھ خیمے میں داخل ہوا۔۔۔زرغونہ استقبال کے کھڑی ہوئیں۔۔سالار، التمش اور احتشام بھی۔۔۔انکو دیکھ کر وہ بھی کھڑی ہوئی۔۔اور اس لڑکی کے گلے ملی۔۔۔

سردار حمزہ اور انکی بیٹی سارہ آج حاذق قبیلے میں مہمان تھے۔۔۔سارہ نے امامہ کے برابر میں جگہ سنبھالی۔۔۔اب زرغونہ بھی انکے ساتھ ہی تھیں۔۔۔سلام دعا کے بعد سب نے کھانا شروع کیا۔۔۔"والدہ تعارف نہیں کروایں گی۔۔ "امامہ نے سوالیہ نظروں سے دیکھا اور سوال کیا۔۔۔اور روٹی کا ٹکڑا امنہ میں رکھا۔۔"ہاں۔۔یہ ہے حمزہ خان کی بیٹی سارہ خان۔۔۔بہرام قبیلے کے سردار کی بیٹی۔۔اور وہ بہرام قبیلے کے سردار۔۔۔سارہ۔۔۔تم سالار اور احتشام سے تو واقف ہو۔۔یہ ہے میری بیٹی امامہ۔۔ "اس سے پہلے وہ آگے بولتی سارہ نے خود ہی پوچھا۔۔۔"سالار بھائی کی زوجہ ؟ "اس کے سوال پر

www.Novelshub.pk

وہاں موجود سب چونک چکے تھے۔۔۔ امامہ نے دونوں آئی بروز کو اچکایا۔۔۔ اسے یہ بات سخت ناگوار گزری تھی۔۔ لیکن وہ اپنے تاثرات چھپانے کی کوشش کر رہی تھی ۔۔ "نہیں سارہ مہمان ہے قبیلے میں۔۔ دور سے آئی ہے تبھی۔۔۔ "زرغونہ کے چہرے پر بھی عجیب ہی کوئی تاثر گردش کر رہے تھے۔۔ جبکہ امامہ کے چہرے پر ناگواری تھی۔۔۔ جیسے اسے اسکی بات اچھی نہیں لگی۔۔ جبکہ سالار سپاٹ چہرہ لیے امامہ کے چہرے کے تاثرات سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔ احتشام نے بات کو ہلکا سمجھ کر نظر انداز کیا تھا۔۔ اور دوبارہ اپنے کھانے پر مصروف ہو گیا تھا۔۔۔ جبکہ التمش اور حمزہ نے بھی بات کو نظر انداز کیا۔۔۔ اور ہنسی میں اڑا گئے۔۔۔ امامہ چہرے کے تاثرات کو نارمل رکھنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔ "حمزہ تم چاہ رہے تھے کچھ بات کرنا جسکے متعلق تم آئے ہو۔۔۔ بتاؤ دوست کیا بات ہے۔۔۔ "التمش نے دودھ کا پیالہ۔۔ منہ سے ہٹا کر میز پر رکھا۔۔ اور منہ پونچھ کر انکی طرف متوجہ ہوا۔۔۔ حمزہ جو کب سے روٹی کے ایک

www.Novelshub.pk

ٹکڑے کو اٹھاتے کبھی اسے تھالی پر رکھتے جیسے وہ کسی کشمکش میں مبتلا ہو۔۔۔زرغونہ اور سارہ اپنی باتوں میں مگن تھیں۔۔۔احتشام اور سالار خاموشی سے اپنے شربت پی رہے تھے۔۔۔جبکہ وہاں کی قبیلے کی عورتیں برتن کو اٹھا کر واپس رکھ رہی تھیں۔۔وہ لوگ تقریباً کھانے سے فارغ ہو چکے تھے۔۔۔بس امامہ اور حمزہ ہی کی تھالی پوری بھری ہوئی تھی۔۔۔دونوں ہی التمش کی آواز پر ہوش میں آئے۔۔۔"یہ دوستی بہت ہی پرانی ہے ہماری۔۔۔جب ہم ایک ساتھ مشق کے لیے جایا کرتے تھے۔۔۔ساری خوشیاں ہم نے ساتھ دیکھی ہیں۔۔۔دکھوں میں بھی ساتھ ہی کھڑے تھے۔۔۔میرا کوئی بیٹا نہیں ۔۔۔جو اب میرے قبیلے کی باگ ڈور سنبھالے۔۔۔اب ان بوڑھے کاندھوں میں اتنی طاقت نہیں کہ وہ بوجھ اٹھا سکیں۔۔۔میں چاہتا ہو۔۔۔اپنی سارہ کا بیاہ کر دوں۔۔کسی ایسے بہادر سے جو میرے قبیلے کو دیکھ سکے۔۔۔"حمزہ پریشانی اپنے چہرے پر سجائے ۔۔۔لہجے میں ایک عجیب سی بے چینی لیے گویا ہوئے۔۔۔"یہ تو بہت ہی اچھی بات

www.Novelshub.pk

ہے۔۔ماشاء اللہ۔۔۔تو کوئی ایسا بہادر نظر میں ہے آپکی۔۔۔یا پھر میں اپنی پھول سی بچی کے لیے اپنے قبیلے میں دیکھوں۔۔۔"التمش نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔"

التمش۔۔۔۔میں چاہتا ہوں۔۔۔کہ تم۔۔معید کا رشتہ سارہ سے کر دو۔۔مجھے اس جیسا ۔۔نیک اور بہادر بچہ کہیں نہیں ملے گا۔۔۔حمزہ نے اٹکتے ہوئے اپنی بات کہی۔اور آگے اسے پسند کرنے کی تفصیل بیان کی۔۔۔۔معید کا نام سنتے ہی اسکے ہاتھ سے چمچ نیچے تھالی میں گرا۔۔۔"یہ تو تم نے میرے منہ کی بات چھین لی۔۔۔میں بھی یہی چاہتا تھا۔۔کہ سارہ میرے معید کے لیے دلہن بنے۔۔وہ کہتے ہیں نہ دل سے دل کو راہ ہوتی ہے۔۔۔بس میرے دل کی بات تمہارے دل نے سن لی۔۔۔"التمش نے خوشی سے اسے گلے سے لگایا۔۔۔"بس آپ معید سے پوچھ لیں اگر اسکو اعتراض نہیں تو اس رشتے کو پکا سمجھے۔۔اور کوئی مبارک دن دیکھ کر نکاح کرلیں۔۔۔"اب کی بار زرغونہ بولی۔۔امامہ نے حیرانی سے زرغونہ کو دیکھا۔۔۔احتشام اور سالار کے چہرے پر بھی

www.Novelshub.pk

ایک خوشی تھی۔۔۔جب کہ سارہ کا چہرہ شرم سے نیچے جھکا ہوا تھا۔۔۔ امامہ کو اٹکن محسوس ہونے لگی تھی۔۔۔اسے وہاں موجود ہر چیز سے کوفت محسوس ہو رہی تھی۔۔۔ اسے محسوس ہو رہا تھا جیسے اسکے جسم سے کسی ایک حصے کو نکال کر دور پھینک دیا گیا ہے۔۔۔اسکا دل چاہ رہا تھا وہ بھاگ کر اپنے خیمے کی طرف چلی جائے۔۔۔اپنے گرد پڑی گدی کو دونوں ہاتھوں سے مظبوطی سے پکڑا۔۔۔جیسے آتے ہوئے آنسو کو روکنے کی کوشش کر رہی ہو۔۔۔"ووالدہ۔۔ !طبعیت ٹھیک نہیں لگ رہی مجھے اجازت دیں۔۔۔"اسنے زرغونہ کو مخاطب کیا۔۔۔"میری بچی کیا احسان صاحب کو بلواو"وہ جھٹ سے اسکے قریب آئی۔۔۔"نہیں والدہ بس یہاں گرمی لگ رہی ہے باہر جا کر تھوڑا اچھا محسوس کروں گی۔۔۔"اسنے ماتھے سے پسینہ ہٹایا۔۔۔زرغونہ اسکی بات پر حیران ہوئی۔۔اتنی سخت ٹھنڈ میں اسے گرمی کیسے لگ سکتی ہے۔۔"..مجھے سچ بتاؤ آخر کیا بات ہے۔۔۔"زرغونہ اسکا ہاتھ پکڑ کر اندر والے خیمے کی طرف لے آئیں۔۔۔

www.Novelshub.pk

”والدہ بس “وہ کچھ بولتی ۔۔۔ کہ زرغونہ نے اسے چپ کروایا۔۔۔ "تم کو دانت بج جانے والی ٹھنڈ میں گرمی لگ رہی ہے۔۔۔ یقیناً تم جھوٹ کہہ رہی ہو بتاؤ آخر سچ کیا ہے۔۔۔ “زرغونہ نے کمر پر ہاتھ رکھے سوال کیا۔۔۔ ”والدہ ایسا کچھ نہیں ہے۔۔ بس زخم میں درد ہو رہا تھا۔۔۔ ادھر بات کرنا مناسب نہیں سمجھا اگر بات کہتی تو آپ پریشان ہو جاتی۔۔۔ اس لیے جھوٹ کا سہارا لیا۔۔۔ “اسنے اپنے ہاتھ کا زخم دکھایا۔۔۔ ”آہ۔۔مجھے پہلے بتاتی۔۔ اور میں بھی داروغہ کی طرح تم سے سوال کر رہی ہوں۔۔ جاؤ آرام کرو جلدی۔۔ میرے خیال میں نہیں تھا کہ تم زخمی ہو حالانکہ تم نے مجھے بتایا بھی تھا۔۔۔ “زرغونہ نے اسکا ہاتھ دیکھا اور پھر اسکے سر پر ہاتھ پھیرا۔۔ اسے جیسے موقع ہی مل گیا۔۔ جیسے کسی جیل سے قیدی آزاد ہوا ہو۔۔۔ وہ اسطرح بھاگ کر اپنے خیمے کی طرف گئی۔۔۔ اور جاتے ہی بستر پر گری ۔۔۔ اور آنکھیں بند کر کے سونے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔۔ ”شاید سر میں درد ہے اس لیے نیند نہیں آرہی۔۔۔ نا جانے

www.Novelshub.pk

اچانک سر میں درد کیوں ہو رہا ہے "وہ کروٹ کو بدل کر لیٹی۔۔۔ پھر سامنے رکھے کپڑے کے بکسے کو گھورتی رہی۔۔۔ گھورتے گھورتے آنکھوں میں پانی بھر آیا۔۔۔ مسکراتی آنکھیں آج اداس تھیں۔۔۔ وہ فوراً اٹھ بیٹھی۔۔۔ اور لمبے سانس لینے لگی۔۔۔ تاکہ آتے ہوئے آنسو کو روک سکے لیکن۔۔۔ سینے کی گھٹن بڑھتی جا رہی تھی۔۔۔ لیکن وہ بھی خود سے لڑنے پر آمادہ تھی۔۔۔ اپنے جزباتوں لات مار کر اس نے اپنے کپڑوں کو ایک بڑی سی چادر میں رکھا۔۔۔ اور کچھ ضروری سامان بھی اس میں رکھا ۔۔۔ کھانے کے لیے پھل رکھے۔۔۔ وہ ہونٹوں کو بھینچے ہوئے اپنا ضروری سامان اپنے خیمے سے سمیٹ کر اس پوٹلی میں رکھ رہی تھی۔۔۔ اپنی تلوار میان میں رکھی۔۔۔ تیروں کو کمر پر جگہ دی۔۔۔ چادر کو میں موجود سارے سامان کو اس چادر میں بند کیا۔۔ اور ایک مضبوط گِھٹا لگائی۔۔۔ خیمے سے باہر نکل کر ادھر اُدھر کا جائزہ لیا۔۔ کسی کو نہ پا کر۔۔۔ پوٹلی کمر پر لاد کر خیمے سے باہر نکلنے لگی۔۔۔ جب۔۔۔ اسکی نظر سامنے پڑے

www.Novelshub.pk

خنجر پر گئی۔۔۔ دل وہی تھم گیا۔۔۔ پوٹلی کو رکھا۔۔اور آہستہ سے قدم بڑھا کر زمین پر گرے اس خنجر کو چھونے لگی۔۔رکے آنسو پھر روانی میں بہنے لگے۔۔۔ضبط ٹوٹ چکا تھا۔۔۔برداشت حد کو پہنچی۔۔۔اب وہ ہچکیوں سے رو رہی تھی۔۔۔"میں نہیں چاہتی جو میں محسوس کر رہی ہوں۔۔وہ سچ ہو۔۔۔۔ہمارے راستے مختلف ہیں۔۔اس سے پہلے کہ مزید کچھ خرابی ہو۔۔میں جا رہی ہوں۔۔۔میں خود ہی اپنی منزل تلاش کر لوں گی۔۔۔جتنا وقت گزرا تمہارے اور اس قبیلے کے ساتھ وہ بہت خوبصورت وقت تھا۔۔۔شاید میں اپنی زندگی کہ کسی بھی پہر اسے بھول نہ پاو۔۔۔لیکن میں ہمیشہ یہاں نہیں رہ سکتی۔۔۔مجھے یہاں سے جانا ہو گا۔۔۔میں کسی کو بھی اپنی یاد کا عادی نہیں بنا سکتی اور نہ ہی میں خود اس میں خود کو جکڑ سکتی ہو۔۔۔۔میں جا رہی ہوں ہمیشہ کے لیے اب شاید میری اور تمہاری ملاقات کبھی نہ ہو۔۔۔"خنجر کو دوبارہ اسکی جگہ رکھ کر وہ باہر نکل آئی۔۔۔اور دبے قدموں سے استبل کی طرف بڑھی۔۔۔اپنے سفید گھوڑے کی رسی

www.Novelshub.pk

کھول کر اسے جنگل کی طرف لے آئی۔۔۔وہ رات کے اندھیرے میں چوروں کی طرح قبیلے سے فرار ہو رہی تھی۔۔۔آسمان پر چاند اکیلا جگمگا رہا تھا۔۔وہ اپنا گھوڑا دوڑائے نا جانے کس طرف جا رہی تھی اسے خود بھی نہیں معلوم تھا بس وہ اس قبیلے سے دور جانا چاہتی تھی۔۔۔جنگل میں چاند کی روشنی گھنے درختوں کی وجہ سے ماند ہوئی۔۔۔اب وہاں نیم اندھیرا تھا۔۔۔اسے خوف بھی آ رہا تھا۔۔۔لیکن اسکے پاس کوئی دوسرا راستہ بھی نہ تھا۔۔۔اس قبیلے میں اسے گھٹن محسوس جو ہو رہی تھی۔۔اس سے بچنے کے لیے وہ قبیلے سے بھاگ آئی تھی۔۔۔چلتے چلتے اسکی نظر جلتی ہوئی آگ کی روشنی کی طرف مرکوز ہوئی۔۔۔۔چہرے پر مسکراہٹ اُمڈ آئی۔۔۔"لگتا ہے وہاں کوئی انسانی آبادی ہے۔۔۔"وہ جھاڑیوں کو پیچھے دھکیل کر آگے کی طرف بڑھنے لگی۔۔۔۔چلتے چلتے وہ اس جگہ پہنچی۔۔۔وہاں موجود درخت کے پیچھے سے چھپ کر وہاں کے منظر کو دیکھنے لگی۔۔سامنے تین لوگ بیٹھے تھے۔۔۔جن میں ایک بوڑھا شخص ایک بچہ اور ایک لڑکی

www.Novelshub.pk

تھی۔۔بوڑھا شخص کوئی پچاس کے لگ بھگ تھا۔۔۔جبکہ باقی دو کم عمر کے تھے۔۔۔اور ارد گرد وہی بھیڑیے تھے جو اس دن انہیں بچانے آئے تھے۔۔۔۔"اگر میں غلط نہیں ہوں تو یہ وہی ہیں جنہوں نے ہم کو بچایا تھا۔۔۔مگر یہ باقی دو لوگ کون ہیں۔۔اور رات کے اس پہر یہ جنگل میں کیا کر رہے ہیں۔۔۔۔یہاں انکا کیا کام ہو سکتا ہے۔۔کیا یہ خوفزدہ نہیں ہے۔۔۔۔"امامہ نے مزید اچک کر دیکھنا چاہا مگر اسکا پاؤں مڑا اور وہ زمین پر منہ کے بل گر پڑی۔۔۔۔اسکے گرنے کی آواز سے کلثوم بھی ہوشیار ہو گئی۔۔۔جعفر نے درخت کی طرف دوڑ لگائی۔۔۔اس سے پہلے وہ سنبھل پاتی۔۔۔جعفر نے اسے بازو سے پکڑ کر اسکی گردن پر تلوار رکھی اور ان دونوں کے سامنے لیکر آیا۔۔۔وہ کسی مجرم کی طرح ان دونوں کے سامنے کھڑی تھی نظریں نیچے کیے۔۔۔کلثوم اسے پہلی نظر میں ہی پہچان چکی تھی۔۔۔۔پاشا بھی اسے پہچان چکا تھا۔۔۔یہ وہی تھی جس نے اسکی جان سانپ سے بچائی تھی۔۔۔جب وہ زخمی تھا۔۔۔اب وہاں ایک خاموشی

www.Novelshub.pk

تھی۔۔۔سب منتظر تھے کہ کلثوم کچھ سوال پوچھے۔۔۔"اسکے دونوں ہاتھ باندھ دو ۔۔۔اور منہ پر کپڑا باندھ دو۔۔اسکو ہم اپنے ساتھ لیے جائیں گے۔۔۔"کلثوم نے اپنا فیصلہ سنایا جب کہ وہ اسکا فیصلہ سن کر سٹپٹا گئی تھی۔۔۔اور اب اپنے بچاؤ کے لیے ہاتھ پاؤں مار رہی تھی۔۔۔مگر کسی کام کا نہیں۔۔۔کلثوم نے اسکی گردن میں سوئی چبھو دی ۔۔۔جس کی وجہ سے دیکھتے ہی دیکھتے وہ ہوش و حواس سے بیگانی زمین پر آ گری۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

دمکتا سورج اپنی پوری آب و تاب سے آسمان میں روشن تھا۔۔۔جسکی روشنی اندھیروں کو ختم کرتی ایک نئے اور خوبصورت دن کی نوید سنا رہی تھی۔۔۔لیکن آج قبیلے میں عجیب سی ہلچل تھی۔۔۔زرغونہ بھی پریشان سی منہ لٹکائے۔۔۔کبھی اپنے خیمے میں جاتی کبھی سالار کے۔۔۔"وہ بچی کہاں چلی گئی اچانک سے۔۔۔۔!زمین کھا گئی اسے یا آسمان نے نگل لیا۔۔۔ایک رات میں وہ کہاں جا سکتی ہے۔۔۔"زرغونہ اب تھکی ماندی

www.Novelshub.pk

سی سالار کے سامنے والی نشست پر بیٹھی تھیں۔۔خیمے کی چھت پر بنے سوراخ سے سورج کی کرنیں پھوٹتی ہوئی اسکے خیمے کو روشن کر رہی تھی۔۔زرغونہ کے چہرے پر سورج کی روشنی پڑ رہی تھی۔اور سر پر ہاتھ رکھے سوچنے میں مصروف تھی۔۔۔۔جبکہ سالار سامنے بیٹھا انکے سوال کا نتیجہ نکالنے میں مصروف تھا۔۔۔"بابا اس بارے میں کیا کہتے ہیں۔۔؟آپ تحریم سے پوچھیں شاید اسے کچھ معلوم ہو اس بارے میں۔۔۔ہو سکتا ہے.؟وہ شاید اپنے ملک لوٹ گئی ہو۔۔۔"سالار نے سوال کیا پھر خود ہی جواب دیا۔۔۔زرغونہ نے نظریں اٹھا کر سالار کی جانب دیکھا۔۔۔پھر سر کو اثبات میں ہلایا۔۔۔"تمہارے بابا نے بھیجے ہیں اسکی تلاش کے لیے کچھ سپاہی۔۔۔تحریم کو کیا معلوم ہو سکتا ہے۔۔وہ تو اب تھوڑی صحت یاب ہوئی ہے۔۔۔اسکی ملاقات نہیں ہوئی امامہ سے۔۔۔اور اگر اسنے اپنے ملک جانا تھا تو چلی جاتی۔۔لیکن اجازت لیکر ایسی کونسی آفت تھی کہ وہ ایک رات میں قبیلے سے سر پر پاؤں رکھ کر بھاگ کھڑی ہوئی۔۔۔"

www.Novelshub.pk

زرغونہ بھڑک اٹھی تھی سالار کی بات پر شروعات میں لہجہ عام تھا مگر آخر کی بات پر ہلکا بھڑک اٹھا تھا۔۔۔"معید بھائی نے اس بارے میں کیا کہا ہے۔۔؟" نظروں کو گود میں ٹکائے اسنے سوال کیا۔۔۔زرغونہ نے گہری سانس لی "اسکو نہیں بتایا میں نے ویسے ہی وہ ابھی زخمی ہے میں نہیں چاہتی کہ اسپر زہنی دباؤ مزید پڑے۔۔۔اور تم بھی اسے کچھ نہیں بتاؤ گے۔۔۔" زرغونہ نے اسے خبردار کیا اور وہاں سے چلتی بنی۔۔سالار نے بیچارگی سے کاندھے اچکائے۔۔۔"یا میرے اللہ وہ جہاں بھی ہو۔۔اسکو اپنی حفاظت میں رکھیے گا۔۔۔امین۔۔۔" سالار نے آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے دعا کی۔۔۔ پھر آنکھیں موندے ٹیک لگائے بیٹھ گیا۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"مجھے یہاں کیوں باندھ رکھا کون ہو تم لوگ کیا چاہتے ہو مجھ سے۔۔کھولو مجھے۔۔۔" وہ جب سے ہوش میں آئی تھی چینخ رہی تھی۔۔کلثوم اور اسکے ساتھی اسے اپنی رہائش گاہ

www.Novelshub.pk

پر لے آئے تھے۔۔۔اسے درخت کے تنے سے باندھ رکھا تھا۔۔۔"بیٹا صبح فجر سے اسی طرح چینخ رہی ہے۔۔ معصوم لگتی ہے آخر کیوں اسے اپنے ساتھ باندھ رکھا ہے۔۔ مسافر معلوم ہوتی ہے۔۔۔ مجھ کو بھی تم نے منع کر دیا تھا کے اسے کھانا نہ دوں۔۔ آخر یہ ظلم کس وجہ سے اسپر ہو رہا ہے۔۔۔"بوڑھے شخص نے کلثوم سے پوچھا۔۔۔جو بکریوں کے آگے گھاس ڈال رہی تھی۔۔۔"بابا آپ پریشان نہ ہوں میں جانتی ہوں وہ معصوم ہے۔۔ لیکن شرارتی ہے۔۔۔ چھپ کر ہماری جاسوسی کرتے پکڑی گئی ہے۔۔" کلثوم نے گھاس ڈال کر اپنے ہاتھ جھاڑتے ہوئی اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی۔"جعفر سے کہیں کھانا نکال دے میں اسے دے آتی ہوں۔۔۔اور مجھے وہ اکیلے معلوم ہوئی اس جنگل میں اکیلے چھوڑنا مجھے مناسب نہ لگا تبھی اسے اپنے ساتھ لے آئی۔۔۔اسکی آنکھوں میں بھی ایک چمک ہے۔۔۔ بہادری کی چمک۔۔۔"کلثوم نے بکری کے سر پر ہاتھ پھیرا ۔۔پر سوچ انداز میں کہتی کپڑے کے بنے خیمے میں چلی گئی۔۔۔ولید

www.Novelshub.pk

صاحب نے مسکرا کر سر کو خم کیا۔۔۔"اس دیوانی کو بھی اپنے جیسی سہیلی مل گئی"۔

۔۔۔ولید منمنائے اور اپنی سفید داڑھی پر ہاتھ پھیرا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"کھانا کھالو۔۔" اسنے تھالی کو سر کایا۔۔۔اور اسکے سامنے بیٹھ گئی۔۔۔امامہ نے غصے سے سامنے بیٹھی کلثوم کو دیکھا۔۔۔"مجھے کھانا نہیں چاہیے مجھے جانے دو۔۔۔۔مجھے یہاں کیوں لائی ہو۔؟کون ہو تم۔۔۔؟"اسنے سوالوں کی بوچھاڑ ہی کردی تھی۔۔۔"میں کلثوم بنت ولید ہو۔۔۔ظالموں کی دشمن اور مظلوموں کی دوست۔۔۔یہ جنگل میرا گھر ہے۔۔اور یہاں کے جانور میرے دوست۔۔۔اس سے زیادہ کیا جاننا ہے تمہیں۔۔" کلثوم نے پر سکون انداز میں جواب دیا۔۔۔اور اپنی آئی بروز کو آچکا کر سوال کیا۔۔۔"مجھے یہاں کیوں لائی ہیں آپ۔۔۔" امامہ کا لہجہ اب دھیمہ پڑا تھا۔۔اسکے لہجے پر کلثوم کے اعصاب بھی شل ہوئے۔۔۔اب کی بار وہ ہلکا سا مسکرائی تھی۔۔۔

www.Novelshub.pk

”تمہیں معلوم ہے۔۔۔ ہر شخص کو اپنے کام کی صفائی نہ دو۔۔ سامنے والا اتنا ہی سمجھ سکے گا جتنا اسکی عقل اسے سمجھا پائے گی۔۔ نہ تم اسکے دماغ میں جا کر اسکے سوالات کو حل کر سکتی ہو اور نہ وہ تمہاری زبان کو سمجھ سکتا ہے۔۔۔ بس تم اتنا سمجھو کہ تم ایک مسافر ہو جو ادھر رہنے آیا ہے۔۔۔ زیادہ سوالات کو اپنے زہن میں جگہ نہ دو ورنہ اتنی ہی الجھتی جاؤں گی۔۔۔ سکون زہن میں نہیں رہے گا پھر۔۔۔ “کلثوم نے لمبی سانس لی لہجہ میں نرمی اتنی تھی کہ امامہ کے زہن کو مزید الجھا گئی۔۔۔ اسے سمجھ نہیں آیا آخر اسے یہاں لانے کا مقصد کیا ہے۔۔۔ آخر وہ ایسے کیوں کر رہی ہے۔۔ رات تک تو وہ کوئی دشمن معلوم ہوتی تھی لیکن ابھی سامنے بیٹھی وہ سگی بہن جیسی لگی تھی۔۔۔۔ لیکن اسکے جواب نے امامہ کے زہن میں اٹھتے ہر سوال کو ابھرنے سے پہلے ہی روک دیا تھا۔۔۔ ”ویسے بھی میرے پاس کوئی ٹھکانہ نہیں ہے اگر میں یہاں رک جاؤں تو کیا ہی غلط ہو گا۔۔۔ اور ویسے بھی مجھے ان سے کوئی خطرہ محسوس نہیں ہو رہا۔۔۔ “امامہ

www.Novelshub.pk

کلثوم کے چہرے کو گھورتی سوچوں میں گم تھی۔۔۔کلثوم کے چہرے کے نقوش سمٹے اور جھٹ سے نظریں سامنے بیٹھی امامہ پر گئی۔۔۔"ایسے کیا گھور رہی ہو تم مجھے کوئی دوسری مخلوق لگتی ہوں کیا۔۔۔؟"کلثوم کی آواز پر وہ ہوش کی دنیا میں آئی۔۔۔اسکی آواز پر وہ جھینپ گئی تھی۔۔بات سنبھالی۔۔۔"نن نہیں بس آپکی آنکھیں بہت ہی خوبصورت ہے۔۔۔"اسنے کلثوم کی تعریف کی۔۔جس پر وہ مسکرائی۔۔۔"کچھ دنوں پہلے تم کو میں نے حاذق قبیلے کے لوگوں کے ساتھ دیکھا تھا۔۔لیکن تم ان جیسی نہیں لگتی کیا تم مہمان تھیں؟اگر ہاں تو ادھر سے کیوں بھاگ آئی۔۔۔نام کیا ہے تمہارا۔۔۔؟"وہ دونوں آمنے سامنے بیٹھی تھی۔۔۔تھالی زمین پر رکھی تھی۔۔۔امامہ درخت کے تنے سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی۔۔۔جبکہ کلثوم اسکے سامنے بنا کسی سہارے کے بیٹھی تھی۔۔۔ہلکی ٹھنڈی ہوائیں چل رہی تھیں۔۔۔۔امامہ نے اسکی طرف دیکھا ۔۔۔پھر ایک لمبی سانس لی۔۔"اب تو زندگی میں صرف سفر ہی باقی ہے۔۔۔جب سے

www.Novelshub.pk

یہاں آئی ہوں بھاگ ہی تو رہی ہو۔۔۔ کبھی قبیلے کبھی قلعے کبھی بازار۔۔ کبھی پتھروں کی بنی غار اور کبھی اس جنگل میں۔۔ کوئی سکون کا ٹھکانہ میسر نہیں ہے مجھے " اسنے آئی بروز کو اچکا کر تھکے لہجے میں کہتی آنکھیں بند کی۔۔۔ اور سر کو درخت کے ساتھ لگا دیا۔۔" اداس کیوں ہوتی ہو۔۔ کیا رب کی رحمت سے اتنی جلدی مایوس ہو جاو گی۔۔۔ تمہارا گھر کہاں ہے؟ کہاں سے آئی ہو تم؟ اور نام بھی نہیں بتایا تم نے۔۔؟ "کلثوم نے اسکے کاندھے پر ہاتھ رکھا۔۔ اسکے اس سوال پر امامہ کچھ دیر خاموش رہی پھر نفی میں گردن ہلانے لگی۔۔۔ "نہیں معلوم کیا نام ہے میرا۔۔ معلوم نہیں کہاں ہے میرا گھر۔۔ " اب کی بار اسکی آواز میں درد تھا۔۔ کلثوم نے اسکے چہرے کی مایوسی بھانپی ۔۔ اسکا موڈ ٹھیک کرنے کی کوشش کی۔۔۔ "تم نے مرجان کی چوٹی کے بارے میں سنا ہے۔۔؟ معلوم پڑتا ہے وہ بہت ہی کوئی خوبصورت چوٹی ہے۔۔۔ جہاں مرجان نامی سپاہی رہا کرتا تھا۔۔۔ جس کو چوری کے جھوٹے الزام میں محل سے نکال دیا گیا ،تو

www.Novelshub.pk

اسنے اپنا بسیرا ایک چوٹی پر کیا۔۔۔ وہاں انسانی آبادی نہیں تھی۔۔۔ اس لیے اسے ضروریات زندگی کے سامان کو لینے بہت دور نہر کے گاؤں کے پاس جانا پڑتا تھا۔۔۔ راستے میں وہ اسی جنگل سے گزرتا تھا۔۔۔ ایک دن وہ معمول کے مطابق گاؤں کی طرف بڑھ رہا تھا۔۔۔ جب اسکی سماعتوں سے ایک آواز ٹکرائی۔۔۔ وہ آواز کا پیچھا کرتا پہاڑ کے دوسرے حصے کی طرف پہنچا۔۔۔ جہاں ایک بوڑھا بھیڑیا زخمی حالت میں پڑا تھا۔۔۔ مرجان خان فوراً اس زخمی بھیڑیے کے قریب پہنچا اسکے زخم پر پٹی باندھی۔۔۔ اور اسکی زبان پر پانی کی بوندیں ٹپکائی۔۔۔ اسکے اس فعال کے بعد ایک دم سے ایک روشنی چمکی۔۔۔ اور ایک چمکدار بال زمین پر گرا۔۔۔ جیسے اس بھیڑیے نے اسے تحفہ دیا ہو۔۔۔ اور بھاگتے ہوئے جنگل کی طرف بڑھ گیا۔۔۔ مرجان خان نے اس چمکتے بال کو اٹھایا۔۔۔ اور اپنے زنبیل میں ڈال کر دوبارہ اپنی راہ چل دیا۔۔۔ اسنے سوچا گاؤں جا کر اسکا سودا کر دے گا۔۔۔ تو اسے اسکی قیمت مل جائے گی۔۔۔۔ لیکن جب وہ جنگل کے

www.Novelshub.pk

راستے جا رہا تھا تب۔۔ ایک ڈاکوؤں کے گروہ نے اسے آپکڑا۔۔ جنہیں دیکھ کر وہ خوفزدہ ہوا۔۔۔ اور بھاگنے لگا۔۔۔ اسکی زندگی بھی تمہاری طرح تھی۔۔۔ گاؤں سے بھاگتا محل سے بھاگتا۔۔ جنگل میں بھاگتا۔۔ لیکن وہ تمہاری طرح مایوس نہیں ہوا۔۔ اسنے اپنی اس کمی کو ہی طاقت بنایا۔ تو قدرت نے بھی اسکا ساتھ دیا۔۔۔ وہ بال چمکتا ہوا ۔۔۔ اسکی زنبیل سے باہر نکلا۔۔۔ اور جنگل میں موجود تمام بھیڑیے اس جگہ آنے لگے ۔۔۔ اور دیکھتے ہی دیکھتے وہاں جنگل میں موجود تمام بھیڑیے اس جگہ آموجود ہوئے۔۔۔ اتنے لمبے اور بڑے بھیڑیے اسنے زندگی میں پہلی مرتبہ دیکھے تھے اور وہ بھی اتنی کثیر تعداد میں۔۔۔۔ بھیڑیوں دیکھتا وہ اور خوف زدہ ہوا۔۔ اور بے ہوش ہو گیا۔۔۔ دیکھتے ہی دیکھتے ان بھیڑیوں نے سامنے کھڑے ڈاکوؤں پر حملہ کیا۔۔۔ اور انہیں وہاں سے بھا گا دیا۔۔۔ جب اسکی آنکھ کھلی تو وہ بھیڑیے اسکے ارد گرد پاؤں پھیلائے بیٹھے تھے۔۔۔ وہ اٹھا پھر دھیرے دھیرے سارے معاملات اسکی سمجھ میں

www.Novelshub.pk

آئے۔۔۔ وہ جسکی مدد اسنے کی تھی وہ بھیڑیوں کا سردار تھا۔۔۔اسنے اپنا سنہری بال مرجان خان کے حوالے کیا۔۔اور جنگل میں موجود بھیڑیوں کا گروہ اسکے نام کر دیا تھا ۔۔۔لیکن مرجان خان نے اسکا سہی استعمال کیا۔۔اور ظالموں کو خلاف اس تحفے کو استعمال کیا۔۔وہ لوگوں کی مدد کرتا تھا۔۔۔اور ایک کامیاب انسان بن گیا۔۔۔ "کلثوم نے اسکو داستان سنائی۔۔۔وہ بہت ہی غور سے اسکی کہانی سن رہی تھی۔۔کلثوم کے خاموش ہونے پر وہ اسکے ماتھے پر جال بکھرا۔۔۔"وہ سنہری بال اب آپ کے پاس ہے نہ۔۔۔ "اس نے متجسس سوال کیا۔۔۔جس پر کلثوم نے صرف سر ہلانے پر اکتفا کیا۔۔۔"مجھے مرجان کی پہاڑی لے چلیں۔۔۔مجھے تجسس ہے آخر وہ پہاڑی کیسی ہو گی ۔۔اتنی خوبصورت اور مرجان خان کیا وہ اب بھی ادھر ہے۔۔۔ "اسنے تجسس بھرے انداز میں تھوڑی پر ہاتھ رکھے سوال کیا۔۔۔اسکے سوال پر پھر کلثوم نے مسکراہٹ کو چہرے پر جگہ دی۔۔۔"نہیں۔۔۔ !مرجان خان اب ادھر نہیں رہتا۔۔اور یہ نہ پوچھنا

www.Novelshub.pk

کہ کہاں رہتا ہے۔۔۔یہ بابا نے مجھے بھی نہیں بتایا۔۔۔رہی بات مرجان خان کی پہاڑی کی تو میں تمہیں ادھر لیکر ضرور جاؤں گی۔۔۔اور آج ہی ہم روانہ ہونگے مرجان خان کی چوٹی کی طرف۔۔۔ "کلثوم نے اسکے کاندھے پر ہاتھ رکھے اسے باور کرایا۔۔۔کچھ دیر پہلے کی مایوسی اب خوشی کی چمک میں بدل چکی تھی۔۔۔وہ ایک نئی امید لیے اپنے ایک نئے سفر پر نکل پڑی تھی۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"داجی نے مرجان خان کی چوٹی کے بارے میں کہا تھا۔۔۔ماں ادھر گئی تھیں۔۔۔خدیجہ بہن کے ساتھ۔۔۔یقیناً ادھر کوئی نہ کوئی ثبوت ملے گا ہی مجھے۔۔۔ "وہ اگلے ہی دن آدھا سچ سن کر پورے سچ کی تلاش میں نکلا تھا۔۔۔جنگل میں اپنے تیر کو لیے گھوڑے پر سوار عام سے حلیے میں گھوم رہا تھا۔۔۔طلال کی آدھی سچائی اسکے سامنے آئی تھی۔۔۔آدھی اسے خود تلاش کرنی تھی۔۔۔وہ لکڑی کی مدد سے پہاڑ کے بنے راستے

www.Novelshub.pk

پر چل رہا تھا۔۔اب بھی اسے بہت سا سفر کرنا تھا۔۔۔ محل سے مرجان کی پہاڑی تک کا دو دن کا تھا۔۔ مسلسل سفر پر اسے ڈیڑھ دن لگنا تھا۔۔ اسنے مسلسل سفر والا راستہ طے کیا۔۔بغیر آرام کیے اس نے سفر شروع کیا تھا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

”نور العین میری پیاری بیٹی۔۔۔ماں کی لاڈلی بابا کی شہزادی بیٹی۔۔“ پاشا ایک رومال اور ایک چھوٹی بچی کی قمیض کو اپنے سینے سے لگائے رو رہا تھا۔۔۔

”مہر بانو اس دن تم نہ آتی۔۔کاش۔۔۔ !میری مسکراتی آنکھوں والی بیٹی آج میرے پاس ہوتی اور میں اسکی بڑی ہی کوئی دھوم دھام سے شادی کرتا۔۔۔تم کہتی تھی نہ۔۔ کہ اسکی شادی میں نہر والوں کو دعوت پر بلاؤ گی۔۔۔اور پورے شہر کو روشنی سے جگمگا دو گی۔۔۔ہر راہ پر دیے رکھو گی۔۔لیکن اسنے تو اپنا بچپن بھی نہیں گزارا اسہی سے ۔۔۔“وہ قمیض کو لیے اب پھوٹ پھوٹ کر رو رہا تھا۔۔۔جب عقب سے کلثوم کی آواز

www.Novelshub.pk

اسکی سماعتوں سے ٹکرائی اسنے ہڑبڑا کر آنسو صاف کیے۔۔۔ قمیض اور رومال کو اپنی زرہ کے اندر چھپایا۔۔اور پیچھے مڑا۔۔"جی حکم کریں۔۔ "وہ ادب سے نظریں جھکائے اسکے سامنے کھڑا تھا۔۔چہرا رونے کی وجہ سے سرخ ہو رہا تھا۔۔کلثوم بھی اس بات کو بھانپ چکی تھی۔۔۔لیکن سوال کیے شرمندہ نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔لہجے کو دھیمہ کیے اسنے پاشا کو مخاطب کیا۔۔جہاں کلثوم لوگوں کا بسیرا تھا ادھر سے مرجان کی چوٹی نزدیک تھی۔۔۔"پاشا۔۔ !سواریاں تیار کریں۔۔۔ہمیں آج ہی مرجان کی چوٹی پر جانا ہے۔۔ "اس نے اپنی بات کہی اور کچھ دیر وہیں کھڑی ہو کر پاشا کے تاثرات دیکھنے لگی۔۔۔پاشا جو خاموش کھڑا تھا۔۔کلثوم اس طرح دیکھنے ہلکا سا بوکھلایا ۔۔"کچھ کہنا ہے آپ نے۔۔۔ "پاشا نے ہتھیلیاں مسلتے ہوئے سوال کیا۔۔ نظر زمین پر گرے سوکھے پتوں پر تھی۔۔۔اسکے سوال پر کلثوم کا گھورنے کا تسلسل ٹوٹا۔۔۔اور وہ ہوش کی دنیا میں واپس آئی۔۔۔آنکھیں جھپکا کر دونوں آئی بروز کو اچکایا۔۔۔ماتھے

www.Novelshub.pk

پر بل پڑے۔۔ پھر جلد ہی سمٹ گئے۔۔۔ ”نہیں بس۔۔۔ “ !اسنے ہاتھ کے اشارے سے اسے منع کیا اور دھیرے دھیرے قدم بڑھانے لگی۔۔۔ کچھ دور جا کر پلٹ کر پاشا کو دیکھا جو اب سواریاں تیار کر رہا تھا۔۔ کلثوم نے اپنا سر جھکایا اور گہری سوچ میں ڈوبی پیشانی کو مسلتے ہوئے امامہ کی طرف چلی گئی۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

”یہ قبیلے میں ہلچل کیوں ہے احتشام؟ “.. احتشام جو دیگچی سے پیالے میں سالن نکال رہا اسکے سوال پر یک دم رکا۔۔۔ دیگچی میں چلتا ہاتھ بھی روکا۔۔۔ پیچھے مڑ کر معید کو دیکھا جو بستر پر بیٹھا تھا۔۔۔ اور اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔ اسکے سامنے کھانا رکھا ہوا تھا۔۔۔ ”ایسا کچھ نہیں ہے۔۔ تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے۔۔ “ وہ لہجے کو درست رکھتے ہوئے انجان بنا اور دوبارہ دیگچی سے سالن نکالنے لگا۔۔ معید اسکی نقل و حرکت پر غور کرنے لگے۔۔ پہلے کے مقابل اب اسکے ہاتھ میں زیادہ رفتار تھی جیسے وہ جلد ہی کام نمٹانا

www.Novelshub.pk

چاہتا ہو۔۔۔ احتشام سالن کا پیالہ لیے معید کے پاس آیا اور زمین پر بیٹھا۔ سالن کا پیالہ اسکے سامنے رکھا۔۔۔ وہ اسکی نظروں میں دیکھنے سے گریز کر رہا تھا۔۔۔ معید بھی یہ بات سمجھ چکا تھا۔۔۔ "تو والدہ اور سالار کیوں نہیں آئے؟ اور یہ تمہاری آنکھیں مجھ سے جھوٹ کہنے کی بات کیوں کہہ رہی ہیں۔۔۔ "معید نے سالن کے پیالے کو سر کا کر کن آکھیو سے اسے گھورا۔ احتشام نے نظریں نیچے کی ہوئی تھی اب لب بھی اسکا ساتھ نہیں دے رہے تھے۔۔۔ احتشام نے تھوک نگلا "والدہ بازار گئی ہے اور سالار شکار پر۔۔۔ "اسنے بہانہ بنایا۔۔۔ لیکن سامنے بھی معید تھا۔۔۔ "تو سپہ سالار کے بنا شکار پر کیسے جا سکتے ہیں؟ اور والدہ بازار کیسے جا سکتی ہیں ہمیں تو قیسر قلعے سے تجارت کرنی تھی کیونکہ نکولس نے تجارت سے منع کر دیا تھا۔ اور قیسر قلعے کے حکمران سے ابھی کوئی معاہدہ طے نہیں ہوا ہے۔۔ مجھے سچ سچ بتاؤ احتشام کیا بات ہوئی ہے قبیلے میں ۔۔۔ دو دن میں خیمے سے باہر نہیں آیا تم نے مجھ سے معاملات کو چھپانا بھی شروع کر دیا

www.Novelshub.pk

ہاں۔۔ "اب کی معید آواز قدرے بلند تھی۔۔۔ احتشام نے آنکھوں کو بند کیا۔۔ اور خاموش رہا اسکی خاموشی معید کو مزید طیش دلا گئی۔۔۔ "میں خود ہی والدہ سے اس بارے میں بات کرتا ہوں۔۔۔ "وہ اپنی لکڑی اٹھائے لنگڑاتا ہوا باہر کی جانب بڑھا ۔۔۔ "بھائی کہاں جا رہے ہیں۔۔۔ احسان صاحب نے منع کیا تھا آپ کو چلنے سے ۔۔۔ کچھ دن تک "احتشام نے اسکا بازو پکڑا۔۔۔ لیکن اسنے احتشام کی گرفت سے اپنا ہاتھ چھڑا لیا اور باہر کی جانب نکل پڑا۔۔۔ احتشام اسکے پیچھے پیچھے آ رہا تھا اور اسے روکنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔ لیکن معید اسکی سننے کی بجائے سردار کے خیمے کی طرف بڑھ رہا تھا۔۔۔ "بھائی امامہ قبیلہ چھوڑ کر چلی گئی ہے۔۔ "اسنے ہار مانتے ہوئے سچ بتایا۔۔۔ احتشام کی آواز نے جیسے اسکی سماعتوں پر بم پھوڑا۔۔ وہ جیسے جم گیا تھا۔۔۔ اسنے مڑ کر احتشام کو دیکھا جو تھکا سا کاندھے جھکائے کھڑا تھا۔۔۔ آنکھوں کو جھپکا کر دوبارہ کھولیں۔۔۔ اب لہجہ کو دھیمے رکھے وہ اپنی بات دہرانے لگا۔۔۔ اور آہستہ قدم بڑھاتا

www.Novelshub.pk

معید کی طرف بڑھنے لگا۔۔۔ دوپہر کا وقت سورج سر پر چھڑا تھا۔۔ تیز دھوپ میں دونوں بھائی آمنے سامنے کھڑے تھے۔۔۔ لیکن ٹھنڈ کی وجہ سے وہ دھوپ سکون بخش تھی۔۔۔ معید کو سمجھ نہیں آیا تھا کہ آخر ہوا کیا ہے ابھی تو کل وہ اس سے بات کر کے گئی تھی اچانک کیا وجہ تھی اسنے قبیلہ چھوڑ دیا وہ بھی بغیر بتائے بہت سے سوال اسکے زہن میں گردش کرنے لگے۔۔۔ اسنے دوسرے ہاتھ سے اپنے سر کو پکڑا۔"ہاں بھائی وہ چلی گئی قبیلے سے۔۔ ناجانے کہاں ؟ کب؟ کیسے؟ کوئی نہیں جانتا۔۔۔ لیکن وہ اس قبیلے میں نہیں ہے۔۔ والدہ نے سپاہی بھیجے اسکی تلاش میں سالار بھی انکے ساتھ ہی ہے۔۔ اور والدہ اطراف کے قبیلوں میں اسکے بارے میں پوچھ رہی ہیں۔۔۔ آپکو اس متعلق منع کیا تھا بتانے کے لیے والدہ نے۔ "احتشام نے تفصیلی جواب دیا۔۔۔ معید کے تنے اعصاب شل ہوئے۔۔۔ وہ گرتا اس سے پہلے احتشام نے اسے پکڑا۔۔ اور اسکے خیمے کی طرف لے آیا۔۔۔ "بھائی آپ سے کہا بھی تھا۔۔ دیکھا ابھی آپ گرنے

www.Novelshub.pk

لگے تھے۔۔۔ "احتشام نے تکیے کو درست کیا۔۔اور معید کو بیٹھایا۔۔"احتشام کچھ پل سونا چاہتا ہوں۔۔۔ "معید نے احتشام سے کہا لہجے میں بیچارگی موجود تھی۔۔۔لیکن احتشام سمجھ نہ سکا۔۔۔وہ سر جھکاتا اٹھ کر خیمے سے باہر نکل آیا۔۔۔معید نے دانت بیچے سختی سے نگاہوں کو بند کیا۔۔۔۔اور سوچوں میں غرق ہو گیا۔۔

🖤🖤

مرجان کی پہاڑی پر جب وہ پہنچی۔۔۔پہاڑی دیکھ کر ایک دھندلی سی جھلک اسکے دماغ میں آئی۔۔۔پاشا اپنی چھڑی لیے پہاڑی پر جانے لگا۔۔۔امامہ اور کلثوم بھی اسکے پیچھے چلنے لگی۔۔۔چلتے چلتے قدم رکے۔۔۔ "بابا ... "پاشا کے زہن میں آواز گونجی۔۔۔۔وہ جھٹ سے پیچھے مڑا۔۔"نور العین "ایک خوشی کی جھلک اسکے چہرے پر گزری۔۔۔مگر دوسرے ہی پل وہ خوشی غائب ہوئی۔۔۔جب خود کو حقیقت کی دنیا میں پایا۔۔۔اسکی آواز پر امامہ اور کلثوم نے دونوں نے اسے دیکھا۔۔۔اپنی حرکت پر وہ خود سٹپٹا گیا۔۔۔

www.Novelshub.pk

اور نظروں کو زاویہ تبدیل کیے دوبارہ پہاڑی کو چڑھنے لگا۔۔۔ ”میں بہت سی بار اس جگہ آئی ہوں لیکن آج کیفیت تھوڑی مختلف کیوں ہے۔“کلثوم نے بے چینی سے نظروں کو ارد گرد گھمایا۔۔۔ جہاں صرف پتھروں کے علاوہ کچھ نہ تھا۔۔۔ اسنے اپنی پیشانی کو مسلہ۔۔۔ اور پھر سر جھکائے دوبارہ اپنے راستے چلی۔۔۔ امامہ ہر چیز کو غور سے دیکھتی اپر چڑھ رہی تھی۔۔۔ نوکیلے پتھروں کو ہٹائے وہ مرجان کی چوٹی پر چل رہے تھے۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

”نکولس کو جس نے شکست دی وہ بھی ایک عورت ہی ہے اور کمانڈر پر یہاں جس نے حملہ کیا وہ بھی ایک عورت ہے۔۔ ہو سکتا ہے وہ دونوں ایک ہی ہوں۔۔۔ وہاں بھی نکلوس کے سپاہیوں سے خبر ملی تھی بھیڑیو کی فوج آئی تھی اور ایک زخمی سپاہی نے بھی یہ بات کو کہا تھا۔۔۔ نکولس بدلے کی آگ میں جل رہا ہے ہم اسکے ساتھ مل کر اس

www.Novelshub.pk

عورت کو پکڑ سکتے ہیں۔۔۔یا پھر حملہ کر سکتے۔۔۔" سامنے بیٹھے شخص نے قیسر کو مخاطب کیا۔۔۔جو دو انگلیاں کنپٹی پر رکھے آنکھیں موندے کسی گہری سوچ میں گم تھا۔۔۔قیسر نے دھیرے سے آنکھیں کھولی۔۔۔۔"حملہ۔۔۔حملہ۔۔۔۔" ! اسنے دانت بھینچے اور لفظوں کو زور دیے ادا کیا۔۔ سامنے بیٹھے شخص نے حیرت سے آنکھیں پھاڑی

۔۔۔"بزدل بادشاہ کا حکم ہے کہ حملہ نہ کیا جائے۔۔۔وہ سلطان ہارون ولید کی طاقت سے ڈر گیا ہے کہیں اسکی گدی اس کے ہاتھ سے نہ چلی جائے۔۔ لیکن میں اتنے سکون سے نہیں بیٹھو گا۔۔۔ اٹھنے والے ہر ہاتھ کو کانٹ دوں گا۔۔۔ میری طاقت کبھی ختم نہیں ہو سکتی میں کبھی کمزور نہیں پڑ سکتا۔۔۔ "وہ اپنی انگلیوں کا۔ مسلتا ہوا۔۔ تکبرانہ انداز میں کہنے لگا۔۔۔۔ تکبر۔۔ ! کتنی ہی کوئی بری شے ہے۔۔۔ انسان خود کو سب کچھ سمجھنے لگتا ہے۔۔ حالانکہ وہ کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔۔وہ سمجھتا ہے اسے کبھی زوال نہیں آئے گا۔۔۔جو طاقت اور رتبہ اسکے پاس ہے وہ ہمیشہ اسکے پاس ہی رہے گا۔۔۔ اپنے

www.Novelshub.pk

اختیارات کا غلط استعمال کرنے لگ جاتا۔۔۔ اور یہ تکبر اسے ظالم بنا دیتا ہے۔۔ اسے دوسروں کی تکلیف مزاق لگنے لگتی ہے۔۔۔ وہ زمین پر اکڑ کر چلتا ہے۔۔ تکبر صرف طاقت پر ہی نہیں ہوتا۔۔ انسان کو اللہ نے جو چیز اپنے کرم سے نوازی ہے وہ اس پر اکڑ جاتا ہے۔۔ اور کہتا پھرتا ہے یہ تو اسکا حق تھا۔۔ اگر کوئی عبادت کرتا ہے اور اللہ نہ کرے اسے اپنی عبادت پر تکبر آجائے۔۔۔ پھر وہ خود کو جنتی اور باقی آنے جانے والو کو دوزخی سمجھتا ہے۔۔۔ حالانکہ اسے نہیں معلوم روز محشر اسکا کیا معاملہ ہو گا۔۔ اور جسکو اسنے جہنمی ہونے کے خطاب سے نوازا ہے اسکا معاملہ کیا ہو گا۔۔۔ اگر آپ کو اللہ نے اپنی رحمت سے کسی صلاحیت سے نوازا ہے تو اس پر اکڑ نہ جائے۔۔۔ جس رب نے عطا کی ہے وہ واپس چھین بھی سکتا ہے۔۔۔ اور اللہ کے مومن بندے تو وہ ہیں جو تکبر نہیں کرتے۔۔ نہ اپنے مال پر نہ اولاد پر نہ عبادتوں پر نہ ہی ان چیزوں پر جو اللہ نے انہیں عطا کی ہیں۔۔۔ تکبر کرنا تو کافروں کی نشانی ہے مومنو پر تو یہ زیب نہیں

www.Novelshub.pk

دیتا۔۔۔۔ "قیسر نے تلوار کو زمین پر پھینکا۔۔۔اور مسکراتا سامنے کھڑے شخص کو دیکھنے لگا۔۔

🖤🖤🖤💖🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤

تھکن سے چور زمین پر بیٹھے وہ اپنی سانسوں کو بحال کرنے کی کوشش میں لگے تھے۔۔۔ چوٹی کے اپری حصے سے جنگل صاف نظر آتا تھا۔۔۔جو کہ ایک خوبصورت نظارہ تھا۔۔۔امامہ کھڑی ہوئی اور اپنے دونوں ہاتھوں کو ہوا میں اٹھایا۔۔لمبی سانس بھرتی وہ خوشی سے چینخی۔۔۔۔ "مجھے ایسے معلوم ہوتا ہے کہ میں آزاد ہوگئی ہوں۔۔۔کتنا پرسکون ماحول ہے یہاں کا۔۔۔اووووو۔۔۔۔ "وہ دوبارہ اپنی خوشی اظہار کرتی چینخ پڑی تھی۔۔۔کلثوم اٹھ کر اسکے پاس آئی۔۔۔اور اسکے کاندھے پر ہاتھ رکھا۔۔پہلے کے مقابل ہوائیں تیز تھی جسکی وجہ سے امامہ اور کلثوم کا سر پر بندھا دوپٹہ ہوا میں جھول رہا تھا۔۔ "میں پہلے کبھی اتنی پرسکون نہیں ہوئی جتنا تمہاری مسکراہٹ دیکھ کر مجھے

www.Novelshub.pk

خوشی ہو رہی ہے۔۔۔مجھے معلوم ہوتا ہے کہ ہمارا گھر اا ور پرانا رشتہ ہے۔۔۔"کلثوم نے مسکرا کر اسے دیکھا۔۔۔جواب ماتھے پر دھوپ سے بچنے کے لیے ہاتھ رکھی ہوئی تھی اور سامنے گھنے جنگلات کو دیکھ رہی تھی۔۔آنکھیں دونوں کی ہی آدھی کھلی تھیں۔۔۔"میں تمہاری بات سے اتفاق کر سکتی تھی اگر مجھے اپنی حقیقت معلوم نہ ہوتی۔۔"امامہ نے اپنی نظریں سامنے ہی مرکوز رکھیں اور برابر میں کھڑی کلثوم سے مخاطب ہوئی۔۔۔پیشانی سے ہاتھ نیچے کیے اسنے دونوں کندھوں کو اچکایا۔۔۔اور پلٹ کر اسے دیکھا۔۔جواب بری طرح سے ہنس رہی تھی۔۔۔امامہ کے ماتھے پر شکنوں کا جال بچھا"...کیا ہوا ہے آپ کو۔۔۔"اسنے کلثوم کا عریاں بازو پکڑا اور پوچھا۔۔۔کلثوم منہ پر ہاتھ رکھے ہنس رہی تھی۔۔۔"تم۔۔تم۔۔تم بہت ہی کوئی عجیب بندی ہو۔۔۔"اسنے ہنستے ہنستے ہی جملے ادا کیے۔۔۔امامہ نے آئی بروز کو اچکایا۔۔۔"اور آپکو میں عجیب کیوں لگی وجہ معلوم ہو گی مجھ کو۔۔"امامہ نے کمر پر ہاتھ رکھے اس سے سوال

www.Novelshub.pk

کیا۔۔۔اور آنکھیں پٹپٹائے اسے دیکھنے لگی۔۔۔ "مطلب تمہارا تعلق یہاں سے نہیں ہے تو تم کہاں سے ہو۔۔۔چاند سے آئی ہو؟..یا آسمان سے گر گئی ہو۔۔۔ "اب وہ ہنسی پر قابو پائے اس سے سوال پوچھ رہی تھی۔۔امامہ نے سر جھکایا اور لمبی سانس لیتے ہوئے کہا۔۔"میں آپکی بات پر ہی عمل کروں گی۔۔ آپ نے ہی کہا تھا۔۔۔ہر کسی کی عقل ہر بات نہیں سمجھ سکتی بس اتنا ہی سمجھے گی جتنا اسکے دماغ کے لیے منظور کرنا آسان ہو گا۔۔۔ "لہجے کو دھیمہ رکھے وہ دو قدم آگے بڑھی۔۔۔وہ چوٹی کے کنارے پر کھڑی تھی۔۔۔اتنی کہ ایک قدم آگے اور بڑھتی تو گر جاتی۔۔۔کلثوم کے چہرے کی ہنسی غائب ہوئی۔۔۔"مجھے معاف کرنا، اگر تم کو برا لگا ہو تو۔۔۔ "کلثوم اسکی ناراضگی بھانپتی جلدی سے بولی۔۔۔اب وہ تیزی سے اپنے ہاتھ مسل رہی تھی اور امامہ کے جواب کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔مگر طویل خاموشی کے بعد جب جواب نہ آیا تو اس نے امامہ کے برابر میں جانے کا فیصلہ کیا۔۔۔امامہ نظریں نیچے کیے کسی غیر مرئی نقطے کو گھور

www.Novelshub.pk

رہی تھی۔۔۔وہ پہاڑی سے نیچے دیکھنے میں اتنی مگن تھی کہ اسے کلثوم کی آواز نہیں آئی ۔۔۔ایک دم اچانک سے وہ پیچھے ہو کر زمین پر بیٹھی اور اپنا ہاتھ چوٹی سے نیچے لٹکایا۔۔۔"ہاتھ۔۔ہاتھ دو۔۔۔ !مجھے اپنا ہاتھ دو۔۔۔میں گرنے نہیں دونگی تمہیں ۔۔۔بابا۔۔۔ !جلدی آئیں۔۔۔۔)اسنے گردن پیچھے کر کے آواز دی لیکن جواب نہ پا کر وہ دوبارہ قدرے تیز کہنے لگی۔۔" (میری پیاری۔۔۔ !نہیں۔۔۔ !نہیں تم نہیں گر سکتی میں تمہیں بچاؤ گی۔۔۔میری دوست۔۔۔ "یہ کہہ کر وہ چھلانگ لگانے لگی تھی پہاڑی سے جب۔۔کلثوم نے سامنے آکر اسکے کاندھے پر دھکا دیا۔۔۔اور اسے پیچھے کیا۔۔۔وہ اس غیر متوقع حرکت پر خود گھبرا گئی تھی آخر سامنے کھڑی اس لڑکی کو اچانک ہوا کیا تھا۔۔۔"جانے دو مجھے۔۔۔ منحوس عورت۔۔۔تم نے میری ماں کو مجھ سے چھین لیا اور اب یہ۔۔میں اپنی دوست کو بچالوں گی۔۔۔ "وہ کلثوم کو دھکا دیے دوبارہ وہاں جانے لگی تھی۔۔"کیا ہو گیا ہے تمہیں کونسی ماں۔۔اور کونسی دوست وہاں

www.Novelshub.pk

کوئی بھی نہیں ہے۔۔لڑکی ہوش کرو۔۔۔"کلثوم نے اسکا عریاں بازو پکڑ کر اسے زور سے ہلایا۔۔۔ایک زور دار طمانچہ اسکے منہ پر رسید کیا جس پر وہ ہوش کی دنیا میں واپس لوٹی لیکن ایک چبن سے بے ہوش ہوگئی۔۔۔۔جب کہ کلثوم اب اسے عجیب نظروں سے گھور رہی تھی۔۔"کیا اسے بھی یہ سب محسوس ہوا جو مجھے آج تک ہوتا ہے۔۔۔روتی ہوئی بچی۔۔۔پہاڑ۔۔۔سپاہی۔۔عورت۔۔۔اور وہ شخص جس نے زخم دیا اور پھینک دیا مجھے۔۔۔کیا یہ حقیقت سے جڑا ہے میرا وہم نہیں ہے۔۔۔آخر کیا سچائی ہے اسکے پیچھے کیا ہے وہ۔؟۔اسکو جاننے کے لیے مجھے یہی قیام کرنا ہوگا اور اسے بھی۔۔"اسنے اپنے زہن پر زور دیا۔۔۔اور سامنے بے ہوش پڑی امامہ کو دیکھا۔۔۔دونوں آئی بروز سکیڑ کر اسکے پاس پنجو کے بل بیٹھی۔۔۔"تمہارے ساتھ ساتھ میرے راز بھی کھل جائیں گے جو صدیوں سے کہیں گم ہیں۔۔"اسنے بے ہوش امامہ کو دیکھا۔۔۔جسکا چہرہ خوف سے پیلا تھا۔۔۔چہرہ ڈر میں ڈوبا ہوا تھا۔۔۔جیسے بہت

www.Novelshub.pk

ہی کوئی برا خواب دیکھا ہو اس نے۔۔۔ ہوائیں تیز چل رہی تھیں اسنے زنبیل سے مشکیزہ نکالا ہاتھ میں پانی کو لیے بے ہوش پڑی امامہ کے منہ پر چھڑکا۔۔۔ لیکن وہ ہوش میں نہ آئی۔۔۔)لگتا ہے اسکے زہن پر کافی گہرا صدمہ پہنچا ہے۔۔۔ (کلثوم نے دل میں خیال کیا۔۔اسکی نبض پکڑی۔۔۔ دل کی دھڑکن سنی جو کہ بہت تیز چل رہی تھی۔۔۔ "میرے خدا۔۔" !کچھ خیال آتے ہی اس نے اپنے سر کو پیٹا۔۔۔ پورے چہرے پر ہاتھ پھیرا اور سوچنے میں مگن ہو گئی۔۔۔پاشا کا خیال آتے ہی اسے آواز دے کر بلانا مناسب سمجھا۔۔۔ کیونکہ وہ اکثر جنگلات میں پھرتا جڑی بوٹیاں اکٹھا کرتا تھا۔۔۔ اسکے پاس اسے ہوش میں لانے کے لیے کچھ نہ کچھ ضرور ہو گا۔۔۔ " پاشا۔۔۔ !جلدی ادھر آئیں۔۔ "کلثوم بلند آواز میں گویا ہوئی اسکی آواز جب پاشا کی سماعتوں سے ٹکرائی تو وہ ہڑبڑا کر اٹھا اور چوٹی کے کنارے کی طرف بھاگا۔۔۔ ".جی کلثوم۔۔۔ !حکم کریں۔۔۔ "وہ نظریں نیچے کیے ہانپتے ہوئے جسم کے ساتھ اسکے

www.Novelshub.pk

سامنے کھڑا تھا۔۔۔ "پاشا ! اسکو دیکھیں کیا ہو گیا ہے اسے۔۔۔ اچانک عجیب حرکتیں کر رہی تھی۔۔۔ اور میں نے۔۔۔)اس نے اپنے ہاتھو کو مسلا۔۔۔(اور میں نے اسپر ہاتھ بھی اٹھا دیا۔۔۔ معلوم ہے مجھے نہیں کرنا چاہیے تھا)اسنے کاندھے اچکائے۔۔۔ (مگر یہ قابو میں ہی نہیں آرہی تھی اسلیے مجبوراً مجھے یہ کرنا پڑا۔۔۔ "اسنے پاشا سے نظریں چرائیں۔۔ اور سامنے بے ہوش پڑی امامہ کو دیکھا۔۔۔ "آپکو معلوم ہے آپ نے کتنی بڑی حماقت کی ہے۔۔۔ اگر ولید صاحب یہاں موجود ہوتے تو ضرور آپ کو اس بات پر ڈانٹتے۔۔۔۔ آپ کوئی عام شخص نہیں ہیں۔۔ سنہری بال کی مالک ہیں آپ ۔۔۔ اور یہ جس پر آپ نے ہاتھ اٹھایا ہے ایک معصوم سی لڑکی ہے۔۔۔ اگر اسکا اثر اسپر ہوا تو۔۔۔ یہ مر بھی سکتی۔۔۔ دعا کریں کے کسی معصوم کی جان آپ کی وجہ سے نہ جائے۔۔۔ "پاشا غصے سے آنکھیں لال کیے اسے دیکھ رہا تھا اور وہ نظریں جھکائے کسی ایسے مجرم کی طرح جو اپنا جرم قبول کر لے۔۔ اور پھر معافی کی تمنا لیے کھڑا ہو وہ

www.Novelshub.pk

بھی اسی طرح شرمندہ سی کھڑی تھی۔۔۔" آپ مجھے خوفزدہ کر رہے ہیں ایسی باتیں کر کے ، اللہ نے چاہا تو اسے کچھ نہیں ہو گا۔۔ "وہ لہجے میں ایک امید لیے بولی چہرہ خوف سے زرد ہوا تھا۔۔ "اللہ کرے ایسے ہی ہو۔۔ "پاشا نے ٹھنڈی آہ بھری۔۔۔اب کلثوم کی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔۔جیسے اسے اپنی غلطی کا احساس ہو رہا تھا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"ان میں پھر سے اتحاد بڑھ رہا ہے۔۔۔ آپ کی محنت پر پانی پھیر دیا ہے۔۔۔کسی نے۔۔۔ "الیکزینڈر اسکے سامنے کھڑا اسے ارد گرد ہونے والی خبروں سے روشناس کروا رہا تھا۔۔۔ "ایسا کیسے ہو سکتا ہے۔۔ !اگر ان میں اتحاد بڑھ گیا تو وہ اس پوری دنیا پر حکمرانی کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔۔۔ ایسے ہونے سے روکو الیکزینڈر۔۔۔روکو انہیں۔۔۔ورنہ میری تمہاری کسی کی بھی گردن سلامت نہیں رہے گی۔۔۔ "نکولس

www.Novelshub.pk

تلملا اٹھا تھا۔۔۔اسکی بات سن کر۔۔ "ہم کیا کر سکتے ہیں۔۔۔مجھے تو حالات ہمارے ہاتھ سے جاتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔۔۔ "الیکزینڈر اسکے سامنے کھڑا بے بسی کا مظاہرہ کر رہا تھا۔۔۔"اگگ) نکولس نے دونوں ہاتھوں کو ہوا میں اٹھایا۔۔۔اور اپنا سر بھی اپر کی جانب کیا۔۔۔ "۔۔۔پھوٹ ڈالو ان میں۔۔۔لڑائی کرواؤ انکی فرقوں کی بنیاد پر، رنگوں و نسل کی بنیاد پر، عہدے کی بنیاد پر حکمرانی بنیاد پر۔۔، یا پھر انکی اولادوں کی بنیادوں پر۔۔۔جتنا سونا چاہیے میں دینے کو تیار ہو مگر ان مسلمانوں میں اتحاد ہونے نہ دینا ۔۔۔ورنہ اگر ان میں اتحاد ہو گیا تو یہ ہماری بنیادیں تک ہلا دیں گے۔۔۔موہن لال ۔۔اور قیسر سب کو اس میں شامل کرو۔۔۔اختلافات کو ہوا دو انکے بیچ۔۔طلال کو کہو کہ وہ ایسے لوگ مقرر کرے کہ وہ ان میں فساد پھیلائیں۔۔بد گمانیوں کا انبار لگا دو ان کے بیچ تا کہ انکی تلواریں ایک دوسرے کے خلاف اٹھیں اور ہم ان کا تماشا دیکھیں۔۔۔لیکن دیکھنے میں وہ نہایت ہی مہزب ہوں تا کہ انکی بات پر عمل کیا جائے

www.Novelshub.pk

۔۔ انکا زوال تو انکے اپنے ہی لوگ کرتے ہیں۔۔۔ ان میں موجود غدار۔۔۔ جو ممکن ہے وہ کرو تم۔ اتنا مشکل تو نہیں ہے ان کو توڑنا اگرچہ یہ خود موقع نہ دیں تو۔۔۔ " نکولس کا لہجہ شروع میں سخت اور آخر میں نرم پڑ چکا تھا۔۔ پھر قلم اٹھائے اسنے طلال کے نام خط لکھا۔۔۔ اور ساتھ ہی سلطان بننے کے خواب بھی اسے دیکھائے۔۔۔ خط کو الیکزینڈر کے حوالے کیا۔۔۔ "یہ جا کر تم طلال کے حوالے کرو گے۔۔۔ اور اسکے ہجرے سے جب تک باہر نہیں آؤ گے جب تک کوئی مثبت جواب نہ مل جائے۔۔ " نکولس نے اسے تائید کی۔۔۔ جس پر الیکزینڈر نے اثبات میں سر ہلا دیا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"کس کی تلاش میں ہو برخوردار " ایک سفید داڑھی والا شخص سامنے سے چلتا ہوا آیا ۔۔ اور ثقلین کے ساتھ برابر میں بیٹھ گیا۔۔۔ "اسلام علیکم ! استاد جی۔۔۔ آپ یہاں کیسے۔۔۔؟ روم سے ادھر کیسے آنا ہوا آپکا مجھے اگرچہ اطلاع ہوتی تو میں ضرور سپاہیوں کو

www.Novelshub.pk

بھیج دیتا تا کہ آپ کو تکلیف نہ ہو سفر میں۔۔ پھر آپکو محل میں قیام کرنے پر اصرار کرتا
۔ "ثقلین نے انکے ہاتھ پر بوسہ دیا۔۔ اس داڑھی والے نے اسکے سر پر ہاتھ پھیرا
۔۔۔ "آدھے سچ کو پورا کرنے نکلے ہو۔۔۔۔ تم۔۔۔ ایک نگفتہ بات جس کی تلاش میں
انسان باورا بنا بھٹکتا رہتا ہے۔۔۔ بے نور چراغ کی طرح بجھا رہتا ہے۔۔۔ ہر راز کو
کھلنے کا وقت متعین ہے۔۔۔ وقت سے پہلے کوئی راز تم پر آشکار نہیں ہو سکتا۔ پھر بھی یہ
انسان کو بے چین رکھتا ہے ۔۔ یہ راز بھی انسان کو کتنی مشقت میں ڈال دیتے ہیں۔۔۔
معلوم نہ پڑے تو انسان بے چین رہتا اور جب معلوم ہو جائیں اور خلاف توقع ہوں تو ان
سے دور بھاگتا ہے۔۔۔ تم کس کی راز کی تلاش میں گھومتے ہو۔۔۔؟ "داڑھی والا شخص
ثقلین سے مخاطب ہوا۔۔۔ ثقلین انہیں استاد کہہ کر پکار رہا تھا۔۔۔۔ "میں نے رخت
سفر بھی نہیں باندھا سیدھا اس ناقص راز کو معلوم کرنے نکل پڑا۔۔۔ برسوں پرانے
دشمن کو تلاش کرنا میرا عزم ہے جسکو مجھے ہر صورت تلاش کرنا ہے۔۔۔ میں مُصمّم

www.Novelshub.pk

ارادہ کر چکا ہوں۔۔۔اسکی گردن تک ہاتھ لے کر نہ گیا تو میرا نام ثقلین ارسلان ہارون نہیں "ثقلین نے اپنے گھٹنے پر ہاتھ رکھے درخت کے ساتھ ٹیک لگائے بیٹھا تھا۔۔۔جبکہ سامنے سفید داڑھی اور سفید ہی لباس میں ملبوس وہ اسکے سامنے بیٹھے تھے ۔۔"یہ تو بڑی خوب بات کہی تم نے شاگرد۔۔۔تو میرا تخمینہ درست تھا۔۔۔تم اسی راز کی تلاش میں ہو جو بہت سالوں پہلے ہو گزرا تھا۔۔۔۔راز تو ہمیشہ کھلنے کے لیے ہوتے ہیں۔۔۔یہ جو تمہاری اندر کی اکساہٹ ہے یہ تمہاری طاقت ہے۔).. استاد جی نے اسکے کاندھے پر ہاتھ رکھا" (میں تمہاری مدد کر سکتا ہو اگر تم میرے علم میں وہ بات لاو جو تم نے سنی ہے۔۔۔ "کچھ سوچنے کے بعد اسکے چہرے پر موجود شکنیں دیکھتے ہوئے انہوں نے تجویز پیش کی۔۔۔انکی بات سن کر اسکے چہرے کی شکنیں سمٹیں۔۔۔"کیا ایسا ممکن ہے اگر ایسا ہوا تو میں آپکا بہت ہی احسان مند ہونگا۔۔۔"ثقلین نے امید سے انکی ہتھیلی کو اپنے ہاتھ میں لیا۔۔۔استاد جی مسکرائے۔۔۔"میرے ہونہار شاگرد۔۔!

www.Novelshub.pk

ہو سکتا ہے اللہ نے مجھے ہی وساطت بنایا ہو۔۔اس راز کو کھولنے کے لیے۔۔۔"استاد جی آنکھوں میں گہری چمک لیے مسکرائے۔۔۔انکی باتوں نے ثقلین کو ایک امید دی تھی۔۔۔اس امید نے اسکی ٹوٹی ہمت کو جوڑا تھا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"اس بچی کی حالت بگڑ رہی ہے۔۔۔ہاتھ نیلے ہو رہے ہیں۔۔۔آپ کو ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔۔"پاشا نے ملامت آمیز لہجہ اختیار کیا۔۔۔چہرے پر شکنیں لیے وہ خیمے کے ایک کونے پر کھڑی بے ہوش پڑی امامہ کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔دانتوں سے ناخن چبائے آئی بروز کو اچکائے چہرے پر پریشانی کے آثار لیے اسے گھور رہی تھی۔۔۔"پاشا میں بھول گئ تھی کہ میں عام انسانوں جیسی نہیں ہوں۔۔۔میرے پاس کوئی دوسرا راستہ بھی نہیں تھا۔۔۔بس گھبراہٹ میں مجھے بس یہی راستہ سجھائی دیا اور میں نے طمانچے کے زریعے سوئی اسے چبھائی تھی۔۔۔ لیکن مجھے معلوم نہ تھا یہ سب

www.Novelshub.pk

ہو جائے گا۔۔۔" وہ آواز میں گھبراہٹ لیے پاشا کو ساری تفصیل بتا رہی تھی
۔۔۔اسکی بات پر پاشا چہرے کا رنگ فق ہوا۔۔۔" اپ اپنے ہوش میں تو ہیں۔۔۔ آپ
نے پہلے بھی اسے جادوئی سوئی چبھوئی تھی۔۔۔اور کوئی بھی عام انسان اس سوئی کا
دوسرا وار برداشت نہیں کر سکتا آپ نے اس پر دوسرا وار کیا بھی کیسے۔۔۔" پاشا اب
اپنا سر پکڑے زمین پر بیٹھا تھا۔۔۔" میں تو سمجھ رہا تھا کہ آپ نے صرف ہاتھ اٹھایا ہے
مسلہ اس حد تک نہیں پہنچے گا کہ مجھے وہ آخری راستہ اختیار کرنا پڑے لیکن آپ نے مجھے
مجبور کر دیا ہے۔۔۔ اب مجھے اس راستے پر جانا ہو گا۔۔۔ ورنہ یہ کبھی ہوش میں نہیں
آئے گی۔۔۔" پاشا نے باور کروایا۔۔۔ کلثوم کو اپنی بھول پر ملال ہو رہا تھا آخر وہ اتنی
بڑی غلطی کر بھی کیسے سکتی ہے۔۔ لیکن بس بے دھیانی میں گھبراہٹ کا شکار ہو کر اسنے
یہ قدم اٹھایا تھا۔۔۔"میں ہر راستے کے لیے تیار ہو پاشا بس اس کو بچا لیں آپ۔۔۔" وہ
سنجیدہ سی اسکے سامنے کھڑی تھی۔۔۔ پاشا نے چہرے کے تاثرات بدلے۔۔" یہ

www.Novelshub.pk

آسان نہیں ہو گا آپ کے لیے۔۔۔ آپ سے آدھی طاقت چھین لی جائے گی۔۔۔ اور امامہ کے حصے میں ڈال دی جائے گی کیا آپ کو یہ منظور ہو گا۔۔۔ "پاشا سوالیہ نظروں سے اسے گھورتا پوچھنے لگا۔۔ "پاشا غلطی مجھ سے ہوئی ہے جسکی سزا مجھ کو ملنی ہی چاہیے میں تیار ہو۔۔۔ آپ سنہری بال مجھ سے لیں اور رکھ دیں اسکی گال کی طرف۔۔۔ "

کلثوم نے آئی بروز کو اچکا کر پر اعتماد لہجے میں جواب دیا۔۔۔) کہتے ہیں ہماری عادتیں ہماری نسلوں کا پتا دیتی۔۔۔ آج معلوم پڑھ ہی گیا یہ سچ میں سلطان ہارون کا خون ہے ۔۔۔ اسکی آنکھوں کی چمک، اسکی بہادری، اسکا نڈر پن، اسکا انصاف، دوسروں کے لیے خود کو تکلیف میں کر دینا سب سلطان ہارون سے ملتے ہیں۔۔۔ کاش میں تمہیں بتا پاتا تم ایک عظیم باپ کی بہادر بیٹی ہو۔۔۔۔ لیکن ایک وعدے نے مجھے باندھ رکھا ہے۔۔۔ کاش میری نور العین بھی تم جیسی میرے سامنے کھڑی ہوتی۔۔۔۔ مجھے معاف کرنا میری بچی۔۔۔۔ !میں تمہیں نہیں بچا پایا اور تم بھی خدیجہ میری بچی ایک بڑا سچ جو میں

www.Novelshub.pk

تم سے چھپاتا آیا ہوں۔۔۔ ملکہ کی امیدوں کو بھی میں نے توڑ دیا ہے وہ میری منتظر ہیں اور میں یہاں۔۔۔۔ ہائے غلام الدین تیری مجبوریاں۔۔۔ (!پاشا کلثوم پر نظریں ٹکائے بنا پلک جھپکائے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔ اور خیالوں کی دنیا میں اپنی مجبوریوں پر افسوس بھی کر رہا تھا۔۔۔ کلثوم نے جب مسلسل اسے گھورتے دیکھا تو تجسس کے مارے بول اٹھی۔۔۔ "پاشا کیا میں نے کچھ غلط کیا ہے۔۔۔؟" اس نے چینی سے پوچھا اسکے سوال پر پاشا مسکرایا اور نفی میں گردن کو ہلایا۔۔۔ "جلد ہی آپ اسکا علاج شروع کر دیں۔۔۔ میں سنہری بال دیتی ہوں آپکو۔۔۔" اسنے زنبیل اٹھا کر اس میں بال کو تلاشنا شروع کیا۔۔۔ پھر ایک خوبصورت سا اطلس کے کپڑے کا ٹکڑا نکالا جس پر نفیس کام ہوا تھا۔۔۔ کپڑے کی تہہ کو وہ کھولنے لگی۔۔۔ تین چار تہہ کھولنے کے بعد اس میں ایک نہایت خوبصورت ڈبی تھی۔۔۔ اسنے ڈبیا کو کھولا اس میں ایک درخشاں سنہری بال اسکی آنکھوں کے سامنے جھل مل کر رہا تھا۔۔۔ یو معلوم ہوتا کوئی تارہ آسمان سے ٹوٹ

www.Novelshub.pk

کر اس ڈبیہ میں سمایا ہو۔۔۔ اسنے بال کو اٹھایا اور امامہ کے پاس گئی۔۔۔ ”میں اپنی مرضی سے اس سنہری بال کی آدھی طاقت اس لڑکی کے حوالے کرتی ہو۔۔۔ “یہ کہہ اسنے سنہری بال کو اسکے گال کی اس جگہ پر رکھا جہاں اسنے سوئی چھبوئی تھی ۔۔۔ دیکھتے ہی دیکھتے وہ سنہری بال ہوا میں اٹھا جس میں سے ایک روشنی نکلی۔۔۔ جو کلثوم کی طرف گئی۔۔۔ کلثوم کی تکلیف سے چینخ نکلی۔۔۔ اسے ایسا معلوم ہو رہا تھا جیسے کوئی اسکے بالوں کو ایک ایک کر کے نوچ رہا ہے۔۔۔ ”پاشا مجھے بہت تکلیف ہو رہی ہے “۔۔۔ وہ درد سے آنکھیں میچے بولی۔۔۔ ”کلثوم یہ آپ لکڑی کا تختہ رکھ لیں منہ میں اس سے تھوڑی تکلیف برداشت ہو گی۔۔۔ “اسنے لکڑی کا ٹکڑا اسکو دیا۔۔۔ اسکا زہن پھر گھوما۔۔۔ پرانے منظر زہن میں لہرانے لگے۔۔۔ لیکن دھندلے۔۔۔ کچھ مکمل یاد نہیں آرہا تھا اسے۔۔۔ ایک عورت جس نے چھوٹی بچی لی ہوئی ہے سامنے کھڑا شخص جو ہنس رہا ہے اور ایک دوسرے شخص پر ظلم کر رہا ہے۔۔۔ ایک بچی جو رو رہی

www.Novelshub.pk

ہے۔۔۔ایک عورت جو زمین پر گری ہوئی ہے۔۔ سامنے ہاتھ بندھے ایک عورت جو غصے سے چیخ رہی ہے۔۔ لیکن کیا اسے یاد نہیں آرہا۔۔۔وہ آنکھیں بند کیے درد برداشت کررہی تھی۔۔ کسی فلم کی طرح وہ سب منظر اسکے زہن۔میں چل رہا تھا۔۔۔ایک دم اسکے منہ سے لکڑی کا تختہ گرا اور وہ زمین پر سست سی گر گئی۔۔۔اب وہ سنہری بال امامہ کی طرف ہوا۔۔۔ایک روشنی امامہ کے جسم کو چھونے لگی۔۔۔امامہ نے اپنی دونوں بھنویں آپس میں جوڑی۔۔۔ جیسے اس پر کسی چیز کا دباو ہو۔۔۔وہ کراہنے لگی۔۔۔کلثوم کے مقابلے میں اسے اتنی تکلیف نہیں ہوئی تھی۔۔۔"پاشا وہ ٹھیک ہو گئی ہے میں اسکی آواز سن سکتی ہو۔۔ "کلثوم نے غنودگی میں جواب دیا۔۔۔"ہاں میری بچی وہ ٹھیک ہو رہی ہے۔۔۔"پاشا آنکھوں کو نم کیے اسکی پیشانی کو سہلا رہا تھا۔۔۔"ماموں کی جان تم پر قربان۔۔۔میری بچی۔۔۔"وہ روتے ہوئے کہنے لگے پھر اسکے ہاتھ پر بوسہ دیا۔۔کلثوم اب سو چکی تھی۔۔۔ایک تھکن جیسے اسکا جسم چور

www.Novelshub.pk

ہو چکا ہو۔۔۔امامہ نے دھیرے سے آنکھیں کھولیں پھر دوبارہ انکو بند کیا۔۔۔امامہ کا حال بھی کلثوم جیسا تھا۔۔۔وہ بھی نیند کے خمار میں تھی۔۔۔پاشا نے سنہری بال کو اٹھا کر حفاظت سے اسکی جگہ رکھا اور زنبیل بند کیے باہر پہر داری میں مرکوز ہو گیا۔۔۔ آنکھیں اب بھی کسی کی یاد میں نم تھیں۔۔۔۔اپنی بہن کی یاد میں اسکی امید کو ٹوٹنے کے واسطے۔۔لیکن اپنی زبان پر جان دینے والا غلام الدین پاشا کہاں اپنی زبان سے پھر سکتا تھا۔۔وہ چپ تھا رازوں کو اپنے ساتھ لیے۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"ولید اب میں اپنی امانت آپ سے مانگنے آیا ہوں۔۔۔" دوپہر کا وقت تھا جنگل کے وسط میں ولید اور پاشا کھڑے تھے۔۔۔اسکی بات پر ولید کے چہرے پر بے چینی کے تاثرات ابھرے جیسے اسکا سوال ولید کو سمجھ نہیں آیا ہو۔۔۔"خیر باشد؟ کس امانت کی بات کرتے ہو؟"ماتھے پر شکنوں کا جال لیے اسنے سوال پوچھا۔۔۔"میری

www.Novelshub.pk

بھانجی ۔۔۔'خدیجہ " ' اسنے ٹکا سا جواب دیا ۔۔ اسکے جواب پر ولید کے چہرے پر حیرت کے تاثرات ابھرے ۔۔۔ اسنے اپنی بھنوؤں کو اچکایا ۔۔۔ "تمہارے پاس کیا ثبوت ہے کہ وہ تمہاری بھانجی ہے ۔۔۔ "کمر پر ہاتھ رکھے ولید نے کن انکھیوں سے اسکی پشت کو گھورا ۔۔۔ اسکے سوال پر پاشا نے پلٹ کر اسے دیکھا ۔۔۔ پھر استہزائیہ مسکرایا ۔۔۔ " اسکے ہاتھ پر سلطنت کی مہر لگائی گئی ہے ۔۔۔ اگر میری بات پر یقین نہیں ۔ تو آپ اسکا ہاتھ دیکھ سکتے ہیں ۔۔ وہ سلطان ہارون اور ملکہ کلثوم کی بیٹی خدیجہ بنت ہارون ہے ۔۔۔ " پاشا ہر لفظ چبو کر بولا ۔۔ اسکے بتانے پر ولید کو یاد آیا کہ وہ سچ میں اسکی ہتھیلی پر سلطنت کی مہر ہے ۔۔ کئی بار بچپن میں اسنے اسکی ہتھیلی پر وہ مہر دیکھی تھی ۔۔۔ ولید کے چہرے پر ناگواری ابھری ۔۔۔ "چلو ! میں مان لیتا ہوں ۔۔ لیکن اسکے بنا میں جی نہیں سکتا وہ میری بیٹی ہے ۔۔۔ بھلے سگی نہ ہو لیکن محبت میں اس سے جعفر سے بھی زیادہ کرتا ہوں ۔۔ ساری زندگی وہ میرے ساتھ تھی جب تم کو یا تمہارے سلطان کو خیال نہ تھا ۔۔

www.Novelshub.pk

اور اب منہ اٹھائے تم اسے لینے آ گئے ہو۔۔۔میں کبھی ایسا نہیں ہونے دونگا۔۔۔"وہ ہتھے سے اکھڑا۔۔۔اور اپنی زبان پر قابو نہ رکھے بول پڑا۔۔اسکے جواب پر دوبارہ وہ مسکرایا۔۔۔"تم سے اجازت کس نے مانگی ہے۔۔۔؟اور ہاں اگر تمہیں اپنی مال کی پرواہ ہے۔۔تو جو تم مانگو اسکے بدلے تمہیں دیا جائے گا۔۔۔تم نے احسان کیا جو شہزادی کا خیال رکھا۔۔اب تمہاری زمہ داری اختتام کو پہنچی ہے۔۔۔خاموشی سے یہاں سے چلے جاو۔۔۔ورنہ اچھا نہیں ہو گا۔۔۔"پاشا نے شہادت کی انگلی اسکی طرف کی اور اسے دھمکایا۔۔۔"تمہاری کبھی بیٹی ہوتی تو تمہیں معلوم ہوتا نہ کیا تکلیف ہوتی بیٹی کی جدائی کی احساسوں کو دولت کے ترازو میں تولنے والے شخص۔۔۔"اب ولید کی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔۔اسکی بات پاشا کو تیر کی طرح چبھی۔۔وہ آگ جو برسوں سے اسکے اندر موجود تھی آج پھر اسکو جلانے لگی۔۔۔"فضول بکواس نہ کرو سمجھے۔۔۔مجبور نہ کرو مجھے کہ تمہیں بیٹی کے ساتھ ساتھ بیٹے سے بھی ہاتھ دھونا پڑے۔۔۔"اب

www.Novelshub.pk

کی بار اسکے چہرے کا اطمینان غرق ہوا۔ تھا۔۔ وہ تنے اعصاب لیے اسے دھمکا رہا تھا۔۔۔ اسکے چہرے کے تاثرات سے معلوم ہوتا وہ جو کہہ رہا ہے وہ کر بھی گزرے گا۔۔۔ ولید اسے دیکھے دو قدم پیچھے ہوا۔۔ "لے جانا اسے۔۔ مگر تم نے کہا تھا کہ میں اسکی پرورش کے بدلے جو مانگو تم مجھے دو گے؟ وعدہ کرو۔۔۔ "اب وہ پر سکون تھا۔۔۔ جبکہ مقابل نے بنا سوچ سمجھے اسکی بات پر ہامی بھر لی۔۔"میں وعدہ کرتا ہوں۔۔۔ کہ تم جو مانگو گے میں وہ تمہیں دونگا۔۔۔ جو میرے بس میں ہوئیں۔۔۔ "پاشا نے گردن جھکائے کہا۔۔۔ اسکی بات پر ولید مسکرایا۔۔۔ "دیکھ لو وعدے سے پھرنا نہیں ۔۔۔ مومن اپنی بات کا پکا ہوتا ہے۔۔ "اب کی بار ولیںد نے طنز کیا تھا۔۔۔ "یہ پاشا زبان پر جان تو دے دیتا ہے لیکن کبھی زبان سے پھرتا نہیں ہے۔۔۔ "اسنے دانت بھینچے ہوئے کہا۔۔۔ "چلو دیکھتے ہیں پاشا کب تک اپنی زبان پر قائم رہتا ہے۔۔ " ۔۔ولید مسکرایا۔۔۔ جب کہ پاشا کو اسکی شکل سے نفرت ہو رہی تھی۔۔۔"بکو مت

www.Novelshub.pk

۔۔ !جو کہنا ہے کہو۔۔ ورنہ دفع ہو جاو۔۔ "پاشا نے ہاتھ کے اشارے سے اسے روکا۔۔۔ ولید ہنسا۔۔۔ "میں یہ مانگتا ہوں کہ جب تک وہ یہاں سے نہیں جائے جب تک اسے اسے خود یاد نہ آجائے کہ وہ شہزادی ہے۔۔۔ اس بات کو نہ تو تم اسے بتاؤ گے اور نہ کوئی اور۔۔ اگر اسے ماضی یاد آجاتا ہے تو میں اسے خوشی سے خیر آباد کہہ دونگا۔۔۔ اگر نہیں تو وہ میرے ساتھ ہی رہے گی۔۔۔ اپنی زبان پر قائم رہنا پاشا ۔۔ "پاشا کو اسکی بات سے حیرت کا دھچکا لگا۔۔۔ وہ دو قدم پیچھے ہوا۔۔۔ لیکن زبان دی تھی تو اس پر قائم بھی تھا۔۔۔ حلق جھاڑ کر بولا۔۔۔ "مجھے منظور ہے۔۔۔ لیکن تب تک میں اسکے ساتھ رہوں گا۔۔۔ بھلے ہی کتنے سال ہی کیوں نہ لگ جائیں۔۔۔ "کچھ دیر خاموش کھڑے رہنے کے بعد اسنے جواب دیا۔۔۔ اب کی بار چونکنے کی باری ولید کی تھی۔۔۔ لیکن اسکی بات کا جواب دینے سے پہلے ہی کلثوم کی آواز ان کے کانو سے ٹکرائی۔۔۔ تو دونوں نے پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔ کلثوم سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر وہ

www.Novelshub.pk

تھوڑی بوکھلائی۔۔۔۔ "بابا !... یہ ؟ "اسنے انگلی کے اشارے سے پوچھا۔۔اس سے پہلے وہ کچھ بولتے پاشا بیچ میں بولا۔۔۔"بیٹی۔۔۔ !یہ میرے محسن ہیں۔۔۔انہوں نے مجھے یہاں جگہ دی ہے۔۔میں عرض روم سے آیا تھا۔۔یہاں تجارت کرنے کے حوالے سے مگر۔۔۔مجھے یہاں ان ڈاکوؤں نے لوٹ لیا اب میرے پاس واپس جانے کے لیے بھی سونا نہیں ہے۔۔میں تو بہت اداس تھا تمہارے والد نے مجھے یہاں جگہ دی۔۔۔میں انکا شکر گزار ہوں۔۔۔ "پاشا نے تفصیلی جواب دیا تو اسکے چہرے کی شکنے سلجھ گئی۔۔۔ "جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے آپ کو میں نے کہیں دیکھا ہے۔۔۔ "اسنے تھوڑی پر ہاتھ رکھے سوچنے والے انداز میں کہا۔۔۔اسکی بات پر ولید کے چہرے کا رنگ فق ہوا۔۔) کہیں اسے ماضی یاد تو نہیں آگیا۔۔ (اسکے ذہن میں سوال گھوما۔۔وہ ہکا بکا اسے گھور رہا تھا۔۔۔جب کہ پاشا متجسس اسکے سامنے کھڑا تھا جب کہ وہ تھوڑی پر ہاتھ رکھے سوچنے میں مصروف تھی کچھ دیر ذہن کے گھوڑے دوڑانے کے بعد اسے یاد

www.Novelshub.pk

آیا۔۔ "ہاں۔۔۔۔میں نے آپکو۔۔۔ مرجان کی پہاڑی پر دیکھا تھا۔۔جب آپ کچھ پریشان سے تھے یاد کریں۔۔ پھر اچانک اپ حواس باختہ ہوئے رونے لگے اور بھاگ کھڑے ہوئے جنگل کی طرف۔۔۔مجھے معلوم ہی نہیں ... آپ کو اس دن ہوا کیا تھا۔۔؟"وہ پرسوچ انداز میں بولی۔۔۔اسکے جواب پر پاشا مسکرایا۔۔۔بس میری بچی کچھ پرانے اور عزیز لوگوں۔کی یاد زہن میں گھومنے لگی تھی۔۔ "یہ کہہ کر اسنے سامنے کھڑی خدیجہ کے سر پر ہاتھ پھیرا۔۔ سامنے کھڑے ولید کی جان میں جان آئی تھی۔۔۔)حال" (یہ وعدے انسان کو باندھ کر رکھتے ہیں، تم میرے ساتھ ہو میرے پاس ہو۔۔ لیکن میں تمہیں کچھ نہیں بتا سکتا۔۔۔ تمہیں خود اس سچ کی تلاش میں نکلنا ہے ۔۔کاش کچھ ہو کہ اسے تمام حقیقت سے روشناس کرواسکوں۔۔یا میرے اللہ .. کچھ ایسا ہو جو اسکے سامنے ہو۔۔۔اور ماضی کی یاد اسے آجائے۔۔۔اس الزام کے سہارے مجھ سے اب جیا نہیں جاتا۔۔میرے مظلوم ہونے کی گواہی ایک دن وقت دے گا

www.Novelshub.pk

ضرور۔۔۔ "وہ آنکھیں موندے چہرے کو تلوار سے لگائے رو رہا تھا۔۔ سامنے لکڑایاں جلا کر روشنی کی گئی تھی۔۔۔ روشنی اسکے روتے ہوئے چہرے کو تاریک اندھیرے میں روشن کر رہی تھی۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"والدہ آپ حمزہ کی بیٹی کے رشتے کو ہاں کر دیں "... رونے کی وجہ سے سوجی ہوئی بھوری آنکھیں۔۔ دراز پلکوں کے نیچے بنتے سیاہ گہرے ہلکے۔۔ جو نیند پوری نہ ہونے کی وجہ سے بنے تھے۔۔۔ اسکی بات پر زرغونہ چونک پڑی تھی۔۔ حیرت سے پھیلی آنکھیں لیے وہ سوال کرنے پر مجبور ہوئی۔۔ "لیکن تم تو "وہ کچھ آگے بولتی اس سے معید نے ہاتھ کے اشارے سے انہیں روکا۔۔۔ "والدہ۔۔۔ جو بھی تھا میری طرف سے تھا۔۔ میں کچھ زیادہ ہی سوچ رہا تھا اس بات کو جلد ہی ختم کر دیں۔۔۔ "وہ ہونٹ بھینچ کر نظریں کسی غیر مرئی نقطے پر مرکوز کیے زرغونہ کو کہہ رہا تھا۔ وہ اسکے جواب پر چپ

www.Novelshub.pk

ہوئی۔۔۔"بیٹا جیسے تمہاری مرضی میں ابھی انکی طرف سپاہی کو روانہ کرتی ہوں۔"وہ اپنی جگہ سے کھڑی ہوئیں۔۔ لیکن معید نے انکی طرف نظریں اٹھا کر نہ دیکھا۔۔ایسا محسوس ہوتا کہ اگر وہ نظریں اٹھا کر دیکھے گا تو آنکھوں میں جھلکتا نمکین پانی بغاوت کیے آنکھوں سے نکل پڑے گا۔۔۔جاتے جاتے انہوں نے پیچھے مڑ کر دیکھا شاید انکا بیٹا انہیں آواز دے کر روک دے اور منع کر دے لیکن اس نے کچھ بھی نہیں کہا زر غونہ نے گہری سانس لی اور وہاں سے چلی گئیں۔۔۔

"دو دن پہلے۔"

"اندر آسکتی ہو معید "باہر سے والدہ کی آواز سن کر اسنے اپنی بند آنکھیں کھولیں۔۔۔ چہرے پر مسکراہٹ تھی۔۔۔شاید وہ کسی حسین خیال میں گم تھا۔"آجائیں والدہ۔۔۔ "اسنے اجازت دی۔۔زر غونہ دروازہ کھولے اندر آئی۔۔۔انکا چہرہ مسکراہٹ میں ڈوبا ہوا تھا۔۔۔"جی والدہ آپ خیریت؟۔۔ "اسنے چہرے کی

www.Novelshub.pk

مسکراہٹ کو چہرے سے علیحدہ کیا اور سوال کیا۔۔۔ "کیوں کیا اب میں تمہارے خیمے میں نہیں آسکتی۔۔۔؟ "انہوں نے سوال کیا اور مسکرائی بھی۔۔۔ انکے سوال پر وہ بوکھلایا۔۔۔ "ن نہیں والدہ آپ عموماً اس وقت نہیں آتی ہیں یقیناً کوئی اہم بات ہو گی۔۔۔ جو آپکو یہاں کھینچ لے آئی۔۔۔ "معید نے بات بنائی۔۔۔ اسکی بات پر وہ ہنسی۔۔۔ اور اسکے کان پکڑے۔۔۔ "ایسا ہی ہے۔۔ پاگل لڑکے۔۔۔ اور آج کل تمہاری حرکتیں کچھ زیادہ ہی مشکوک ہے خیریت ہے کیا خیمے کی رونق ڈھونڈلی ہے۔۔۔؟ " انکے سوال پر اسنے اپنی مسکراہٹ کو ضبط کیا ورنہ والدہ کا سچ یقین میں بدل جانا تھا۔۔۔ "آپ ایسا کیوں پوچھتی ہیں والدہ۔۔ اور کان چھوڑیں ویسے ہی ان کافروں نے بہت ظلم کیے ہیں مجھ پر۔۔۔ اب آپ یہ ستم نہ ڈھائیں انکے ظلم سے زیادہ تو آپکے سوالات خطرناک ہیں۔۔۔ "اسنے آنکھیں میچی تو زرغونہ نے اسکا کان چھوڑا۔۔۔ "میں نے ایک رشتہ دیکھا ہے تمہارے لیے۔۔۔ "وہ اب سنجیدہ تھیں۔۔۔ معید بھی انکی بات پر

www.Novelshub.pk

سنجیدہ ہوا۔۔"والدہ میں نے منع کیا ہے آپکو میں نے ابھی شادی نہیں کرنی۔۔" اسنے انکار کیا۔۔ "لیکن تم کب تک اس خالی خیمے میں تنہا رہو گے۔۔۔اب میں بھی چاہتی ہوں کے تمہارے بچے ہوں جنکو میں کھیلا سکو تمہارا گھر بستے ہوئے دیکھنا چاہتی ہوں۔۔میں۔۔ "زرغونہ سمجھانے والے انداز میں بولیں۔۔وہ انکی بات کو غور سے سن رہا تھا۔۔دماغ میں مسکراتی آنکھوں والی لڑکی گھومی۔۔تو بے ساختہ اسکے منہ سے نکلا۔۔"لڑکی کون ہے ؟ "اسکے اچانک سوال پر زرغونہ چونکی پھر مسکراہٹ سے اسے دیکھا۔۔جب اسنے ،زرغونہ کو دیکھا تو اپنی غلطی کا احساس ہوا۔۔۔تو شرم سے سر جھکا لیا۔۔۔"حمزہ خان کی بیٹی "وہ جسکا نام سننے کا منتظر تھا اس نام کی بجائے دوسرا نام سن کر اسکے چہرے کی مسکراہٹ غائب ہوئی۔۔وہ ایسا ہی تھا وہ باقی لڑکوں کی طرح بے شرمی سے بات نہیں کیا کرتا تھا۔۔۔اسکی بات میں ،اسکی آنکھوں میں حیا تھی۔۔وہ ہر لڑکی پر دل ہار دینے والا نہیں تھا۔۔۔اسے ہر تیسرے دن کسی نئی لڑکی سے محبت نہیں ہوتی

www.Novelshub.pk

تھی۔۔اس میں لحاظ تھا۔اس میں حیا تھی۔ہر بات کھل کر کر دینے والا نہیں۔۔دل اتنا صاف تھا کہ دل کی بات اسکے چہرے پر با آسانی کوئی بھی پڑھ سکتا تھا۔۔۔وہ صاف جزبات کا مالک تھا۔۔۔وہ بہادر تھا۔۔۔۔وہ خیال رکھنے والا۔۔۔ایک اچھا بھائی۔۔ایک اچھا دوست،ایک اچھا بیٹا اور ایک اچھا سپہ سالار۔۔کوئی کیسے اسکی محبت میں گرفتار نہیں ہو سکتا تھا۔۔امامہ بھی اسکی سادگی پر دل ہاری۔۔جس سے وہ ابھی بھی بے خبر تھا ۔۔اسکے چہرے کی مسکراہٹ کو غائب ہوتا دیکھ وہ سمجھ گئی تھی۔۔۔۔۔۔اسکی مسکراہٹ غائب ہوتے ہی زرغونہ نے اسکی جھکی ہوئی نظروں کو دیکھا وہ نظریں جو اسکی ہر بات کہہ دیا کرتی تھیں۔۔۔جو اسکی اداسی محبت خوشی سب بتا دیا کرتی تھی۔۔ "امامہ کو پسند کرنے لگے ہو۔۔۔؟ " انکے سوال پر اسنے جھکی نظروں کو اٹھا کر انکی طرف دیکھا۔۔۔اور ایک لمبی مسکراہٹ اسکے چہرے پر آئی۔۔۔ "تمہاری مسکراہٹ بتا رہی ہے۔۔۔سب۔۔کب ہوا یہ والدہ کو بتایا ہوتا تو آج نکاح بھی کروا دیتی

www.Novelshub.pk

تمہارا۔۔ "انہوں نے اسکی آنکھوں میں دیکھا۔۔۔جواب چمک رہی تھیں۔۔۔یہ چمک بہت سالوں بعد اسکی آنکھوں میں چمکی تھی۔۔۔ "التمش سے بات کرتی ہوں اس بارے میں۔۔میں تو بہت ہی خوش ہوں کہ تمہاری خوشیاں واپس تمہاری زندگی میں لوٹ آئیں۔۔۔اور اب سمجھ آیا رشتے کی بات سنتے ہی وہ خیمے سے کیوں چلی گئی تھی ۔۔۔شاید اسکا دل بھی تمہاری محبت میں گم ہے۔۔۔ "اب کی بار انہوں نے اسے چھیڑا۔۔۔جس پر وہ مسکرایا۔۔۔"والدہ میں نے اپنی پسند اس وجہ سے تو ظاہر نہیں کی تھی آپ پر۔۔۔ "اسنے کہا۔۔تو زرغونہ نے اسکے سر پر ہاتھ شفقت سے ہاتھ پھیرا ۔۔۔"اللہ تمہارے چہرے کی مسکراہٹ یونہی سلامت رکھے آمین۔۔ "زرغونہ نے اسے دعا دی۔۔اور وہاں سے جانے لگی۔۔۔تب معید کی آواز پر وہ رکی۔۔۔ "والدہ ابھی اس بات کا زکر آپ چچا سے بھی نہ کیجیے گا۔۔وقت آنے پر میں خود آپ کو کہوں گا کہ بتادیں لیکن ابھی ان معاملات کا وقت نہیں ہے۔۔۔یقیناً آپ سمجھتی ہونگی۔۔۔میں

www.Novelshub.pk

ایسا کیوں کہہ رہا ہوں۔۔۔ "اسنے ٹھہر ٹھہر اپنی پوری بات کہی۔۔۔اس کی بات پر زرغونہ نے اثبات میں سر ہلایا۔۔"جیسی تمہاری خواہش ہوں میرے بچے۔۔۔"یہ کہہ کر وہ دروازہ کھول کر خیمے سے باہر نکل گئی۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"ہاں ہاں سمجھ رہا ہو تمہاری بات کو۔۔۔لیکن کیا تم مجھے سو فیصد یقین دلا سکتے ہو کہ تم بادشاہ کے ساتھ مل کر سلطان پر حملہ کرو گے اور مجھے سلطان بناؤ گے۔۔؟"طلال اپنی ہاتھ کی انگھوٹھی کو نکال کر گھومانے لگا۔۔۔"نکولس کہتا ہے کہ آپ ان پر بھروسہ رکھیں وہ یقیناً آپ کو سلطان بنائیں گے۔۔"الکیزینڈر نے اپنی بات کہی اسکی بات پر طلال نے اپنا ہاتھ ہوا میں اٹھایا اور نفی میں ہاتھ کو ہلایا۔۔۔"یہ بکواس تو میں اسکی کب سے سنتے آرہا ہوں۔۔۔ابھی تک نہ سلطان مرا۔۔اور نہ ہی میں اسکے منصب پر بیٹھا۔۔۔"اسنے کہا۔۔اسکے انداز پر الیکزینڈر کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اسے

www.Novelshub.pk

صلواتیں سنائے۔۔۔)لالچی بڈھا۔۔۔ !وقت آنے دو ایک ایک حساب ساتھ ہو گا۔۔۔ (اسنے دانت بھینچے زمین کو دیکھا۔۔۔"تم جاؤ۔۔ !کچھ کرتا ہوں میں۔۔۔ " اسنے ہاتھ کے اشارے سے اسے بھیجا۔۔۔اور برابر میں کھڑے سپاہی سے مخاطب ہوا۔۔۔ "تمہیں معلوم ہے کسی بھی ملک یا قوم کو توڑنا ہو تو سب سے پہلے اس قوم سے انصاف کو ختم کیا جاتا۔۔مالداروں کے حق میں جرم کو چھوڑ دیا جاتا ہے..اور قانون صرف غریبوں کے لیے بن جاتا ہے۔۔۔ایسا جب کسی قوم میں ہونے لگے تو اس قوم کو زوال سے بچنا مشکل ہے۔۔ "یہ کہہ کر وہ مسکرایا۔۔اور قاضی کو بلوانے کا حکم دیا۔۔ سپاہی اسکے حکم پر عمل کرتا وہاں سے چلا گیا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"اسلام علیکم مسافر " !ایک آواز پاشا کی سماعتوں سے ٹکرائی۔۔ صبح فجر کا وقت تھا۔۔۔ نیم اندھیرا لکڑیاں جل جل کر راکھ ہو چکی تھیں۔۔ عقب سے آتی آواز کسی نوجوان کی

www.Novelshub.pk

لگتی تھی۔۔پاشانے نظریں گھما کر دیکھا۔۔۔ایک بیس پچیس سال کا نوجوان کاندھے پر تیر کمان لٹکائے مسافر کی طرح لباس پہنے کھڑا تھا۔۔پاشانے مکمل آنکھیں کھولیں۔۔۔ اور کھڑا ہو کر اسکی طرف قدم اُٹھاتا اسکے سلام کا جواب دیا۔۔۔"وعلیکم السلام برخوردار۔۔۔کیا راستہ بھٹک چکے۔۔۔ہوں۔؟ "نیند سے بھری آنکھیں لیے آتی جمائی کو ہاتھ سے روکا۔

"معلوم نہیں پڑتا۔۔میں نہر کے پاس والے گاؤں سے مرجان کی پہاڑی کی تلاش میں نکلا تھا۔۔۔طویل سفر کے بعد یہاں آیا ہوں۔۔کیا یہ وہی مرجان کی پہاڑی ہے؟؟ " اسنے بلند آواز میں کہا اسکی بات سنتے ہی پاشا کے جسم میں کرنٹ سا دوڑ گیا۔۔تیزی سے چلتا اسکے پاس آیا۔۔"مرجان کی پہاڑی یہی ہے لیکن تم۔۔تم کون ہو؟نام کیا ہے تمہارا ؟ "پاشانے ہڑبڑاہٹ میں سوال کیے۔۔۔"میں ثقلین ارسلان ہوں۔۔ "اسنے جب اسکو سوال کرتا دیکھا تو جواب دیا۔۔اسکے جواب پر پاشا پر سکتہ طاری ہوا۔۔آنکھوں

www.Novelshub.pk

میں آنسو ابھرے۔۔۔ اسکا ہاتھ پکڑ آستین اپر کی۔۔۔ جس پر سلطنت کی مہر تھی۔۔ مہر پر نظر پڑتے ہی آنکھوں میں رکا پانی بہنے لگا۔۔۔ آنسو اسکی ہتھیلی پر گرے پاشا اسکا ہاتھ چھوڑ کر گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھا۔۔۔ اور آواز سے رونے لگا۔۔۔ ثقلین نے اسے یوں روتا دیکھا تو کچھ پل وہ خاموش رہا تا کہ معاملے کو سمجھ سکے۔۔ پھر پاشا کے کاندھے پر ہاتھ رکھا۔۔ پاشا نے نظریں اپر کیے اسے دیکھا۔۔۔ "آپ رو کیوں رہے ہیں۔۔۔؟ "اسنے سوال کیا۔۔۔ "میرے پیارے بھانجے۔۔۔ جان سے پیارے بھانجے کتنے بڑے ہو گئے ہو تم۔۔۔ "پاشا نے آنکھو کے کنارے سے آنسو صاف کیا۔۔۔ پاشا کے انکشاف پر وہ دم سادھے کھڑا تھا۔۔ جیسے کسی نے اسکی سماعتوں پر بم پھوڑا ہو۔۔۔ "تو آپ زندہ ہیں۔۔؟ محل میں تو سب کا یہی خیال ہے کہ آپ مر چکے ہیں۔۔ اس دن جس دن میری ماں اور خدیجہ گئے تھے۔۔۔ آپ قاتل ہیں انکے۔۔۔ اور آپ کس منہ سے مجھے اپنا بھانجا کہتے ہیں۔۔۔ ہاں۔۔۔؟ "اسنے بازو پر رکھے ہاتھوں کو پیچھے

www.Novelshub.pk

کیا۔۔پاشانے نفی میں گردن ہلائی۔ "ننن نہیں۔۔ !میں انکا قاتل نہیں ہوں۔۔۔ میں نے کسی کا قتل نہیں کیا۔۔۔وہ تو زندہ ہیں۔۔۔طلال نے سازش کی تھی سب۔۔ میرا یقین کرو۔۔۔میں تو اسے بچانے گیا تھا۔۔۔ "اسنے دونوں ہاتھو کو اٹھا کر نفی میں ہلایا۔۔ "اچھا اگر زندہ ہیں تو کہاں ہیں وہ۔۔بابا جو اتنے سالوں سے ڈھونڈ رہیں ہیں انہیں کیوں نہیں ملیں۔۔۔ "اسنے غصے سے کہا تو پاشا خاموش ہوا۔۔۔ "میں تمہیں ہر راز سے روشناس کرواؤ گا ..تم آؤ میرے ساتھ مجھے تم سے کسی کو ملوانا ہے۔ "یہ کہہ کر وہ اسکا ہاتھ جنگل کی طرف لے جانے لگا۔۔۔اور وہ بھی بنا کسی مزاحمت کے چل پڑا۔۔ اسے معلوم تھا کہ یہ وہی شخص ہے جو اسکے آدھے سچ کو مکمل کر دے گا۔۔۔

❤❤

وہ اٹھ چکی تھی۔۔۔بس خاموشی سے خیمے کی چھت کو گھور رہی تھی۔۔ اور کل کا واقعہ سوچ رہی تھی۔۔۔جب سوچتے سوچتے زہن ایک شخص پر آ کر رکا۔۔اسنے کروٹ

www.Novelshub.pk

بدلی۔۔۔ کیا ایسا تھا۔۔۔ہاں وہ ایک شخص ایسا تھا جس کو وہ کبھی دکھی نہیں دیکھنا چاہتی تھی۔۔کچھ ساعتو میں اسکے دل میں ایک خاص مقام بنانے والا شخص۔۔جب سب مخالف تھے تو اسکے ساتھ کھڑے رہنے والا شخص۔۔۔اسکے اداس چہرے پر مسکراہٹ لانے والا شخص۔۔۔ہاں وہ وہی تو تھا۔۔جس سے بات کر کے اسکا سارا دن خوشگوار گزرتا تھا۔۔۔لیکن اب وہ کہاں تھا۔۔۔جس سے لڑ کر بھی اسے سکون ملتا تھا۔۔۔اسکی مایوسی کو امیدوں میں بدل دیتا تھا۔۔۔کیا اسے اسکی کمی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔یا پھر اسکی باتوں کو وہ کبھی بھولی ہی نہیں تھی۔۔ذہن کو سوالوں سے نکالا۔۔ "کیا مجھے اس سے۔۔۔ "مزید بولنے کی سکت نہیں تھی اس میں۔۔۔ "نہیں۔۔۔یہ لفظ میں اپنی زبان پر بھی نہیں لاوگی۔۔۔یہ جھوٹ ہے "وہ ہربڑا کر اٹھی تو برابر میں رکھی پاشا کی زنبیل زمین پر گری۔۔۔اسنے زمین پر بکھری چیزوں کو دیکھا۔۔۔جن میں بہت ہی پرانا سامان تھا۔۔۔ایک قمیض ایک رومال۔۔۔ایک ہار جو گلے میں پہنا جاتا ہے۔۔۔اور

www.Novelshub.pk

ایک چھوٹے بچے کی چپل۔۔۔اسنے چیزوں کو ہاتھ سے چھوا۔۔اور پنجو کے بل زمین پر بیٹھی۔۔۔قمیض اٹھائی۔۔۔ذہن میں دھچکا لگا۔۔۔منظر آنکھوں کے سامنے آیا۔۔

")بابا آج عید ہے میں نے یہ نیا جوڑا پہنا ہے۔۔۔پھوپھو نے مجھے خاص طور یہ دیا تھا۔۔" وہ چہکتی ہوئی آئی اور اپنے باپ کو سوٹ دیکھانے لگی۔۔۔ "میری پیاری بیٹی۔۔جان سے پیاری بیٹی۔۔ !بابا نے آپکے لیے ایک خوبصورت تحفہ رکھا ہے۔۔ساری تعریفیں پھوپھو کی ہی نہ کیا کرو۔۔۔ "وہ اپنی زنبیل میں کچھ تلاشنے لگے۔۔ "بابا مجھے تو یہ جوڑا بہت ہی خوبصورت لگا ہے۔۔اور سب سے زیادہ خاص بھی۔۔۔میں اس پوشاک کو صندوق میں رکھو گی سنبھال کر۔۔۔یہ خراب ہو گا تو میرا دل ٹوٹ جائے گا نہ۔۔۔ "

بچی نے نیچے والا ہونٹ باہر نکالا۔۔۔اور اداسی سے کہا۔۔ "جیسے تمہاری خواہش میری شہزادی۔۔بابا تمہارے لیے یہ ہار لائے ہیں تمہیں بہت پسند آیا تھا نہ یہ بازار

www.Novelshub.pk

میں۔۔تو میں نے اس کو خرید لیا۔۔۔جب تم بڑی ہو گی تو یہ ہار تم جب پہنا ٹھیک ہے ۔۔۔ "انہوں نے شفقت سے اسکے سر پر ہاتھ پھیرا۔۔۔اور ماتھے کو بوسہ دیا۔۔۔

"بابا یہ تو بہت خوبصورت ہے بلکل امی جان کی طرح۔۔۔ "بچی نے منہ کھول کر ہار کی مشابہت اپنی ماں سے کی۔۔۔اسکی بات پر دونوں ہنس پڑے۔۔۔

"بابا "اسنے دوبارہ آواز لگائی۔۔"جی بابا کی شہزادی۔۔ "پیار بھرے لہجے میں مخاطب ہوئے۔۔ "بابا میں شہزادی تو نہیں ہوں۔۔شہزادی تو خدیجہ ہے۔۔۔اسے سب شہزادی بولتے ہیں اسلیے۔۔۔ "اسنے اشتیاق بھرے لہجے سوال کیا۔۔۔اسکے سوال پر پاشا کے ماتھے پر شکنیں آئی۔۔۔ "یہ تم سے کس نے کہا۔۔۔؟ "انہوں نے اس سے سوال کیا۔۔۔ "اممم "اسنے اپنی چھوٹی سی انگلی تھوڑی پر رکھی اور سوچنے لگی۔۔۔ "یہ تو میں نے خود سوچا ہے۔۔۔ "اسنے معصومیت سے جواب دیا۔۔۔اسکے جواب پر پاشا مسکرایا۔۔۔اور اسے زمین سے اٹھا کر گود میں بٹھایا۔۔۔ "اپنے اس بڑے سے

www.Novelshub.pk

ذہن میں چھوٹی چھوٹی باتیں نہیں سوچا کرو ویسے تم میں عقل زیادہ ہے۔۔۔ضائع ہو جائے گی۔۔۔ "پاشا نے اسکے سر پر ہاتھ رکھے بولا۔۔۔اگر وہ اسے کم عقل بولتا تو ایک جنگ چھڑ جانی تھی۔۔پھر وہ بات نہیں کرتی پاشا سے اور وہ اس چھوٹی دنیا کے پیچھے پیچھے گھومتا رہتا بات کرنے کے لیے۔۔۔وہ کہنے کو ایک وزیر تھا۔۔۔لیکن وہ چھوٹی سی بچی اسکی ناک میں دم کیے رکھتی تھی۔۔۔ "میری پیاری بیٹی۔۔ !بیٹیاں کسی کی بھی ہوں اپنے باپ کے لیے شہزادی ہوتی ہیں۔۔۔جیسے تم میرے لیے ہو۔۔۔تم ہی تو ہو جو جہنم میں ڈھال بنے گی اپنے باپ کے لیے یہ غلام الدین پاشا اگر دنیا میں سب سے زیادہ کسی سے محبت کرتا ہے وہ تم ہوں میری بچی "اسنے معصوم سی پاؤں ہلاتی ہوئی نور العین کو ماتھے پر پیار دیا۔۔(

"بابا "ایک آنسو ٹوٹ کر گال پر پھسلا۔۔۔پھر بکھرے سامان کو ہاتھوں سے ہٹایا۔۔۔ اور لاکٹ اٹھایا۔۔۔لبوں سے لگا کر آنکھیں بند کیں۔۔۔آنسو ابھی بھی آنکھوں سے

www.Novelshub.pk

بہہ رہے تھے۔۔۔ماضی جب سامنے آتا ہے تو بہت سے راز اپنے ساتھ لاتا ہے۔۔ "
میں کیسے اس دنیا میں چلی گئی تھی۔۔۔میں کون ہو؟ امامہ یا نور العین۔۔۔میرے بابا
کون ہیں۔۔؟ اپنے شہر کے سب سے بڑے وکیل اذلان یا پھر اس دنیا کے وزیر پاشا۔۔
میں کیا ہوں؟ کیوں ہوں۔۔؟ مقصد کیا ہے ان سب کا۔۔۔؟ کیا میں اسی دنیا کی ہوں
اگر ہاں تو۔۔میرا وہاں سے کیا تعلق ہے۔۔۔؟ اب وہ گھٹنو میں سر دیے رو رہی
تھی۔۔۔جب کلثوم کی آواز عقب سے آئی۔۔وہ چونکی پھر ساری چیزیں سمیٹ کر
زنبیل میں ڈالیں اور آنسو صاف کیے۔۔۔ "ہاں کہو۔۔۔ "وہ پیچھے مڑی اور سوال کیا
۔۔۔اسکے اسطرح سوال کرنے پر وہ ہچکچائی۔۔ "نہیں کچھ نہیں۔۔۔تم بتاؤ تم رو کیوں
رہی ہو۔۔۔ "وہ۔اٹھ کر اپنی جگہ سے اسکے پاس ائی۔۔۔ "نہیں تو میں کہاں رو رہی
ہوں۔۔۔ "اسنے آنسو صاف کیے۔۔۔ "جھوٹ بھی انسان وہ بولے جو نظر نہ آئے یہ
دیکھو آنسو ہیں ان پیاری سی مسکراتی آنکھوں میں اور تم کہتی ہو تم روتی نہیں ہو۔۔۔ "

www.Novelshub.pk

کلثوم نے اسکی آنکھوں میں آنسوں صاف کیے۔۔۔ اسکے سوال پر وہ پھر رو پڑی۔۔۔ "مجھے میرے محسن کی یاد آتی ہے۔۔ اسنے مجھ پر احسان کیا میرے خلاف اپنے قبیلے سے لڑا اور میں اسے تنہا چھوڑ کر بھاگ چلی آئی اس کے قبیلے سے۔ کتنی بری ہو میں۔۔۔ میری مجبوری ہے میں وہاں رہ نہیں سکتی تھی۔۔۔ لیکن احساس شرمندگی مجھے جینے نہیں دے رہا وہ میری وجہ سے زخمی تھا اور میں اسے چھوڑ آئی۔۔۔ "وہ چھوٹے بچے کی طرح رو رہی تھی اور کلثوم سے اپنی دل کی باتیں کر رہی تھی۔۔۔ کلثوم نے اسکی طرف بیچارگی کی نگاہ ڈالی۔۔۔ "اگر اللہ نے نصیب میں لکھا ہو گا تو تم اپنے محسن سے ملو گی پھر اسکے احسان کا شکریہ ادا کر دینا۔۔ دل میں ہر بوجھ کو ہلکا کر دو۔۔ تمہارا وہاں آنا مجھ سے ملنا۔۔ اور۔۔ "وہ کچھ بولتے بولتے رکی۔۔ امامہ نے اسے دیکھا۔۔۔ "ہاں یہ قسمت میں لکھا تھا۔۔ میری۔۔۔ تم سے ملاقات۔۔۔ "اسنے خود ہی جواب دیا۔۔۔ "کیا تم نے پاشا کو دیکھا ہے کہاں ہے وہ؟ "اسنے موضوع تبدیل کیا۔۔۔ تو اسنے نفی میں گردن

www.Novelshub.pk

ہلائی۔۔۔ "تم پاشا کو کب سے جانتی ہوں۔۔ "امامہ نے سوال کیا۔۔ "دو مہینے ہوئیں ہونگے بابا نے مسافر کے طور پر رکھا تھا۔۔۔لیکن اب تو وہ ہمارے سپاہی ہی معلوم ہوتے ہیں۔۔۔۔ "اسنے کاندھے اچکائے۔۔اسکے جواب پر وہ بے چین ہوئی ۔۔ "اسکے علاوہ تم اور کچھ نہیں جانتی۔۔۔ "اسنے تجسس سے لہجے میں پوچھا۔۔۔ " اسکے علاوہ تو میں کچھ نہیں جانتی اور جاننا بھی کیا ہے۔۔۔؟ "اسکے چہرے پر سنجید گی تھی۔۔۔امامہ نے دونوں آئی بروز کو اچکایا۔۔۔ "یہی کے وہ کہاں رہتے ہیں۔۔وہ کون ہیں۔۔مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ میں نے انہیں محل میں دیکھا ہے۔۔ "اسکے جواب پر کلثوم نے چبھتی نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔ "اور تمہارا محل سے کیا تعلق ہے؟ "اسنے سوال کیا تو امامہ سٹپٹا گئی۔۔۔"میں۔۔میں ادھر کنیز کی بیٹی تھی "اسنے بات بنائی۔۔ "کیا جھوٹ تو نہیں بول رہی تم "اسنے مشکوک نظروں سے دیکھا۔۔ "بھلا میں تم سے کیوں جھوٹ بولوں گی۔۔ "اس نے

www.Novelshub.pk

چشم پوش کی اور ادھر اُدھر دیکھنے لگی۔۔۔ "ہمم بیٹھو ناشتہ بناتی ہوں تمہارے لیے۔۔ "کلثوم مزید بحث میں پڑنے کی بجائے وہاں سے کھڑی ہوئی اور دیگچی کی طرف بڑھی۔۔۔وہ جانتی تھی بحث بے معنی ہے اگر اسے کچھ بتانا ہوتا تو پہلے ہی بتا دیتی۔۔۔ ناشتہ بناتے ہوئے وہ اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔جو الٹی سیدھی حرکتیں کر رہی تھی۔۔۔ کبھی ناخن چبانے لگتی۔۔۔زنبیل کو دیکھنے لگتی۔۔ایسا لگ رہا تھا وہ کسی کی منتظر ہے۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"یہ فیصلہ غلط ہے۔۔۔وہ قاضی تمہاری برادری کا تھا۔۔ تبھی تمہارے حق میں فیصلہ دیا ہے۔۔اگر عدالت انصاف نہیں دے سکتی تو ہم خود انصاف کریں گے۔۔ "ایک شخص بلند آواز میں بولا۔۔"اگر تم لوگوں نے انکو کچھ بھی کیا تو ہماری پوری برادری انکے ساتھ کھڑی ہو گی۔۔ "ایک شخص اور بولا۔۔ "تو ہم۔بھی اپنی برادری لے آئیں گے۔۔۔اور تمہاری نسلیں برباد کر دیں گے۔۔۔ "لڑکی کا بھائی چیخ کر بولا۔۔۔

www.Novelshub.pk

"ارے جا جا تیری بہن تھی ہی بد چلن اگر میرے بیٹے نے بھی ہاتھ صاف کر ہی لیا تو کیا ہی برا ہے اس میں۔۔ ویسے بھی بازار کے سبھی لڑکے تیری بہن کے دیوانے ہیں۔۔ "

لڑکے کے باپ نے بیچ بازار سامنے کھڑے لڑکے کی عزت کو چوراہے پر اپنے پاؤں تلے روندا۔۔ "میں تیرا خون پی جاؤ۔ گا۔۔۔ زلیل انسان۔ "لڑکی کا بھائی آگے بڑھا۔۔۔ وہ بڑھتا اس سے پہلے وزیر کے سپاہیوں نے آکر اسے پکڑ لیا اور وزیر پاس لے گئے۔۔

"ایک دن پہلے۔۔ "

" قاضی تمہیں فیصلہ ارحم کے حق میں کرنا ہے۔۔۔ "طلال نے حکم صادر کی سامنے گھٹنے کے بل بیٹھے قاضی نے سر اٹھا کر اپر دیکھا۔۔۔ جہاں قانون اور انصاف کرنے والے ڈر کر گھٹنوں کے بل بیٹھ جائیں وہاں انصاف عام نہیں ہو سکتے۔۔۔ "میرے وزیر۔۔۔ ارحم نے گناہ کیا ہے۔۔۔ اس معصوم بچی کی عزت پر ہاتھ ڈالا ہے۔۔ اور وہ غریب لوگ کس کے پاس انصاف کے لیے جائیں گے۔۔۔ اگر فیصلہ ان کے حق میں

www.Novelshub.pk

نہیں ہوا تو۔۔ "قاضی نے بیچارگی نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔تو طلال نے اپنے سپاہی کو نظروں سے اشارہ کیا۔۔۔ "تم سے جتنا کہا جائے اتنا کرو۔۔۔اور یہ سکے ابھی کے لیے رکھو بعد میں اور مل جائیں گے۔۔۔ "اسنے صندوق کی طرف اشارہ کیا۔۔۔ جس میں چمچماتے سکے اسکی آنکھوں کو بہکا رہے تھے۔۔ لیکن ضمیر نے اسکو دھچکا دیا۔۔۔ "نہیں آپ انصاف نہیں خرید سکتے۔۔یہ غلط ہے۔۔ "اسنے نفی میں گردن ہلائی۔۔۔ "زیادہ بنو نہیں مجھے معلوم ہے سب کس نے کیا کیا ہے؟اور تمہارے کرتوت تو میں جانتا ہوں۔۔۔ "اب کی بار طلال نے غصے سے اپنے منصب پر ہاتھ مارا۔

۔۔سامنے سے آنکھ پر پٹی باندھے ایک نوجوان لڑکا اسکے سامنے آیا۔۔۔ "حاذق میرے بچے۔۔ "وہ اپنے بیٹے کی حالت دیکھ کر تڑپ ہی چکا تھا۔۔۔"مجھے معلوم تھا تم اتنا آسان نہیں ہوگے۔۔۔ تبھی تمہاری کمزوری پر وار کیا میں نے۔۔اب جتنے انکار تم کروگے اتنے زخم اسکو لگائے جائیں گے۔۔۔اور سلطان تک اگر یہ خبر پہنچی تو یاد ہے نہ

www.Novelshub.pk

۔۔۔ تمہاری بیٹی بھی بہت پیاری ہے۔۔۔ "اسنے کمینگی نظروں سے اسے گھورا۔۔۔ اور قہقہوں کو سلسلہ شروع کیا۔۔۔ "وزیر اگر فیصلہ اسکے حق میں ہوا تو نفاق پھیل جائے گا ۔۔۔ دشمنی جنم لے گی۔۔۔ مسلمانوں کو ایک دوسرے کے خلاف کر دے گی۔۔۔ جو اتحاد کی فضا قائم تھی وہ ختم ہو جائے گی۔۔۔ رحم کریں " قاضی پاؤں میں گرا اگڑ گڑا رہا تھا۔۔ طلال نے اسکے منہ پر لات رسید کی۔۔ ناک سے خون بہنے لگا۔۔ پیشانی کے بال پکڑ کر اسکا منہ اپر کیا۔۔۔ "تم فکر نہ کرو۔۔ اور رحم کی امید تو مجھ سے رکھنا بھی نہیں۔۔۔ جب تک یہ ہاں نہ بول دے اسکے بیٹے کو کوڑے مارو۔۔۔ "طلال کے حکم کی دیر تھی۔۔ کہ سپاہیوں نے اپنا کام شروع کیا۔۔ اور کوڑے مارنے لگے۔۔۔ بیٹے کی چینخے۔۔۔ ایک طرف ضمیر کی آواز ایک طرف۔۔ وہ کس طرف جاتا۔۔۔ اکلوتا بیٹا۔۔۔ جو منت مرادوں کے بعد پیدا ہوا۔۔۔ وہ اس حالت میں پڑا تھا۔۔۔ اور ایک طرف ناانصافی کا خوف۔۔۔ "میں تیار ہوں لیکن خدا کے لیے اسکو روک۔ دیں۔۔۔ "

www.Novelshub.pk

وہ پاؤں میں گرا۔۔۔ جہاں انصاف کرنے والوں کے ہاتھو میں مجبوریوں کے کڑے پہنا دیے جائیں۔۔ وہ قوم برباد ہو جاتی ہے جرم عام ہو جاتا ہے۔۔۔ ہر ظلم سڑ کو ہر کھلے عام گھومتا ہے۔۔۔ پھر کسی کا مال حفاظت میں نہیں رہتا اور نہ ہی جانیں۔۔۔ "معلوم تھا مجھے اتنی آسانی سے نہیں مانتے تم۔۔۔ اب دفعہ ہو جاو۔۔۔ تمہارا بیٹا کل فیصلے کے بعد آئے گا۔۔۔ اور اگر زرا سی بھی ہوشیاری کی نہ۔۔۔ تو بیٹا دیکھنے کے لیے ترس جاؤ گے .."طلال نے سختی سے اسکا منہ پکڑا۔۔۔ "میں کچھ بھی نہیں کروں گا۔۔ جیسا آپ نے کہا ہے ویسا ہی ہو گا ".. اسنے ہاں میں ہاں ملائی کپڑے جھاڑتا کھڑا ہوا۔۔ اور ہجرے سے باہر نکل گیا۔۔۔ "مجھے اسکی بات پر بھروسہ بلکل نہیں ہے اس پر نظر رکھنا تم۔۔ " طلال نے اپنے ایک سپاہی کو بلا کر حکم دیا۔۔۔ اور اسے پیچھے جانے کا بھیجا۔۔۔ وزیر کا ضمیر مر چکا تھا۔۔۔ وہ صرف اپنے مفاد کے لیے جی رہا تھا۔۔۔ ایسے لوگ دنیا میں بوجھ بن جاتے ہیں۔۔ اور انکی تعداد زیادہ تر ان لوگوں میں ہوتی ہے جن کہ پاس ہر نعمت

www.Novelshub.pk

موجود ہوتی ہے۔۔اور آج کے زمانے میں ایسے لوگوں کی تعداد زیادہ ہے۔۔۔ حکمران سے لے کر چھوٹے افسر تک۔ جس کے پاس تھوڑی طاقت ہوتی ہے وہ اپنے سے کمزور کو دبانے کی کوشش کرتا ہے۔۔۔۔سب اپنے مفاد کے لیے جیتے ہیں۔۔۔اور انکی بھوک ملک کو کھا گئی ہے۔۔۔اور انکی بھیانک بھوک کبھی ختم بھی نہیں ہوتی۔۔ علامہ اقبال نے ارشاد فرمایا:

رہے نہ روح میں پاکیزگی تو کے ناپید۔۔

ضمیرِ پاک وخیالِ بلند وذوقِ لطیف۔۔

علامہ اقبالَ۔۔

www.Novelshub.pk

)جب انسان کی روح ناپاک ہو تو اس میں نہ پاک ضمیر پیدا ہو سکتا ہے، نہ بلند خیال پیدا ہو سکتا ہے اور نہ ہی ذوقِ لطیف)پاکیزہ شوق (پیدا ہو سکتا ہے

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"شہید۔۔۔ !معید شہید ہو گیا ہے۔۔ "قبیلے پر نکولس کے حملے نے سبکو چونکا دیا تھا۔۔۔ اسکا مقابلہ سب نے بہادری سے کیا ۔۔پلوشہ بھاگتی ہوئی سردار کے خیمے میں آئی تھی۔۔۔ جہاں زرغونہ اور سالار زخمی تھے اور تحریم زرغونہ کے ساتھ بیٹھی تھی۔۔پلوشہ کی خبر نے جیسے انکی سماعتوں پر بم پھوڑا ہو۔۔وہ جو اپنے زخم کو دیکھ رہے تھے۔۔سب معید کے خیمے کی طرف بھاگے۔۔۔وہاں کا منظر دیکھ کر سب کے منہ میں زبان سل گئی۔۔۔ کسی کے منہ سے ایک لفظ باہر نہیں آیا۔۔۔زرغونہ زمین پر بیٹھی۔۔۔اور سر پر ہاتھ رکھے رونے لگی۔۔۔ تحریم اور حاتم بھی ساتھ ہی کھڑے تھے۔۔۔ تحریم گرنے لگی تھی۔۔۔جب حاتم نے اسے پکڑا۔۔۔ احتشام اور سالار بھی

www.Novelshub.pk

پیچھے سے خیمے میں آئے۔۔وہ دونوں بھی زخمی تھے۔۔سالار کے ہاتھ پر اور احتشام کا پاؤں پر زخم تھے۔۔۔سالار کے چہرے کا رنگ فق ہو چکا تھا۔۔۔وہ دو قدم پیچھے ہوا ۔۔۔سامنے جل کر پڑا آدمی اسکا معید تھا۔اسے جیسے یقین ہی نہ ہوا ہو۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

غار کے داخلی حصے پر پاشا اور ثقلین کھڑے غار کو دیکھ رہے تھے۔۔۔جنگل کی آخری چوٹی کے دوسری طرف پہاڑ کے بیچ میں غار بنی ہوئی تھی۔۔۔پاشا نے ساتھ کھڑے ثقلین کو دیکھا۔۔۔جو اپنے الجھے ہوئے چہرے کے ساتھ غار کو گھور رہا تھا۔۔۔" یہاں تمہارے ہر سوال کا جواب موجود ہے میرے ارسلان "پاشا نے گہری سانس لی۔۔۔ثقلین نے پھیلائی ہوئی آنکھوں سمیت اسے دیکھا۔۔۔" کہنا کیا چاہتے ہیں آپ؟ کون ہے اس غار میں؟ "اسنے اجنبی لہجے میں پوچھا۔۔جس پر پاشا نے استہزائیہ مسکراہٹ اسکی جانب اچھالی۔۔۔"یہاں تمہاری جنم دینے والی ماں ہے۔۔۔جسنے تم کو

www.Novelshub.pk

اپنے ان ہاتھوں سے کھلایا تھا۔۔۔"۔ پاشا نے اپنے ہاتھوں کی طرف اشارہ کیا تو ثقلین اسکی بات سنتے ہی حواس باختہ غار کے اندر بھاگا۔۔۔ جیسے بہت ہی کوئی قیمتی شہ اسکی غار میں موجود ہو۔۔ "والدہ۔۔۔ والدہ کہاں ہیں آپ؟ " وہ زور زور سے آواز دے رہا تھا۔۔۔ اور تیز تیز قدم بڑھا رہا تھا۔۔۔ زنجیروں سے بندھی وہ بوڑھی عورت ایک نوجوان کی آواز سنے ہلکی آنکھیں کھول کر دیکھنے لگی۔۔۔ ثقلین وہاں پہنچ چکا تھا جہاں کلثوم قید تھی۔۔۔۔ نیلی آنکھوں سے ثقلین کا دھندلاتا ہوا چہرہ دیکھا۔۔۔ اپنی ماں کو دیکھ کر ثقلین کی آنکھوں میں آنسو آئے۔۔ غار میں آتی ہلکی روشنی جو کلثوم کے چہرے پر پڑ رہی تھی۔۔۔۔ کلثوم زمین سے اٹھی۔۔۔۔ اور مٹی سے اٹے جھریوں زدہ ہاتھوں کو ثقلین کی طرف بڑھایا۔۔ جو کپکپا رہے تھے۔۔ ثقلین نم آنکھ سے مسکرایا اور آہستہ سے قدم بڑھاتا ہوا کلثوم کی جانب جانے لگا۔۔۔ پاشا پتھر کے پیچھے کھڑا تمام منظر اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔"والدہ۔۔۔ " ! لمحے بھر کی خاموشی کے بعد ثقلین کے

www.Novelshub.pk

منہ سے والدہ سنا تھا۔۔۔تو بوڑھی نیلی آنکھیں نمکین پانی سے بھر گئیں۔۔۔ بچپن کا منظر نظروں کے سامنے لہرایا۔۔۔ "میں تو منتظر کب یہ بولنا شروع کرے گا۔۔سب سے پہلا الفاظ یہ والدہ بولے تو مجھے بہت ہی خوشی ہو گی۔۔۔ "کلثوم نے خوبصورت سے جھولے میں سوئے ثقلین کی طرف دیکھا۔۔اور ساتھ ہی حمیدہ بانو سے کہا۔۔۔جس پر حمیدہ بانو نے مسکراتے ہوئے دیکھا۔۔۔

حال۔۔۔

"کیا تم مجھے والدہ کہہ سکتے ہو دوبارہ۔۔ "دھیمی آواز میں کلثوم نے اپنے بیٹے کے گال پر ہاتھ رکھے کہا۔۔۔جس پر اسنے اثبات میں سر کو جنبش دیا۔۔۔ "والدہ، مجھے آپکی یاد آتی تھی۔۔جب میں بابا کو تڑپتا دیکھتا تھا۔۔۔جب انکو دعاؤں میں روتا دیکھتا تھا۔۔۔مجھے آپکی یاد آتی تھی۔۔مجھے ہر اس پل آپکی یاد آئی ہے جب بابا نے آپکے لیے میرے سامنے رو کر آپکو واپس ڈھونڈلانے کا کہا ہے۔۔۔والدہ کس نے آپکے ساتھ یہ کیا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

یہ کون ہے جس نے آپکو یہاں تک پہنچایا بس ایک بار۔۔۔ بس ایک بار نام لیں اسکا ۔۔۔ "ثقلین اپنی ماں کا ہاتھ پکڑے اپنے دل پر گزری داستاں سنا رہا تھا مگر کلثوم اسے دیکھے ہی جا رہی تھی۔۔۔ "والدہ سے گلے نہیں ملو گے۔۔۔ کب سے انتظار کیا ہے میں نے بس تم کو گلے لگانے کے لیے۔۔ "اسنے ثقلین کی بات کو نظر انداز کر کے اپنی بات رکھی۔۔۔ پھر اپنی بچے کو گلے سے لگایا۔۔ "اہہہ والدہ قربان جائے اپنے بیٹے پر ۔۔۔ بچپن میں تمہیں گلے لگایا کرتی تھی۔۔۔ معلوم نہ تھا اتنی لمبی جدائی ہو گی۔۔۔ کہ ترس جائیں گی یہ آنکھیں تمہارے اور خدیجہ کے لیے۔۔۔ "وہ اب اپنے بیٹے کے گلے لگے رو رہی تھیں۔۔۔ پیچھے پاشا کھڑا تھا۔۔۔ اپنی اولاد کی یاد میں آنسو بہا رہا تھا۔۔۔ نا جانے کتنے سال بیت گئے تھے اپنی اولاد کو دیکھے ہوئے۔۔ اسکا دل بھی تڑپ رہا تھا پاشا نے نظریں پھیری اور انگھوٹھے سے آنسو کو صاف کیا۔۔۔ زنجیروں کو پتھر کی مدد سے توڑا۔۔۔ ثقلین پنجو کے بل م زمین پر بیٹھا تھا۔۔۔ وہ اپنی ماں کا عریاں بازو

www.Novelshub.pk

پکڑ کر اسے غار سے باہر لایا۔۔ اور سامنے موجود ایک پتھر پر بٹھایا۔ خود اسکے سامنے بیٹھا تھا۔۔ انکے پاؤں میں اور اپنا ہاتھ انکے ہاتھ میں دیا ہوا تھا۔۔ اور گردن اپر کیے وہ اپنی ماں کو دیکھ رہا تھا۔۔ "والدہ مجھ کو بتائیں۔۔ آپ کے ساتھ یہ سب کس نے کیا ۔۔ ہمیں اور ہمارے خاندان کو کس ملعون نے اس ازیت میں ڈالا۔۔ مجھے حقیقت بتائیں۔۔" وہ التجائیہ انداز میں گویا ہوا۔۔

"تمہارے مامو۔۔) " ! ثقلین نے غصے سے پاشا کو دیکھا جس کے چہرے پر تعجب تھا ۔۔ اور حیرت انگیز نظروں سے سامنے بیٹھی اپنی بہن کو دیکھ رہا تھا۔۔ (کچھ ساعتوں کے بعد وہ دوبارہ بولی۔۔ "انکا اس میں کوئی قصور نہیں ہے۔۔) "اسکے جواب پر تنے اعصاب دونوں کے شل ہوئے۔۔ پاشا نے پر سکون چہرہ لیے سامنے بیٹھے ثقلین کو دیکھا۔۔ جسکی آنکھوں میں شرمندگی تھی ثقلین نے نظریں پھیر لی۔۔ شرمندگی کے باعث۔۔ جبکہ پاشا ان دونوں کو ہی دیکھ رہا تھا۔۔ "ملکہ باہر نکل گئی اور۔۔ یہ

www.Novelshub.pk

ثقلین یہاں ہے ؟"۔۔فارس درخت کے پیچھے چھپا وہاں ہونے والے مناظر دیکھ رہا تھا۔۔۔اسکے ساتھ کچھ سپاہی بھی موجود تھے۔۔۔"تم تو گئے طلال۔۔ آخر تمہاری کرتوتوں کا جواب تم کو ملنے کو ہے۔۔۔ "فارس نے کاندھے اچکاتے ہوئے اپنی داڑھی پر ہاتھ گھمایا۔۔۔پھر ساتھ کھڑے سپاہیوں سے مخاطب ہوا۔۔۔ "جاؤ ان پر حملہ کرو تینوں میں سے کسی کو زندہ نہ چھوڑنا اگر ایسا کیا بھی تو واپس مت آنا۔۔۔ کہیں دفعہ ہو جانا۔۔۔ "یہ کہہ کر وہ اپنی مخصوص وردی کو مبلوس کیے وہاں سے جانے لگا پھر یک دم رکا اور مڑ کر دیکھا۔۔۔ "ہاں اگر پکڑے جاؤ تو نام معلوم ہے نہ کس کا لینا ہے ؟ ۔۔۔ "اسنے یاددھیانی کروائی۔۔جس پر سامنے کھڑے سپاہی نے اثبات میں سر کو جنبش دی۔۔۔وہ استہزائیہ مسکراتا ہوا وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

www.Novelshub.pk

"ہم معید اور اپنے باقی سپاہیوں کے خون کو رائگاں نہیں جانے دینگے اسکا بدلہ نکولس اور اسکے ساتھیوں کو چکانا ہو گا۔۔ میں آج ہی سلطان ہارون کے نام خط لکھو گا۔۔۔ " التمش سوجی ہوئی آنکھیں لیے جرگے میں کہنے لگے۔۔ انکی آنکھیں اپنے بھتیجے کی یاد میں روتے ہوئے اسطرح سوج چکی تھی۔۔۔ زرغونہ بھی بدلے کی آگ میں جلتی ہوئی بیٹھی تھی۔۔۔ جبکہ تحریم اور سالار انکے ساتھ ہی کھڑے تھے۔۔۔ "بابا اگر آپکی اجازت ہو تو یہ کام میں سرانجام دینا چاہوں گا۔۔۔ "سالار نے التمش سے کہا۔۔۔ " میں بھی یہی چاہتا ہوں کہ تم جاؤ "التمش نے ٹھنڈی سانس بھری۔۔۔ جرگے کے سبھی سرداروں نے اسکی بات پر متفق تھے۔۔۔ سب کو اپنے پیاروں کا بدلہ لینا تھا۔۔۔ جنکو نکولس کے سپاہیوں نے شہید کیا تھا۔۔۔ التمش اٹھ کر اپنے خیمے کی طرف بڑھا۔۔۔ زرغونہ بھی اسکے پیچھے چلی۔۔ باقی سردار وہاں سے اٹھ کر جانے لگے۔۔۔ خیمے میں پہنچ کر التمش معید کی تلوار کے پاس آیا۔۔۔ اور کپکپاتے ہاتھوں

www.Novelshub.pk

سے تلوار کو اٹھایا۔۔۔ "میرے بچے۔۔۔ !میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ میرے ہاتھ بھی کبھی ایسے کپکپائیں گے۔۔۔ میری تو طاقت تھے تم۔۔۔ سالار کے بعد سب سے زیادہ عزیز۔۔۔ آہ۔۔ !اب کون مجھے تنگ کرے گا۔۔؟ کون مجھے غلط کرنے سے روکے گا جب میں غلط کرو؟ کون ہے جو ظالموں کے خلاف میر اسپہ سالار بن کر کھڑا ہو گا۔۔ کون؟... التمش کی آنکھوں سے آنسوں ٹپ ٹپ بہنے لگے۔۔ وہ تلوار کو آنکھوں سے لگائے رو رہے تھے۔۔۔ زرغونہ نے انکے کاندھے پر ہاتھ رکھا۔۔۔ تو التمش نے نظریں اٹھا کر انہیں دیکھا جو رو رہی تھی۔۔۔ "میں تم سے وعدہ کرتا ہوں زرغونہ نکولس کی نسلیں تباہ نہ کر دوں تو میرا نام التمش خان نہیں" التمش آنسو پونچھتے ہوئے کھڑا ہوا اور زرغونہ کے کاندھوں پر ہاتھ رکھا۔۔ زرغونہ نے اثبات میں سر کو جنبش دی۔۔ "لیکن اس سے کیا ہو گا التمش؟ کیا میرا معید واپس اجائے گا؟۔۔ وہ تو چاہتا یہی ہے کہ وہ ہماری کمزوریوں پر حملہ کرے ہمیں ایذا دے اور جب ہم اپنے حق

www.Novelshub.pk

اور بدلے کے لیے لڑیں تو ہم پر وحشی اور سکون برباد کر دینے کا الزام لگا دے۔۔۔ کیا اسکو ڈر نہیں کہ ایک دن اللہ تعالیٰ اسکی رسی کھینچ لیں گے۔۔۔ اور وہ اوندھے منہ گر پڑے گا۔۔ "اسکے سوال پر التمش نے اسے گلے سے لگایا۔۔ "اگر انکو ڈر ہوتا تو یہ نوبت نہ آتی۔۔۔ یہ لوگ پیشانی کے بالوں سے کھینچ کر اور ٹانگوں سے کھینچ کر جہنم کی طرف لے جائے جائیں گیں۔۔ لیکن مجھے دکھ تو ان پر ہوتا ہے جو ہمارے بیچ مسلمان ہو کر غدار ہیں۔۔۔ انکی وجہ سے کمزور ہیں ہم، انکو بس دولت کی حوس اپنے دینی بھائیوں کے خلاف کھڑا کر دیتی ہے۔۔۔ "التمش نے زرغونہ سے کہا۔۔ جبکہ زرغونہ اب بھی آنسو بہا رہی تھی۔۔ "رو نہیں تم .. بہت جلد غداروں کے چہرے بے نقاب ہو جائیں گے۔۔۔ "التمش نے اسے یقین دلایا تھا یا خود کو۔۔ بہر حال اسنے سلطان ہارون کے نام خط لکھا اور سالار کے ہاتھ محل کی جانب بھیجوایا۔۔۔ سالار خط لیے جنگل کی جانب بڑھ چکا تھا۔۔۔ محل جانے کا راستہ مرجان کی پہاڑیوں سے ہو کر گزرتا تھا۔۔۔

www.Novelshub.pk

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"سالار سلطان کے پاس جائے گا۔۔۔ لیکن تمہیں معلوم ہے نہ کیا کرنا ہے؟۔۔وہاں جانے پہلے ہی اسے ماردو۔۔اور یہ۔۔یہ سلطان تک پہنچاؤ گے۔۔۔وہ التمش کا بھیجا ہوا پیغام ہر گز سلطان ہارون تک نہیں پہنچا چاہیے ورنہ ہماری گردنیں دھڑوں پر سلامت نہیں رہیں گی۔۔ "استبل میں دو نقاب پوش آدمی کھڑے تھے۔۔وہ قبیلے والوں کی نظروں سے بچ کر راز داری سے اپنے منصوبے کو مکمل کرنے پر تھے۔۔۔سامنے کھڑے شخص نے اثبات میں سر کو جنبش دیا۔۔"آپ فکر ہی نہ کریں۔۔۔اگلا سورج سالار نہیں دیکھ پائے گا۔۔۔میں کچھ دیر سے نکلوں گا۔۔جب یہ نظر رکھے ہوئے سپاہی کسی کام میں مصروف ہوں۔۔۔ "سپاہی نے اپنے گرد نظر دوڑائی جہاں سپاہی پہرا دے رہے تھے۔۔نظروں سے چھپ کر وہ وہاں سے نکلا۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

www.Novelshub.pk

"حملہ کرو۔۔ "نقاب پوش ساتھیوں کے اچانک حملے سے پاشا چونک چکا تھا۔۔ " خبر دار جو کسی نے شہزادے کو ہاتھ بھی لگایا۔۔۔ "پاشا نے اپنی تلوار باہر نکالی۔۔۔ کلثوم خوفزدہ ان سپاہیوں کو دیکھ رہی تھی۔۔ جو اب اسکے بیٹے کے جان کے در پے تھے۔۔۔ ثقلین نے بہادری سے اپنی تلوار کو باہر نکالا۔۔۔ "بیٹا چلو یہاں سے بھاگ چلو۔۔۔ مار ڈالیں گے یہ تمہیں۔ "کلثوم نے اسکا بازو کھینچا۔۔ "والدہ میں آپ کا سلطان کا بہادر بیٹا ہو۔۔۔ میں نے بزدلوں کی طرح پیٹھ پھیرنا نہیں سیکھی ہے، انکا حشر نہ کر دو تو میرا نام ثقلین ارسلان نہیں۔۔۔ "یہ کہہ کر وہ آگے بڑھا۔۔۔ اور سامنے سے آتے ہوئے سپاہی پر وار کیا۔ پاشا بھی لڑ رہا تھا۔۔۔ جبکہ وہ پتھر کے پیچھے چھپی خوف سے سامنے کے مناظر دیکھ رہی تھی۔۔۔

"شہزادے انکی تعداد زیادہ ہے ہم مقابلہ نہیں کر سکیں گے آپ جائیں یہاں سے۔۔۔ "ثقلین کی طرف دیکھتے ہوئے پاشا نے کہا۔۔۔ اور تیر کے نشانے سے سامنے

www.Novelshub.pk

سے آتے نقاب پوش پر وار کیا۔" پاشا آپ کو اکیلا چھوڑنا مناسب نہیں ہے۔۔۔میں آپکو یہاں نہیں چھوڑ سکتا۔۔۔ "ثقلین کے صاف جواب پر غلام الدین پاشا خوفزدہ ہوا۔۔۔ ملکہ کلثوم جنگل کی دوسری طرف بھاگی۔۔شاید کوئی مسافر یا۔پھر کوئی قافلہ انکی مدد پر آ پہنچے۔۔۔بھاگتے بھاگتے وہ نیلے کپڑوں والی لڑکی سے ٹکرائی۔۔۔ ٹکر کھا کر وہ زمین پر گری آنسو اور خوف آنکھوں میں بھرے ہوئے تھے۔۔۔ "آپکو کیا ہوا ہے؟ "وہ پنجوں کے بل زمین پر بیٹھی۔۔۔"میں میں میرا بچہ۔۔۔اسے بچا لو۔۔۔وہ جنگلی میرے بچے کو مار ڈالیں گے۔۔۔ "اسنے کھڑے ہو کر خدیجہ کا ہاتھ پکڑا اور اسے ادھر لے جانے لگی۔۔۔ "کون آپکے بچے کو مار ڈالے گا؟ ہاتھ چھوڑیں میرا۔۔" خدیجہ نے رکنے کی کوشش کی مگر مخالف کی گرفت بہت مضبوط تھی۔۔۔ آخر وہ اسے وہاں لے آئی تھی۔۔۔"آہ میرے خدا۔۔۔ "پاشا کو لڑتے دیکھ اسکا سر چکرا یا تھا۔ ۔اسکو تلاش کرتی کرتی وہ صبح سے خوار ہو رہی تھی لیکن۔وہ تو یہاں لڑ رہا تھا۔۔اور شاید

www.Novelshub.pk

زخمی بھی تھا۔۔۔اس سے پہلے سپاہی اسے مارتا کلثوم نے تیر چلایا۔۔۔جو اسکی تلوار آگے بڑھنے سے پہلے ہی اسے جالگا تھا۔۔۔وہ ڈھلان سے نیچے اتری اور بھاگتی ہوئی انکی مدد کو جا پہنچی۔۔۔ثقلین پر اٹھتی تلوار کے وار کو اسنے اپنی تلوار سے روکا۔۔۔پھر اپنی انگھوٹھی کو چھوا۔۔انگھوٹھی چھوتے ہی بھیڑیوں کی آوازیں تیز ہو گئی۔۔۔سامنے سپاہیوں کے چہرے پر خوف کے تاثرات نمودار ہوئے۔۔ "یہ مرجان کے سپاہی ہیں۔۔۔ "ایک سپاہی نے آواز میں لرزش لیے کہا تو وہاں موجود تمام سپاہیوں کی ٹانگیں مارے خوف کے لزرنے اور کانپنے لگی۔۔۔کیونکہ اب وہ بھیڑیو کی غذا بننے کو تھے۔۔۔اور مرجان کے سپاہیوں کے بارے میں کون نہیں جانتا تھا۔۔۔جہاں ظلم حد سے بڑھ جاتا وہاں انکا انصاف شروع ہوتا۔۔۔ظالم کی ٹانگیں کانپتی جبکہ مظلوم کے چہرے پر سکون رہتے۔۔۔وہ سپاہی میدان میں تلواریں پھینک کر بھاگ کھڑے ہوئے

www.Novelshub.pk

۔۔۔ جبکہ کلثوم کو دیکھ پاشا کے چہرے کا رنگ فق ہوا تھا۔۔ حقیقت دونوں پر کھلنے کو تھی۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"کلثوم۔۔ !پاشا۔۔۔" !طویل انتظار کے بعد وہ خیمے سے باہر نکلی تھی اور جنگل میں کسی پیاسے مسافر کی طرح بھٹک رہی تھی۔۔ جیسے کوئی پیاسا صحرا میں پانی کی تلاش کے لیے بھٹک رہا ہو۔۔۔ "کلثوم پاشا کو تلاشنے نکلی تھی نا جانے کہاں چلی گئی دونوں کو ڈھونڈنا ہو گا۔۔ "وہ جھاڑیاں ہٹائے جنگل میں گھوم رہی تھی۔۔۔ شاید کوئی مل جائے۔۔ جب گھوڑے کی آواز اسکے کانو میں پڑی۔۔۔ وہ درخت کے پیچھے چھپی۔۔ اور دیکھنے لگی۔۔۔ جب سامنے سے آتے شخص پر نظر پڑی تو دل دھڑکا۔۔۔ "یہ یہاں کیا کر رہا ہے؟ قبیلے میں خیریت ہو گی انشاء اللہ "..یہ کہہ کر وہ درخت کے پیچھے سے باہر آئی ۔۔۔ اسے دیکھ کر سالار کی آنکھیں حیرانگی سے ابھری۔۔۔ اپنے گھوڑے کو روکا۔۔ پھر

www.Novelshub.pk

ذہن میں معید کی شکل آتے ہی ذہن کو جھٹکا اور اسے نظر انداز کرتا آگے بڑھا جیسے وہاں کوئی بھی موجود نہ ہو۔۔۔اسکے رویے پر امامہ کا شک یقین میں بدلا۔۔وہ اسکے پیچھے گئی۔۔۔"سالار میری بات سنو۔۔ "اسنے عقب سے آواز دی۔۔۔سالار جو اپنی گھوڑے کی رفتار کو کم کر چکا تھا۔۔۔اب مکمل رک چکا تھا۔۔۔وہ بھاگ کر اسکے سامنے آئی۔۔ "شکر تم نے میری بات سنی تو۔۔۔ "اسنے سالار کو مخاطب کیا لیکن سالار نے اسکی بات کو نظر انداز کیا اور درختوں کو گھورنے لگا۔۔۔"تم مجھ سے ناراض ہو؟ میں سمجھی تم مجھے دیکھو گے تو حیران ہو گے مجھ سے جانے کی وجہ دریافت کرو گے۔۔۔لیکن تم تو مجھے نظر انداز کر رہے ہو۔۔۔ "امامہ نے شکوہ کن انکھیوں سے اسے دیکھا۔۔تو سالار کی نظریں بھی اس پر گئی۔۔"یہ جھوٹی ہمدردیاں کسی اور کو دیکھانا۔۔۔ہٹو میرے راستے سے مجھے دیر ہو رہی ہے "...سالار تلخ لہجے میں گویا ہوا۔۔۔تو وہ حیرت میں ڈوبی۔۔۔ "مانتی ہوں مجھے بتا کر آنا چاہیے تھا۔۔ غلطی ہے میری لیکن .. کیا دوستوں

www.Novelshub.pk

سے اسطرح رویہ کیا جاتا ہے حاذق قبیلے میں۔۔۔اتنے دنو بعد ملی ہوں نہ خیر خبر بس منہ پر بے عزتی کر رہے ہو۔۔تمہاری جگہ اگر۔۔معید ہوتا تو کبھی ایسا نہ کرتا۔۔ "امامہ نے سالار کا موازنہ معید سے کیا۔۔۔بظاہر تو ایسا لگا جیسے وہ طنز کر رہی تھی۔ لیکن حقیقتاً وہ معید کی خیر خبر جاننا چاہ رہی تھی۔۔کہ وہ کیسا ہے اسکا ردعمل کیسا تھا۔۔؟ہو سکتا ہے سالار غصے میں آکر بول دے سچ۔۔۔ "کونسے دوست کی بات کر رہی ہو تم...؟ " سالار غصے سے تپا گھوڑے سے اترا تھا۔۔۔جس پر وہ سہمی تھی۔۔۔ "دوست نہ سہی جان پہچان تو ہے۔۔ "وہ اپنے لہجے میں اعتماد لانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔ "دوست مشکل میں ساتھ چھوڑ کر بھاگا نہیں کرتے۔۔۔دوست دشمنوں کے پنجو میں اکیلا نہیں چھوڑتے۔۔۔نہ ہی دوست ایسے ہوتے ہیں کہ جب انکو عزت دی جائے تو بے عزتی غلامی اور خوف کا تمغہ تمہارے ہاتھ میں تھما دیں۔۔۔ہمارے قبیلے نے کیا کچھ نہیں دیا تھا تم کو۔۔۔؟رہنے کے لیے خیمہ دیا تھا۔۔۔کھانے پینے کا سامان پوشاکیں

www.Novelshub.pk

عزت۔۔۔سب کچھ تو میسر تھا؟کیوں بھاگی تھیں رات کے اندھیرے میں غداروں کی طرح۔۔۔؟تمہاری وجہ سے صرف تمہاری وجہ آج ہمارا قبیلہ اس حال میں ہے۔۔۔تم ہو ہی کم ظرف۔۔ "وہ اسے شہادت کی انگلی دیکھائے آنکھوں میں انگارے لیے۔۔امامہ کو کھری کھوٹی سنانے میں مصروف تھا۔۔۔ "ک ک کس حال کی بات کر رہے ہو تم؟قبیلے میں کیا ہوا ہے۔۔؟تم کہاں جا رہے تھے؟معید۔۔معید کہاں ہے؟" اسنے آنکھومیں بے اختیار آنسو لیے سوال کیا۔۔۔اور دل میں آتے خوف کو زبان پر جگہ دی۔۔۔ "خیریت..؟جب سے تم جیسی عورت ہمارے قبیلے میں آئی ہے تب سے خیریت نے ہمارے قبیلے کو لات ماردی ہے۔۔۔اور تم منحوس عورت میرے معید کو بھی کھا گئیں۔۔۔پوچھتی ہو کہاں جا رہا ہوں؟انصاف مانگنے جارہا ہو اپنے شہیدوں کا ۔۔۔جو صرف تمہاری وجہ سے شہید ہوئے ہیں؟،تم ہی ملی ہوئی تھی اس نکولس سے۔۔۔ "اسنے سرا الزام امامہ پر دھرا امامہ کی تو جیسے ٹانگیں جواب دے گئی تھیں۔۔

www.Novelshub.pk

"کون شہید؟ ... بولوں سالار کون شہید۔۔۔ دیکھو کہہ دو جو میرے زہن۔میں ہے وہ غلط ہے کہہ دو سالار ورنہ میں مر جاؤ گی۔۔۔۔ میں نہیں رہ سکتی یہ الزام اپنے سر لیے۔۔۔ میں نے کوئی غداری نہیں کی ہے۔۔ اور میں حاذق قبیلے کے ساتھ غداری کا سوچ بھی نہیں سکتی۔۔۔ "وہ روتی اور لرزتی آواز میں اپنی بے گناہی ثابت کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔ جس پر سالار مسکرایا۔۔۔ "اداکاری کرنا جانتی ہو۔۔یہ جو محبت تم ہمارے معصوم قبیلے کے لوگوں اور معید بھائی کے لیے دیکھارہی ہو تب کہاں تھی جب معید بھائی تمہارے لیے غم کرتے تھے؟ میں نے۔۔۔ میں نے تڑپتے دیکھا ہے انہیں۔۔۔ "اسنے اپنی طرف انگلی کیے اس پر ایک نیا انکشاف کیا تھا۔۔۔۔ جس پر امامہ نے سر کو نفی میں جنبشِ دیا۔۔ اور زمین پر بیٹھی۔۔ کیا معید بھی اسکے لیے رویا تھا وہ خود غرض بن کر وہاں سے بھاگ چلی آئی تھی۔۔ وہ خود اسے تکلیف دے آئی تھی۔۔۔ اب وہ کس سے جا کر معافی مانگے۔۔۔ کہاں تھا وہ۔۔ جس سے وہ محبت کرتی

www.Novelshub.pk

تھی۔۔۔وہ گم ہو گیا تھا۔۔۔سوچوں نے اسے گھیرا تو بے اختیار اسنے اپنے دل کی بات کو زبان پر جگہ دی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔ "ہاں کرتی ہوں اس سے محبت۔۔کرتی ہوں اس سے عشق۔۔۔خود سے بڑھ کر عزیز ہے وہ مجھے۔۔اور اسکے ہر زخم بدلہ میں لونگی۔۔۔ "اب کی بار اسکی آواز قدرے بلند تھی۔۔۔شاید وہ وہاں موجود پہاڑوں اور درختوں آسمان زمین سب کو اپنی اپنی محبت کا گواہ بنانا چاہتی تھی۔۔لیکن سامنے کھڑے سالار کو رتی بھر بھی فرق نہ پڑا۔۔ "معید کا بدلہ لینے کے لیے میں ہوں۔ ضرورت نہیں ہے نہ تمہاری محبت کی اور نہ تمہارے ساتھ کی۔۔اگر اب میرا راستہ روکا تو اسی خنجر سے مار ڈالو گا جو معید نے تمہیں دیا تھا۔۔۔ "وہ اسے دھمکاتا ہوا اپنے گھوڑے کی طرف بڑھا۔۔۔جبکہ وہ دنیا سے بے خبر زمین پر پڑی مٹی کو دیکھ رہی تھی۔۔۔پھر اچانک اٹھی۔۔اور سالار کی طرف بھاگی۔۔۔ "مجھے مارو۔۔۔!۔میری آنکھوں کو نکال دو۔۔۔مجھے نہیں جینا۔۔۔سالار .. ہو سکتا ہے تم مجھے مارو تو وہ مجھے

www.Novelshub.pk

بچانے آئے۔۔۔وہ ہمیشہ میری حفاظت کو آتا تھا۔۔"۔اسنے اپنی تلوار باہر نکالی۔۔۔اور سامنے رکھی اسکے۔"۔حشر تو تمہارا میں بگاڑوں گا۔۔لیکن ایک ضروری کام ہے جو مجھے کرنا ہے اسکے بعد "یہ کہہ کر وہ جانے لگا۔۔۔ "میرا حشر کیا تم بگاڑو گے ۔۔میں تو خود ہی اپنا آپ کھو دیا ہے۔۔۔بس ایک خواہش ہے اس زندہ لاش کی تم سے۔کہ معید کا خنجر مجھے دے دو اگر مجھے تم نے ایک لمحے کے لیے بھی دوست سمجھا ہو تو۔۔۔ "وہ التجائیہ انداز میں بولی۔۔۔تو ایک پل کو سالار کو بھی اسکی حالت پر رحم آیا اسنے معید کا خنجر نکال کر زمین پر پھینکا۔۔۔وہ ایسی جھپٹی اس خنجر پر جیسے کسی نے کسی بھوکے کو روٹی دی ہو۔۔۔ خنجر اٹھا کر چوما۔۔۔اور پھر رونے لگی۔۔۔اسکی رونے کی آواز سن کر سالار کی آنکھوں میں آنسو آئے۔۔۔جب ایک تیر آکر امامہ کر لگا۔۔۔ جس پر اسکی چینخ نکلی۔۔سالار نے مڑ کر دیکھا۔۔۔تو کچھ لوگ تلوار لیے انکی طرف آرہے تھے۔۔۔جبکہ امامہ خنجر کو اپنے ساتھ لگائے زمین پر گر چکی تھی۔۔تیر

www.Novelshub.pk

اسکے کاندھے پر لگا تھا۔۔۔ سالار گھوڑے سے اترا اپنی تلوار نکالی۔۔ "غدار ۔۔قبیلے میں غدار موجود ہے۔۔ "امامہ ہمت کیے کھڑی ہوئی تھی۔۔اپنے پر حملہ ہونے سے پہلے اسنے سپاہی کو خنجر سے ضرب دی۔۔۔ درد کی وجہ سے آنکھو میں لالی آئی تھی۔۔۔ لیکن اسے معید کا بدلہ لینے کا جنون سوار تھا۔۔۔ اسکے پاؤں پر زخم دیا وہ زمین پر گری۔۔۔ سپاہی نے اپنی تلوار اسکے خاتمے کے لیے اٹھائی وہ مسکرائی۔۔۔اور معید کے خنجر کو مضبوطی سے پکڑا۔۔۔ جب اس میں موجود سنہری بال کی طاقت باہر نکلی۔۔۔ ایک روشنی اجاگر ہوئی۔۔۔ جو اتنی تیز تھی کہ آنکھیں بند ہو گئی تھیں اس روشنی سے بھیڑیوں کی آوازیں کانوں میں گونجنے لگی۔۔۔ دیکھتے ہی دیکھتے بہت سے بھیڑیوں کی فوج وہاں جمع ہو گئی۔۔۔ سالار یہ سب کچھ دیکھ حیران تھا۔۔۔ روشنی ختم ہوئی۔۔۔ سالار بھاگ کر امامہ کی طرف گیا جو زمین پر پڑی تھی۔۔۔ جبکہ بھیڑیوں نے ان غداروں کو چیر پھاڑ کر رکھ دیا تھا۔۔۔ ایک بوڑھا بھیڑیا اس کے پاس آیا۔ اور اپنے

www.Novelshub.pk

پنجو کو اسکے زخم پر رکھا۔۔۔زخم ایسے ٹھیک ہوا جیسے وہاں کوئی زخم موجود ہی نہ تھا۔۔۔ سالار کے سامنے امامہ کی یہ حقیقت کھلی تو حیرانی سے بھیڑیوں کو اور امامہ کو دیکھ رہا تھا ۔۔۔جواب بے ہوش تھی۔۔ جبکہ بھیڑیے وہاں سے جا چکے تھے۔۔ سالار اب بھی اسی کشمکش میں مبتلا تھا۔۔ آخر بھیڑیوں کی فوج آئی کیسے روشنی کیسی تھی اسے کچھ سمجھ میں نہ آیا تھا۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

جس کے لیے زمانے سے لڑ گئی تھی میں۔۔۔

ہائے وہ ایک شخص کتنا پیارا تھا مجھے۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"کس نے بھیجا تھا تمہیں بولو۔۔۔؟ کون ہے غدار نام لے لو ورنہ اچھا نہیں ہو گا تمہارے لیے۔۔۔ "سالار نے نیچے گرے سپاہی کو پیشانی کے بالوں سے پکڑا اور سوال

www.Novelshub.pk

کیا۔۔۔ سپاہی کی ناک اور منہ سے خون رس رہا تھا۔۔۔ وہ نیم بے ہوشی کی حالت میں سالار کے کیے گئے سوال کو سن رہا تھا۔۔۔ " میں کچھ نہیں جانتا اس بارے میں ۔۔۔ خدا کے لیے مجھے جانے دو۔۔ " اسنے آہستہ سے لب ہلائے۔۔۔ سالار نے جھٹکے سے اسکے بالوں کو چھوڑا۔۔۔ اور غصے سے نظروں کو گھمایا۔۔۔ کمر پر ہاتھ رکھے وہ سوچوں میں گم تھا۔۔۔ "ٹھیک۔۔۔ اس معاملے کو بعد میں دیکھتا ہوں۔۔ پہلے بابا کا دیا ہوا پیغام سلطان تک پہنچادوں۔۔ " اسنے خود سے کہا اور اپنے گھوڑے کی طرف بڑھا۔۔ ساتھ اس سپاہی کو لیا۔۔ سلطان کے سامنے پیش کرنے کے لیے۔۔ وہ دو قدم بڑھا ہی تھا جب امامہ کو ہوش ایا۔۔۔ "سالار "۔۔ اسکی آواز پر سالار کے قدم رکے اور بیزاری سے آنکھیں میچی۔۔۔ اور بنا اسکی بات کا جواب دیے وہاں سے چلا گیا۔۔۔ جبکہ وہ روتی ہوئی آنکھوں سے اسکی پشت تکنے لگی۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

www.Novelshub.pk

"پاشا "اسنے نظروں کے اشارے سے سامنے کھڑے ثقلین اور کلثوم کے بارے میں پوچھا۔۔۔پاشانے اپنی نظروں کازاویہ تبدیل کیا۔۔اسکے چہرے پر الجھن مزید بڑھی۔۔۔ "بیٹی بہت شکریہ۔۔اگر تم نہ ہوتیں تو آج ہم زندہ نہ ہوتے۔۔۔ "کلثوم نے اسکا شکریہ ادا کیا۔۔تو اسنے مسکراتے ہوئے انکی طرف دیکھا۔۔ " میرا تو فرض ہے۔۔اپکی مدد کرنا اور پاشا تو میرے بابا کی طرح ہے۔۔لیکن آپ کون ہیں؟ کیا آپ انکی کوئی رشتے دار ہیں؟ "اسکے سوال پر پاشا کے چہرے پر پریشانی اور خوف کے تاثرات مزید ابھرے۔۔۔جبکہ ثقلین خاموشی سے وہاں ہونے والے مناظر کو سمجھنے کی کوشش کررہا تھا۔۔کلثوم نے پر اعتماد انداز میں اپنا تعارف کروایا۔۔ "میں سلطان ہارون کی زوجہ کلثوم بنت ہارون ہوں۔۔۔اور یہ میرا بیٹا ثقلین ارسلان ولد ہارون ہے۔۔۔اور یہ سلطنت کے وزیر اور میرے بھائی غلام الدین پاشا ہیں۔۔ "ملکہ کلثوم نے اپنے تعارف کے ساتھ اپنے ساتھ کھڑے بھائی کا تعارف بھی کروایا تو سامنے

www.Novelshub.pk

کھڑی خدیجہ کلثوم کے چہرے پر حیرانی کے تاثرات ابھر آئے۔۔۔وہ حیرانی اور سوالیہ نظروں سے سامنے کھڑے پاشا کو دیکھ رہی تھی جو نظریں چرا رہا تھا۔۔۔ اسنے خود کو جلد ہی کمپوز کیا۔۔۔ "بہت اعزاز کی بات ہے میرے لیے کہ میں ریاست کی ملکہ اور شہزادے سے ملی۔۔۔ آپکو معلوم ہے میرے بابا آپکی بہت عزت کرتے ہیں۔۔اور آپکے نام پر ہی انہوں نے میرا نام رکھا تھا۔۔'کلثوم'۔۔وہ بتاتے ہیں آپ بہت ہی بہادر اور رحمدل خاتون ہیں۔۔ایک بار میری والدہ کی جان بھی آپ نے بچائی تھی۔ ".
اسنے تفصیلی جواب دیا۔۔۔ لیکن چہرے پر ناگواری واضح تھیجسکو وہ چھپانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔وہ بھی پاشا کے کہے گئے جھوٹ کی وجہ سے۔۔دماغ میں ایک جھٹکا آیا۔۔ اور سامنے کا منظر دھندلا یا اسنے اپنے سر کو پکڑا۔۔۔اور گرنے لگی پاشا نے آکر اسے سہارا دینا چاہا مگر اسنے ہاتھ کے اشارے سے روک دیا۔اور خود کو سنبھالنے کے لیے درخت کا سہارا لیا۔۔۔۔ ہتھیلی پر چمکتا نشان ابھرا۔۔۔کلثوم کی نظر اس پر گئی تو وہیں

www.Novelshub.pk

رک گئی۔۔۔ آنکھوں میں اور چہرے پر بے یقینی کے تاثرات ابھر آئے تھے۔۔۔ منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔۔۔بے اختیار قدموں نے اسکی جانب رخ کیا۔۔۔ کلثوم نے اسکا ہاتھ پکڑا۔۔تو اس نے کن آکھیو سے اسے دیکھا۔۔۔ ہتھیلی پر بنے نشان پر نظر گئی تو وہیں ٹھہر گئی انکھوں سے آنسو بہنے لگے۔۔۔تو مہر کے نشان کو دیوانوں کی طرح لبوں سے لگا لیا۔۔۔ اس سے پہلے وہ کچھ بولتی پاشا بیچ میں بول پڑا۔۔۔ "بہن۔۔۔۔ابھی نہیں۔۔۔ "اسکی آواز میں بیچارگی تھی افسوس تھا۔۔۔ دونوں نے پاشا کو سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔ جو ایک ناکام اور مجرم انسان کی طرح سر جھکائے کھڑا تھا۔۔۔ جبکہ ثقلین چبتی نظروں سے پاشا کو گھور رہا تھا۔۔۔ خدیجہ نے اپنی دونوں آئی بروز کو اچکایا جیسے کچھ پرانی بات اسے یاد آئی ہو۔۔۔"والدہ "۔۔اسکی دھیمی سی آواز پر پاشا اور کلثوم دونوں حیرانی سے اسے تکنے لگے۔۔۔

www.Novelshub.pk

"تم کو میں نے بچالیا۔۔ احسان مانو ورنہ یہ فارس اپنے باپ کو بھی پانی نہ دے۔۔ "فارس نے پوٹلی میں سے کھانا نکال کر سامنے بیٹھے شخص کو دیا۔۔۔"مجھے اللہ نے بچایا ہے ۔۔اور ذریعہ آپکو بنایا۔۔۔ ویسے آپ نے شہزادے بننے کا جھوٹ کیوں بولا۔۔۔ آخر آپ شہزادے ہیں تو نہیں "اس شخص نے پر اعتماد لہجے میں کہا۔۔۔اسکی بات پر فارس کا ہاتھ رکا جو کھانے کی طرف بڑھ رہا تھا۔۔۔اسکے چہرے کا رنگ پھیکا ہوا۔۔۔ "آہ تو جانتے ہو میری حقیقت !بہت خوب نام کیا ہے تمہارا "فارس استہزائیہ مسکراہٹ کے ساتھ بولا۔اور روٹی اٹھا کر منہ میں رکھی۔۔۔۔"آپ بات کا موضوع تبدیل نہ کریں۔۔ "اسنے بوٹی اٹھا کر منہ میں رکھی۔۔۔

"میرے بھائی !.. کاش تم جانتے کہ میری کیا مجبوریاں ہیں۔۔؟خیر !میرے ساتھ رہ کر جان جاؤ گے۔۔۔تم مجھے اپنے سے لگتے ہو۔۔اس ظالم دنیا میں۔۔باقی تو سارے رشتوں نے اپنے لیے استعمال کیا ہے مجھے ۔۔۔ "فارس نے آنکھیں بند کیں۔۔۔تو

www.Novelshub.pk

سامنے بیٹھا شخص اسکی بات کی گہرائی کو، اور لہجے میں چھپے درد کو سمجھ چکا تھا۔۔۔تو خاموش ہوا۔۔ " مجھے شہریار کہہ کر پکار سکتے ہیں آپ۔۔ "اسنے ٹھنڈی سانس بھری۔۔۔ "میں تم کو اپنے ساتھ لے جاؤں گا۔۔۔تم آج سے میرے خاص سپاہی ہو۔۔ "اسنے شہریار کے کاندھے کو تھپتھپایا۔۔۔جس پر شہریار کے چہرے پر ہلکی مسکان ائی۔۔۔ "میں چاہتا تو تھا کہ۔۔میں اپنے لوگوں کے بیچ جاؤ لیکن تم نے مجھ پر احسان کیا ہے اور احسان کا بدلا چکائے بنا میں نہیں جاؤں گا۔۔ "اسنے سامنے سے روٹی اٹھائی۔۔ "چلو محل کے لیے ابھی نکلنا ہے۔۔۔ورنہ اگر رات ہو گئی تو راستہ مشکل مزید ہو گا۔۔ "اسنے اپنی تلوار اٹھائی اور اپنے سفید گھوڑے پر سوار ہوا۔۔۔شہریار بھی اسکے پیچھے آیا۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

www.Novelshub.pk

وہ نظریں جھکائے مرجان کی پہاڑی کی طرف بڑھ رہی تھی۔۔۔اپنے لگے خیمے کی طرف۔۔وہ اسے چھوڑ کر جا چکا تھا۔۔۔اسے یقین ہی نہ ہوا تھا۔۔وہ معید کی سوچ سے باہر ہی نکل نہیں پائی کہ سوچ سکتی اسکے جسم میں جو تبدیلی رونما ہوئی تھی۔۔۔ وہ گئی تو کلثوم اور پاشا کی تلاش میں تھی لیکن وہاں ایک نیا سچ اسکا انتظار کر رہا تھا۔۔جسکو سن کر وہ سب بھول چکی تھی۔۔۔بس بدلہ لینے کا جنون جو اسکے سر پر سوار تھا۔۔۔"نکولس۔۔۔ہاں اس نکولس کو نہیں چھوڑوں گی میں۔۔۔معید میرے محسن پر اسنے تلوار اٹھائی تھی نہ اب یہ تلوار اسکی کمر کے آر پار نہ کر دو تو میرا نام امامہ نہیں۔۔" تنے اعصاب لیے۔۔چہرے پر غصے کی وجہ سے رگیں ابھر چکی تھی۔۔۔اب بوجھل قدموں میں تیزی آئی تھی۔۔۔وہ جلد از جلد مرجان کی پہاڑی پر پہنچا چاہتی تھی۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

www.Novelshub.pk

" طلال تم نے تو کہا تھا کہ مرجان خان ادھر ہی ملے گا؟ یہاں تو کوئی نہیں ہے؟ ہماری مدد مرجان خان ہی کر سکتا تھا ". کلثوم پہاڑی پر پہنچی تھی مگر وہاں مرجان کو نہ پا کر کر پریشانی چہرے پر سجائے اسکے پاس آئی تھی۔۔۔ "ملکہ ہم ڈھونڈ ہی لیں گے آپ فکر کیوں کرتی ہیں؟۔۔ آپ اس درخت کے نیچے بیٹھیں سکون سے۔۔ "اس نے سامنے درخت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ملکہ کلثوم کو تسلی دی۔۔۔ "آرام کا وقت نہیں ہے طلال ہمیں جلد از جلد بے گناہ ہونے کا ثبوت تلاش کرنا ہے۔۔ "وہ ماتھے پر ہاتھ رکھے۔۔ چہرے پر گھبراہٹ لیے بولی۔۔۔ پھر پلٹ کر نظریں اطراف میں گھمائیں جہاں سامنے خدیجہ مٹی سے کھیل رہی تھی۔۔ کبھی پھولوں کی طرف جاتی۔۔۔ کبھی اڑتی تتلی کو پکڑنے کی کوشش کرتی۔۔ "ہارون کو کہا بھی تھا اسکو ساتھ نہ بھیجیں۔۔ وقت کے ساتھ ساتھ بڑی ہو رہی ہے مجھے تو فکر لگی رہتی ہے اسکی۔۔۔ کوئی میری دشمنی میں اسے اور ثقلین کو نقصان نہ پہنچا دے۔۔ "اسنے بے چینی سے کھیلتی خدیجہ کو دیکھا

www.Novelshub.pk

پھر اسکی جانب بڑھی اس سے پہلے وہ دوسرا قدم اٹھاتی طلال نے میان سے تلوار نکال کر کلثوم کی گردن پر رکھی۔۔وہ سہمی اور ناسمجھی سے سوال کیا۔۔۔لہجہ سہمے ہونے کہ باوجود سخت تھا۔۔۔ "یہ کیا حرکت ہے طلال؟ "وہ دبی آواز میں غرائی۔۔۔"ایک غریب مچھیرے کی بیٹی جس کے بھائی پر میرے احمق تایازاد بھائی نے رحم کھا کر اسے وزیر بنالیا اور بہن نے ڈورے ڈال کر میرے اس بے وقوف بھائی کو پھنسالیا۔۔؟ تم اسی دن سے میری آنکھوں میں کھٹکتی ہو جب پہلی بار تم اپنے باپ کے لیے انصاف مانگنے آئی تھی۔۔تو میرے عاشق بھائی نے تم کو اپنی زوجہ بنانے کا سوچا صرف یہ نہیں بلکہ نسل کو آگے بھی صرف تم سے بڑھانا چاہا۔۔۔میں اپنے خاندان میں تمہارا گندا خون شامل ہر گز نہیں ہونے دونگا۔۔۔ "وہ ہر لفظ چبو کر بولا تھا۔۔جبکہ کلثوم کے چہرے کا رنگ فق ہوا تھا۔۔۔ "سپاہیوں گرفتار کرو اس غدار کو۔۔سلطان ہارون کی زوجہ پر تلوار اٹھائی ہے اسنے۔۔۔ "اب وہ قدرے بلند آواز میں سپاہیوں سے مخاطب تھی

www.Novelshub.pk

۔۔طلال استہزائیہ مسکرایا۔۔۔ "فکر نہ کرو !بہت جلد تمہاری اولاد اور تمہارا ہارون بھی تمہارے پاس پہنچے گا۔۔۔اور۔یہ۔میرے وفادار ہیں۔۔یہ تم جیسی پنچ زات کا حکم کبھی نہیں مانے گے۔۔۔ "طلال نے اسے باور کروایا۔۔اسے زمین پر پھینکا۔۔وہ پیٹ کو پکڑے زمین پر گری ایک زوردار چیخ کے ساتھ۔۔اب وہ زمین پر گری درد سے تڑپ رہی تھی۔۔"میرا بچہ۔۔۔۔ !ہارون آپکی اولاد۔۔۔اہ اس دنیا میں آنے سے پہلے ہی اس پر ظلم کیا۔۔یا اللہ میرے بچے کو کچھ نہ ہو۔۔ "وہ پیٹ پکڑے زمین پر گری۔۔ تھی۔۔ آج ہی اسے یہ خوشی دوبارہ نصیب ہوئی تھی اور آج ہی اس طلال نے اس خوشی کو کلثوم سے چھین لیا تھا۔۔۔"اب تم بھیک مانگو گی رہائی کی تمہیں میں ماروں گا نہیں بلکہ اس سے بھی بری سزا دونگا۔۔۔انتظار اور جدائی کی سزا۔۔۔اور تم خود ہی اس قید میں رہنا پسند کرو گی۔۔۔اگر آزادی چاہو گی تو تمہارا آزاد ہونے سے پہلے ہی تمہارے ثقلین سانس ختم ہو جائیگی۔۔۔ "طلال نے خنجر کی نوک اسکے چہرے پر چبو کر

www.Novelshub.pk

کہا۔۔ "تھو۔۔۔ اگر ہارون کو معلوم پڑ جائے تو وہ تمہارا حشر نشر کر دیں گے۔۔۔ "کلثوم نے اسکے منہ پر تھوکا۔۔۔ طلال نے آنکھیں بند کی اور منہ پر آیا تھوک صاف کیا۔۔۔ اور ایک زوردار طمانچہ رسید کیا۔۔ جبکہ خدیجہ کو اسکے سپاہی پکڑ چکے تھے ۔۔۔ اور وہ اپنی ماں کے لیے رو رہی تھی۔۔۔ جبکہ کلثوم بھی اسکے لیے تڑپ رہی تھی۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"میرا شکار۔۔۔ میرا شکار کوئی کیسے لے جا سکتا ہے؟ قیسر تم بتاو؟ موہن تم بتاؤ۔۔؟ کیسے یہ لاپرواہی برت سکتے ہو تم دونوں۔۔۔ قبیلے پر حملے کے بعد بھی نہ وہ لڑکا میرے ہاتھ آیا نہ وہ عورت۔۔۔ قبیلے میں بھیجے تمہارے لوگ بھی کسی کام کے نہیں ابھی تک۔۔۔ ایک پتے کی خبر نہیں ملی مجھے.. کیا فائدہ ہوا اتنا بڑا خطرہ میں نے لیا بس تم دونوں احمقوں کی وجہ سے "نکولس غصے سے جلا بیٹھا تھا۔۔۔ کھانے کی میز پر سامنے بیٹھے قیسر اور موہن

www.Novelshub.pk

پر برس رہا تھا۔۔۔ "ایسی بات ہر گز نہیں ہے .. قبیلے میں موجود ہمارے لوگوں سے پتا چلا ہے کہ وہ لڑکا مر چکا ہے۔۔۔ اور وہ لڑکی چار پانچ دن سے قبیلے سے فرار ہے۔ "قیسر نے صفائی پیش کی۔۔ اسکی بات نے نکولس کی سماعتوں پر بم پھوڑا تھا جیسے۔۔۔ اسنے حیرانگی سے موہن اور قیسر کو دیکھا۔۔۔ "یہ حرکت کس نے کی؟۔۔۔ میں نے منع کیا تھا کہ اسے کوئی ہاتھ بھی نہ لگائے وہ میرا شکار تھا۔۔۔ میں نے مارنا تھا اسے۔۔۔ کس نے کی میرے شکار پر ہاتھ ڈالنے کی جرت۔۔ "اسنے ٹیبل پر پڑا کپڑا کھینچا تو ٹیبل پر موجود تمام سامان زمین بوس ہوا۔۔۔ قیسر اور موہن ڈر کر اپنی نشستوں سے کھڑے ہوئے ۔۔ نکولس اس خطے کا سب سے بہادر اور مظبوط تیکفر تھا۔۔۔ قیسر اور موہن بھی اپنی جگہ مالدار تھے مگر جو طاقت نکولس کے پاس تھی وہ شاید ہی کسی کے پاس ہو اس خطے میں موجود تیکفروں میں " نکولس ہم تو سمجھے تھے تم خوش ہو گے جب تمہیں معلوم ہو گا کہ تمہارا دشمن اپنے ہی خیمے میں جل کر مر گیا۔۔۔ لیکن تم تو ناراض ہوتے ہو

www.Novelshub.pk

۔۔اخر ناراضگی کی وجہ ہے کیا۔۔؟ "قیسر گھبر ائے ہوئے لہجے میں بولا۔۔۔ جس پر نکولس نے تعجب سے آئی بروز کو اچکایا۔۔ "دراگوس نکولس اتنا کمزور نہیں ہوا کہ اسکا شکار کوئی اور کر جائے یا وہ اپنے دشمن کو مارنے میں کامیاب نہ ہوسکے اور کسی دوسرے کا منتظر رہے۔۔۔ابھی ان سارے سپاہیوں کو جمع کرو جنہوں نے حملہ کیا تھا۔۔اور جس نے معید پر حملہ کیا۔۔۔اسے میرے سامنے لیکر آؤ "نکولس کے اس حکم پر پورے قلعے میں ہلچل مچ چکی تھی۔۔۔معید کے خیمے کا آگ لگانے والا کون ہے کسی کو نہیں معلوم تھا۔۔۔سب کی نظروں میں مشکوک پن تھا۔۔۔سب ہر دوسرے کو معید پر وار کرنے والا سپاہی سمجھ رہے تھے۔۔۔عجیب گھما گھمی کا ماحول تھا اس وقت قلعے میں جبکہ نکولس غصے میں جلا ہر سپاہی پر تشدد کی انتہا کر رہا تھا۔۔۔

"ماضی "

www.Novelshub.pk

"ہمارے پاس اتنا مال نہیں کہ اپنی بہن کو بیاہ سکیں۔۔۔اور اس سال کوئی بڑا شکار بھی نہیں مل رہا ہے؟ "افشین پاشا غلام الدین پاشا سے مخاطب ہوا۔۔۔جو دونوں ہاتھوں کو جوڑے سوچ میں مبتلا تھا۔۔۔"اسی بات کا خوف مجھے بھی ہے۔۔اور بابا کی دی ہوئی زمین جس پر اس زمیندار نے قبضہ کیا ہے وہ بھی الگ تنگ کرتا ہے۔۔۔میں سوچ رہا ہوں سلطان ہارون سے مدد لوں اس معاملے میں آخر وہ اتنے رحمدل ہیں ہماری کوئی نہ کوئی مدد تو ضرور کریں گے۔۔۔ "غلام الدین نے اپنی بات رکھی جس پر افشین نے اپنے سر کو نفی میں جنبش دیا۔۔۔ "ان تک یہ بات نہ ہی جائے تو بہتر ہے۔۔کلثوم کی فکر مجھے کھائے جاتی ہے اگر اس کو کچھ ہو گیا تو۔۔۔ "افشین نے اپنا خدشہ ظاہر کیا ۔۔۔" بھائی ایسا کچھ نہیں ہو گا ہمیں سلطان کے پاس جانا چاہیے ورنہ یہ ظالم دندناتے پھریں گے اور ہم جیسے نا جانے کتنے لوگوں کی زندگی برباد کریں گے۔۔اور انکے لیے ہم بھی قصوروار ہونگے کیونکہ ہم نے انکے خلاف آواز بلند نہیں کی۔۔۔۔ "غلام

www.Novelshub.pk

الدین نے سمجھایا۔۔۔ "جیسا تم درست سمجھو۔۔۔ "افشین اسکی بات پر راضی ہوا۔۔ تو غلام الدین نے بھی سواری محل کی طرف روانہ کی۔۔۔

"بھائی آپ سلطان کے پاس کیسے جانے کی اجازت دے سکتے انہیں؟ کہیں وہ لوگ میرے بھائی کو نقصان نہ پہنچائے۔۔۔ "کلثوم فکر سے بولی۔۔۔ "ایسا کچھ نہیں ہو گا تم فکر نہ کرو۔۔۔ میری پیاری بہن۔۔ "افشین نے اسکے کاندھے کو تھپتھپایا اور زمین پر کھانا کھانے کی غرض سے بیٹھا۔۔۔ جب کچھ سپاہی بغیر اجازت خیمے میں داخل ہوئے ۔۔انہیں دیکھ کر کلثوم سہمی اور چادر منہ پر ڈالی۔۔۔ جبکہ افشین بھی حیرانی سے کھڑا ہوا تھا۔۔ "تمہیں داروغہ نے بلایا ہے۔۔۔ ایک معصوم زمیندار پر جھوٹا الزام عائد کرنے کے جرم میں تمہارا بھائی تو پہلے گرفتار ہو چکا ہے اب تم بھی چلو۔۔ "اس نے افشین کا عریاں بازوں پکڑا۔۔ کلثوم نے خوف سے منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنی آواز روکنے کی کوشش

www.Novelshub.pk

کی۔۔۔ "میرے بھائی نے کچھ نہیں کیا ہے چھوڑو انہیں "اسنے لے جانے سے مزاحمت کی تو سپاہی نے کلثوم کو دھکا دیا۔۔۔ وہ پیچھے گری۔۔ "اے میری بہن کو ہاتھ کیسے لگایا۔۔۔ "افشین بے قابو ہوا۔۔اور سپاہیوں پر جھپٹا۔۔ایک سپاہی آگے بڑھا ۔۔۔اور تلوار سے اسے ضرب دی۔۔افشین زمین پر گرا۔۔۔ سپاہی افشین کے قریب ایا۔۔۔ "کہہ دیناسپہ سالار پر تلوار اٹھانے کی کوشش میں مارا گیا۔۔۔غدار تھا یہ "یہ کہہ وہ کلثوم کے قریب آیا اور ایک گھٹیا نظر اس پر ڈالی۔۔ کلثوم پیچھے سر کی اپنی چادر برابر سے اٹھا کر اپنے گرد لپیٹی جو گرنے کی وجہ سے ہٹ چکی تھی۔۔۔کبیر نے ہاتھ کے اشارے سے وہاں موجود سپاہیوں کو جانے کا کہا۔۔۔۔کلثوم اسکا اشارہ سمجھ چکی تھی۔۔۔وہ کبھی زمین پر گرے اپنے بھائی کو دیکھتی کبھی سامنے کھڑے وحشی کو۔۔۔جو اسکی عزت کی دھجیاں اڑانے کو تھا۔۔۔ "یہاں پر ایک سپاہی بھی مجھے نظر نہ آئے۔۔ آج سلطان اس نہر پر آئیں ہیں انکے گرد حفاظتی اقدامات کرو۔۔۔مجھے کچھ ضروری کام

www.Novelshub.pk

ہے "کبیر سپاہیوں کو ہدایت دی تو وہ اسکی ہدایت کے مطابق وہاں سے چلے گئے تھے۔۔۔"خدا کا خوف کرو جانے دو مجھے "وہ روئی مگر سامنے اسکے جو انسان تھا وہ در حقیقت وحشی تھا۔۔۔ جس کو اس کے آنسو فرق نہیں پہنچاتے تھے۔۔وہ مزید پیچھے ہوئی تو بھائی کا رکھا خنجر ہاتھ کو لگا۔۔۔ جسکو اسنے مظبوطی سے تھام لیا۔۔۔۔ اور اپنے پیچھے چھپالیا۔۔۔کبیر مزید آگے آتا اس سے پہلے کلثوم نے خنجر اسکے بازوں میں پیوست کیا۔۔ہاتھ کپکپا رہے تھے۔۔۔اسکے اتنے اچانک حملے پر کبیر سنبھل نہ پایا اور زمین پر گرا۔۔۔کلثوم نے تیزی سے قدم خیمے کے داخلی دروازے کی طرف بڑھائے۔۔اور خیمے سے باہر نکل کر نہر کی طرف بھاگی۔۔۔وہ اندھا دھند بھاگ رہی تھی۔۔۔۔کبیر بھی اسکے پیچھے غصے کی آگ میں جلتا اسکے پیچھے بھاگ رہا تھا۔۔۔لوگوں کا ایک ہجوم نہر کے پاس لگا تھا۔۔۔سب اپنے سلطان کو دیکھنے آئے تھے۔۔۔ان سے فریاد کرنے۔۔۔انکو اپنی پریشانیاں بتانے۔۔۔وہ بھی بھاگتے ہجوم کے بیچ جا گھسی۔۔۔اور

www.Novelshub.pk

لوگوں کو ہٹاتے ہوئے سلطان کے پاس پہنچی۔۔۔روتی ہوئی نیلی آنکھیں۔۔ سفید رنگ ۔۔۔ گلابی گال۔کالے سیاہ بال جو اسکی چادر گرنے کے باعث نظر آرہے تھے۔وہ سر جھکائے مجموعے کے بیچ میں جا پہنچی۔ تھی۔۔۔ سلطان ہارون کی نظر اس پر گئی تو وہیں ٹھہر گئی۔۔۔انہیں لگا جیسے اس جیسا حسین کوئی اس دنیا میں نہیں ہے لیکن اسکے چہرے کے خوف نے انہیں بے چین کیا۔۔۔سپاہی اسے قطار توڑ کر آنے پر پکڑنے آئے۔۔۔ لیکن سلطان نے ہاتھ کے اشارے سے انہیں روکا۔۔۔اور خود چل کر اسکے پاس آئے۔۔۔وہ چادر نہ ہونے کے باعث گھبرا رہی تھی۔۔۔اسکی نظر زمین سے اٹھی ہی نہیں۔۔۔ "کس کام۔سے آئی ہو لڑکی؟خوفزدہ لگتی ہو مجھے۔۔۔ "سلطان کا خود اس لڑکی کے پاس جانا طلال کو خطرے کا الارم لگا۔۔۔کلثوم نے نگاہیں اٹھا کر دیکھا تا کہ اپنی آپ بیتی سنائے۔۔لیکن جیسے ہی بھوری آنکھیں نیلی آنکھوں سے ٹکرائی۔۔۔سلطان کا دل موم ہوا۔۔۔ انہوں نے نظروں کو پھیرا۔۔۔اور پنجو کے بل بیٹھ کر اپنی چادر

www.Novelshub.pk

کلثوم پر ڈالی۔۔۔ طلال حیرت انگیز نظروں سے انکو دیکھنے لگا۔ اپنی پچیس سالہ زندگی میں سلطان ہارون پہلی بار کسی لڑکی طرف مائل۔ ہوئے تھے۔۔۔ انہیں محبت صرف اپنی تلوار اور اپنی قوم۔ کے لوگوں سے تھی لیکن آج پہلی بار اپنی چادر اس لڑکی پر ڈال کر انہوں نے سبکے منہ کو حیرت سے کھلوا دیا تھا۔۔۔۔ وہاں کا رواج تھا جب کوئی شخص اپنی چادر کو کسی لڑکی پر ڈال دے تو وہ اسے اپنی عزت بنا لیتا ہے۔۔ آج سلطان کا یہ قدم طلال اور وہاں موجود تمام لوگوں کو حیران کر گیا تھا۔۔۔۔ سلطان ہارون پلٹ کر دوبارہ اپنی نشست پر گئے۔۔۔ "لڑکی کس وجہ سے روتی ہو بتاؤ"۔۔۔ سلطان کے پوچھنے پر اسنے تمام داستان انکو سنائی اپنے باپ کی زمین سے لیکر اس وحشی انسان تک ۔۔ جب کبیر چلتا ہوا سامنے سے آیا مگر سامنے بیٹھی لڑکی کو پہچان نہ سکا کیونکہ وہ سلطان کی دی ہوئی چادر میں لپٹی ہوئی تھی۔۔ کلثوم ہجوم میں گم ہو گئ تھی تبھی وہ اس کا خیال جھٹک کر طلال کے پاس خبر دینے آیا تھا۔۔۔ اس کے خیال میں بھی نہ تھا کہ وہ سلطان

www.Novelshub.pk

کے پاس ہے۔۔۔ کبیر جب وہاں پہنچا تو سلطان نے اشارے گرفتاری کا حکم دیا۔۔ سلطان کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے وہ اس کبیر کو پکڑ چکے تھے۔۔۔ کبیر اب بھی حیران اور پریشان انہیں گھور رہا تھا۔۔ جبکہ طلال کے چہرے کا رنگ فق ہوا تھا۔۔

کہ جلایا ہوا ہم کو ہمارے خود کے چراغوں نے۔۔

ورنہ آباد ہوا گلشن یوں تو برباد نہیں ہوتا۔۔۔

از قلم لائبہ سمیع

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"مجھے لگتا ہے وہ مجھے اپنے ساتھ لیکر چلا گیا ہے۔۔ میرا دل ٹوٹ رہا ہے۔۔۔ مجھے گھٹن ہو رہی ہے۔۔۔ میں اسکے ساتھ رہنا چاہتی ہوں۔۔۔ کیا یہ ممکن نہیں ہے؟۔۔ میں فنا ہو چکی ہو۔۔۔ مجھ پر دم کریں کوئی پانی پلائیں میں بھول جاؤں اسے۔۔۔ اسکا مسکراتا

www.Novelshub.pk

چہرہ مجھے جینے نہیں دے رہا۔۔۔مجھے وہ چاہیے۔۔ "وہ سامنے بیٹھی ایک بوڑھے شخص سے مخاطب تھی۔۔۔وہ ثقلین کے استاد تھے۔۔۔جو اسے واپسی جاتے ہوئے راستے میں ملے تھے۔۔۔وہ رو کر انکے سامنے اپنے درد کو کم کرنے کی کوشش کر رہی تھی جو بڑھتا جا رہا تھا۔۔۔ ثقلین کے استاد نے مسکراتے ہوئے دیکھا۔۔ " میری بچی۔۔اداس نہ ہو ۔۔۔ہو سکتا ہے۔۔ جسکی تلاش میں روتی ہو وہ آنکھوں کے سامنے ہی ہو۔۔۔بس نظروں سے اوجھل ہو۔۔یا پھر کوئی دھوکا۔۔ "انہوں نے بات کو گھما کر کہا۔۔۔وہ انکی بات سمجھ نہیں پائی تو نا سمجھی سے انہیں دیکھنے لگی۔۔۔ جیسے بات کا مطلب سمجھنا چاہتی ہو۔۔۔"میں آپکی بات کا مطلب سمجھی نہیں۔۔۔ "اسنے نا سمجھی سے دیکھا۔۔۔"ہر بات کا وقت ہوتا ہے ہر بات اپنے وقت پر کھلتی ہے۔۔ تمہیں بس انتظار کرنا ہے۔۔۔ " انہوں نے لمبی سانس لی۔اور مسکراتے چہرے سے جواب دیا۔۔۔پھر کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد انہوں نے دوبارہ بولنا شروع کیا۔۔۔ "تمہیں مظبوط دیوار بننا ہے۔۔۔

www.Novelshub.pk

میری بچی۔۔۔ تم کسی کی خوشی بن کر آئی ہو۔۔ کسی کی زندگی۔۔ کسی کے لیے دشمن تو کسی کے لیے دوست۔۔۔ اب یہ تمہیں خود طے کرنا ہے کہ کون تمہارا دوست ہے اور کون دشمن۔۔۔ یہاں تم ہر نئے انسان سے ملو گی۔۔۔ تمہیں یہاں کہ مظلوموں کی مدد کرنی ہے۔۔۔۔ میں جانتا ہو تمہارے بارے میں سب۔۔۔ وہ دیوار جو تمہیں ادھر لائی۔۔ اسکا مقصد صرف یہی تھا کہ تم اپنی تیز فہم سے اپنی ہوشیاری سے جنگ جیتو۔۔۔ ضروری نہیں صرف زور بازو پر ہی جنگ جیتی جائے۔۔۔ سارا کام اس دماغ کا ہے۔۔۔ اب تمہیں یہ کیسے استعمال کرنا ہے یہ تمہیں خود تلاشنا ہو گا۔۔ "انہوں نے اسکو ایک کڑی دی تھی۔۔۔ زنجیر تک پہنچنے کے لیے۔۔ پھر اپنی لاٹھی کو اٹھایا جو درخت کے ساتھ لگی تھی۔۔ اور آہستہ آہستہ قدم بڑھا کر چلتے چلے گئے۔۔۔۔۔ جبکہ وہ الجھن بھری نظروں سے انکو جاتا دیکھ رہی تھی۔۔۔ اب اسے اپنا یہاں آنے کا مقصد سمجھ آیا

www.Novelshub.pk

تھا۔۔۔ اب امامہ سے نور العین بننے کا وقت تھا۔۔۔ اسنے لمبی سانس لی۔۔۔ پھر کمان کو اپنے برابر سے اٹھا کر مزید سوچوں کے ساتھ مرجان کی پہاڑی کی جانب بڑھی۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

کلثوم نے اسکے پورے چہرے پر پیار سے ہاتھ پھیرا۔۔۔ اور سر کو اثبات میں جنبش دی۔۔۔ "ہاں میری بچی۔۔۔ "خدیجہ نے آنسوؤں کو بے دردی پونچھا۔۔ کلثوم کا ہاتھ پکڑ کر چوما اور ماتھے سے لگایا۔۔۔ جبکہ پاشا اب بھی پریشان و حیران ان دونوں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ "والدہ آپکی آنکھیں۔۔۔ یہ آنکھیں "خدیجہ انکی آنکھوں کو چھوا پھر انہیں عقیدت سے چوما۔۔ وہ انکی آنکھوں میں دیکھ کر سب جان چکی تھی۔۔۔ خدیجہ کی آنکھیں بھی اپنی ماں کی طرح تھیں۔۔۔ وہ کیسے نہ جان پاتی جب اسکی ماں نے اسے محبت سے تھاما ذہن میں آئے تمام سوالات ماند پڑ گئے۔۔۔۔ حقیقت اس پر کھول گئی تھی۔۔۔ ماضی ایک بار پھر سامنے کھڑا تھا۔۔۔ وہ ماضی کی بھول بھلیاں میں گم

www.Novelshub.pk

تھی۔۔ لیکن آہستہ آہستہ وہ ان الجھنوں سے نکل رہی تھی۔۔۔ بچپن میں دماغ پر گہرے اثر نے اسکی یاداشت کو فراموش کر دیا تھا۔۔۔

اس نے اپنی ماں کو گلے لگایا۔۔۔ ثقلین بھی آگے آیا اور انکے گلے لگا۔۔۔ اج ایک ماں سے اسکی اولادیں نا جانے کتنے سالوں بعد ملی تھیں۔۔۔ یہ نظارہ دیدنہ تھا۔۔ مگر پاشا کی آنکھیں جھل مل تھیں۔۔ وہ اپنے فرض سے سبکدوش تو ہو ہی چکا تھا۔۔۔ ریاست سے وفاداری ثابت ہو گئی تھی۔۔ اللہ نے انکو دوبارہ ملا دیا تھا۔۔۔ لیکن اسکی وہ مسکراتی آنکھوں والی بیٹی اب بھی ماضی میں گم تھیں۔۔۔ اب وہ اصل غدار کا نام ثقلین کو بتا کر اسکی سزا دینا چاہتا تھا۔۔۔ اپنی بیوی اور بیٹی کے قتل کا بدلہ لینا چاہتا تھا۔۔۔. اسکے بعد اسکی زندگی ایک پروانے کی طرح ہو جانی تھی۔۔۔۔ جو روشنی کے پیچھے بھاگتے اپنی زندگی گزار دے گا۔۔۔ کہ کبھی تو وہ روشنی اسے حاصل ہو گی۔۔۔ اور روشنی اسکی بیٹی نور العین پاشا تھی۔۔۔ وہ ایک لاحاصل خواہش کے پیچھے بھاگ رہا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

"مجھے اس پہاڑی سے کچھ جڑی بوٹیاں چاہیے۔۔۔مجھے دوا بنانی ہے پاشا۔۔۔ آپ مجھے مرجان کی پہاڑی لے چلیں "مہربانو شربت کا کٹورا لیے غلام الدین پاشا کے پاس آئی ۔۔۔اور اسکے سامنے رکھا۔۔۔پاشا اپنی بہن کو بے گناہ ثابت کرنے کے لیے ثبوت اکھٹے کرنے میں مصروف تھا۔۔ "تم مہربانو کسی سپاہی کے ساتھ چلی جاؤ میں ابھی تمہارے ساتھ نہیں جاسکتا۔۔ "وہ مصروف سا بولا۔۔۔اور کاغذات کا ایک گٹھا اٹھا کر اپنے سامنے رکھا۔۔ "اونہہ آپ دو دنوں سے اس میں مصروف ہیں۔۔مجھے وہ دوا ضرور بنانی ہے۔۔۔یہ زخم کو سہی کرنے میں بہت ہی کرامت ہے "اسنے دوا کا فائدہ بتایا۔۔تو ایک پل کو پاشا کا ہاتھ ان کاغذات پر سے رکا۔۔۔اور اسنے مہربانو کو دیکھا جو جڑی بوٹی کی تفصیلات بتانے میں مصروف تھی۔۔ "تم نے مرجان کی پہاڑی جانا ہے؟ "اسنے متجسس سوال کیا۔۔۔جس پر مہربانو نے اثبات میں گردن کو جنبش دی۔۔۔"

www.Novelshub.pk

چلو مجھے ایک اہم کام ہے ادھر۔۔۔ "یہ کہہ کر وہ فوراً اپنی جگہ چھوڑ کر کھڑا ہوا۔۔۔ جبکہ مہربانو اجنبی نظروں سے اسے دیکھ رہیں تھیں۔۔۔وہ بھی چادر اوڑھے اسکے پیچھے چل دی۔۔۔پاشا تیزی سے قدم بڑھا رہا تھا۔۔۔جب نور العین اسکے سامنے آ کھڑی ہوئی۔۔۔ "بابا کہاں جا رہے ہیں آپ ؟ "اسنے آنکھیں مٹکا کر سوال کیا۔۔ "نور ابھی بابا پریشان ہیں آپ سے آ کر بات کریں گے۔۔ابھی جلد ہی نکلنا ہے۔۔ "نور کے ماتھے پر بوسہ دے کر اسکے گال کو تھپتھپایا پھر خود گھوڑے پر سوار ہوا۔۔۔جبکہ مہربانو بگھی میں بیٹھی تھی۔۔۔نور العین نے پریشانی سے دیکھا پھر دبے قدموں سے چلتی چھپ کر بگھی میں جا بیٹھی۔۔۔پاشا کی نظروں میں آئے بغیر۔۔مہربانو نے اسے دیکھا تو حیران ہوئی پھر اسے ڈانٹ کر وہاں سے جانے کا کہا۔۔ "ششش والدہ۔۔۔میں بابا سے چھپ کر آئی ہوں۔۔۔ان تک آواز نہ جائے۔۔۔ "اس نے اپنی چھوٹی سی انگلی کو مہربانو کے ہونٹوں پر رکھا۔۔۔اسکی معصومیت پر مہربانو کا جی نہیں چاہا کہ وہ اسے اتار دیں۔۔۔ "

www.Novelshub.pk

اچھا میری بات سنو۔۔ بگھی میں سے باہر نہ آنا ورنہ آپکے بابا مجھ پر غصہ ہونگے۔۔۔ وعدہ کرو۔ "مہربانو نے سرگوشی کی۔۔ جس پر اسنے اپنی ایک آنکھ دبائی۔۔۔ تو مہربانو نے اسے گال پر بوسا دیا۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"ہٹو دور میرے پاس سے۔۔۔ ایک معصوم مچھیرے پر اور معصوم لڑکی کی عزت پر ہاتھ ڈالتے ہوئے شرم نہیں آرہی تمہیں غلیظ انسان۔۔ "طلال نے موقع پر دماغ استعمال کیا اور کبیر کو دھکا دے کر بیچ میں میدان میں پھینکا۔۔۔ کبیر پر حقیقت آشکار ہوئی تھی۔۔ تو وہ حیرت اور افسوس سے سامنے کھڑے مکار اور دوغلے شخص کو دیکھ رہا تھا۔۔

"سلطان یہ جھوٹ کہتے ہیں۔۔۔ میری بے گناہی پر یقین کریں۔۔۔ میں نے کچھ غلط نہیں کیا۔۔۔ میں نے تو بس حکم کی تعمیل کی تھی۔۔۔ "وہ طلال کو بھی اپنے ساتھ لینا

www.Novelshub.pk

چاہتا تھا۔ آخر طلال کے کہنے پر ہی اسنے یہ کیا تھا۔۔ لیکن اس سے پہلے وہ کچھ بولتا طلال نے اسکی گردن اتار دی۔۔۔ وہ زمین پر تڑپ کر گرا۔۔۔ اور اپنے ساتھ راز لیے غرق ہو گیا تھا۔۔۔۔ "عورت کی عزت پر ہاتھ ڈالنے والوں کا یہی انجام ہونا چاہیے۔۔ " اسنے ہانپتے ہوئے کہا۔۔ اور چہرے پر آیا پسینہ صاف کیا جو ڈر کی وجہ سے اسکے چہرے پر آیا تھا۔۔۔ سلطان نے کلثوم کو دیکھا۔۔۔ جواب تھوڑی پر سکون نظر آرہی تھی۔۔۔ " سلطان میرے بھائی۔۔ " "آپ کو کچھ چاہیے "دونوں نے ایک ساتھ بولا نظریں پھر ملیں۔۔۔ ہارون کے جسم میں کرنٹ سا دوڑا تھا۔۔۔ اسنے نظروں کو پھیرا۔۔۔ "انکے بھائی کو رہا کیا جائے۔۔۔ اور زمیندار کو یہاں بلایا جائے۔۔ داروغہ سمیت۔۔ "سلطان نے حکم صادر کیا۔۔ سپاہی حکم کی تعمیل کرتے بھاگ کھڑے ہوئے۔۔ جبکہ کلثوم نے سلطان کا شکریہ ادا کیا۔۔۔ پھر وہاں سے چلی گئی۔۔۔ بوجھل قدموں کو اپنے خیمے کی

www.Novelshub.pk

طرف بڑھایا تھا۔۔۔ لیکن وہ اپنی محبت کی چنگاری ہارون کے دل میں لگا چکی تھی۔۔۔ جو ہارون کو بے چین کر گئی تھی۔۔۔

"کچھ دن بعد "

وہ نہر کے قریب کھڑی پانی میں ہاتھ چلا رہی تھی۔۔۔ جب ایک شخص اسکے عقب میں آ کھڑا ہوا۔۔ اور اسے آواز لگائی۔۔۔ "نیلی آنکھوں والی۔۔۔ "کلثوم نے پلٹ کر دیکھا۔۔۔ جہاں ایک شخص چہرے پر کپڑا باندھے اسے پکار رہا تھا۔۔ کلثوم نے نظر انداز کیا دوبارہ پانی ہاتھ چلانے لگی۔۔۔ وہ شخص چلتا ہوا قریب آیا۔۔۔ پھر دوبارہ آواز دی۔۔ کلثوم سنجیدہ سی بیٹھی سوچوں میں مگن تھی۔۔۔ جب اس کی آواز نے کلثوم کے سوچنے کا تسلسل توڑا۔۔۔ "کیا مسلہ ہے "وہ غصے سے مڑی۔۔۔۔ کمان سی بھنویں۔۔۔ بھوری آنکھیں۔۔۔ دراز پلکیں۔۔۔ ایک پل کو کلثوم پر لرزا طاری ہوا تھا۔۔۔ ان

www.Novelshub.pk

آنکھوں کے رعب سے۔۔ "دیکھیں مجھے تنگ نہ کریں میں اپنے بھائی کو بلا لوں گی۔۔۔ "اسنے چادر کو مزید چہرے پر پھیلایا۔۔۔ "میں نے پہلی بار آپ کو یہی دیکھا تھا۔۔ میں آج تک کسی عورت کی طرف مائل نہیں ہوا۔۔ کسی حسن نے مجھے اتنا متاثر نہیں کیا۔۔۔۔ میری محبوبہ میری شمشیر تھی۔۔ لیکن آپکی آنکھوں نے مجھ پر گہرا وار کیا ہے۔۔۔ اور اس وار کا مرہم تو کسی حکیم کے پاس بھی نہیں ہے۔۔۔ اس زخم کی دوا صرف آپ ہیں۔۔ آپ سلطان ہارون کے دل کی سلطانہ بن چکی ہے۔۔۔ میری ہر محبت کی اکلوتی وارث ہیں آپ۔۔۔ میں آپ سے نکاح کا خواہشمند ہوں۔۔۔ "انکے اظہار محبت پر کلثوم چونکی تھی۔۔۔ کیا وہ اتنی خاص تھی جتنا اسے سلطان ہارون کی محبت بھری نگاہ نے بنا دیا تھا؟ اسنے سوچا۔۔ دھڑکن میں تیزی تھی۔۔۔

"میرے بھائی سے اس متعلق بات کریں۔۔۔ میں آپ کو کچھ نہیں کہہ سکتی۔۔۔ "یہ کہہ کر وہ تیزی سے بھاگی۔۔ اور اپنے خیمے میں جا چھپی۔۔ اسکا دل تیزی سے دھڑک رہا

www.Novelshub.pk

تھا۔۔۔ دھڑکنیں بے ترتیب ہوئی تھیں۔۔۔ چہرہ شرم سے لال ہو چکا تھا۔۔۔ لمبی سانسیں بھرتی ہوئی وہ بستر پر بیٹھی۔۔۔ دل تو سلطان نے اسکا پہلے ہی جیت لیا تھا۔۔ اسے عزت کی چادر اوڑھا کر۔۔۔ عورت محبت سے زیادہ عزت کی بھوکی ہوتی ہے۔۔ عورت محبت کے بغیر گزارا کر لیتی ہے لیکن عزت کے بغیر نہیں۔۔۔ سلطان اسکے لیے آئے تھے یہ بات تو وہ خواب میں بھی سوچ نہیں سکتی تھی۔۔۔ کیا وہ اتنی محبت اور عزت کے لائق تھی۔۔ اسنے خود سے سوال کیا۔۔۔ پھر چہرہ ہاتھوں میں چھپا لیا۔۔۔ سلطان کے کہے گئے الفاظ اسکے کانوں میں گونج رہے تھے۔۔۔ سلطان نے نکاح کا پیغام غلام الدین کو پہنچایا جس پر غلام الدین نے رضامندی ظاہر کی۔۔۔ وہ اپنی پھول سی بہن کے لیے بہت خوش تھا۔۔۔ مگر طلال انکی خوشیوں کو آگ لگانے کا منصوبہ تشکیل دے رہا تھا۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

www.Novelshub.pk

"ثقلین ملکہ تک پہنچ چکا ہے۔۔۔اپکی جان کو خطرہ ہے آپ جلد از جلد یہاں سے بھاگ جائیں۔۔۔"مسعود بھاگتا ہوا آیا۔۔۔اس کے پیغام نے طلال کی سماعتوں پر بم پھوڑا تھا جیسے۔۔۔وہ ہڑبڑا کر کھڑا ہوا۔۔۔ "یہ کیسے ہوا۔۔۔؟تم کہاں تھے۔؟اور وہ منحوس فارس اسنے کچھ کیوں نہیں کیا۔۔۔؟ "طلال نے نا سمجھی سے سوال کیا۔۔۔ "ابھی ان باتوں کا وقت نہیں ہے۔۔۔ہمیں نکلنا ہو گا۔۔۔ورنہ سلطان کے سپاہی آپکی گردن پکڑ لیں گے۔۔ "اسنے طلال کے سوالات کو مسترد کرتے ہوئے کہا۔۔ "ہم نکولس کی طرف جائیں گے۔۔اور کوئی دوسرا راستہ موجود نہیں ہے ہمارے پاس جلدی چلو۔۔۔مجھے کالی چادر دو تا کہ منہ کو چھپا سکو۔۔۔ "طلال نے پر سوچ کہا کالی چادر اٹھا خود کو اس میں چھپائے اپنے ہجرے سے باہر نکلا۔۔۔اور دبے پاؤں چلتا گھوڑے پر بیٹھا تھا۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

www.Novelshub.pk

"بھائی۔۔ہارون۔۔۔۔۔۔ "اسنے زور سے آواز دی۔۔۔پاشا اور مہر بانو پہاڑی کے دوسری طرف تھے۔۔پاشا بے چین نظروں سے کچھ تلاش کر رہا تھا۔۔۔اور مہر بانو اپنی جڑی بوٹیاں اکٹھا کر کے اپنی پوٹلی میں ڈال رہی تھی۔۔۔جب ان دونوں کی سماعتوں سے کلثوم کی چیخ ٹکرائی دونوں نے ایک دوسرے کو حیرت سے دیکھا۔۔۔ "یہ آواز کلثوم کی ہے۔۔۔وہ مشکل میں لگتی ہے۔۔تم یہی رکو مہر بانو میں آتا ہو دیکھ کر ہو سکتا ہے وہاں مزید خطرہ ہو۔۔۔سپاہیوں میرے ساتھ چلو۔۔۔اس طرف۔۔ "پاشا نے اس سمت کی جانب اشارہ کیا جہاں سے آواز آرہی تھی۔۔۔وہ اپنی شمشیروں کو میان سے نکالے تیزی سے قدم بڑھاتے اس جانب گئے۔۔۔۔ وہ رات کے پہر وہاں پہنچے تھے۔۔۔کلثوم کی حالت غیر ہو چکی تھی۔۔۔طبعیت مزید خراب ہو رہی تھی۔۔۔پاشا وہاں پہنچا۔۔۔طلال سامنے لکڑیاں جلا کر بیٹھا تھا۔۔باقی اسکے سپاہی کھانے کی تیاری میں مصروف تھے۔۔اور وہ لکڑی کو تراش کر کچھ بنانے میں مصروف تھا۔۔۔کلثوم کی

www.Novelshub.pk

طرف دیکھا جو سر ڈھیلا چھوڑے زمین پر گری تھی معلوم ہوتا جیسے جسم میں طاقت اسکے موجود ہی نہ ہو۔۔۔ خدیجہ۔۔۔روئی ہوئی شکل بنائے سہمی سی سبکو دیکھ رہی تھی ۔۔۔چاند آسمان میں چمک رہا تھا۔۔۔پاشا کا دل کٹ رہا تھا ان دونوں کو اس حالت میں دیکھ کر۔۔۔اسنے دائیں ہاتھ کے اشارے سے اپنے عقب میں کھڑے سپاہیوں کو حملہ کرنے کا حکم دیا۔۔ ٹھنڈ کے باعث وہاں منہ سے دھواں نکل رہا تھا۔ کمر کو جھکا کر جھاڑیوں کو بائیں ہاتھ سے ہٹائے وہ جھاڑیوں سے باہر آیا۔۔۔ تلوار کو بائیں ہاتھ سے دائیں ہاتھ میں لیا۔۔۔اسے دیکھتے ہی طلال کے سپاہی چونک چکے تھے۔۔۔چونکہ طلال کے سپاہیوں کی تعداد زیادہ تھی۔ اسلیے طلال بے خوف سا اسکے سامنے آ کھڑا ہوا تھا۔۔ جب پاشا نے بائیں ہاتھ کے اشارے سے تیر اندازوں کو کمان کی تانت کو چھوڑنے کا کہا ۔۔دیکھتے ہی دیکھتے وہاں تیروں کی برسات شروع ہوئی۔۔۔سب نے ڈھال کی مدد سے تیر کے واروں کو روکا۔ جن کے پاس ڈھالیں موجود نہیں تھیں وہ انکے تیروں کے شکار

www.Novelshub.pk

ہوئے۔۔۔ طلال کے چہرے پر موجود اطمینان غرق ہوا تھا۔۔پاشا پہلے خدیجہ کے پاس گیا اس کو گود میں اٹھایا۔۔۔ پھر زمین پر گری اپنی بہن کے پاس گیا۔۔ عریاں بازو پکڑ کر اسے کھڑا کرنے کی کوشش کی۔۔اس میں کھڑے ہونے کی بھی سکت نہیں تھی ۔۔پاشا کے چہرے پر گھبراہٹ سے پسینہ آیا تھا۔۔ تیمور کو آواز لگائی۔۔۔۔ تیمور بھاگتا ہوا اسکے سامنے آیا۔۔۔ "جی وزیر حکم کریں "_وہ احتراماً ہاتھ باندھے بولا۔۔۔ "یہ خدیجہ کو تم پکڑو اور مہربانو کے پاس جاؤں اور اس سے کہوں کہ وہ مرجان کی پہاڑی کے پیچھے والی غار میں جائے اپنی جڑی بوٹیوں والی پوٹلی لیکر۔۔ میں بھی ادھر پہنچ رہا ہو۔۔۔ "پاشا نے تیمور کو تنبیہ کرنے والے انداز میں۔ کہا اور کلثوم کو کاندھے پر اٹھا کر اپنے بندھے گھوڑے کی جانب گیا۔۔۔ طلال نے جب انہیں فرار ہوتے دیکھا تو مسعود کو انکے پیچھے بھیجا۔۔ "دیکھو یہ کہاں جا رہے ہیں۔۔۔؟اگر موقع ملے تو مار ڈالنا

www.Novelshub.pk

سبکو۔۔۔ "طلال نے حکم دیا۔۔ اور خود بچتا ہوا وہاں سے بھاگ گیا تھا۔۔ اسکی حکم کی تعمیل کرتا مسعود غلام الدین کے پیچھے گیا تھا۔۔

"مہر۔۔۔ دیکھو میری بہن کو ہوا کیا ہے۔۔۔؟ یہ کیوں بے جان جسم کی طرح پڑی ہے۔۔۔ "پتھر سے بنی غار میں وہ داخل ہوا تھا۔۔۔ جہاں چاند کی روشنی برائے نام پہنچ رہی تھی۔۔۔ سوکھی لکڑیوں کو جلا کر غار کو روشن کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔۔۔ آگ کی روشنی پاشا کے گھبرائے ہوئے چہرے کو روشن کر رہی تھی۔۔۔۔ مہر بانو نے اپنی چادر زمین پر بچھائی۔۔۔ "صاحب۔۔ انہیں یہاں لیٹائیں بچوں کو لیکر باہر چلے جائیں۔۔۔ "اسنے چادر کیطرف اشارہ کیا۔۔۔ پاشا نے کلثوم کو زمین پر لٹایا۔۔۔ "وہ خدیجہ کی طرف مڑا لیکن ساتھ نور العین کو دیکھ کر وہ حیران ہوا تھا۔۔ "..نور العین " اسنے حیرانی سے کہا۔۔۔ پھر ایک ناراضگی کی نگاہ مہر بانو پر ڈالی جسکی نظروں میں

www.Novelshub.pk

شرمندگی تھی۔۔ وہ خدیجہ اور نور العین کو گود میں اٹھائے وہاں سے باہر چلا گیا۔۔ اسنے ایک بار بھی پلٹ کر مہربانو کو نہیں دیکھا تھا وہ ناراض تھا اس سے کیونکہ اسنے نور العین کے آنے کی اطلاع اسے نہیں دی تھی۔۔ اسنے نور العین کی جان کو بھی خطرے میں ڈال دیا تھا۔۔۔

غار کے داخلی راستے پر وہ دونوں بچیوں کے ساتھ بیٹھا تھا۔۔ دونوں کو پیار بھری نگاہوں سے دیکھ رہا تھا۔۔ دونوں اسکی گود میں لیٹے لیٹے سو گئی تھیں۔۔۔ اسنے اپنی انگلیاں نور العین اور خدیجہ کے بالوں میں پھیریں۔۔۔ وہ ان دونوں سے اتنی محبت کرتا تھا کہ کوئی اگر کوئی انکو ہلکا دھکا بھی دے تو وہ اسکے کاندھے کو اکھاڑ دے۔۔۔ ایک خروش تک برداشت نہیں تھی اسے۔۔ نور العین اور خدیجہ پر۔۔۔ چاند کی روشنی چہرے پر پڑ رہی تھی۔۔۔ وہ پتھر سے سر ٹکا کر آنکھیں موندے نیم دراز تھا۔۔ ہاتھوں کی

www.Novelshub.pk

انگلیوں سے اپنے سر کے بالوں کو سہلا رہا تھا۔۔۔اپنی بہن کی فکر اسے کھائے جا رہی تھی۔۔وہ اسکی جان سے پیاری بہن تھی۔۔انکی آنکھوں کی رونق۔۔۔۔مہر بانو اندر سے بھاگتی ہوئی آئی تھی۔۔۔۔وہ رو رہی تھی۔۔۔وہ اسے ایسے دیکھ پریشان ہوا تھا۔۔خدیجہ اور نور العین کو اسنے برابر میں لیٹایا۔۔۔اور بھاگ کر اسکے سامنے کھڑا ہوا اسکے عریاں بازو کو دبوچا۔۔۔ "مہر۔۔کیا ہوا ہے۔؟ مجھے کچھ ایسا نہ کہنا جو مجھ سے برداشت نہ ہو۔۔؟ "اسنے التجائیہ انداز میں کہا۔۔۔آنکھوں میں کرب واضح تھا۔۔۔مہر بانو نے روتی ہوئی آنکھیں جھکائیں۔۔پھر ہلکی سی گردن اٹھا کر اسے دیکھا۔۔۔جو منتظر تھا۔۔۔احوال جاننے کے لیے۔۔اسنے اپنی گردن کو نفی میں جنبش دی۔۔۔ "کلثوم کی حالت خطرے میں ہے۔۔اور وہ جڑی بوٹی جس سے وہ ٹھیک ہو گی وہ میرے پاس نہیں ہے آپ جا کر لے آئیں جلدی۔۔۔ "اسنے جڑی بوٹی کا نام بتایا۔۔پاشا نے ایک پل ضائع کیے بنا تیمور کو جڑی بوٹی کی تلاش میں بھیجا۔۔۔ایک بوڑھا شخص جو کہ

www.Novelshub.pk

مسافر لگتا تھا غار کی طرف سے گزر رہا تھا۔۔۔جب پاشا کی ہچکیوں کی آواز سنی۔۔۔وہ نماز میں رو رہا تھا۔۔۔اپنی بہن کے لیے دعا مانگ رہا تھا۔۔۔ " خیر باشد !کیوں روتے ہو؟ کیا کسی پیارے کے لیے آنسو بہا رہے ہو۔۔۔ "اپنے عقب سے آتی آواز پر پاشا چونکا۔۔۔اسنے اپنی چمڑے کی زرہ زمین سے اٹھا کر پہنی جو اسنے نماز کے لیے زمین پر بچھائی تھی۔۔۔۔منہ پر ہاتھ پھیرا۔۔۔ "اللہ کے بندوں پر سلام "پاشا نے سلام کیا وہ مسکرا کر اس کے پاس آئے۔۔۔وہ اپنے بیٹے کے ساتھ سفر کا سامان لیے روس کی طرف نکلے تھے۔۔راستے میں نماز کی غرض سے رکے تھے ۔۔۔قدموں کو اٹھا کر وہ اسکی جانب بڑھے تھے۔۔اتنے سناٹے میں انکے قدموں کی چاپ صاف سنائی دے رہی تھی۔۔۔پاشا نے تمام واقعہ انہیں بتایا۔۔۔اسکی بات سنتے ہی انہوں نے اپنی زنبیل سے ایک شربت نکالا۔۔۔جو ایک چھوٹی سی کانچ کی شیشی میں تھا۔۔۔گلابی رنگ

www.Novelshub.pk

کا شربت اسنے پاشا کے حوالے کیا۔۔۔وہ اسے فرشتہ کی طرح لگے تھے۔۔۔جو اس جنگل میں اسکی مدد کو آئے تھے۔۔۔اسنے مہر کو آواز دی۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"گھوڑے تھک چکے ہیں ہمیں یہاں رکنا ہو گا۔۔۔اور رات بھی ہو چکی ہے۔۔۔" شہریار نے فارس سے کہا وہ لوگ پانی کے کنارے کھڑے تھے۔۔۔ "گھوڑے کے بہانے اپنی بات تو نہیں کرتے تم؟ "فارس نے پیچھے مڑ کر اسے دیکھا تو اسنے اپنی گردن پر ہاتھ پھیرا۔۔۔"یہی سمجھ لو۔۔۔ "اسنے ٹکا سا جواب دیا۔۔۔۔۔۔دریا کا پانی چاند کی روشنی سے مزید چمک دار ہو رہا تھا۔۔۔ جھلملاتا پانی جس پر چمک دار مچھلیوں نے اپنا جال بنایا ہوا تھا۔۔فارس اپنے گھوڑے سے اترا۔۔اور شہریار کے پاس آیا۔۔ "میں نے تم سے کہا تھا جلدی گھوڑے دوڑاو لیکن تم نے نہیں کیا ایسا۔۔ چلو اب اترو۔۔بیوی جیسے نکھرے اٹھانے پڑیں گے مجھے تمہارے۔۔ بیگم سے پہلے ہی مجھے تمہارے نکھرے

www.Novelshub.pk

اٹھانے پڑیں گے۔۔۔ "فارس منہ بنا کر بولا۔۔۔ پھر اسکے گھوڑے کے قریب کھڑا ہوا۔۔۔ اور گھوڑے کی لگام پکڑی۔۔۔ گھوڑے اپنا سر ہلایا جیسے اسے فارس کا لمس پسند آیا ہوا۔۔ "یہاں کا نظارہ بہت ہی خوبصورت ہے اور یہ بھی اس نظارے سے لطف اندوز ہونا چاہتا ہے۔۔۔ کتنے کوئی ظالم ہو تم۔۔ معصوموں پر رحم کرو۔۔ "شہریار دوسری طرف سے اترا۔۔ اور چل کر اسکے پاس آیا پانی کی صوت اور اسکی قدموں کی آواز ایک الگ ہی دھن بنا رہی تھی۔۔۔ فارس اسکی بات پر سنجیدہ ہوا تھا۔۔۔ "یہاں رکنے کے لیے جگہ ڈھنڈو۔۔۔ "اسنے حکم صادر کیا تھا۔ جس پر شہریار کی تیوری چڑھی تھی۔۔۔ "سنو یہ حکمیہ انداز استعمال نہ کرو۔۔۔ احسان کا بدلا چکانے کا۔ مطلب یہ نہیں ہوتا کہ تم مجھ پر حکم چلاو۔۔۔ "شہریار اسکی بات پر بگڑا تھا۔۔ فارس چل کر دو قدم آگے آیا تھا۔۔ لمبی سانس لی۔۔۔ "تم غلام نہیں ہو۔۔۔ بھائی ہو میرے بھلے خون کے نہ سہی میرا کوئی بھائی نہیں ہے۔۔ لیکن اب سے تم اس منصب پر فائز ہو۔۔ "

www.Novelshub.pk

اسکے لفظوں سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ تھک چکا ہے۔ ٹوٹ چکا ہے۔ اکیلا ہے۔ وہ برا نہیں تھا۔۔ہاں وہ برا نہیں تھا۔۔ اسکے باپ نے اسے برا بنایا تھا۔۔۔ اسکی روح تو اب بھی اس ننھے فارس جیسی تھی۔۔۔ پاک۔۔ شہریار خاموش ہوا۔ ائی بروز کو اٹھایا بولنے کی ہمت نہیں تھی خاموش ہو گیا۔۔۔ "سامنے سے دھواں نظر آتا ہے میں دیکھ آتا ہوں۔۔شاید یہاں کوئی مسافر مل جائے۔۔۔اور کچھ کھانا بھی۔۔ "شہریار بات کو بدلتا وہاں سے چلا گیا تھا۔۔ جبکہ فارس اب دریا کے کنارے بیٹھا پانی میں ہاتھ ڈالے پانی سے کھیل رہا تھا۔۔ہاتھ کی ابھری ہوئی رگیں اور واضح ہو رہی تھی۔۔ بڑھی ہوئی داڑھی میں سے اسکے عنابی ہونٹوں پر لمبی مسکان آئی۔۔ کالی داڑھی اور کالے بال اس کی مردانہ وجاہت کو مزید پرکشش بنا رہے تھے۔۔۔ دراز پلکوں میں چمکتی اسکی گہری سرمئی آنکھیں۔۔۔ پتلی کے گرد سفید حصہ نہ سونے کی وجہ سے سرخ ہو چکا تھا۔۔ بال بہت زیادہ نہیں بڑھے تھے۔۔ درمیانے بال۔۔ گلابی چہرہ۔۔ تیکھے نقوش۔۔ وہ اپنی ماں

www.Novelshub.pk

کی طرح تھا خوبصورت۔۔ اسنے پانی پر ابھرتا اپنا عکس دیکھا۔۔کچھ پل دیکھتا رہا پھر ہاتھوں سے اپنے عکس کو مٹایا۔۔۔ جیسے اسے خود سے نفرت ہونے لگی ہو۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

دریا کے دوسرے کنارے پر پتھر پر ایک خاتون آگ جلائے بیٹھی تھیں۔۔۔وہ خود سے باتیں کر رہی تھی۔۔۔شاید وہ رو رہی تھیں۔۔۔ "میں نے سوچا تھا میں نہیں رو گی۔۔ لیکن تنہائی میں کیسے ان سوچوں کو روکو۔۔۔کاش تم میرے برابر میں آ بیٹھو۔۔کاش میں تمہیں اپنے دل کا حال بتا سکوں۔۔۔نہ پاشا یہاں ہیں۔۔نہ کلثوم کا کچھ پتا۔۔میں سچ میں اکیلی ہوں۔۔۔یہ رات کا اندھیرا مجھے خوفزدہ کر رہا ہے۔۔۔میں اکیلی ہوں۔۔ سہمی ہوئی ہوں ڈری ہوئی ہوں۔۔۔معید تم تو میری مدد کو آتے تھے آؤ نہ ۔۔۔مجھے بچاؤ اس اندھیرے سے لے جاؤں روشنیوں کے شہر میں۔۔۔یہ اندھیرا مجھے نوچتا ہے۔۔۔میرا جسم چھلنی ہونے کو ہے تمہاری آواز کے لیے ترس رہی ہو۔۔بلاؤ نا

www.Novelshub.pk

مجھے پھر سے۔۔ "وہ آسمان کی طرف منہ کیے باتوں میں مشغول تھی۔۔ پیچھے کھڑے شخص کی آہٹ بھی نہ سن سکی۔۔۔ شہریار کی آنکھوں میں آنسو جمع تھے۔۔۔ وہ ہمت ہی نہیں کر پایا اسے مخاطب کرنے کی۔۔۔ اپنا ہاتھ اسکی طرف بڑھا کر واپس کھینچ لیا تھا اس نے۔۔۔ آہ وہ بھی تڑپی تھی۔۔۔ اسکے لیے۔۔ آنکھوں میں آنسو تھے وہ اسکی پشت کو تک رہا تھا۔۔۔ واپسی کے لیے قدم بڑھائے لیکن قدم اٹھتے تو بات تھی۔۔۔ وہی جم گیا تھا وہ۔۔۔ اور وہ ہچکیاں باندھے رو رہی۔ تھی۔۔۔ اسنے اپنی مٹھیاں بھینچ کر خود پر ضبط کرنے کی کوشش کی مگر بے سود رہا۔۔۔ چہرے پر اپنے عمامے کا کپڑا باندھا۔۔ اور پاؤں پٹختا اسکے پاس جا پہنچا۔۔۔ قدموں کی آواز اتنی واضح تھی کہ کوئی اگر گننا چاہتا تو آرام سے گن لیتا۔۔۔۔ "خاتون "وہ آواز بنا کر بولا۔۔۔ وہ اسکی آواز پر پیچھے مڑ کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔ روئی ہوئی سوجی سی آنکھیں تھیں اسکی۔۔ ہائے اسکی مسکراتی آنکھوں میں آنسو۔۔۔ وہ یقیناً بہت ہی کرب میں مبتلا تھی۔۔۔ آدھے چہرے پر جلتی

www.Novelshub.pk

ہوئی آگ کی روشنی تھی۔۔۔ آدھا چہرہ سیاہ رات میں چھپ گیا تھا۔۔۔ دل میں سکون اترا۔۔۔ جس صورت کے لیے وہ ترس گیا تھا آج اسے مل گئی تھی۔۔۔ وہ مزید قدم بڑھاتا اسکے پاس پہنچا تھا۔۔ رات مزید گہری ہوتی جا رہی تھی۔۔ دھڑکنیں تیز تھیں۔۔۔ خاموشی اپنے پر پھیلائے وہاں راج کر رہی تھی۔۔۔ "آپ یہاں اکیلی ہیں؟ اور چاند کو دیکھ کر روتی ہیں۔۔؟ کیا محبوب سے ہجر کا دکھ لیے ہوئی ہیں؟ "اسنے سوال کیا مگر جواب نہ دیا تھا امامہ نے وہ یک ٹک اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔ وہ سمجھ رہا تھا چہرہ چھپانے سے وہ اسے پہچانے گی نہیں۔۔ لیکن وہ غلط تھا۔۔۔ جنکی جھلک سے چاہت ہو جائے انکی خوشبو بھی انکے آنے کا پتا دیتی ہے۔۔ اسکے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔ جس کو ضبط کر گئی۔۔۔ قدم اٹھنے لگے تھے مگر وہیں جم گئے اس بوڑھے شخص کی باتوں نے اسکے قدم جما دیے تھے۔۔ ہر بات کے کھلنے کا وقت متعین ہے۔۔ وہ خود کو مظبوط ظاہر کرنے لگی۔۔۔ " مجھے آپکی ہمدردی کی ضرورت نہیں نہ ہی آپکے ساتھ

www.Novelshub.pk

کی جہاں سے آئے ہیں وہیں لوٹ جائیں۔۔۔ "وہ بھی بن کر بولی تھی۔۔ بامشکل اپنے آنسوؤں کو روکنے کی کوشش کی تھی اسنے۔۔۔اسے محسوس ہوا جیسے کوئی معجزہ ہوا ہو۔۔۔وہ اسکے سامنے تھا۔۔۔اسے تو یقین ہی نہ ہوا تھا۔۔۔شہریار مڑ کر جانے لگا تھا۔۔۔وہ ناامید ہو گیا تھا۔۔وہ اسے پہچان نہ سکی تھی۔۔۔وہ سر جھکائے اپنی راہ واپس جا رہا تھا...وہ بھی اسکی پشت تکے اپنے رب کا شکر ادا کر رہی تھی۔۔۔وہ سہی تھا۔۔۔اسکے لیے بس یہی کافی تھا۔۔۔ جلتی آگ اسکا دل بھی جلا رہی تھی۔۔۔ مگر وہ سہی وقت کی منتظر تھی۔۔۔جو کہ بہت جلد آنے کو تھا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"میرے شاگرد جہاد کے بارے میں کیا جانتے ہو۔۔؟ "لمبی سفید داڑھی سر پر سفید عمامہ باندھے وہ درخت کے نیچے بیٹھے اپنے سامنے بیٹھے شخص سے سوال کر رہے تھے۔۔۔وہ دو پاؤں پر بیٹھا اپنے ہاتھوں کو رانوں پر رکھے انہیں دیکھ رہا۔۔ سورج کی

www.Novelshub.pk

روشنی درختوں کو چیرتے ہوئے زمین پر پڑ رہی تھی۔۔ جہاں سوکھے پتے گرے ہوئے تھے۔۔۔ انکے سوال پر باسط نے انہیں دیکھا۔۔۔ "میرے استاد جب سے میں نے آپ سے ملاقات کی ہے بس مجھے بہت کچھ نیا جاننے کو ملا ہے۔۔ مجھے خوشی ہو گی کہ آپ مجھے اس بارے میں بتائیں۔۔۔ میں بس یہ جانتا ہوں کہ وہ کوشش جو دین کی حفاظت ،فروغ اور امت مسلمہ کے دفاع کے لیے کی جائے جہاد کہلاتی ہے۔۔۔ "اسنے ایک سانس میں جواب دیا تھا۔۔۔ جس پر سامنے بیٹھے شخص مسکرائے۔۔ "درست کہتے ہو۔۔۔! برائی کو ختم کرنے اور ظلم کو مٹانے کے لیے جہاد کیا جاتا ہے۔۔۔ اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر مسلمانوں کو یہ حکم دیا ہے کہ وہ اچھائی کی دعوت دیں اور برائیوں سے روکے۔۔۔ اس لئے ہم تمام مسلمانوں کا فرض کے ہم اپنے کردار اور عمل کو اتنا منظم اور احکام الٰہی کا تابع بنائیں۔۔ کہ دوسرے لوگ انکے کردار اور عمل سے متاثر ہو کر اسلام کی طرف راغب ہوں۔۔ انکے اچھے اخلاق سے۔۔۔ جیسے میرے نبی پاک صلی

www.Novelshub.pk

اللہ علیہ وسلم کے کردار اور حسن اخلاق سے متاثر ہو کر بہت سے غیر مسلموں نے اسلام کو قبول کیا تھا۔۔۔اور آج بھی انکے کردار کے بارے میں پڑھ کر بہت سے لوگ اسلام قبول کرتے ہیں۔۔۔ہمیں بھی انہیں کی سنتوں پر عمل کر کے ایک اچھا انسان اور مسلمان بننا ہے۔۔۔ "انہوں باسط کو جواب دیا جو نہایت ہی غور سے انکی باتوں کو سن رہا تھا۔۔ "بلکل میرے نبی پاک کی محبت ہی مجھے اس راستے پر لے آئی ہے۔۔اور انکی سیرت اور حسن اخلاق کے بارے میں آپ نے مجھے روشناس کروایا ہے۔۔۔اور میرے دل میں اسلام کے لیے محبت جو دل میں کہیں چھپی تھی آپ نے اسے ڈھونڈ نکالا ۔۔اور اللہ نے مجھے الکیزینڈر سے باسط علی بنا دیا۔۔۔میں بہت شکر گزار ہوں اپنے اللہ کا۔۔ "اسنے اپنے سینے پر ہاتھ رکھے اللہ کا شکر ادا کیا۔۔۔یہ کہتے ہوئے اسکی آنکھیں جھل مل ہوئی تھی آواز میں لزرش آئی تھی۔۔۔اسکی لزرش کو سامنے بیٹھے شخص نے بھی غور کیا تھا۔۔۔"اللہ جس کو چاہے ہدایت دیتا ہے۔۔۔بس تم اب گناہ کی طرف

www.Novelshub.pk

پھٹکنا بھی نہیں۔۔۔بس رحمان کے نام کی تسبیح کرتے رہناوہ تمہیں کبھی بھٹکنے نہیں دے گا۔۔تم جانتے ہو جہاد کی ویسے بہت سی اقسام ہیں۔۔ لیکن جہاد اکبر کونسے جہاد کو کہتے ہیں؟ "انہوں نے باسط سے سوال کیا۔۔۔ باسط کچھ پل کو خاموش ہوا۔۔۔"شاید تلواروں سے کیے جانے والے جہاد کو "اسنے پر سوچ بتایا۔۔۔جس پر استاد طارق نے نفی میں گردن کو جنبش دی۔۔ "میرے بچے۔۔۔'نبی پاک صلیٰ اللہ علیہ وسلم نے نفس کے خلاف جہاد کو'جہاد اکبر 'قرار دیا ہے..یہ جہاد اس دنیا میں موجود ہر مومن کرتا ہے۔۔اپنی نفسانی خواہشات سے جنگ۔۔۔اور یہ کوئی آسان جنگ بلکل نہیں ہے۔۔انسان کو اطاعت الٰہی سے روکنے کے لیے سب سے پہلی قوت اسکی نفسانی خواہشات ہوتیں ہیں۔۔۔جو ہر وقت اسکے دل میں موجزن رہتی ہیں۔۔سوچ کی وہ لہریں جو انسان کے کردار اور عمل کی راہ منتخب کرتی ہیں وہ نفس کہلاتی ہے۔۔۔انسان کے ذہن میں خیر وشر دونوں ہی خیالات پیدا ہوتے ہیں۔۔اگر انسان کا شر اس۔پر غلبہ

www.Novelshub.pk

پائے جائے تو اسکی راہ کا تعین برائی کی طرف ہو جاتا ہے۔۔ اسلیے اپنی سوچ اور زات کی تربیت ضروری ہے تا کہ ہمارا طرز عمل عمدہ اور نیکی اور بھلائی ہماری سوچ میں شامل ہو۔۔ نفس کی سرکش طاقت کے خلاف جہاد۔۔ جہاد اکبر یعنی جہاد باالنفس کہلاتا ہے۔۔۔ امید کرتا ہوں تم میری بات سمجھ گئے ہو گے "انہوں نے باسط کے بے چین چہرے کی طرف دیکھا۔۔ جس پر کچھ سوال نمایاں تھے۔۔۔ "اگر میں غلط نہ ہوں تو کیا آپ مجھے نفس کی اقسام بتا سکتے ہیں "کچھ دیر چپ رہنے کے بعد اسنے سر کھجا کر سوال کیا ۔۔۔ اسکے انداز پر استاد طارق مسکرائے۔۔۔ اور سر کو اثبات میں ہلایا۔۔۔

"نفس امارہ

قرآن کی آیت کریمہ میں نفس کو "برے کاموں کا تقاضا کرنے والا بتایا گیا ہے۔

"حدیث میں بھی مذکور ہے کہ جناب نبی کریم نے صحابہ کرامؓ سے استفسار فرمایا کہ " ایسے رفیق کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر تم اس کا اعزاز و اکرام کرو اور اسے

www.Novelshub.pk

کھلاؤ پلاؤ تو وہ تمہیں آزمائش اور مصیبتوں میں ڈالے اور اگر تم اسے ذلیل رکھو اور اس کی اہانت کرو اور اسے بھوکا اور ننگا رکھو تو وہ تمہارے ساتھ خیر کا معاملہ کرے

۔"صحابہؓ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ! اس سے بُرا ساتھی تو دنیا میں کوئی نہ ہوگا تو آپ نے فرمایا کہ "اس ذات کی قسم جسکے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، تمہارا وہ نفس جو تمہارے پہلو میں ہے وہ تمہارا ایسا ہی ساتھی ہے۔" نیز فرمایا کہ

تمہارا سب سی بڑا دشمن تمہارا خود نفس ہے جو تمہیں برے کاموں میں مبتلا کر کے تمہیں ذلیل کرتا ہے اور طرح طرح کے مصائب میں مبتلا رکھتا ہے، یہی نفس امارہ اور اس کا حال ہے۔

نفس لوامہ

www.Novelshub.pk

حق تعالیٰ شانہ نے نفس لوامہ کی قسم کھاتے ہوئے فرمایا ہے کہ میں قیامت کے دن کی قسم کھاتا ہوں اور قسم کھاتا ہوں نفسِ لوامہ کی۔ القیامہ 2,1۔

حضرت انسان جب نفس پرستی کے بجائے خداپرستی اختیار کرتا ہے اور اپنے خالق کے احکام کی تعمیل میں اور آخرت کے خوف میں نفس کے تقاضوں کو پورا نہیں کرتا تو اس کا یہی نفس لوامہ یعنی برے کاموں پر ملامت کرنے والا بن جاتا ہے۔ یہی حالت عام صالحین کے نفوس کی ہوتی ہے۔

نفس مطمئنہ

قرآن حکیم میں حق تعالیٰ شانہ نے نفس انسانی کو یوں مخاطب فرمایا کہ اے نفس مطمئنہ اپنے رب کی طرف رجوع کرلے۔ الفجر 28,27!

www.Novelshub.pk

جو بندہ مومن نفس کے خلاف مجاہدہ کرتے کرتے اس حالت میں پہنچ جاتا ہے کہ نفس اس سے برے کاموں کا تقاضا ہی نہیں کرتا تو وہ نفسِ مطمئنہ ہو جاتا ہے۔

نفس کی یہ کیفیت عام صالحینِ امت کو تو مجاہدہ اور ریاضت سے حاصل ہو جاتی ہے

۔حضرت یوسف علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے معصوم نبی ہیں، ان کا نفس نفوسِ مطمئنہ میں سے ہے، اُن کی ذاتِ مقدسہ کی ہر الزام و تہمت سے تو برات عوام وخواص کے سامنے بیان ہو چکی۔ بادشاہ نے بھی تمام تحقیقات مکمل کر لیں، اب ان کی عظمت اور نزہت کے اثبات پر ان کی عظمت و توقیر کا موقف ہے۔ انہوں نے اپنی پیغمبرانہ اور داعیانہ شان کا اظہار فرمایا اور لوگوں کو ایسی پند و نصیحت فرمائی جو تا قیامت قرآن کا ہر قاری پڑھتا رہے اور اس سے موعظت حاصل کرتا رہے۔"۔۔باسط نے انکی باتیں خاموشی سے سنی اسکی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔۔دل میں عجیب بے چینی تھی۔۔دل میں ایک خواہش نے جگہ بنائی۔۔کچھ پل کے بعد اسنے اپنے لبوں پر اس خواہش کو جگہ دی۔۔۔

www.Novelshub.pk

"کاش میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے مل سکتا انکے ہاتھ پر اسلام قبول کر سکتا ۔۔۔انکا نورانی چہرہ کتنا خوبصورت ہو گا۔۔۔انکی آواز میں کیسا سحر ہو گا۔۔کہ سننے والا انکی آواز کا اسیر ہو جائے۔۔۔اور جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کسی صحابہ کو دیکھ کر مسکراتے ہونگے تو کیا عالم ہوتا ہو گا۔۔۔جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم قران کی تلاوت کرتے ہونگے تو وہاں موجود لوگ کس طرح سنتے ہونگے۔۔۔کیا وہ مجھے اب دیکھ رہے ہونگے میں چاہتا ہوں۔۔میرے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم مجھے نام لیکر پکارے ۔۔۔انکی آواز میں میرا نام کتنا پاک ہو جائے گا۔۔۔میں چاہتا ہوں۔۔۔وہ مجھے بھی دیکھ کر مسکرائے۔۔۔میں ان سے ملنا چاہتا ہو۔۔۔انکے ساتھ نماز پڑھنے کا شرف کتنے ہی خوش قسمت لوگوں کو حاصل ہوا۔۔ میرا دل انکی محبت سے بھر چکا ہے۔۔۔وہ صحابہ کرام کا ساتھ بیٹھ کر قرآن پاک پڑھنا۔۔۔ "وہ اب ہچکیوں سے رو رہا تھا۔۔۔اسے اپنا جسم ہلکا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔جیسے جیسے آنسو بہتے چہرے پر موجود چمک ابھرتی جاتی۔۔

www.Novelshub.pk

استاد طارق مسکرائے۔۔"ایسی محبت بھی نصیب والوں کو ملتی ہے باسط۔۔۔ تمہارا دل پاک ہے تبھی اللہ نے اپنے حبیب کی محبت تمہارے دل میں ڈالی ہے۔۔۔ یہ تمہارے لیے سرمایہ حیات ہے۔۔۔ تم بہت قسمت والے ہو باسط۔۔۔ اور انشاء اللہ جنت میں تم ملاقات ضرور کروگے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے .. اور جب تم ان پر درود شریف پڑھتے ہو تو وہ تمہاری سنتے بھی ہیں اور سلام کا جواب بھی دیتے ہیں۔۔۔ تمہارے نام سے پہنچایا جاتا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تم نے درود شریف پڑھا۔۔بس پڑھتے رہو۔۔ "انہوں نے باسط کے کاندھے کو تھپتھپایا۔۔۔ اور وہاں سے چلے گئے۔۔۔ جبکہ وہ پاؤں پر بیٹھا ہتھیلی میں منہ دیے رو رہا تھا۔۔۔ اور درود شریف پڑھ رہا تھا۔۔۔ وہ نکولس کی دی ہوئی وردی میں ہی ملبوس تھا۔۔ جو مسلمانوں کو ختم کرنے چلا تھا۔۔اسکے دل میں اللہ نے سچائی ڈال دی تھی۔۔وہ اپنی غلطی پر رو رہا تھا اور اپنے اللہ سے معافی مانگ رہا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"یہ تو وہی دوائی ہے جو مجھے چاہیے۔۔۔ "مہر بانو نے اسکے ہاتھ سے دوائی کی شیشی جھٹ سے لی۔۔ "اللہ نے رحم کیا ہم پر پاشا "اسنے تشکر بھری نظروں سے سامنے کھڑے شخص کو دیکھا۔۔۔ مہر بانو اندر بھاگتی ہوئی گئی۔۔۔"یہ پی لو کلثوم۔۔ "اسنے دوائی کی شیشی اسکے منہ سے لگائی۔۔۔ "مہر میرا بچہ۔۔۔۔ "اسنے شیشی پر ہاتھ مارے کہا۔۔۔ مہر بانو کے چہرے پر موجود خوشی پل بھر سمٹی۔۔۔ "اسے کچھ نہیں ہوا ہے تم پیو یہ "مہر بانو نے جھوٹ کا سہارا لیا۔۔۔ وہ اب گہری نیند میں چلی گئی تھی۔۔۔ آنکھیں بند کیے۔۔ مہر بانو نے گہری سانس لی اور اپنی آنکھوں کو بند کیا پھر اللہ کا شکر ادا کیا۔۔۔ وہ کلثوم کی جان بچانے میں کامیاب ہو گئی تھی۔۔

www.Novelshub.pk

"مجھے سلطان سے ملنا ہے؟ آپ لوگ مجھے ان سے ملنے کیوں نہیں دے رہے ہیں
۔۔، "سالار اب سپاہیوں سے الجھ پڑا تھا۔۔وہ جو کب سے سلطان کے انتظار میں۔ بیٹھا
تھا اسے ملنے نہیں دیا جا رہا تھا۔۔ ". تم سے کہہ چکے ہیں سلطان کی طبیعت ٹھیک نہیں
ہے اور وزیر طلال بھی محل میں نہیں ہیں ہم تمہیں ملنے نہیں دے سکتے۔۔۔ "سپاہیوں
نے اپنی مجبوری بتائی۔۔۔سالار کا غصہ اب مزید بڑھ چکا تھا۔۔۔جب پیچھے سے
گھوڑے کے قدموں کی آواز ابھری اسنے پلٹ کر دیکھا۔۔۔وہ فارس تھا۔۔۔جو محل
کے دروازے پر پہنچا تھا۔۔۔سپاہیوں نے احتراماً اسے سلام کیا پھر دروازہ کھولا۔۔۔
سالار نے اسے دیکھا تو ایک امید کی کرن دل میں جگی۔۔ "سنے مجھے آپ سے بہت
ضروری بات کرنی ہے میں کب سے یہاں کھڑا ہوں مگر میری کوئی بات نہیں سن رہا
۔۔ "وہ اپنے گھوڑے سے اتر کر اپنے حجرے کی طرف بڑھا تھا جب سالار نے پیچھے
سے آواز دے کر اسے روکا۔۔۔معید اسکے پیچھے آرہا تھا وہ پہلے ہی محل پہنچ چکا

www.Novelshub.pk

تھا۔۔۔فارس نے لمبی سانس لی پھر مڑ کر اسے دیکھا۔۔۔جو ایک کہانی پر اپنے چہرے پر لیے کھڑا تھا۔۔ تھوڑا سا مسکرا کر ہاتھ کے اشارے سے اسے پیچھے آنے کو کہا۔۔۔اور خود اپنے ہجرے میں داخل ہو گیا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

وہ پانچوں آمنے سامنے بیٹھے تھے۔۔امامہ گھور کر کلثوم اور ثقلین کو دیکھ رہی تھی۔۔جبکہ پاشا اور کلثوم اپنے ہاتھ کو جوڑے نظریں زمین پر مرکوز کیے بیٹھے تھی۔۔۔ثقلین وقفے سے اسکی طرف نظریں ڈالتا پھر نظروں کا زاویہ تبدیل کر لیتا۔

۔۔

"ہمیں مزید انتظار کرنا چاہیے بابا اور جعفر کا۔۔۔؟ "اب کی بار خدیجہ نے اپنی چپ توڑی تھی۔۔پاشا نے اسکی طرف دیکھا۔۔۔"اپنے وعدے کو نبھانا چاہیے۔۔تمہارے وہ سگے بابا نہیں لیکن انہوں نے تمہیں بابا کی طرح پالا ہے۔۔انکو بتائے بغیر تمہیں لے

www.Novelshub.pk

کر نہیں جا سکتے۔۔۔ "پاشا نے اسے کہا جس پر اسنے اپنی نظریں جھکائی۔۔ "میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔۔ "وہ دھیمے سے بولی تھی۔۔۔جب ولید اور جعفر ادھر آئے تھے۔۔۔انہیں دیکھ کر سب اپنی جگہوں سے کھڑے ہو چکے تھے۔۔۔ولید حیرت سے کلثوم اور ثقلین کو دیکھ رہا تھا۔۔پھر خدیجہ کہ طرف دیکھا۔۔۔ "مجھ سے ملنے آیا کرو گی نہ ؟ تمہیں جنگل میں پہلی بار دیکھا تھا جب تم زخمی تھیں۔۔۔میں نے اسی وقت تمہیں اپنی بیٹی بنانے کا فیصلہ کیا تھا۔۔۔میں سمجھوں گا کہ میں نے تمہیں رخصت کر دیا شادی کر کے۔۔دنیا کی ہر خوشی دینا چاہتا تھا تمہیں۔۔اور حیثیت جتنی تھی اس سے بڑھ کر تمہاری خواہشات پوری کیں۔۔۔سگے بابا سے مل کر مجھ کو تو نہیں بھولو گی۔۔۔؟ "وہ معاملے کو سمجھتے ہوئے کہنے لگے تھے۔۔بوڑھے ہاتھ کپکپا رہے تھے آنکھوں میں آنسو تھے۔۔۔خدیجہ کو بھی انکو دیکھ آنسوں ٹوٹ کر گال پر پھسلا۔۔۔اور زمین بوس ہوا۔۔۔ "بابا۔۔۔اپ ہمیشہ سے اور ہمیشہ کے لیے میرے بابا ہیں۔۔۔بھلے سگے نہ

www.Novelshub.pk

ہوں لیکن آپکی دی محبت میں کبھی فراموش نہیں کر سکتی۔۔۔ "اسنے آگے بڑھ کر انکے کپکپاتے ہاتھوں کو سہارا دیا۔۔۔اور لبوں سے لگایا۔۔۔ آنسو انکی ہتھیلی پر بھی جمع تھے۔۔۔ جعفر خاموشی سے انہیں دیکھ رہا تھا۔۔۔وہ کچھ نہیں بول رہا تھا۔۔۔ خدیجہ کو اسکی خاموشی چبنے لگی تھی۔۔۔ "آپا کو الوداع نہیں کہو گے ؟ "اسنے جعفر کی طرف دیکھا۔۔ مگر جعفر رخ پھیر کر کھڑا ہو گیا۔۔اسنے اپنی ناراضگی ظاہر کی تھی۔۔۔۔"اگر بابا سے مل لیا ہے آپ نے آپا۔۔۔ چھ شہزادی تو ہمیں اجازت دیں ہمیں بہت سے کاموں کو نمٹانا ہے۔۔۔ "وہ آج اسکے لہجے میں اتنی بے رخی دیکھ کر اسکے دل میں کچھ ہوا تھا۔۔۔ جعفر کا یوں برتاؤ کرنا اسکے لیے ازیت دینے کے برابر تھا۔۔وہ چل کر اسکے پاس آئی مگر وہ تیزی سے قدم بڑھاتا آگے نکل گیا۔۔۔اسنے تڑپ کر ولید کو دیکھا جو اسے آنکھوں سمجھا رہے تھے۔۔ "وقتی غصہ ہے میں سمجھاؤ گا سمجھ جائے گا بچہ ہے ابھی۔۔۔ "ولید نے بات کو رفع دفع کیا۔۔۔اور جعفر کے پیچھے چلا گیا۔۔۔ جبکہ وہ ان

www.Novelshub.pk

دونوں کو جاتا دیکھ رو رہی تھی۔۔ "پاشا اسنے کبھی مجھ سے ایسے بات نہیں کی۔۔۔وہ اداس ہے "اسنے روتے ہوئے پاشا کو دیکھا۔۔۔پھر کلثوم کے گلے سے لگی۔۔۔کلثوم اسکی کمر کو سہلا کر اسے چپ کروا رہی تھی۔۔۔جبکہ پاشا خاموشی سے اسے تک رہا تھا۔۔۔"آپ لوگ محل جا رہے ہیں۔۔۔میں کہاں اور کس جگہ رہوں گی۔۔۔؟ " امامہ نے سوال کیا تھا۔۔۔اسکے سوال پر سب نے اسے دیکھا۔۔۔"تم ہمارے ساتھ چل رہی ہو۔ "..خدیجہ نے اسکا ہاتھ تھاما اور اپنے ساتھ لے آئی۔۔۔کلثوم اور پاشا نے آنکھوں کے اشارے سے اسکے فیصلے کو سراہا۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"اسکی حالت ایسی نہیں ہے کہ سفر کیا جائے ہمیں صبح تک کا انتظار کرنا ہو گا۔۔ "مہر بانو نے پاشا کے قریب آکر کہا۔۔پاشا نے اپنے سر پر پریشانی سے سر پر ہاتھ رکھا۔۔۔ "مہر بانو وقت نہیں ہے ہمارے پاس۔۔۔وہ منحوس طلال کچھ بھی کر سکتا ہے۔۔۔ "اسکے

www.Novelshub.pk

لہجے میں بیچارگی تھی۔۔ "آپ تیمور کو کہیں وہ مزید سپاہیوں کا دستہ لیکر ادھر پہنچے۔۔۔" مہربانو کا مشورہ اسے پسند آیا تھا۔۔۔ اسنے ماتھے پر سے ہاتھ ہٹایا۔۔۔ پھر اثبات میں سر کو جنبش دی۔۔۔۔ "اتنا انتظار کیا ہے تھوڑا مزید سہی۔۔۔ "پاشا نے داڑھی پر ہاتھ پھیرا۔۔چاند کی روشنی نصف چہرے کو روشن کررہی تھی۔۔ مگر ادھا چہرہ غار میں موجود اندھیرے کی وجہ سے تاریکی میں گم تھا۔۔۔ مہربانو نے پاشا کو ملامت سے

دیکھا۔۔۔ جیسے وہ کچھ پوچھنا چاہتی ہو کچھ کہنا چاہتی ہو۔۔۔ پاشا جو باہر جانے کے لیے مڑا تھا اسے اپنی جگہ ساکن کھڑا دیکھ پل بھر کو رکا اور پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔۔ اپنی آئی بروز پر ہاتھ پھیرا۔۔۔ "کچھ چاہیے۔۔ "کچھ ساعتوں کی خاموشی کے بعد اس نے مہربانو سے سوال کیا۔۔۔ مہربانو نے آنکھوں میں آنسو جمع کیے پھر سر نفی میں جنبش دی۔۔۔ اسکی آنکھوں میں آنسو دیکھ وہ گھبر ایا۔۔۔ اور الٹے قدم اسکے پاس آیا۔۔۔ "کیا ہوا میری سرمایہ حیات کو؟ "اسنے مہربانو کے چہرے پر ہاتھ رکھے سوال کیا۔۔۔ کالی داڑھی میں

www.Novelshub.pk

عنابی لب مسکرا رہے تھے۔۔۔وہ سمجھ چکا تھا آخر پریشانی کیا ہے۔۔ "آپ مجھ سے نور کو یہاں لانے پر خفا ہیں نہ ؟ "اسنے آواز میں لزرش لیے سوال کیا تھا۔۔ جس پر اسکی عنابی ہونٹوں کی مسکان اور گہری ہوئی تھی۔۔اسنے سر کو نفی میں جنبش دی۔۔۔ پھر ایک ٹھنڈی سانس بھری۔۔۔ کچھ وقت اسے گھورتے رہنے کے بعد اسنے بولنا شروع کیا۔۔۔ "میں تم سے خفا بس اس لیے تھا کہ تم نے مجھے اطلاع نہیں دی تھی۔۔۔ اگر ہماری بے دھیانی میں ہماری نور خطرے میں پڑ جاتی تو؟ دیکھو مہر بانو۔۔۔ میرے لیے تم اور نور اتنے ہی عزیز ہو جتنی میری شمشیر مجھے عزیز ہے۔۔۔ تم دونوں میری آنکھیں ہو۔۔ اگر تم دونوں کو کچھ ہوا تو میں اندھا ہو جاو گا۔۔۔ اور اب یہ باتیں نا سوچو۔۔ اگر تم نہ ہوتیں تو آج کلثوم میرے ساتھ نہ ہوتی۔۔۔ تم میری پہلی اور آخری بیوی ہو سمجھی۔۔۔ میں تم سے زیادہ دیر تک خفا رہنے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔۔۔ "پاشا نے اسکی آئی بروز کو چھو کر اسکے چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں لیا

www.Novelshub.pk

۔۔اور اسکے آنسو صاف کیے۔۔۔اب وہ بھی ہولے سے مسکرائی تھی۔۔۔اسکی آنکھیں صاف محبت سے بھری تھیں۔۔۔جیسے وہ دنیا کی امیر ترین عورت ہو۔۔آپ اپنی بیوی کی عزت کریں وہ آپ سے محبت میں انتہا نہ کردے تو کہنا۔۔۔چاہے کتنے غصے میں کیوں نہ ہوں۔۔اسکے لیے برے الفاظ منہ سے نہ نکالیں۔۔جو عورت آپکے لیے سب کچھ چھوڑ کر چلی آئی تو کیا آپ اسے گالی دیں اسکے خاندان کو گالی دیں کیا یہ مناسب ہے؟کیا یہ مردانگی ہے؟عورت کی عزت کرنا اصل مرد کی پہچان ہوتی چاہے وہ بیوی کی صورت میں بیٹی کی ماں کی بہن کی صورت میں وہ آپکی ماتحت ہے انکا محافظ انکا نگہبان اللہ نے آپکو بنایا ہے۔۔یونہی تو ایک درجہ اپر۔نہیں دیا اللہ نے آپکو اسی لیے دیا ہے۔۔نبی پاک نے ارشاد فرمایا تھا "لوگوں اپنی بیویوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرو، اس لیے کہ تم نے انہیں اللہ کی امان کے ساتھ اپنے عقد) نکاح (میں لیا ہے"

ابن ماجہ 3074

www.Novelshub.pk

ہمارے دین نے تو ہمارے لیے اتنی آسانیاں کر دیں ہے میرے اللہ نے اپنا کتنا رحم کیا ہے۔۔۔ میرے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے زمانہ جاہلیت میں جہاں عورتوں کو زندہ دفنا دیا جاتا تھا۔۔۔ وہاں عزت دی۔۔۔ اور عزت دلائی بھی۔۔ آج کونسے حقوق مانگنے سڑکو پر نکل رہی ہیں وہ عورتیں۔۔؟ انہیں سورۃ النساء پڑھاو۔۔ انہیں حدیث سناؤ یہ عزتیں پہلے ہی ہمیں اسلام کی طرف سے تحفہ ملی ہیں۔۔ ہمیں اپنے برقعے نہیں اتارنے ۔۔ ہمیں سڑکوں پر نہیں ناچنا۔۔۔ اگر اسکو آزادی کہتے ہیں تو میں لعنت بھیجتی ہو ایسی آزادی پر۔۔ جہاں عزت ہی کھو جائے۔۔۔ ہر آنکھ تمہیں دیکھ کر تبصرے کر سکے۔۔۔ ہر کوئی تمہیں چھو سکے تو کیا کسی عورت کے لیے شرم کا مقام نہیں؟ اور ماؤں سے کہتی ہوں بیٹیوں کے ساتھ بیٹو کی تربیت بھی کریں اگر وہ لڑکا ہے تو یہ نہیں کہ اسے کھلی چھوٹ دیں ہر جگہ بدمعاشی کرتا پھرے۔۔۔ اسے بتائیں نامحرم پر نظریں ڈالنے سے کیا ہوتا ہے؟ حرام تعلق بنانے سے کیا ہوتا ہے۔۔۔ ان سے کیسے بچنا ہے۔۔ سنتوں پر عمل

www.Novelshub.pk

کرنا سیکھائے بیوی اور بہنوں کی عزت کرنا سیکھائیں۔۔۔تاکہ آگے چل کر وہ ایک اچھا مرد بن سکے۔۔۔وہ اپنی کیا کسی دوسرے کی بہنوں کو بھی گالی نہ دے۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"تم کہتے ہو کہ تمہارے قبیلے پر حملہ ہوا ہے نکولس کی طرف سے۔۔اور تمہارے جوان شہید ہو گئے؟تو اس میں میں کیا کروں؟ "اسنے شربت کا پیالہ سامنے میز پر رکھتے ہوئے کہا۔۔سالار پاؤں جوڑے تہزیب سے اسکے سامنے بیٹھا تھا۔۔۔لیکن اسکی بات سن کر سالار کا دل ہوا کہ اسے خنجر مار دے۔۔۔لیکن وہ کڑوا گھونٹ پی گیا۔۔۔اور چہرے کے تاثرات کو نارمل رکھنے کی کوشش کی۔۔۔ "ہم بس چاہتے ہیں آپ ہماری مدد کریں۔۔ "وہ دھیمے سے انداز میں بولا تھا۔۔۔فارس جو اپنے ناخنوں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔استہزائیہ مسکرایا۔۔۔اور اسکی طرف دیکھا۔۔ "دیکھو لڑکے۔۔ !ہمارے آپس کے مسلے ہی بہت چل رہے ہیں اب ان لوگوں کو چھیڑ کر کیا کرنا ہے؟ قاضی نے

www.Novelshub.pk

غلط فیصلہ سنایا ہے تو دو گروہوں میں تصادم ہو گیا ہے۔۔۔اس وجہ سے پورے مہران پر ایک خاموشی طاری ہے۔۔۔اب تم کہہ رہے ہو ایک نیا واویلا مچایا جائے نکولس پر حملہ کر کے تو یہ حد درجہ غلط بات کہہ رہے ہو۔۔۔جو کہ بے فائدہ بھی ہو سکتی ہے۔۔" وہ اپنی باتوں سے سالار کے سینے پر سانپ لٹوا ہی چکا تھا۔۔سالار کا بس چلتا تو وہ فارس کی گردن اتار لیتا۔۔۔سالار نے دانت کو بھینچا۔۔۔اور جانے کے لیے مڑا۔۔لیکن پیچھے معید کو کھڑا دیکھ اس پر حیرت کے بم پھوٹے۔۔خوشی اور۔حیرت کے نقش اسکے چہرے پر واضح تھے

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"تم بزدلوں کی طرح یہاں بھاگ آئے ہو؟ میرا سینے پر بوجھ بننے۔۔اپر سے وہ معید بھی مر گیا۔۔۔وہ لڑکی بھی نہیں مل رہی ہے۔۔۔وہ سپاہی بھی نہیں جس پر یہ الزام ہے کہ اسنے معید کو مارا اور تم بھی ان نکھٹوؤں میں شامل ہونے آ گئے ہو۔۔۔؟" اسنے سامنے

www.Novelshub.pk

بیٹھے قیسر اور موہن کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔۔ وہ کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھ کر اور سرد آہیں بھر رہے تھے۔۔۔ "بھولوں نہیں نکولس دراگوس میں نے کتنا ساتھ دیا ہے تمہارا اب تمہاری باری آئی تو پیٹھ پھیر رہے ہو۔۔۔ "طلال نے دھمکی دی تھی۔۔۔ وہ ہچکچایا۔۔ "تم نے سب اپنے لیے کیا تھا۔۔۔ سلطان بننے کے لیے۔۔۔ " دراگوس نکولس اپنی بات سے پلٹی کھایا تھا۔۔ جس پر طلال حیرت زدہ اسکو دیکھ رہا تھا۔۔

"عوام جمع ہو چکی ہے۔۔ سب آپکے منتظر ہیں۔۔۔ "ایک سپاہی نے آکر خبر دی تھی۔۔ طلال کچھ بولنے ہی لگا تھا چپ ہوا۔۔۔ اور راستے سے ہٹا۔۔۔ نکلوس نے ہاتھ کے اشارے سے اسے جانے کا کہا۔۔۔ اور عوام سے خطاب کے لیے چلا گیا۔۔۔

دن کا وقت تھا۔۔۔ لیکن موسم برسات کا ہونے کے باعث دھوپ نہیں تھی۔۔۔ بادلوں نے آسمان کو گھیرا تھا۔۔۔ مٹی کی بھینی خوشبو ناک سے گزر کر روح کو تازگی بخش رہی تھی۔۔۔ دیکھنے والا منظر آنکھوں کو بھی سکون بخش رہا تھا۔۔۔ سامنے

www.Novelshub.pk

موجود مجمع اسکی بات کے لیے منتظر اسے دیکھ رہا تھا۔۔وہ کچھ ساعتو کو بعد بولا۔ "

ہمارے سپاہیوں کو قتل کر دیا ان وحشیوں نے ہم تو امن قائم رکھنے پر تلے تھے لیکن وہ وحشی چاہتے ہیں جنگ ہو۔۔۔وہ لوگ کسی بھی حد تک جاسکتے ہیں۔۔۔وہ وحشی ہیں۔۔۔ آپ سب کو ہمارا ساتھ دینا ہو گا تا کہ اس خطے سے انہیں مٹا کر دم لیں۔۔۔ "

نکولس انکے دل میں مسلمانوں کے لیے زہر گھولنے میں مصروف تھا۔۔جو اکثر ہمارے اطراف میں دیکھا جاتا ہے۔۔۔وہ معصوم لوگوں کے دل مسلمانوں کی طرف سے خراب کر کے اپنی طاقت کو مضبوط رکھنا چاہتا تھا۔۔۔اور نفرت بر قرار رکھنا چاہتا تھا۔۔۔اسنے قبیلوں کو اپنی عوام۔کی نظر برا ثابت کر دیا تھا۔۔۔۔وہ سب کہ چہروں پر ایک خوف دیکھ رہا تھا۔۔جو مسلمانوں کے نام سے تھا۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

www.Novelshub.pk

سورج طلوع ہونے کو تھا۔۔۔رات کا سیاہ اندھیرا اچھٹ جانے کو ہوا۔ آسمان سرمئی رنگ میں تبدیل ہوا تھا۔۔۔ہلکی روشنی میں پاشا کی آنکھ کھلی۔۔۔سورج موجود نہ تھا مگر روشنی تھی۔۔۔وہ بچیوں کے پاس بیٹھے بیٹھے سو گیا تھا۔۔۔تیمور کو بھیجا تھا وہ ابھی تک نہیں آیا تھا۔۔۔وہ اٹھا نہر کہ بہتے ٹھنڈے اور شفاف پانی سے وضو کیا۔۔۔چونکہ فجر کا وقت تھا۔۔۔فجر کی نماز ادا کی۔۔۔چڑیاں اپنے گیت سنا رہی تھیں۔۔ہوا میں موجود تازگی مزید بڑھ چکی تھی۔۔۔مہربانو بھی اسکے عقب میں آکھڑی ہوئی۔۔۔وضو بنا کر اسکے پیچھے نماز کے لیے کھڑی ہو گئی۔۔۔پاشا نے نیت باندھی۔۔۔پھر تکبیرات پڑھتا رفع یدین کیا۔۔پھر اپنے ہاتھوں کو باندھا۔۔۔ثناء پڑھی۔۔۔پھر بسمہ اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر سورۃ فاتحہ پڑھی۔۔۔پھر سورۃ الناس۔۔۔رکوع میں گیا پھر دوبارہ کھڑے ہو کر تسبیح پڑھی۔۔پھر سجدے میں سر رکھ دیا۔۔۔اور اللہ اکبر کہتا سجدے سے اٹھا ۔۔۔اسی طرح فجر کی سنت اور فرض ادا کی۔۔۔پھر سلام پھیر کر اپنی داڑھی پر ہاتھ

www.Novelshub.pk

پھیرا جس پر وضو کا پانی تھا۔۔ دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے۔۔۔۔ دعا کرنے بعد اسنے پیچھے مڑ کر دیکھا جہاں مہربانو اسکے پیچھے کھڑی تھی۔۔ایک مسکراہٹ اسکی جانب اچھالی وہ بھی پاشا کو دیکھ مسکرائی تھی۔۔۔ دو قدم بڑھا کر اسکے پاس آئی سوکھے پتو پر قدم پڑنے کی وجہ سے اس خاموشی میں الگ آواز پیدا ہو رہی تھی۔۔۔ "پاشا سواری کا انتظام کرلیں اور ہو سکے تو تانگے کا انتظام کرلیں کلثوم کا گھوڑے پر بیٹھنا گا مناسب نہیں ہو گا۔۔ "وہ پرسوچ بولی تھی لیکن پاشا کے چہرے پر شکنیں واضح ہوئیں تھیں۔۔اسنے مایوس کن نگاہوں سے مہربانو دیکھا پھر سوچ میں پڑ گیا۔۔۔ "کیا ہوا آپکو۔۔۔؟ "اسکو اسطرح سوچتے دیکھنے بعد اسنے سوال کیا تھا۔۔۔ "مہربانو تانگے کا انتظام کہاں سے کروں یہاں تو کوئی بھی نہیں رہتا۔۔۔؟ "اسنے اپنی الجھن بتائی تھی۔۔۔جس پر ایک پل کو وہ بھی الجھن کا شکار ہوئی۔۔۔ "آپ دیکھیں شاید کوئی سواری مل جائے۔۔اللہ مدد کرے گا آپکی۔۔ "اسنے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا پاشا نے اسکا ہاتھ اپنے مضبوط

www.Novelshub.pk

ہاتھوں میں لیا۔۔۔اور ہلکا سا مسکرا کر آنکھیں بند کی۔۔ گہری سانس لی۔۔۔۔اور اسکا ہاتھ چھوڑ تا وہاں سے چلا گیا۔۔۔اسے نہیں معلوم تھا جو ہاتھ اسنے چھوڑا ہے اسے تھامنے میں صدیاں بیت جائیں گی۔۔۔

"تم نے جھوٹ کیوں کہا مجھ سے۔۔؟ "کلثوم اس سے خفا سی بولی۔۔ مہر بانو کے چشم پوش تھے۔۔وہ اسکی نظروں میں نظریں نہیں ڈال پا رہی تھی۔۔۔ "اس وقت تمہاری ایسی حالت نہیں تھی کہ تمہیں کچھ بتایا جائے۔۔اور تمہاری اولاد کا کھو جانا تو تمہارے لیے صدمہ تھا۔۔۔ "اسنے ہاتھ مسلتے ہوئے دھیمے سے کہا تھا۔۔۔کلثوم کی آنکھوں میں آنسوں جمع ہوئے۔۔۔جو اسنے بے دردی سے پوچھ ڈالے۔۔۔ خدیجہ اپنی ماں کے ساتھ چپکی بیٹھی تھی۔۔۔جبکہ نور مہر بانو کے ساتھ لگی بیٹھی تھی جب قدموں کی آواز نے ان دونوں کو چونکا دیا ایک سے زیادہ بندوں کے قدموں کی آواز نے ان دونوں کو

www.Novelshub.pk

خوف زدہ کیا تھا۔۔ مہر بانو نے اپنی تلوار اٹھائی۔۔۔ مسعود کمینگی جھلکتی مسکراہٹ کے ساتھ غار کے اس حصے میں داخل ہوا جہاں کلثوم اور مہر بانو تھے۔۔ "اب تمہیں مجھ سے کون بچائے گا۔۔۔؟ "اسنے ہنستے ہوئے سوال کیا۔۔۔ مہر بانو نے چھپی ہوئی تلوار سے اس پر اچانک وار کیا۔۔ جس سے اسکا کاندھا زخمی ہوا۔۔۔ غار میں آتی نیم روشنی مسعود کے چہرے پر پڑ رہی تھی۔۔۔۔ مسعود نے زوردار طمانچہ اسکے منہ پر رسید کیا۔۔۔ کلثوم نے خدیجہ اور نور کو اپنے اندر چھپا لیا تھا۔۔۔ مگر مسعود نے اسکا ہاتھ کھینچا۔۔۔ اور غار سے باہر لے آیا۔۔۔ باقی سپاہیوں نے نور اور خدیجہ کو پکڑا ہوا تھا۔۔ مہر بانو کو دو سپاہیوں نے بازوں سے مظبوطی سے پکڑا ہوا تھا۔۔۔ "جتنا بھی بھاگ لو آنا تو تم نے میرے شکنجے میں ہی تھا۔۔۔ میرے بھائی کو سزا دلوائی تھی نہ۔۔۔؟ اب تمہارا وہ حشر ہو گا۔۔۔ کہ تمہاری روح کانپ اٹھے گی۔۔۔ "مسعود نے اسے گدی کے بالوں سے پکڑ کر دانت بھینچ کر کہا۔۔۔۔ اسکی آنکھوں میں آنسو درد کی وجہ سے جمع تھے۔۔۔ "

www.Novelshub.pk

ان تینوں کو مار دو۔۔۔اور یہ کلثوم طلال کے پاس جائے گی۔۔۔وہی فیصلہ کریں گے اسکا۔۔۔ "اسنے حکم صادر کیا تھا۔۔اسکی بات پر مہربانو اور کلثوم تڑپ اٹھی تھیں۔۔۔ "نہیں نہیں۔۔۔ !ہمیں بھلے ہی مار ڈالو۔۔۔ہماری بیٹیوں پر رحم کھاؤ وہ معصوم ہیں نادان ہیں۔۔۔ "مہربانو تڑپ کر بولی تھی۔۔۔مگر اس سفاک سے امید بھی کیا کی جاسکتی تھی۔۔۔جب تمام امیدوں کے دروازے بند نظر آئے تو مہربانو زخمی شیرنی کی طرح برابر میں کھڑے سپاہیوں پر جھپٹی۔۔عورت کتنی کمزور کیوں نہ ہوں۔۔۔لیکن جب بات اولاد پر آجائے تو وہ شیرنی کی طرح جھپٹ پڑتی ہے۔۔۔ مہربانو انکی گرفت سے نکلی۔۔۔ "مہر بھائی کو بلاؤ۔۔۔ "کلثوم نے موقع پر بات کی۔۔۔ مسعود اسکی بہادری پر عش عش کر اٹھا تھا۔۔۔وہ پاشا کی طرف بھاگی تھی۔۔۔کچھ سپاہی اسکے پیچھے بھاگے۔۔۔اسکا سوچنا تھا کہ وہ انکا دھیان بھٹکائے گی جب تک پاشا یا تیمور دونوں میں سے کوئی ایک انکی مدد کو آپہنچے گا۔۔۔لیکن مقابل اس سے زیادہ

www.Novelshub.pk

ہوشیار تھا۔۔۔"اسکی بیٹی کو کھائی سے نیچے پھینک دو۔۔۔"مسعود کے منہ سے الفاظ نکلنے تھے کہ اسکا حکم پورا کرنے سپاہی آگے بڑھے۔۔مہربانو کی جان حلق میں آئی۔۔۔ وہ حلق بل چینخ اٹھی تھی۔۔۔"نورررررررررررررررررررررررررر"اس سے پہلے وہ ان سپاہیوں کے قریب پہنچتی نور اس کھائی سے نیچے گر چکی تھی۔۔۔مہربانو پر تو مانو قیامت ٹوٹ پڑی۔۔۔چہرے پر سکتہ آگیا۔۔۔وہ جہاں تھی وہیں ساکن ہوگئی۔۔۔کلثوم کے چہرے کا بھی رنگ اڑ گیا تھا۔۔۔اسکی دھڑکنیں تیز ہونے کو تھیں۔۔۔اپنی بچی کو دیکھ دل اور تیزی سے دھڑک رہا تھا۔۔۔کہ کہیں وہ اس کی بچی کہ ساتھ ایسا کچھ نہ کردیں۔۔۔"نور"اب کی بار وہ آہستہ بولی تھی۔۔۔آنسو کا قطرہ گال سے پھسل کر زمین پر گرا۔۔جبکہ مسعود اب قہقہہ لگا رہا تھا۔۔۔مہربانو ہواس باختہ ہوئی۔۔۔اور خنجر لیے اس پر وار کرنے کی غرض سے آگے بڑھی۔۔۔"میں تمہیں جان سے ماردوں گی۔۔۔کتے"وہ روئی ہوئی آواز میں چلائی تھی۔۔۔اس سے پہلے وہ

www.Novelshub.pk

اسکے قریب پہنچتی سپاہی نے اسپر وار کیا اور وہ زمین پر گر گئی۔۔۔ کلثوم کے منہ سے چینخ نکلی تھی۔۔۔ پہلے بھتیجی اور اب اسکی سہیلی جیسی بھابھی۔۔۔۔"مہر" وہ روئی سی آواز میں بولی۔۔۔اب مسعود خدیجہ کی طرف بڑھ رہا تھا۔۔۔ کلثوم کے اوسان خطا ہوئے ۔۔۔ "نہیں۔۔۔ نہیں۔ تم ایسا نہیں کر سکتے۔۔۔ نہیں میری بچی کو ہاتھ بھی مت لگانا ۔۔۔ میرا تمہارا حشر کر دوں گی۔۔۔ چھوڑ دو میری بچی کو۔۔۔ مجھ سے دشمنی ہے ٹھیک ہے لیکن میری خدیجہ کو کچھ نہ کرنا میں خود ریاست چھوڑ دوں گی میری بچی کو چھوڑ دو۔۔۔"۔ وہ التجائیں کرتی رہی مگر مسعود نے ایک نہ سنی۔۔ وہ اسکے سامنے کھڑا ہوا۔۔۔ اور مسکرا کر اسے دیکھا۔۔۔ "خدیجہ۔۔۔ سلطان ہارون کا خون۔۔ ٹچ میرے بھائی کے قاتل کا خون "اسکی چہرے پر ایک غصہ نمودار ہوا۔۔ اور تلوار سے اس پر وار کر ڈالا۔۔۔ معصوم سی بچی زمین پر لڑ کھڑاتی ہوئی گری۔۔۔ "والدہ" اسنے آواز لگائی تھی۔۔۔ پھر اپنی آنکھوں کو بند کیا۔۔۔۔"کلثوم تو جیسے ادھ مری ہو گئی۔۔۔

www.Novelshub.pk

مسعود تلوار کو کلثوم کے سامنے لے آیا۔۔۔اور اسکی نظروں کے سامنے پیش کی۔۔۔

"چچ چچ چچ چچ سلطان کا خون میری تلوار پر آگیا۔۔۔بہت افسوس ہوا مجھے۔۔۔ "وہ بن کر بولا تھا۔۔۔ مگر کلثوم پر تو جیسے کوئی اثر ہی نہ ہوا ہو۔۔۔وہ اپنی چار سال کی بچی کو گھور رہی تھی۔۔۔جو زمین پر گری تھی۔۔۔ "لے جاؤ ان دونوں کو اور پھینک آؤ جنگل میں۔۔۔۔تا کہ آج جانور لزیز کھانا کھا سکیں۔۔۔ "وہ کلثوم کے تاثرات دیکھ کر بولا تھا۔۔۔کلثوم نے خاموش پڑتی نگاہیں اس پر ڈالی جو چہرے پر فاتحانہ چمک لیے مسکرا رہا تھا۔۔۔کلثوم کا حلق خشک ہو چکا تھا۔۔۔وہ بے ہوش ہو گئی۔۔۔ مسعود اسے اٹھائے طلال کے پاس لے آیا۔۔

"مہربانو آجاو۔۔۔ "پاشا تانگے انتظام کر لایا تھا۔۔دو تین آوازیں دینے پر وہ نہ آئی ۔۔۔تو غار کے اندر چلا آیا۔۔۔جہاں کوئی نہیں تھا اور زمین پر خون تھا۔۔۔جو کہ تازہ

www.Novelshub.pk

تھا۔۔۔پاشا کے قدم لڑکھڑائے اسنے دیوار کا سہارا لیا۔۔۔اور حیرت زدہ نگاہوں سے زمین پر گرے خون کو دیکھا۔۔۔جب زخمی تیمور غار کے اندر آیا۔۔۔وہ تیمور کے پاس گیا اور اسے بازوؤں سے پکڑا۔۔۔ "تیمور کلثوم اور مہربانو کہاں ہے۔۔۔؟ "لہجے میں خوف لیے اسنے تیمور سے سوال کیا تھا۔۔جسکا بازو پیٹ اور ٹانگیں بری طرح زخمی تھیں۔۔۔"انہوں نے سبکو مار دیا "وہ لہجے سرد کیے بولا۔۔۔ "نہیں ایسا نہیں ہو سکتا ۔۔۔ "وہ اسکے بازو کو چھوڑتا پیچھے ہوا۔۔ تیمور دیوار کے سہارے سے کھڑے ہونے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔ "میں دستہ لیکر واپس آرہا تھا۔۔۔جب انہوں نے ہم پر حملہ کیا۔۔۔اور ملکہ کے حملے کی بھی خبر مجھے دی۔۔۔ہمارے سپاہی شہید ہو گئے۔۔۔اور میں زندہ بچ آیا۔۔۔شاید آپ تک اطلاع دینی تھی۔۔۔اسی لیے۔۔ "وہ کسی گہرے صدمے میں بولا۔۔۔۔پاشا بھاگتا ہوا غار سے باہر نکلا۔۔۔لیکن قدموں میں کپکپاہٹ ہونے کے باعث وہ پتھروں ٹکراتا رہا۔۔۔ "کھائی سے نیچے جھانکا جہاں ایک چمکتی

www.Novelshub.pk

دیوار اسکی نظر سے گزری۔۔۔ لیکن اسکا دھیان کا مرکز وہ دیوار نہیں تھی۔۔۔ کھائی بلکل صاف تھی کسی کا نام و نشان تک وہاں موجود نہیں تھا۔۔وہ زمین پر بیٹھا۔۔۔اور چہرے پر اداسی لیے رونے لگا۔۔۔وہ گھٹنو کے بل بیٹھا رو رہا تھا۔۔ایسا معلوم ہوتا کہ وہ بے بس ہو چکا ہے۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"بھائی آپ زندہ ہیں "وہ چہرے پر خوشی اور حیرت کے تاثرات لیے بولا تھا۔۔۔اسکے سوال پر معید نے اپنے سر کو اثبات میں جنبش دی۔۔۔فارس پیچھے بیٹھا ان دونوں بھائیوں کو دیکھ رہا تھا۔۔وہ پاؤں پر پاؤں جمائے نہایت پر سکون انداز میں بیٹھا بادام کھانے میں مصروف تھا۔۔ "ہمم ایسا ہی سمجھو۔۔۔ "معید دو قدم چلتا اسکے قریب آیا اور اسکے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر اسکی آنکھوں میں دیکھا جہاں بے انتہا سوال موجود تھے۔۔۔ "تم بیٹھو میں تمہیں بتاتا ہوں "اسنے سامنے پڑی گدی کی طرف اشارہ اور

www.Novelshub.pk

خود سامنے موجود گدی پر بیٹھا۔۔۔ سالار اپنی جگہ دوبارہ بیٹھا تھا۔۔۔ فارس سامنے جبکہ سالار اور معید آمنے سامنے بیٹھے تھے۔۔۔ "بھائی یہ معجزہ کیسے ہوا۔۔ "وہ متجسس انداز میں بولا۔۔۔ تو معید نے گہری سانس لی۔۔۔ "مجھے نکولس کے سپاہی الکیزینڈر نے بچایا ہے ". سالار کو ایسا محسوس ہوا جیسے اسکی سماعتوں پر کسی نے بم پھوڑا ہو۔۔۔ اسے جیسے یقین ہی نہ ہوا ہو۔۔۔ چبتی نظروں معید کو گھورا۔۔۔ جیسے پوچھنا چاہتا ہو کہ یہ کیسے ممکن ہے۔۔ معید بھی اسکے چہرے کے تاثرات سمجھ چکا تھا۔۔ جبکہ فارس خاموشی سے وہاں ہونے والی گفتگو سن رہا تھا۔۔۔ "جانتا ہو تم حیران ہو گے میں بھی کچھ اسی طرح حیران تھا۔۔۔ جب میں لڑنے کی غرض سے اپنے خیمے سے باہر نکل رہا تھا۔۔ جب وہ بھاگتا ہوا میرے پاس آیا۔۔۔ اور میرا ہاتھ تھام کر کہنے لگا)معید تمہیں ابھی کے لیے یہاں سے جانا ہو گا۔۔۔ اگر مسلمانوں کی حفاظت چاہتے ہو تو۔۔ ہمارے پاس ابھی کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے۔۔۔ اگر تم شہید ہو گئے تو شاید نکولس بے لگام ہو جائے۔۔ میں

www.Novelshub.pk

نے اسکی آنکھوں میں تمہارا خوف دیکھا ہے (وہ اتنا تیز بولا۔۔۔ کہ پلک جھپکتے ہی اسکی بات ختم ہو گئی میں حیران ابھی معاملے کو سمجھنے کی کوشش کر ہی رہا تھا جب ایک اور سپاہی میرے خیمے میں مجھے مارنے کی غرض سے داخل ہوا۔۔۔ اس سے پہلے وہ مجھ پر حملہ کرتا الیکزینڈر نے اس پر حملہ کر کے اسے جہنم واصل کر دیا۔۔ میں نہیں جانتا اسنے میرا ساتھ کیوں دیا۔۔۔ مجھے سپاہی کے کپڑے دیے۔۔ جیسے وہ پہلے سے منصوبہ بنا کر آیا ہو۔۔۔ مجھے اسکی بات کو ماننا پڑا۔۔۔ اسکی آنکھیں سچ بول رہی تھیں۔۔۔ میرے جانے کے بعد میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو میرا خیمہ جل چکا تھا۔۔ لیکن میں رکنے کے بجائے جنگل کی طرف گیا۔۔۔ میں زخمی تھا۔۔۔ نکولس کے کچھ سپاہی میرے پیچھے آ رہے تھے۔۔۔ اور انہوں نے مجھے تقریباً پکڑ ہی لیا تھا۔۔۔ جب فارس نے اپنی تیر اندازی کی مہارت سے مجھے ان لوگوں سے بچایا۔۔۔ میرا قبیلے سے جانے مقصد صرف انکو گمراہ کرنا تھا۔۔ تا کہ وہ سمجھے میں مر گیا ہو۔۔۔ اپنا نام بھی میں اسی وجہ سے تبدیل کیا۔۔ اور

www.Novelshub.pk

فارس کے ساتھ آنے کا مقصد صرف یہی تھا کہ سلطان تک اس خبر کو پہنچا سکو۔۔ "وہ اپنے گھٹنو پر ہاتھ رکھے پر اعتماد بیٹھا اپنا پورا منصوبہ اسے بتا رہا تھا۔۔فارس بھی حیران سا اسے دیکھ رہا تھا۔۔ "اگر تم کو اس نکولس نے نقصان پہنچایا ہے تو میرے بھائی میں وعدہ کرتا ہوں تم سے نکولس کل کا سورج نہیں دیکھ سکے گا۔۔ "فارس نے پہلی بار گفتگو میں مداخلت کی تھی۔۔،۔ جبکہ سالار نتیجہ نکالنے میں مصروف تھا۔۔۔ معید اسکی بات پر مسکرایا تھا۔۔ "میں چاہتا ہوں اسے صرف قبائل ہی شکست دیں تا کہ اسکا غرور خاک میں مل سکے جن کو وہ کیڑے مکوڑے سمجھتا ہے وہ ہی اسکی جان پر بن آئے لیکن۔۔۔ اتحاد کی کمی اور غلامی کو منظور کرنے پر ہم سچ میں انکے غلام ہوتے جا رہے ہیں۔۔۔ " اپنی داڑھی پر ہاتھ پھیرے وہ اداسی سے بولا تھا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

www.Novelshub.pk

قلعے میں موجود مشعل کی کثیر تعداد قلعے کو روشن کر رہی تھی۔۔وہاں خاموشی کے پر پھیلے ہوئے تھے۔۔۔جب الیکزینڈر دبے قدموں سے قلعے میں داخل ہوا۔۔ "اتنی خاموشی اللہ خیر کرے نا جانے اس شیطان کے دماغ میں کونسا نیا منصوبہ بن رہا ہے۔۔ " وہ دھیرے سے بولا تھا۔۔۔پھر قلعے میں موجود اپنے کمرے کی طرف گیا۔۔۔اسے معلوم ہوا جیسے کوئی اسکا پیچھا کر رہا تھا الیکزینڈر نے پلٹ کر دیکھا مگر وہاں جلتی مشعلوں اور پتھر کی دیواروں کے سوا کچھ نہ تھا۔۔وہ وہم سمجھ کر آگے بڑھا جب کسی بھاری ہاتھ نے اسکے منہ پر ہاتھ رکھا اور اسے گھسیٹتا ہوا وہاں سے لے گیا۔۔اس اچانک افتاد پر وہ سنبھل نہ پایا۔۔ تلوار نکالنے کی کوشش کی مگر بے سود رہی۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"سلطان آپ سے ملنے کوئی آیا ہے "کنیز نے بستر پر لیٹے بیمار سلطان کو خبر دی۔۔۔"ان سے کہہ دو واپس لوٹ جائیں مجھے نہیں ملنا کسی سے۔۔ "دھیمی سی آواز

www.Novelshub.pk

میں اسنے ملنے سے انکار کیا یہ جانے بغیر کہ اس سے ملنے کون آیا ہے .. "کلثوم خادمہ کے پیچھے آچکی تھی۔۔۔ "مجھ سے بھی نہیں ملیں گے "روئی ہوئی آواز میں اسنے کروٹ پر لیٹے سلطان سے سوال کیا۔۔ جانی پہچانی آواز سماعتوں سے ٹکرائی تو فوراً بستر سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔ جیسے اسے شفا مل گئی ہو اپنی بیماری سے۔۔ سامنے کھڑی کلثوم اسے کسی معجزے کا حصہ لگی۔۔ انکھوں میں آنسو امڈ آئے۔۔۔ کپکپاتے ہاتھوں سے وہ دیوار کے سہارے سے کھڑا ہوا۔۔ اسکے پاس آیا جو انکھوں میں آنسو لیے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔ "سفید بالوں نے بوڑھا کر دیا ہے آپکو۔۔ "اسنے مسکراتے ہوئے کہا۔۔ اتنے سالوں بعد اسکی آواز سنی۔ تھی۔۔ "اپنے وعدے پر قائم تھا۔۔ تمہارا انتظار کیا میں نے۔۔۔ اور اس حال تک جا پہنچا۔۔ "اسنے دھیمی آواز میں کہا۔۔۔ کلثوم نے اسکا ہاتھ پکڑ کر ہتھیلی پر بوسہ دیا۔۔

www.Novelshub.pk

"مجھے معاف کر دیں۔۔ میرے محسن "اسنے خوشی کے آنسو آنکھوں میں لیے اس سے کہا تھا۔ وہ ہمیشہ سے اسے اپنا محسن سمجھتی تھی۔۔ اور ہمیشہ ہی اسے اس لقب سے پکارتی۔۔۔ "کتنی بار کہا ہے تمہیں مجھے اس لقب سے نہ پکارو میں اسکے لائق نہیں ہوں۔۔ "وہ اپنے لب بھینچے ہوئے کلثوم کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ "تمہارا بھائی ایسا کیسے کر سکتا ہے ہمارے ساتھ ؟ "اسنے بیچارگی سے سوال کیا۔۔ جب کہ کلثوم نے نفی میں سر کو جنبش دی۔۔ "میرا بھائی نہیں آپکا بھائی۔۔۔ طلال نے یہ سب کیا تھا۔۔ "اسنے ایک راز کھولا اسنے حیرانگی سے کلثوم کو دیکھا۔۔۔ ثقلین اور خدیجہ بھی پیچھے آچکے تھے۔۔ سلطان ہارون کو جیسے یقین ہی نہ ہوا ہو۔۔ وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگے۔۔ اتنی حیرت انہیں کلثوم کو دیکھ کر نہیں ہوئی جتنی سچائی سن کر ہوئی تھی۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

www.Novelshub.pk

طلال زخمی سا محل میں داخل ہوا۔۔ہارون جو انکا منتظر تھا۔اسے ایسی حالت میں دیکھ پریشان ہوا تھا۔۔ "آپکی یہ حالت کس نے کی؟"وہ گھبرایا سا بولا۔۔طلال نے اداکاری کی حدیں عبور کیں۔۔"میں نے آپ سے کہا بھی تھا سلطان ایسے لوگوں کو ریاست کی زمہ داری نا دیں۔۔ "وہ اپنے زخم کو پکڑے اداکاری کر رہا تھا۔۔ "آپ کیا کہہ رہیں ہیں میرا تو دل بیٹھا جارہا ہے۔۔خدیجہ اور کلثوم کہاں ہیں؟ "وہ اپنی کھڑکی سے دروازے تک کا فاصلہ طے کیے طلال کے سامنے آکھڑا ہوا۔۔ "شہید ہوگئے وہ دونوں۔۔اور میں بچ آیا کاش میں انکی جگہ اس پاشا کے ہاتھ لگ جاتا۔۔ "طلال روتا ہوا زمین پر بیٹھا۔۔سلطان کی سماعتوں میں پگھلا ہوا سیسہ انڈیلنے کے بعد وہ نکلی آنسو بہا رہا تھا۔۔۔سلطان اسکی بات پر سنبھل ہی نہیں پائے تھے زمین پر گرے ایسے جیسے سرمایہ حیات کسی نے لوٹ لیا ہو۔۔وہ کسی ایسے شخص کی طرح ہوگئے تھے جیسے کسی کو تپتے صحرا میں پانی کی بوند میسر ہو اور ایک ہوا جھونکا اسے ساتھ اڑا لے گیا ہو۔۔۔وہ زمین پر

www.Novelshub.pk

گرے تھے۔۔ طلال طبیب کے پاس بھاگا۔۔ وہ انکی پیاری بیٹی اور انکی پیاری زوجہ کا قاتل۔۔۔ انکا ہمدرد بن رہا تھا اور وہ بے خبر تھے۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"یہ زہر تمہیں سرداروں کے کھانے میں ملانا ہے۔۔ تاکہ انتقام کا بھوت ان سب کے سر وسے اتر جائے۔۔ "کاوش نے اپنی بیٹی کو ایک چھوٹی سی شیشی میں زہر دیا۔۔ جسکا رنگ سرخ تھا۔۔۔ "یہ بہت سے زہروں سے بنا ہوا ہے۔۔ سرداروں کے کھانے میں ملانا ہے اسکو تمہیں اور الزام حاتم پر لگا دینا ہے۔۔ "کاوش نے ہدایت دی۔۔ کاوش وہی شخص تھا جو معید کو بچانے پر مخالف تھا۔۔ اسنے اپنی بیٹی کی شادی معید کے سپاہی ولید سے کی تھی۔۔ "بابا ولید کو کچھ نہیں ہونا چاہیے۔۔ میں بس ولید کو سرداری کے منصب پر فائز دیکھنا چاہتی ہو۔۔ "عروہ نے اپنے باپ کی طرف دیکھا۔۔ "کچھ کچھ نہیں ہو گا۔۔ سالار کا کام تو میرے سپاہی کتلوجہ نے ختم کر ہی دیا ہو گا۔۔ اب تم اسکو باقی سب

www.Novelshub.pk

سر دار کے کھانوں میں ملا دو۔۔۔ تاکہ یہ سب بھی وہیں چلیں جائیں۔۔ پھر نکولس ہمیں وعدے کے مطابق سونے کے سکے دے گا۔۔۔ "لالچی نظروں سے اسنے اپنی بیٹی کو دیکھا۔۔۔ عروہ نے خاموشی سے اپنی جیب میں زہر کی شیشی ڈالی اور وہاں سے چلی گئی۔۔ مگر پیچھے کوئی انکی گفتگو سن چکا تھا۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

امامہ پتھر پر بیٹھی ہوئی تھی۔۔ جبکہ پاشا ٹہل لگانے میں مصروف تھا۔۔ وہ دونوں ثقلین کے اشارے کے منتظر تھے۔۔۔ امامہ پاشا کو ارد گرد ٹہلتا دیکھ پریشان ہو رہی تھی۔۔۔ "آپ کی کوئی اپنی بیٹی نہیں ہے؟ "اسنے دھیرے سے سوال کیا اسکے سوال پر پاشا کے قدم رکے گردن گھما کر اسے دیکھا جو جواب کی منتظر تھی۔۔ "تم ایسا کیوں پوچھتی ہو لڑکی؟ "پاشا تیوری چڑھائے سوال کرنے لگا۔۔۔ "مم میرا مطلب ہے کہ آپ نے شادی تو کی ہو گی۔۔ جتنا آپ خدیجہ سے محبت کرتے ہیں مجھے ایسا لگا آپ کی

www.Novelshub.pk

بھی کوئی ایسی اولاد ہو گی۔۔ "اسنے بات سنبھالی۔۔وہ پاشا کے تنے نقوش دیکھے گھبرا گئی تھی۔۔ "اپنے کام سے کام رکھو گی تو زیادہ بہتر ہو گا۔۔ "پاشا نے ٹکا سا جواب دیا تھا ۔۔جبکہ اسکے لہجے پر امامہ کی آنکھوں میں آنسو جمع ہوئے تھے۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"حمیدہ بانو اسنے سبکو شہید کر دیا۔۔ "وہ روتا ہوا اسکے پاس آیا تھا۔۔وہ عجیب نظروں سے پاشا کو دیکھ رہی تھیں۔۔"پاشا تم واپس لوٹ جاو۔۔جاؤ اس منہوس طلال نے تمہارے خلاف سب جھوٹ اگل دیا ہے سلطان تمہاری جان لینے کے در پر ہیں۔۔تم جنگلوں میں کہیں گم ہو جاو یہاں سے خدا کے لیے جاوں۔۔ "وہ ایک گھر کی دیوار کے پیچھے کھڑے تھے۔۔۔حمیدہ بانو گھبرائی ہوئی تھیں۔۔جانے سے پہلے وہ طلال کے بارے میں شک ان پر ظاہر کر چکا تھا۔۔ "میں نہیں جاؤں گا میں بے گناہ ہوں۔۔اور میرے خاندان کے دشمن کو یوں کھلا آزاد نہیں چھوڑ سکتا میں "..وہ بھی ڈٹ کر بولا

www.Novelshub.pk

تھا۔۔۔ "نہیں نہیں۔۔ کلثوم زندہ ہے۔۔ طلال کی باتیں میں نے محل میں سنی تھی۔۔ جب میں ثقلین کے لیے دلیہ بنانے باورچی خانے گئی تھی۔۔ کلثوم زندہ ہے۔۔ جنگل کی سب سے آخری پہاڑی کی غار میں اسے قید کیا ہے"..اسنے جگہ بتائی۔۔

"میرے ساتھ چل کر یہ بات کیوں نہیں بتادیتی سلطان کو؟ "اسنے قباحت سے اسے دیکھا۔۔۔ "ضرور بتادیتی اگر میرا بیٹا انکے پاس نہ ہوتا۔۔ میرا فارس۔۔ طاقت کے زور پر اس نے میری اولاد لی اور مجھے طلاق دی۔۔ میرا کوئی بھی قدم میرے فارس کی جان لے سکتا ہے۔۔ "وہ روئی ہوئی سی بولی تھیں۔۔۔ پاشا نے قدم پیچھے کی جانب بڑھائے اور کلثوم کی تلاش میں نکل گیا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"طلال اور اسکے بیٹے کو ابھی بلایا جائے۔۔۔ "سلطان اب اپنے منصب پر بیٹھے تھے۔۔ ثقلین انکے ساتھ کھڑا تھا۔۔ جبکہ کلثوم امامہ اور خدیجہ ایک ساتھ کھڑے

www.Novelshub.pk

تھے۔۔ سلطان کے دائیں ہاتھ کی طرف۔۔۔ ثقلین نے کچھ ہی دیر بعد انہیں محل میں بلایا تھا۔۔ پاشا ثقلین کے ساتھ ہی اپنے میلے کپڑوں میں کھڑا تھا۔۔ ایک نیا انکشاف تب ہوا جب فارس کے ساتھ معید بھی قید کیے لایا گیا۔۔ وہ معید کو دیکھے مکمل طور پر چونک چکی تھی۔۔ سالار قبیلے کی جانب ایک اہم پیغام لیے روانہ ہو چکا تھا۔۔ "طلال فرار ہو چکا ہے جبکہ ہم نے اس کو پکڑنے کی کوشش کی تو اس لڑکے نے ہم پر حملہ کیا دونوں ہی ملوث ہے اس کام میں۔۔ "سپاہی نے خود ہی نتیجہ نکال کر سلطان کے سامنے پیش کیا سلطان کا غصہ دیکھ آج کلثوم بھی ڈر رہی تھیں۔۔ سلطان نے غصے میں فیصلہ سنایا۔۔ امامہ جو کسی صدمے کی کیفیت میں معید کو دیکھ رہی تھی سلطان کے فیصلے نے اسکی سماعتوں پر بم پھوڑا تھا۔۔ "مار ڈالو دونوں کو یہیں۔ یہ میرا حکم ہے۔ اور اگر کوئی اس بیچ آئے اسے بھی جان سے مار ڈالو۔۔ اپنی اولاد کے قاتلوں کا ساتھ دینے والے کو بھی میں اس جرم میں برابر کا شریک سمجھتا ہوں۔۔ "سلطان کا فیصلہ اسکے اپر انگارے برسا گیا۔۔

www.Novelshub.pk

معید جسکے ہونٹ کے پاس سے خون نکل رہا تھا۔۔ فارس بھی زخمی تھا۔۔ معید نے نظریں گھما کر امامہ کو دیکھا۔۔ جیسے اسے آخری بار دیکھ رہا ہو۔۔ امامہ نے بے چین نظروں سے اپنے سر کو نفی میں جنبش دیا۔۔ معید اور فارس کو گھٹنے کے بل بیٹھایا۔۔ وہاں موجود سب اطمینان سے انکا حشر دیکھ رہے تھے سوائے امامہ کے۔۔ ثقلین کبھی ایک نظر امامہ کو دیکھتا کبھی ان دونوں کو۔۔ فارس استیزائیہ مسکرایا جیسے اسے کوئی فرق ہی نہ پڑا ہو۔۔ جیسے وہ کب سے اس پل کا انتظار کر رہا ہو۔۔

"مجھ جیسے شخص کو مار کر کیا حاصل کرو گے سلطان ہارون۔۔ میں تو پہلے ہی زندہ نہیں ہوں۔۔ یہ جسم تو صرف انتقام میں جلتا ہے کسی سے۔۔ وہ انتقام جو آج تک لے نہ سکا۔۔ میری ماں کا انتقام۔۔ میری ماں کو اس طلال نے دھوکہ دیا تھا۔ انکے ہر درد کا انتقام۔۔ یہی آگ مجھے جھلسا رہی ہے۔۔ میری اندھی ماں کو میرا چہرا چھونے کی اجازت دے دینا۔۔ بس یہی آخری خواہش ہے۔۔ تاکہ وہ اپنے معصوم فارس کو محسوس

www.Novelshub.pk

کر سکیں۔۔ "وہ نڈر سا سلطان کے سامنے بولا۔۔ جیسے اسے کوئی خوف ہی محسوس نہ ہوا ہو۔۔اسکی بہادری خدیجہ کو بھی متاثر کن لگی۔۔

"انکی بکواس جلدی بند کرو۔سنائی نہیں دیا تمہیں۔۔ "اب کی بار سلطان گرج دار آواز میں گویا ہوئے ۔۔ گردن کی رگیں صاف ابھری تھیں۔۔۔چہرہ انگاروں میں ڈوبا ہوا تھا۔۔۔ تلواریں ہوا میں بلند ہوئیں۔۔اسنے تصور میں حمیدہ بانو کو سوچا۔۔اور ایک مسکراہٹ کے ساتھ گردن جھکائی۔۔۔جبکہ معید بھی بے خوف سا مسکرا رہا تھا۔۔۔اس سے پہلے تلوار معید کی گردن تک پہنچتی امامہ کی چینخ نے ان دونوں کے ہاتھ روکے۔۔

"معید۔۔ "!روتی ہوئی اسکے پاس آئی سپاہی کو پیچھے دھکیلا۔۔سپاہی کی تلوار دور جا گری۔۔۔معید اپنے کپڑے جھاڑ کر کھڑا ہوا تھا۔۔جبکہ سلطان غصے اور حیرانی کے ملے جلے تاثرات لیے اس لڑکی کو دیکھ رہے تھے جو سلطان کے حکم کے خلاف چل دوڑی تھی۔۔امامہ نے اسکے چہرے کی گرد اپنے ہاتھوں سے صاف کی آنکھوں میں آنسوں

www.Novelshub.pk

تھے۔۔اسے ایسا لگا کسی نے اسکی جان لینے کا فرمان جاری کیا ہو۔۔۔ "تم ٹھیک ہو؟" اسنے آہستہ سی آواز میں اس سے سوال کیا۔۔ جس پر معید بوکھلاہٹ کا شکار ہوا۔۔امامہ نے پلٹ کر ہارون اور وہاں موجود تمام لوگوں کو دیکھا جو حیرت سے اسے دیکھ رہے تھے۔۔ ثقلین بھی آنکھیں حیرت سے پھاڑے انہیں دیکھ رہے تھا۔۔ جبکہ فارس اب بھی مسکرا رہا تھا۔۔ "ہائے کوئی ایسی محبت ہمارے نصیب میں بھی ہوتی کوئی ہمیں بھی بچانے یوں آتا۔تڑپتا ہوا۔ "اسنے حسرت سے معید کو دیکھا۔۔۔ "لڑکی تم جانتی ہو تم نے کتنی بڑی گستاخی کی ہے۔؟"سلطان غصے سے بولے انکا غصہ بھی غلط نہیں تھا۔۔۔اور امامہ کا انکے سامنے کھڑا ہونا بھی غلط نہیں تھا۔۔۔دونوں کے نظریے مختلف تھے۔۔ایک معید کو غداروں کا ساتھی قرار دے رہا تھا اور ایک اسے اپنی متاع جان بن کر دیکھ رہا تھا۔۔ "سلطان کا اقبال بلند ہو۔۔لیکن بنا کسی ثبوت کے آپ ان دونوں پر تلوار کیسے اٹھا سکتے ہیں؟ جرم طلال نے کیا ہے اسکی سزا۔فارس اور معید کے حصے میں

www.Novelshub.pk

کیوں؟ "اسنے سوال کیا تھا۔۔"سلطان کے فیصلے پر کیوں نہیں کرتے لڑکی "پاشا نے لہجہ سخت رکھنے کی کوشش کی۔۔ "وجہ۔۔سلطان بھی انسان ہے ان سے بھی غلطی ہو سکتی ہے؟ انکے غلط فیصلے کی بھینٹ چڑھا دوں اپنے عزیز شخص کو؟ "خدیجہ حیرت سے انکو دیکھ رہی تھی۔۔وہ تو اسکو بہن مانتی ہے کیا وہ غداروں میں ملی ہے۔۔یا ہو سکتا ہے امامہ ٹھیک ہو۔۔بابا فیصلہ لینے میں جلدی کر رہے ہو۔۔وہ اسی کشماکش میں مبتلا تھی۔۔جبکہ ثقلین افسوس سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔اسکے منہ سے عزیز شخص سن کر معید ایک پل کو حیران ہوا۔۔ "اگر میں غلط ہوں تو یہ تلوار ہے مار ڈالیں مجھے "وہ تلوار انکے سامنے رکھتے ہوئے بولی۔۔اس سے پہلے سلطان کوئی فیصلہ لیتے خدیجہ نے گفتگو میں مداخلت کی۔۔"بابا، امامہ ٹھیک کہتی ہے فیصلہ لینے میں جلدی نہیں کرنی چاہیے۔۔ "خدیجہ نے تمام صورتحال کو جائزہ لینے کے بعد فیصلہ امامہ کے حق میں دیا تھا۔۔اب جبکہ بات خدیجہ کی طرف سے تھی۔تو سلطان کے غصے میں بھی تھوڑی کمی

www.Novelshub.pk

آئی۔۔۔" تم بیچ میں کیوں آئی؟ تمہاری جان کو خطرہ ہو سکتا ہے۔ "معید نے سرگوشی کی۔۔ اسکے چہرے پر اطمینان تھا۔۔ "اگر مریں گے تو ساتھ مریں گے۔۔ میں میدان چھوڑ کر بھاگنے والوں میں سے تو ہرگز نہیں ہوں "اسنے ہلکا سا مسکرا کر کہا۔۔ "ہم ساتھی ہی کب بنے تھے؟ "معید نے تیوری چڑھا کر سوال کیا۔۔۔ اسکے سوال پر امامہ کے کان کھڑے ہوئے۔۔۔ اسنے اپنی آئی بروز سکیڑی۔۔ "کیا ہم نے ایک ساتھ جنگ نہیں کی اسطرح ہم جنگی ساتھی ہوئے "امامہ بھی بہانہ بنانے میں ماہر تھی۔۔ اسکی بات پر معید نے اپنا سر پیٹا۔۔ "فارس کو زندان میں ڈال آؤ اسکی سزا نکولس کی ریاست تباہ کرنے کے بعد ہی انکو ملے گی۔۔ جبکہ اس لڑکے کو معاف کیا جاتا ہے۔۔ " سلطان نے معید کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔۔ امامہ نے سکھ کا سانس لیا۔۔ معید فارس کی گرفتاری سے بے چین تھا۔۔۔ فارس کی طرف دیکھا اس نے آنکھوں کے اشارے سے کچھ بھی کرنے سے منع کیا۔۔ "

www.Novelshub.pk

جلتی آگ کے گرد تمام لوگ بیٹھے تھے۔۔زرغونہ تحریم سمیت دوسری عورتیں بھی کھانا لگانے میں مصروف تھیں۔۔خاص سپاہی بھی ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔۔سوائے ولید کے وہ نظروں سے اوجھل تھا۔۔۔عروہ کی نظریں بھی اسے ہی کو ڈھونڈ رہیں تھیں۔۔۔"خیریت تو ہے عروہ؟ پریشان ہو۔؟" تحریم نے اسکے کاندھے پر ہاتھ رکھے پوچھا۔وہ جو گھبرائی ہوئی تھی۔۔اسکی آواز پر چونک کر تحریم کی جانب مڑی۔۔اور اپنے چہرے سے پریشانی کے تاثرات مٹانے کی کوشش کی۔۔ "کچھ نہیں !بس بابا کی یاد آرہی ہے۔۔ولید بھی نا جانے کہاں ہیں۔۔ "اسنے اپنے لہجے کو نارمل رکھنے کی کوشش کی۔۔تحریم نے لمبی سانس لی۔۔ "تمہارے بابا نے تو دوستی جیسے توڑ ہی دی ہے ہمارے قبیلے سے۔۔فکر نہیں کرو۔۔سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔جب اس نکولس کے قدم اس خطے سے اکھڑیں گے۔۔ "تحریم نے اسے امید۔دلائی جس پر عروہ نے اثبات میں سر

www.Novelshub.pk

کو جنبش دی۔۔ زبردستی مسکراتی ہوئی۔۔ پھلوں سے بھرا ٹوکرا اٹھائے دستر خوان کی طرف گئی۔۔ تحریم نے اسے مشکوک نظروں سے گھورا۔۔ چہرے پر آئی شکنیں سمٹیں آئی بروز کو ہلکا آچکا کر سر کو نفی میں جنبش دی۔۔۔ پھر اپنے کام۔ میں مصروف ہو گئی۔۔۔

"بسمہ اللہ الرحمن الرحیم " التمش نے روٹی کا ٹکرا اٹھایا۔۔ اور کھانا شروع کیا۔۔ اسے کھاتے ہی سب نے اپنی تھالیوں میں کھانا نکالا۔۔ عروہ نے سبکو شربت نکال کر دیا۔۔ اسکے ہاتھ کپکپا رہے تھے۔۔ تحریم کی نظریں اسی پر مرکوز تھیں۔۔ وہ حاتم کے پاس آئی اور اسے شربت نکال کر دیا۔۔ "شکریہ میری بہن " حاتم نے مسکرا کر اسکا شکریہ ادا کیا ۔۔ تحریم نے اپنی ایک آئی برو کو اچکایا۔۔۔ شربت کا کٹورا سب سے پہلے حاتم نے ہی اپنے منہ سے لگایا۔۔۔ جب تحریم نے حاتم کو آواز دے کر روکا۔۔۔ " حاتم !مجھے ایک

www.Novelshub.pk

ضروری بات کرنی ہے چلو یہاں سے۔۔"تحریم نے دھیمی آواز میں سامنے بیٹھے حاتم کو کہا جس نے ناسمجھی سے تحریم کو دیکھا۔۔"ایسی بھی کیا ضروری بات ہے؟ میں شربت پی لو پھر چلتے ہیں۔۔۔"اسنے اپنی بات رکھی۔۔اور دوبارہ کٹورا منہ تک لے کر گیا۔۔۔

"میری بات سمجھ نہیں آئی تمہیں ابھی چلو۔۔"یہ کہہ اسنے اپنا شربت کا کٹورا اسکے کپڑوں پر گرا دیا۔۔وہ اس اچانک افتاد پر حیران ہوا آخر ایسی بھی کیا ضروری بات ہے جو اسے ابھی کرنی ہے۔۔"آہ حاتم۔۔معاف کرنا مجھ سے یہ شربت گر گیا۔۔"اسنے اونچی اواز میں کہا۔۔تو سب نے اسکی طرف متوجہ ہوئے جس پر وہ جھینپ گیا۔۔۔"

حاتم جاؤ اپنے خیمے میں جا کر کپڑے تبدیل کر آؤ۔۔"التمش نے اسے جانے کا کہا وہ حکم کی تعمیل کرتا اپنے خیمے کی طرف گیا۔۔ تحریم بھی کھانا لانے کے بہانے سے اسکے خیمے کی طرف آئی۔۔۔"ایسی کونسی آفت آپڑی تھی جو تم نے یہ سب کیا۔۔"حاتم نے غصے سے اس کی طرف دیکھا۔۔"شش چپ کر جاؤ اور یہ دیکھو۔۔۔"اسنے اپنی جیب

www.Novelshub.pk

سے ایک پتھر نکال کر اسکے سامنے کیا۔۔۔جو ہرے رنگ کا تھا۔۔ "یہ پتھر کہاں سے آیا تمہارے پاس؟ "اسنے تیوری چڑھائے سوال کیا۔۔۔ "کہیں سے نہیں۔ !اس بات دھیان نہ دو۔۔یہ پتھر انگور کے مشروب میں غلطی سے گر گیا تھا۔ مجھ سے اور گرتے ہی یہ آسمانی رنگ سے ہرے رنگ میں تبدیل ہو گیا۔۔اسکا مطلب جانتے ہو۔؟ انگور کے مشروب میں زہر ہے۔۔اور یقیناً یہ قبیلے میں چھپے غدار کا کام ہے۔۔اور وہ مشروب صرف سرداروں اور انکے خاندان کے لیے بنایا تھا۔ جسکو میں نے سب کو دینا تھا۔۔۔تم سمجھ رہے ہو نہ یہ سازش ہمیں ابھی بے نقاب کرنی ہو گی۔۔۔ "وہ جو تمام منصوبہ سمجھ چکی تھی اب اس سازش کو حاتم کے سامنے بتا رہی تھی۔۔وہ اسکا گھبرایا ہوا سا چہرہ دیکھ کر مسکرایا تھا۔۔ "مجھے معلوم ہے سب "اسکے منہ نکلے ہوئے الفاظ تحریم کو ایسے لگے جیسے جلتے ہوئے انگارے۔۔وہ بے یقینی کی کیفیت لیے اسے گھور رہی تھی ۔۔جیسے اسے یقین ہی نہ ہوا ہو۔۔

www.Novelshub.pk

وہ محل میں موجود باغیچے میں ٹہل رہی تھی۔۔ ثقلین کسی کام سے ادھر آیا تھا۔۔جب امامہ پر اسکی نظر پڑی ہلکی مسکراہٹ اسکے چہرے پر آئی۔۔اسکے پیچھے سپاہی بھی تھے اسکی حفاظت کے لیے۔۔ ثقلین نے ہاتھ کے اشارے انہیں جانے کو کہا اور خود چلتا اسکے پاس ایا۔۔ "اسلام علیکم " !اسنے سلام کیا اسکی سماعتوں آواز ٹکرائی تو وہ پلٹی اور مسکرا کر اسکے سلام کا جواب دیا۔۔ "وعلیکم السلام "شام کا وقت تھا۔۔باغیچے کے رنگ برنگے پھول مزید خوبصورت لگ رہے تھے۔۔ "آپ نے آج ایک غلط فیصلہ ہونے سے بچالیا۔۔مجھے ابھی پتا چلا اس لڑکے کے قبیلے پر حملہ ہوا تھا۔۔اور وہ مدد لینے کی غرض سے ادھر آیا تھا۔۔جب فارس اس سے ملا۔۔غلط فہمی کی وجہ سے یہ سب ہوا۔۔ معلوم پڑتا ہے آپ پہلے سے جانتی ہیں ان لوگوں کو۔۔ "اسنے اپنے مخصوص انداز میں بات کی۔۔اسکی آواز نہایت نرم اور خوبصورت تھی۔۔ "شکر ہے اللہ کا۔۔لیکن آپ

www.Novelshub.pk

شہزادے ہیں اس سلطنت کے اکلوتے وارث کیا آپ کو ایسا نہیں لگتا کہ آپ اپنے فرض کو سہی طریقے سے نہیں نبھا رہے ؟" وہ پھولوں کی دیکھتے ہوئے سوال کر گئی چہرے پر سنجیدگی نمایا تھی۔ اسکی بات ثقلین کو ناگوار گزری وہ اسکے چہرے کے تاثرات کو بھانپ چکی تھی ۔۔ اب وہ مکمل طور پر اسکی جانب پلٹی جو ایک ہاتھ کے فاصلے پر کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔۔ "میں جانتی ہوں یہ بات آپ کو ناگوار گزرے گی ۔۔ لیکن اب آپ کے بابا بوڑھے ہو چکیں ہیں ۔۔ اور دشمن مزید خطرناک ۔۔ آپ کو نہیں لگتا کہ ریاست میں بڑھتا نفاق آپکی سلطنت میں نقصان کا باعث بن سکتا ہے ؟ آپکو روکنا چاہیے اور ہو سکے تو اسکی وجہ بھی تلاش کریں ۔۔ میں سمجھی تھی کہ قبیلوں کی ہی صرف یہ صورتحال ہے لیکن یہاں کا تو نظام ہی خراب ہے اور یہ صرف اس وجہ سے ہے کہ آپ لاپرواہی برت رہیں اس عظیم زمہ داری سے ۔۔ " اسنے سچ کا آئینہ ثقلین کو دیکھایا جس پر وہ شرمندہ ہوا ۔۔۔ وہ سلطنت کی زمہ داری سنبھالنے کی کوشش کر رہا

www.Novelshub.pk

تھا۔۔ ثقلین نے ٹھنڈی سانس بھری۔۔۔ "آپ درست کہتی ہیں میں بہت ہی لاپرواہ انسان ہوں۔۔ "وہ ٹکا سا جواب دیے وہاں سے جانے لگا تھا۔۔۔ "میرا مقصد آپکو شرمندہ کرنا ہرگز نہیں تھا۔۔۔ میں بس نکولس کے ہتھکنڈوں سے پریشان تھی۔ اور اس پریشانی کی تمام لڑیاں آپ سے ملتی ہیں۔۔۔۔۔ تبھی مجھے ضروری لگا آپکو احساس دلانا آپکی زمہ داری کا۔۔ "ثقلین کو شرمندہ دیکھ اسنے اپنی بات کو واضح کیا۔۔۔ ثقلین کی پشت اسکی طرف تھی۔۔۔ "میں چاہتا ہوں آپ میرے ساتھ چلیں۔۔ ایک اہم جگہ جانا ہے مجھے "اسنے بنا پیچھے مڑے اس سے کہا۔۔ جس پر وہ الجھی۔۔ وہ اسکی بات کو مکمل نظر انداز کر گیا تھا۔۔ "کہاں "اسنے سوال کیا مگر وہ بھی استاد طارق کا شاگرد تھا اپنی باتوں میں اسے الجھا گیا۔۔ "وقت آنے پر معلوم ہو گا آپ کو۔ "یہ کہہ کر وہ وہیں چلا گیا جہاں سے آیا تھا۔۔۔ جبکہ۔ امامہ نے اپنی گردن پھیری۔۔ اور دوبارہ پھولوں کی

www.Novelshub.pk

طرف متوجہ ہو گئی۔۔۔اب ایک اور سوچ وہ زہن میں لیے ہوئی تھی۔۔ آخر کہاں جانا ہے اسے نہیں معلوم تھا۔۔وہ بھی استاد طارق کی بتائی ہوئی بات پر عمل پیرا تھی۔۔

"تم نے خبروں کو ادھر سے اُدھر کیا ہاں ؟۔ "باسط کہ گردن پر خنجر ٹکائے وہ اس سے سوال کر رہا تھا۔۔۔اسکا چہرہ نیل سے بھرا ہوا تھا۔ جسم کے مختلف حصوں کو داغا گیا تھا۔۔ہونٹوں کے کنارے پھٹ گئے تھے۔۔چہرے پر پسینہ تھا۔۔ "اگر میں ہاں کہوں تو کیا کرو گے تم؟ "باسط غرایا تھا۔۔اسکی ڈھٹائی پر نکولس کا تن بدن جھلس گیا۔۔پیشانی کے بالوں کو بے دردی پکڑا اور اسکا چہرا اپر کی جانب اٹھایا۔۔۔ "تم غدار آستین کے سانپ۔۔جسکو میں نے ہر قسم کی آسائش دی اسنے مجھے کمر توڑ کر کھڑا کر دیا۔۔؟میں بولتا ہو کیا کمی تھی۔۔ان خزانوں میں جو تم اس۔۔اس بھوکے ننگے قبیلے والوں کے ساتھ جا ملے۔۔۔ "اسنے دانت بھینچے ہوئے سوال کیا۔۔جس پر باسط استہزائیہ مسکرایا

www.Novelshub.pk

جیسے اسے کچھ یاد آیا ہو۔۔ جس پر نکولس پر مزید طیش امڈ آیا۔۔۔ اسنے ایک زوردار تھپڑ باسط کے منہ پر لگایا۔۔ منہ سے خون نکلا۔۔ "میرے پورے خاندان کو اپنے غصے کی بھینٹ چڑھانے والے کا میں وفادار کیسے ہو سکتا ہو؟ تم نے تو مجھے بھی جنگلی جانوروں کی خوراک کے لیے چھوڑ دیا تھا اور وہ بھی صرف مجھ پر شک کی بنیاد پر۔۔ میری ایک بہن جس پر تم نے اپنی وحشیانہ نظر ڈالی اس سے شادی کی اور پھر غصے کی بھینٹ اسے بھی چڑھا دیا۔۔ آخری الفاظ تھے اسکے اس جنگل میں جب میں تڑپ رہا تھا اسے دیکھ کر اور وہ مجھے سے کہہ رہی تھی کہ نکولس سے بدلا لینا بھائی۔۔ اسکی آنکھوں امید نے مجھے توڑا۔۔ اور میں بھی اپنی زندگی کی اختتام کے لیے وہیں گر پڑا۔۔۔ جب ایک رحم دل انسان نے آکر مجھے وہاں سے بچایا۔۔ اپنے گھر لایا میرا علاج کیا۔۔ اور جانتے ہو وہ کون تھا؟ ایک مسلمان جتنا زہر تم بھر لو انکے خلاف لیکن اگر وہ تمہیں بھی مصیبت میں پاتے تو تمہاری مدد کرتے مسلمان تو یہ ہوتے ہیں۔۔ وہ نہیں جو تم آج تک لوگوں کو بتاتے

www.Novelshub.pk

آئے ہو۔۔انکی رحمدلی سے میں بہت متاثر ہوا اور آج تمہارے سامنے میں ایک مسلمان بن کر کھڑا ہو۔۔بے خوف سا۔۔شاید مجھ میں اتنی ہمت کبھی نہیں آتی لیکن جب سے کلمہ پڑھا ہے سوائے اللہ کی زات کے کسی کا خوف نہیں اس دل میں۔۔بس فرنینڈس کا الزام مجھ پر لگایا۔۔میں نے بادشاہ کو خبر نہیں دی تھی نہ ہی میں بادشاہ کا خبری تھا میں تو تمہارا وفادار تھا۔۔لیکن میں بھول گیا تھا تم تو اس لائق ہی نہیں ہو کہ تمہارے ساتھ نیکی کی جائے۔۔میں راہ راست پر آچکا ہوں اب تم مجھے نہیں بھٹکا سکتے اب میں تم سے اپنی بہن کی سسکیوں کا بدلا لوں گا۔۔" یہ کہہ اسنے پوری جان کے ساتھ اپنے ہاتھ زنجیر سے کھینچے۔۔گردن رگیں شدید غصے کی بابت ابھر رہی تھیں۔۔آنکھیں نمکین پانی سے بھری ہوئی تھی۔۔لیکن آنکھوں میں عجیب ہی کوئی غصہ تھا۔۔جسم پر قمیض نہ ہونے کی وجہ سے جسم پر موجود زخم واضح محسوس ہو رہا تھا۔نکلوس نے اسکے زخم پر خنجر سے ایک اور ضرب لگائی جس پر باسط کی چینخ نکلی۔۔۔"اگر اتنا ہی کوئی پر سکون اور سچا دین

www.Novelshub.pk

ہے تمہارا تو تم کو میرے قہر سے بچا کر دیکھائے۔۔ تو میں مانو یہی پڑے رہو اور پوری شدت سے مانگو دعا کہ کوئی تمہیں میرے اس قہر بچالیں۔۔ "نکولس اکڑتا ہوا وہاں سے چل دیا۔۔ جیسے اسے یقین ہو کہ باسط کو کوئی بچانے نہیں آسکتا۔۔ لیکن وہ نہیں جانتا تھا جو اللہ کے بندے ہوتے ہیں اللہ انکو بچانے کے لیے راستے بھی بنا دیتا ہے۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

محل کی دیواروں کو چاند کی روشنی اور جلتی مشعلوں نے روشن کیا ہوا تھا۔۔ امامہ اپنے کمرے میں موجود اپنے بالوں پر کنگھی پھیر رہی تھی جب دروازے پر دستک ہوئی۔۔۔ سامنے سے آتی چاند کی روشنی کمرے میں پڑ رہی تھی۔۔ پردے جو کھڑکی پر لگے ہوئے تھے انہیں دھکیل کر ایک سائیڈ کیا ہوا تھا۔۔ تاکہ کھڑکی سے سامنے موجود چاند دیکھ سکیں۔۔ دروازے پر دستک نے اسے چونکا دیا تھا۔۔ اسنے گردن گھما کر ادھر دیکھنا چاہا۔۔ کنگھی کو بڑے سے شیشے کے سامنے رکھ کر اپنا دوپٹہ۔ مسیری سے اٹھایا اور سر پر

www.Novelshub.pk

باندھ کر دروازے کو آہستہ سے کھولا۔۔ اور باہر جھانکا۔۔ سامنے کوئی کالے لباس میں کھڑا تھا۔۔ اس سے پہلے وہ دروازے کو بند کرتی مخالف نے پاؤں دروازے اور دیوار کے بیچ میں حائل کیا۔۔ اور دھکے سے دروازے کو کھول کر اندر داخل ہوا۔۔ اس دھکے پر وہ سنبھل نہیں پائی اور پل بھر کو پیچھے ہوئی۔۔۔ جبکہ وہ شخص اب کمرے میں داخل ہو چکا تھا۔۔۔ اور اسے گھور رہا تھا۔۔ اسکا چہرہ نظر نہیں آرہا تھا مگر اسکی آنکھیں صاف دیکھی جا سکتی تھی۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"تم غداروں کے ساتھ ملے ہوئے ہو؟ حاتم میں تمہیں جان سے مار دوں گی۔۔ "اسنے اپنا کمر پر بندھا خنجر نکالا۔۔ اور حاتم پر وار کرنے کے آگے بڑھی اس سے پہلے وہ وار کرتی سامان کے پیچھے چھپے ولید نے اسکی کلائی پکڑی۔۔ احتشام بھی وہیں آگیا۔۔ وہ ان دونوں کو دیکھ مزید حیران تھی۔۔ جیسے کوئی بھوت دیکھا ہو۔۔۔ "اس میں حاتم کا کوئی قصور

www.Novelshub.pk

نہیں۔۔ یہ سب عروہ کا کیا دھرا ہے ہم اسکو رنگے ہاتھوں پکڑیں گے۔۔ اس دن میں اس دن اسکے لیے شہد لایا تھا اسے بہت پسند تھا نہ میں اس سے ملنے گیا لیکن وہاں ایک سچ میرا منتظر تھا۔۔ میں نے وہاں ہونے والی تمام گفتگو اپنے کانوں سے سنی۔۔ اور اپنے اس شک کو یقین میں بدلا تمہارے اس پتھر سے۔۔ "وہ بے بسی اپنے لہجے میں لیے کہنے لگا۔۔ اسے محسوس ہوتا جیسے وہ ٹوٹ گیا ہے اسکی محبت نے اسکی وفاداری پر انگلیاں اٹھا دی تھیں۔۔ "جب تم لوگوں کو سب معلوم تھا تو مجھے اس سے بے خبر کیوں رکھا؟ " تحریم نے غصے سے سوال کیا۔۔ اسکی نظریں وہاں موجود تمام لوگوں پر تھیں۔۔ "تا کہ تم اپنی اس لمبی زبان سے سبکو نہ بتا دو۔ "احتشام نے گفتگو کے بیچ میں مداخلت کی۔۔۔ خفا سی نظریں حاتم پر جمائے اسنے اپنی گردن کو جھٹکا۔۔ وہ تمام لوگ خیمے سے نکلے۔۔ سامنے خادمہ انگور کا شربت سرداران کے گلاس میں انڈیل رہے تھے۔۔ "والدہ۔۔ " تیزی سے زرغونہ کو آواز لگائی جو شربت کا پیالہ لبوں سے لگا چکی تھیں۔۔

www.Novelshub.pk

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"کون ہو تم ؟ "وہ غرائی۔۔تو سامنے کھڑے شخص نے چہرے پر سے کپڑا اہٹایا۔۔ سامنے کھڑے شخص کی شکل دیکھ وہ چونکی۔۔ "آپ ؟ "اسنے بے یقینی سے ثقلین کو دیکھا جو اسے دیکھ رہا تھا۔اسے سمجھ نہیں آیا کہ آخر رات کے اس پہر اس طرح اسکے کمرے میں آنے کا مقصد آخر کیا تھا۔۔وہ شام والی بات کب کے بھول چکی تھی ۔۔" چلیں پھر "اسنے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا۔۔نا سمجھی سے امامہ اسے دیکھنے لگی۔۔۔ "کہاں جانا ہے ؟میں رات کے اس پہر کہیں نہیں جاؤں گی۔۔جو بات ہو گی ہم صبح کر سکتے ہیں۔۔ "اسنے ہکلاتے ہوئے اور پیچھے سرکی۔۔۔اسکے زہن میں خوف نے اپنا ڈیرہ ڈال دیا۔۔ "آپ غلط سمجھ رہی ہیں میں کوئی نقصان نہیں۔۔وہ مزید کچھ بولتا کہ پاشا نے دروازے پر دستک دی۔۔۔امامہ نے آؤ دیکھا نہ تاؤ فوراً دروازے کی جانب بھاگی اور دروازہ کھولا۔۔جبکہ ثقلین اپنی جگہ ہی خاموشی سے کھڑا تھا۔۔پاشا نے اسکی

www.Novelshub.pk

ڈری ہوئی شکل دیکھی تو بے چینی سے پوچھا۔۔"کیا ہوا ہے ثقلین تم تو اسے بلانے آئے تھے نہ؟"پاشا نے گھورا۔۔جس پر ثقلین نے اپنے شانے اچکا دیے۔۔"چلیں استاد طارق نے بلایا ہے۔۔۔اسکے بعد ایک جگہ بھی جانا ہے۔۔۔"یہ کہہ کر وہ انہیں پیچھے کیے دروازے سے باہر نکل گیا۔۔امامہ نے ایک نظر پاشا کو دیکھا جیسے اسکی جان میں جان آئی ہو۔پھر چہرے کا پسینہ صاف کیے انکے ساتھ روانہ ہوئی۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

وہ تینوں وہاں پہنچے جہاں انکا بہترین طریقے سے استقبال کیا گیا۔۔ایک عورت انکے لیے کھانے کا سامان لائی۔۔اسنے اپنا چہرہ ڈھکا ہوا تھا۔۔ان تینوں کے آگے کھانا پیش کیا گیا۔۔وہ تینوں عجیب الجھن میں تھے۔۔پاشا نے لقمہ بنا چاولوں کا اپنے منہ میں رکھا۔۔ایک جھٹکے سے زہن میں منظر گھوما اس کھانے کا ذائقہ کافی حد تک مہربانو کے کھانے جیسا تھا۔۔اسکا ہاتھ رکا پھر محسوس ہوا کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔۔دوبارہ لقمہ بنا کر

www.Novelshub.pk

منہ میں رکھا اب کی بار بھی وہی ذائقہ۔۔ "یہ کھانا کس نے بنایا ہے؟ "اسنے ثقلین سے سوال کیا۔۔اسکے سوال پر ثقلین نے پاشا کو دیکھا۔۔ "استاد طارق کی بہن نے وہ بہت عمدہ کھانا بناتی ہیں۔۔میں جب یہاں تعلیم حاصل کر رہا تھا تو اکثر انکے ہاتھ کا کھانا کھایا کرتا "اسنے تفصیل بیان کی اور دوبارہ کھانے میں مشغول ہو گیا۔۔جبکہ پاشا کے لیے اب سانس لینا بھی مشکل ہو رہا تھا۔۔وہ کھانا چھوڑ کر اپنی جگہ سے کھڑا ہوا اور باہر کی جانب بڑھ گیا۔۔ "پاشا کو کیا ہوا ہے؟ "اسنے ثقلین سے سوال کیا جس پر اسنے اپنے کاندھے لاپرواہی سے آچکا دیے۔۔۔چراغ کی جلتی دھیمی روشنی جس سے وہاں کی دیواریں روشن ہو رہی تھیں۔۔ایک لکڑی کی بنی بڑی سی میز پر چاول شربت اور پھل رکھے ہوئے تھے۔۔مگر اس میز کے گرد صرف دو ہی لوگ بیٹھے تھے ایک تھی امامہ اور دوسرا تھا ثقلین۔۔ثقلین تو وہاں کے کھانے سے لطف اندوز ہو رہا تھا۔۔مگر امامہ وہاں موجود ہر چیز کو عجیب نظروں سے گھورتی کبھی دروازے کی جانب نگاہ کرتی جو کھلا ہوا

www.Novelshub.pk

تھا۔۔اور چاند کی روشنی کو گھر کے اندر داخل ہونے کا موقع ملا تھا۔۔۔ اسنے اطراف میں نگاہ گھمائی۔۔ جہاں پیچھے بہت سی کتابیں رکھیں ہوئی تھیں۔۔اور کچھ نوجواں ان کتابوں کو صاف کر رہے تھے اور کچھ ان کتابوں کو پڑھ رہے تھے۔۔ وہ دکھنے میں تو درس گاہ لگتی تھی شاید وہ درس گاہ ہی تھی۔۔ اسنے اپنے کپڑوں کو جھاڑا اور باہر دروازے سے نکل کر پاشا کی جانب گئی۔۔ جو اس درس گاہ سے کچھ قدم کے فاصلے پر کھڑا چاند کو دیکھ رہا تھا۔۔ گول چمکتا چاند۔۔ جیسے اس میں کسی چہرے کو ڈھونڈ تا ہوں۔۔ وہ اسکے عقب میں آ کھڑی ہوئی۔۔ اور دو پل اسکو گھورتی رہی جو اپنی وردی میں ملبوس کمر پر ہاتھ باندھے آسمان میں جھانک رہا تھا۔۔ گہری سانس لیتے ہوئے وہ چل کر پاشا کے نزدیک آ کھڑی ہوئی اور اسکے کاندھے پر ہاتھ رکھا۔۔ پاشا نے پلٹ کر اسے دیکھا اور اپنے آنسو صاف کیے چہرے پر ایک رعب لے آیا۔۔ "ایسے کیوں دیکھتی ہو؟ "اسنے اپنے لہجے کی نرمی چھپائی۔۔ جس پر امامہ مسکرائی۔۔ آنکھوں میں آنسو ٹوٹ کر گرا۔۔

www.Novelshub.pk

"یہ کب تک آپ مجھ سے چھپاتے رہیں گے۔؟ آپ کے آنسوں مجھ دکھ سکتے ہیں۔ آپکی آواز میں نمی میں جان سکتی ہو پھر آخر آپ ایسا کیوں کرتے ہیں مجھے حقیقت بتا کیوں نہیں دیتے۔۔ "وہ دھیمی آواز میں بولی۔۔ لیکن اسکی آنکھوں میں موجود داستان کوئی بھی آسانی سے پڑھ سکتا تھا۔۔۔ "وہ کھانا مجھے میری مہربانو کی یاد دلا گیا۔۔ میری شریکِ حیات میری جان سے پیاری بیوی۔۔ "اسنے آنکھومیں آتے آنسو بے دردی سے پونچھ ڈالے۔۔۔ اور جزبات میں آکر اسے ایک کڑی سے روشناس کروایا جانتی تو وہ تھی لیکن وہ پاشا کے منہ سے سننا چاہتی تھی۔۔ پاشا کو جزبات سے نکلنے میں ایک وقت لگا۔۔ اسنے حیرت سے پھٹی نظروں سے امامہ کو دیکھا پھر اسے پیچھے دھکا دیا۔۔ اس اچانک افتاد پر وہ نہ سنبھلی اور دیوار کے سہارے سے خود کو گرنے سے روکا۔۔ اسکا باپ جو اس پر جان چھڑکتا تھا آج اسے پہچان نہیں رہا تھا۔۔ "میں نے تم سے کہا۔ تھا اپنے کام سے کام رکھا کرو۔۔ کیوں مجھے ازیت دیتی ہو اس بات کا زکر کر کے۔۔ مجھے میرے

www.Novelshub.pk

حال پر چھوڑ دو۔۔ چلی جاؤں "وہ پلٹ کر وہاں سے جانے لگا۔۔امامہ کی صبر نے بھی جواب دیا تھا آخر سچ زبان سے پھسل گیا۔۔ "بچپن میں ایک خروش لگنے پر پورے حجرے کو سر پر اٹھالیتے تھے آپ بابا اور آج مجھے خود دھکا دیے جا رہے ہیں۔۔ کیا آپ اپنی نور العین کو نہیں پہچان سکتے۔۔وہ قمیض جو میری پسندیدہ تھی آج بھی آپکی زنبیل میں پڑی ہے۔۔۔ میں آپکی نور العین ہوں۔۔وہی نور العین بابا جس کی ناراضگی آپ سے برداشت نہیں ہوتی تھی۔۔ کیا آپ اپنی نور کو بھول گئے۔۔۔ "اسکے الفاظ نہیں پگھلا ہوا سیسہ تھے جسکو اسنے پاشا کے کانوں میں انڈیلا تھا۔۔اسکے قدم بے یقینی کی سی کیفیت میں جم گئے۔۔زمین پر آنسو گرنے لگے۔۔ آواز نکلنے سے انکاری ہو گئی۔۔اسکی اتنی ہمت نہ ہوئی کہ وہ پلٹ کر دوبارہ اپنی بیٹی کو دیکھ سکے کیا وہ سچ میں اسکی بیٹی تھی۔۔۔وہ اتنا بے خبر تھا اسکی بیٹی تو اسکے آنکھوں کے سامنے تھی اور وہ اسے پہچان نہ سکا۔۔ کیا اسکے صبر کا بدلا اسے مل گیا تھا۔۔ کیا اسکے لیے معجزہ ہو گیا تھا۔۔وہ بیٹی جسکی

www.Novelshub.pk

یاد میں آنسو برسا رہا تھا وہ اسکے سامنے تھی۔۔۔وہ لڑکھڑاتے قدموں سے پیچھے مڑا۔۔

"نن نور العین "کپکپاتے وجود کے ساتھ اسنے نور العین کو مخاطب کیا۔۔وہ جو آنسوں بہا رہی تھی اسکے پکارنے پر کرنٹ کھا کر کھڑی ہوئی۔۔پاشا نے اپنے کپکپاتے ہوئے ہاتھوں کو اسکی طرف بڑھایا۔۔وہ بھاگتی ہوئی پاشا سے جا لگی۔۔آنسوؤں کی لڑی بہنے لگی۔۔وہ خوشی کے آنسو تھے۔۔پاشا نے نور کے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرا اسمان کی جانب نگاہ کی جیسے شکر ادا کر رہا ہوں۔۔۔اپنے رب کا۔۔اپنے اللہ کا۔۔ "یا اللہ تیرا شکر ہے میں اپنی نور کو دوبارہ اپنے سینے سے لگا سکا۔۔میری نور العین میری بچی "وہ رو رہا تھا اور اسکے سر پر پیار سے ہاتھ پھیر رہا تھا۔۔جب ثقلین پیچھے سے ایا۔۔ "وہ استاد طارق بلا رہے ہیں۔۔کوئی امانت ہے جسکی وہ بات کر رہے ہیں۔۔ "اسنے چبتی نظروں سے ان دونوں کو دیکھا۔۔پھر دوبارہ اس گھر میں داخل ہوا۔۔امامہ اور پاشا ساتھ ہی اس گھر میں داخل ہوئے پاشا کو اس اچانک تحفے کی امید نہیں تھی لیکن ایک تحفہ اور منتظر تھا

www.Novelshub.pk

امامہ اور پاشا کے لیے۔۔۔ وہ جب اندر داخل ہوئے تو پاشا نے استاد طارق کے ہاتھوں کو چوما۔۔۔ اور سامنے والی نشست پر بیٹھ گیا۔۔ جبکہ امامہ نے صرف دور سے ہی سلام کیا ۔۔ "آپ کس امانت کی بات کرتے ہیں استاد۔۔ "ثقلین متجسس گفتگو میں مداخلت کر بیٹھا۔۔ "ثقلین ضرورت سے زیادہ گفتگو انسان کی عزت میں کمی کرتی ہے۔۔ جہاں ضرورت ہو بس ادھر ہی اپنی بات رکھنی چاہیے۔ "انہوں نے ثقلین کو ٹوکا۔۔ جس پر اسکے چہرے کا رنگ اترا۔۔ "تمہارے صبر کا پھل تمہیں مل گیا ہے تمہاری بیٹی نور کی صورت میں، اب تمہاری وفاداری کا انعام بھی تمہیں ملے گا مہربانو کی صورت میں " انکی دونوں باتیں وہاں موجود تمام لوگوں کو چونکا گئی۔۔ انہیں کیسے معلوم تھا نور کے بارے میں اور مہربانو کو وہ کیسے جانتے ہیں پاشا نے بے چینی سے انہیں دیکھا۔۔۔ جو مسکرا رہے تھے۔۔ پھر آواز لگائے مہربانو کو ادھر آنے کو کہا۔۔ دید کے لیے ترسی ہوئی نگاہیں باورچی خانے کے دروازے پر ٹکی ہوئی تھیں۔۔ پاشا کی کیفیت حیرت اور

www.Novelshub.pk

خوشی سے ملی ہوئی تھی۔۔ اس پر اتنا کرم کیا تھا اللہ نے۔۔ وہ اب پروانہ نہیں بنے گا۔۔ اسکی روشنی اسے مل گئی تھی۔۔۔ مہر بانو چادر میں لپٹی اسکے سامنے آئی۔۔ دونوں طرف ہی الجھن تھی۔۔ وہ پاشا کے سامنے نور کے برابر میں ابیٹھی۔۔ نور کو آج دو دو خوشیاں ملیں تھیں۔۔ اسنے مہر بانو کو گلے سے لگایا۔۔۔ "جب اسنے تم پر وار کیا تھا میں تو سمجھی تھی کہ میں کبھی اپنی نور سے نہیں مل پاؤں گی۔۔ لیکن میرے اللہ نے مجھے پر کرم کیا اور آج تم اور پاشا میرے سامنے موجود ہو۔۔ "اسنے نور گلے لگائے کہا۔۔ پاشا نے اپنی مٹھی بند کی آنکھوں میں آنسو جمع تھے۔۔ لیکن وہ احتراماً اٹھ کر اسکے پاس نہ آیا بس دور سے ہی اسکو دیکھتا رہا۔۔۔ اپنے آنسو صاف کرتا رہا۔۔ اب بس ایک آگ تھی انتقام کی آگ جو اسے طلال سے لینا تھا۔۔ "میرے بابا کو یہ زخمی ملی تھیں جنگل سے۔۔ میرے بابا نے انہیں اپنی بیٹی بنایا تھا۔۔ تمہاری تلاش جاری رکھی تھی لیکن تم نہ ملے اب اگر تم مل گئے ہو تو میں اپنی بہن کی زمہ داری تمہیں دیتا ہوں۔۔ "انہوں نے مہر بانو کی طرف

www.Novelshub.pk

دیکھا جسکا چہرہ اب بھی گلاب کی طرح کھلا ہوا تھا۔۔پاشا نے نظریں گھما کر اسے دیکھا۔۔۔دل جیسے خوشی سی دیوانہ ہوا اچھر رہا تھا۔۔امامہ نے مسکراتی ہوئی آنکھوں سے اپنے باپ کی طرف دیکھا جنکے چہرے پر سرخی مائل تھی۔۔وہ خوش تھے جب بھی وہ خوش ہوتے تو انکا گورا چہرہ سرخ ہو جاتا۔۔۔ "اب ایک اہم وعدہ نبھانا ہے تمہیں۔۔ "وہ تینوں باہر نکل چکے تھے جبکہ پاشا آخر میں گھر سے نکل رہا تھا۔۔جب استاد طارق نے اسے روکا۔۔وہ پل بھر کو رکا پھر پلٹ کر انہیں دیکھا۔۔ "کونسا وعدہ "جیسے اسے انکی بات سمجھ ہی نہیں آئی ہو۔۔۔ "نکولس اور طلال کے قدم اکھاڑ دینا۔۔اور۔۔ "وہ کچھ بولتے بولتے رکے۔۔ "اور کیا؟ "اسنے سوالیہ نظروں سے انہیں دیکھا۔۔ "نور اور ثقلین کی شادی۔۔۔یہ ریاست کے لیے ضروری جو میں جانتا ہو تمہاری بیٹی کے بارے میں وہ تم نہیں جانتے۔۔ "انہوں نے گہری سانس لیتے ہوئے اپنی بات کہی جو کہ پاشا کو الجھن میں ڈال گئی۔۔ "مگر سلطان راضی نہ ہوں وہ اکلوتے شہزادے ہیں سلطنت

www.Novelshub.pk

کے "..اسنے بے چینی سے اپنی بات رکھی..استاد طارق بھی پریشان نظر آرہے تھے..انکا مقصد پاشا اور امامہ کو وہاں بلانے کا یہی تھا کہ وہ اس بات کو ان پر آشکار کر دیں... "اور اسکے پاس تو مرجان خان کا سنہری بال بھی ہے..میں فکر مند ہوں..اور آپ نے ایک نئی بات مجھ پر آشکار کر دی ہے..میں سلطان سے اس بارے میں بات نہیں کر سکتا... "اسنے اپنی بیچارگی ظاہر کی.."پاشا آجائیں..! ممانی اور نور بلا رہے ہیں آپکو... "اسنے دروازے قریب ہو کر آواز لگائی..جس پر وہ بوکھلایا پھر استاد طارق کے ہاتھوں کو چوم کر وہاں سے چلا گیا..

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"آپ لوگ یہاں سے محل چلے جائیں..مجھے تھوڑی دیر لگے گی واپس آنے میں.. " وہ اپنے چہرے پر موجود کالی چادر کو ہٹا کر بولا..بھیگی ہوئی مٹی پر وہ سب کھڑے تھے..اندھیرا ہونے کی باعث مشعل جلا کر ہاتھ میں پکڑی تھی جو ثقلین نے اب پاشا

www.Novelshub.pk

کے حوالے کر دی تھی۔۔ پاشا نے سوال نہ کیا آخر وہ سلطان سے کیسے سوال کر سکتا تھا۔۔ تھا وہ اسکا بھانجا لیکن پاشا نے ہمیشہ اسے سلطان کی نظر سے ہی دیکھا تھا۔۔ وہ ان تینوں کو وہاں سے لیے محل کی طرف روانہ ہوا۔۔۔ اسنے اپنے چہرے کو مکمل طور پر ڈھانپ لیا۔۔ پھر آبادی والی جگہ پر چل دیا۔۔ امامہ بے چین تھی آخر وہ گیا کہاں ہے تبھی بار بار پلٹ کر دیکھتی جہاں صرف اندھیرے کے سوا کچھ نہیں تھا۔۔ "بابا آخر وہ کہاں گیا ہے ؟ " تجسس کے مارے اسنے سوال کر ہی ڈالا۔۔ جس پر پاشا نے اسے دیکھا۔۔ مہر بانو بیچ میں بولیں اسکے بولنے سے پہلے۔۔ "نور العین وہ سلطان ہیں وہ ہمارے جواب دینے کے پابند نہیں ان کو ہمیشہ سلطان کی طرح دیکھنا نہ کہ پھوپھو کے بیٹے کی نظر سے۔۔ انکی عزت سلطان جیسی ہو " مہر بانو نے اسے سمجھایا۔۔۔ جس پر اسنے اپنے ہونٹ کو دائیں سائڈ پر کیے ناراضگی کا اظہار کیا۔۔ اسکے حرکت پر پاشا ہولے سے مسکرایا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

"عید آنے والی ہے اور پہننے کے لیے کپڑے نہیں ہیں اور نہ ہی مٹھائی ہے۔۔ اور دو دن سے تو کچھ بھی نہیں کھایا۔ بس پانی سے سحری اور پانی سے افطاری۔۔۔ وہ جو ہماری مدد کرنے آتے تھے فرشتے کیا اب وہ نہیں آتے۔۔ "بچے نے معصومیت سے اپنی ماں سے سوال کیا۔۔ ہمیشہ ایسا ہوتا انکے لیے کوئی کھانا رکھ جاتا کوئی سونے کے سکے اور جب اسکے بچے اس سے پوچھتے تو وہ بوڑھی عورت بس یہی کہتی اللہ نے مدد کے لیے فرشتہ بھیجا ہے۔۔ اللہ اپنے بندوں کو کبھی بھوکا نہیں سونے دیتا۔۔ بچے کے سوال نے اس عورت کا کلیجہ ہی چبالیا وہ رو پڑی۔۔۔ "نہیں میری جان ایسا نہیں کہتے۔۔ یقیناً اللہ تعالیٰ مدد کرتے ہیں ابھی جو وہ نکولس ہے نہ اس سے ہمارے سلطان لڑنے گئے ہیں۔۔ ہو سکتا ہے وہ فرشتہ بھی انہیں کے ساتھ گیا ہو۔۔ انکی کامیابی کی دعا کرو۔۔ تاکہ میرے سلطان فتحیاب ہوں اور شہیدوں کے خون کا بدلا مل سکے۔۔۔ "وہ اپنے بچے کو اپنے سے لگائے

www.Novelshub.pk

کہہ رہی تھی۔۔ باہر کوئی انکی باتیں سن رہا تھا۔۔ ثقلین کے آنسوں نہ تھم سکے وہ رونے لگا۔۔ جیب سے سونے کی پوٹلی نکال کر دروازے کے قریب رکھی۔۔ پھر دروازے کو بجا کر دور جا کھڑا ہوا۔۔ اور چھپ کر اس منظر کو دیکھنے لگا۔۔ دروازہ بچے نے کھولا۔۔ زمین پر پوٹلی دیکھی تو خوشی سے جھوم اٹھا۔۔" والدہ۔۔ !والدہ !..وہ فرشتہ آگیا ہے پھر سے یہ دیکھیں۔۔ " اسنے پوٹلی انکی طرف بڑھائی۔۔ وہی رنگ وہی پوٹلی۔۔ اسنے کپکپاتے ہاتھوں سے پوٹلی تھامی آنکھوں سے شکر کے آنسو بہنے لگے۔۔۔ وہ سجدے میں گر کر اپنے رب کا شکر ادا کرنے لگی۔۔۔ جبکہ ثقلین چھت کے پیچھے چھپا رہا تھا۔۔۔ " سلطان روتے ہوئے اچھے نہیں لگتے۔۔ " پیچھے سے جانی پہچانی آواز نے اسکی سماعتوں پر بم پھوڑا اسنے جھٹ سے اپنے آنسو صاف کیے۔۔۔ "تم پھر آگئی۔۔؟ اور کونسا سلطان؟ " اسنے بنا پیچھے مڑے سوال کیا۔۔۔ " ارے میرے دل کے سلطان اور کون۔۔ " اب وہ چل کر اسکے سامنے آئی۔۔ سپاہیوں

www.Novelshub.pk

جیسا لباس اسنے زیب تن کیا ہوا تھا۔۔ اور وہ کمر پر ہاتھ رکھے اسے گھور رہی تھی۔۔۔ آنکھیں اسکی جٹ کالے رنگ کی تھیں۔۔ "محترمہ یہاں سے ہٹ جاؤ مجھے جانے دو اور لڑکیوں پر ایسا لباس اور ایسی باتیں زیب نہیں دیتی۔۔ "اسنے اس لڑکی کو اپنے سامنے سے ہٹانا چاہا۔۔ "میں تم سے محبت کرتی ہوں لڑکے۔۔ اور مجھے اس محبت پر تمہاری انہیں عادتوں نے مجبور کیا ہے۔۔ خیر آئندہ یہ لفظ مت نکالنا اپنے منہ سے۔۔ میرے لیے۔۔ اور ہاں میں جارہی ہوں فاتح کرنے اس قلعے کو۔۔ سلطان ثقلین سے پہلے ہی اپنے پرچم کو اس پر لگادوں گی۔۔ "اسنے نہایت ہی جوش سے اس بات کو ثقلین پر واضح کیا۔۔ "مجھے لگتا ہی نہیں ہے کہ تم قیسر قلعے کی شہزادی ہو۔۔ ایک کرتوت تم میں شہزادیوں جیسے نہیں ہیں۔۔۔ "اسنے افسوس سے لیزا کو دیکھا جو اپنے بالوں کو گول گول گھمارہی تھی۔۔ "میں شہزادی نہیں ہوں قیسر کی۔۔ میں تو تمہاری ہوں۔۔ جب میں اس قلعے سے بھاگی تھی تب مجھے نہیں معلوم تھا۔۔۔ کہ میں تم سے ملوں گی۔۔ میں

www.Novelshub.pk

اپنی زندگی کو ختم کرنے والی تھی۔۔ جب تم نے مجھے بچایا اور اب میں تمہاری طرح بن گئی۔۔۔ جسکا اپنا کوئی ٹھکانہ نہیں۔۔ یہ جو میں تم سے اپنی محبت بیان کرتی ہوں نہ اپنے قلعے کی نک چڑی شہزادی تھی۔۔ مجھے یاد بھی نہیں پڑتا آخری بار میں نے پانی کب خود اٹھ کر پیا تھا۔۔ "وہ پر سوچ بولی۔۔ ثقلین نے ٹھنڈی سانس لی۔ "اگر اتنی تم پر سکون تھیں تو وہاں سے بھاگی کیوں۔۔؟" اسنے کمر پر اپنے ہاتھ باندھے سوال کیا۔۔ "کہتے ہیں نہ ہر چیز کی قیمت ہوتی ہے ان چیزوں کی قیمت میرے بھائی نے میری زندگی لگائی تھی۔۔ وہ چاہتے تھے میں نکولس سے شادی کرلوں تاکہ انکی طاقت مزید بڑھ جائے۔۔ لیکن میں یہ نہیں چاہتی تھی۔۔ میرا دل نہیں تھا۔۔ بھائی نے زبردستی کی تو میں قلعے بھاگ آئی اور نہر میں کود کر جان دینے لگی۔۔۔ جب تم نے مجھے بچایا۔۔ میرا خیال رکھا میں زخمی تھی۔۔ بس تمہاری اسی بات نے مجھے تم سے محبت کرنے پر مجبور کر دیا۔۔ میں ایسی نہیں تھی۔۔ اور ایک بڑی وجہ کہ میں مسلمان ہونا چاہتی تھی جب بھائی کو یہ معلوم

www.Novelshub.pk

ہوا تو انہوں نے مجھے جان سے مارنا چاہا۔۔اسی غرض سے مجھے نکولس کے محل لے جایا گیا۔۔وہاں ایک اللہ کے بندے نے میری مدد کی اور زندان سے نکال کر جنگل کی طرف روانہ کیا۔۔ لیکن گم ہوگئی۔۔پریشان ہوگئی۔۔خوف آنے لگا تو نہر کے پاس جا کھڑی ہوئی۔۔ سوچا زندگی کو ختم کردوں۔۔یہ جانے بغیر کے خودکشی تو حرام ہے۔۔پھر جب تم نے مجھے بچایا تو مجھے اس ڈوبتے سورج میں ایک نئ روشنی لگے تم۔۔۔ اور ناجانے کب مجھے تم اچھے لگے میں نہیں جانتی۔۔۔ "یہ کہہ کر وہ خاموشی سے جانے لگی۔۔اسکی ملاقات لیزا سے زیادہ نہیں ہوئی مشکل سے دو تین ملاقاتیں مگر اسنے لیزا کی بات پر دھیان نہ دیا اور دوبارہ اپنے کام میں مشغول ہوگیا۔۔لیزا وہاں سے چلی گئی خاموشی سے۔۔اپنے آنسوؤں کو چھپاتے ہوئے۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

www.Novelshub.pk

والدہ اس شربت کو نہ پئیں تحریم بھاگتے ہوئے ادھر مجمع کے قریب پہنچی۔۔ اسکی بات نے جیسے سبکی سماعتوں پر بم پھوڑا تھا۔۔ سب کے ہاتھ سے شربت کا کٹورا چھوٹا۔۔ التمش اور باقی سرداران اپنی جگھوں سے کھڑے ہو گئے۔۔۔ کچھ دیر پہلے جو پر سکون ماحول تھا اب اس ماحول میں سنسنی پھیل چکی تھی۔۔ سب ایک دوسرے کو شک کی نگاہوں سے دیکھ رہے تھے آخر یہ حرکت کس نے کی تھی۔۔۔ سب معاملے کو سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے جب ساحرہ کے والد حمزہ نے حاتم سے سوال کیا۔۔۔ "آخر ماجرا کیا ہے؟ " انکے سوال پر حاتم دو قدم آگے ہوا۔۔ ولید اب بھی ان میں موجود نہیں تھا۔۔ "حمزہ صاحب۔۔ ہمیں شک ہے کہ شربت میں زہر ملایا گیا ہے۔۔ ہم چاہتے ہیں اس بات کی تصدیق کریں۔ تبھی یہ بکری کو پلاتے ہیں دیکھتے ہیں اس میں زہر ہے کہ نہیں۔ " نہایت ہی مؤدبانہ انداز میں ہاتھ باندھے اسنے جواب دیا تھا۔۔ " مگر ہم کیوں صفائی دیں جب ہم جانتے ہیں سب؟ " تحریم اسکی بات پر بگڑی تھی۔ ان سب کی گفتگو احسان

www.Novelshub.pk

صاحب بھی سن رہے تھے۔۔انہوں نے پہلی بار گفتگو میں مداخلت کی۔۔"اسکی ضرورت نہیں ہے حاتم۔۔تحریم جو تم نے زہر کے جانچنے والا پتھر لیا تھا وہ اس مشروب میں ڈالو۔۔ابھی شک دور ہو جائے گا۔۔"احسان نے تحریم کو یاد دلایا۔۔جسکے جواب پر اس نے اثبات میں گردن کو جنبش دی۔۔اور اپنی زنبیل سے ایک پتھر نکال کر شربت کے کٹورے میں ڈالا دیکھتے ہی دیکھتے اس پتھر نے رنگ بدل لیا۔۔سب کے منہ حیرت سے کھلے کے کھلے رہ گئے ابھی اگر تحریم نہ روکتی تو وہ بھی تڑپ رہے ہوتے۔۔التمش نے غصے سے وہاں موجود تمام ان خواتین کی طرف دیکھا جو کھانا بنانے کی زمہ داری لیے ہوئے تھیں۔۔عروہ ہاتھ میں ٹرے پکڑے تھر تھر کانپ رہی تھی جیسے سخت جاڑے نے آ پکڑا ہو۔۔التمش اور باقی تمام لوگوں کی نظروں کی تپش نے ان خواتین کو رونے پر مجبور کیا۔۔جبکہ عروہ کو اب بھی ٹھنڈے پسینے آ رہے تھے۔۔۔"میں پوچھتا ہوں کون کر سکتا ہے یہ جرت ہاں کس نے ہمت کی ہے ایسی

www.Novelshub.pk

حرکت کرنے کی۔۔ "وہ سب ایک سیدھی قطار میں کھڑی تھیں۔۔ جبکہ التمش کمر پر ہاتھ باندھے ادھر سے اُدھر ٹہل لگا رہا تھا۔۔ پھر آکر عروہ کے قریب کھڑا ہوا۔۔ وہ جو ڈر کر کانپ رہی تھی مزید اسکے قدموں میں لڑکڑاہٹ واضح ہوئی۔۔۔ "تم نگران تھی نہ ان سب پر آخر ایسی غفلت کیسے کر سکتی ہو؟ ان سب کو ابھی اسی وقت زندان والے خیمے میں لے جاؤ اور ہر طریقے سے انکی زبانیں کھلواو "التمش حکم صادر کرتا وہاں سے دو قدم آگے بڑھا جبکہ عروہ مکمل طور پر گھبراہٹ کا شکار ہوئی۔۔ کچھ سمجھ نہ آنے پر کمر پر بندھا خنجر نکال کر التمش پر وار کرنے کے لیے اسکی طرف لپکی لیکن اس سے پہلے وہ وار کرتی تحریم نے اسکی کلائی کو مظبوطی سے دبوچا جسکی وجہ سے اسکے ہاتھ سے خنجر نیچے گرا تحریم نے بائیں ہاتھ سے اسکا منہ دبوچا۔۔ گرفت اتنی سخت تھی اسے محسوس ہوا جیسے اسکا جبڑہ ٹوٹ جائے گا۔۔۔ "لعنت ہو تم پر اور تمہارے لالچی باپ پر جو نکولس کی غلامی کو قبول کر بیٹھے۔۔ "یہ کہہ اسنے جھٹکے سے اسکا ہاتھ موڑ کر اسکی کمر تک

www.Novelshub.pk

لایا۔۔اور گردن پر تلوار جمالی۔۔"میں نے کچھ نہیں کیا "وہ کپکپاتے لبوں کو سنبھالے ہوئے بولی۔۔وہاں موجود تمام لوگوں کے چہرے کے رنگ اڑے ہوئے تھے۔۔سب پریشانی سے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔۔جب گھوڑے کی قدموں کی آواز سبکی سماعتوں سے ٹکرائی۔۔سالار اپنے گھوڑے سے اترا لیکن وہاں کا ماحول نہایت سنجیدہ تھا۔۔

جو اسے خوفزدہ کر گیا۔۔اسنے معاملے کو سمجھنے کی کوشش لیکن اسے سمجھ نہ آیا کہ عروہ کیوں قیدیوں کی طرح ہے وہ تو اسکے باپ کی خبر لایا تھا مگر کیا وہ بھی غدار تھی اسنے تلاشتی ہوئی نظروں سے ولید کو ڈھونڈا نظریں اسپر ٹکرائی تو آنکھوں سے ہی سوال کیا۔۔ولید شرمندہ سا کھڑا تھا۔۔"بابا یہاں کیا ہوا ہے ؟ "اسنے ناسمجھی سے سوال کیا یا پھر اپنا شک دور کرنے کے لیے جو سچ تھا۔۔"ہمارے قبیلے کی بیٹی ہی ہماری کمر میں خنجر گھونپنے والی ہے۔۔"انکی ایک لائن کی کہی بات اسے سچ تک لے آئی سبکی نظریں

www.Novelshub.pk

شرمندگی سے جھکی ہوئی تھیں۔۔اس قبیلے میں جان لیوا خاموشی نے اپناڈیرہ ڈالا ہوا تھا۔۔جب ولید کی آواز نے اس خاموشی کو توڑا۔۔ "سردار آپکی اجازت ہو تو اسکو سزا میں دیناچاہوں گا۔۔ "اسنے جھکی نظروں کے ساتھ کہا۔۔جس پر التمش نے لمبی سانس لی۔۔"جیسی خواہش تمہاری۔۔ مگر سزا کا فیصلہ صبح ہو گا۔۔تب تک یہ زندان میں قید رہے گی۔ صبح اسکے باپ کے ساتھ اسے سزا ملے گی۔۔ "التمش کے فیصلے پر سب نے سر جھکایا۔۔کھاناوہیں چھوڑے وہ جانے لگے تھے۔۔۔زرغونہ اور باقی سردار بھی انکے پیچھے چلے تھے۔۔اسے معید کا دیاپیغام ان تک پہونچانا تھا۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"سلطان اتنے سکون سے نہیں بیٹھیں گے سچائی سننے کے بعد وہ قلعے کا محاصرہ کریں گے تم بری طرح پھنس چکے ہو نکولس۔۔اب تو تمہارے پاس تمہارے بزدل بادشاہ کا سہارا بھی نہیں ہے۔۔اور وہ قیسر کی بہن لیزا ابھی کہیں بھاگ گئی ہے مجھے خوف ہے کہ وہ

www.Novelshub.pk

سلطان تک نہ پہنچے ورنہ اس قلعے کو خیر آباد کہنا ہو گا تمہیں۔۔ "وہ کرسی پر بیٹھا میز پر رکھے سرخ سیبوں سے لطف اندوز ہو رہا تھا

اور ساتھ ہی خوف بھی دلا رہا تھا نکولس کو۔۔ "ایک تو یہ بزدلوں کی فوج میرے ہی ساتھ کیوں ہوتی ہے کھانے پینے اور باتیں بنانے میں ماہر ہو تم سب۔۔ بھیجا ہے بادشاہ کے جانب قاصد کو۔۔ کوئی مثبت ہی خبر ملے گی۔۔ اور تم کیوں نہیں اپنا شیطانی دماغ استعمال کرتے۔۔ ان سیبوں کو کھانے سے بہتر ہے اس لمحے کا انتظار کرو جب سلطان کی تلوار تمہاری گردن پر ہو گی۔۔ "وہ غصے سے چلتا آیا اور اسکے ہاتھ سے سیب چھین کر دور پھینکا۔۔ "کچھ سوچتا ہوں۔ بلاوجہ غصہ نہ کرو۔۔ "وہ منہ چلاتا پر سوچ انداز میں بولا۔۔ نکولس نے بیزاری سے کاندھے اچکائے۔۔ تو اسنے اپنے دماغ سے ایک تجویز پیش کی۔۔ "جنگل اور بازار والی سرحدوں پر لمبی اونچی اور مظبوط دیواریں تعمیر کرو اور یہ کام جلد از جلد کرو۔۔ اب جنگ کے علاؤہ دوسرا راستہ کوئی نہیں۔۔ سپاہیوں کو چوکنا

www.Novelshub.pk

رہنے کو کہو۔۔ محل میں جاسوس بھیجو تاکہ وہاں ہونے والی تمام خبریں تمہیں باآسانی مل سکیں۔۔اور جتنے تعلقات بہتر کرسکتے ہو دوسروں کے ساتھ کوشش کرو کہ بہتر ہو جائیں۔۔ تاکہ جنگ میں کامیابی ہو۔۔ "اسنے پوری ہدایات اسے دیں۔۔اسے کافی حد تک متاثر کرگئی تھیں۔۔ اسنے اپنے بالوں پر ہاتھ پھیرا۔۔"تم ٹھیک کہتے ہو آج سے ہی اس کام پر دھیان دو یہ تمہاری زمہ داری ہے۔۔ "وہ تمام زمہداری اسکے کاندھوں پر ڈالے وہاں سے چلا گیا تھا۔۔ جبکہ طلال کا منہ کھلا تھا۔۔وہ اسے یہ کام جو دے گیا تھا۔۔ طلال نے لاپرواہی سے شانے اچکادیے۔۔ "ایک ننھی سی جان پر یہ کیا کیا ظلم ڈھائیں گے۔۔ "اسنے گہری سانس لی اور وہ بھی اپنی زمہ داریوں کو پورا کرنے نکل گیا۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

www.Novelshub.pk

"بابا معاف کیجیے میں نے اتنی رات کو آپ کو تنگ کیا۔۔ مگر میں متجسس ہوں کہ اتنے دن ہونے کو آئیں ہیں ہم نے ابھی تک کیوں نکولس پر حملہ نہیں کیا۔؟ "وہ پاشا کے ساتھ ابیٹھی تھی۔۔ وہ اپنے کمرے سے باہر نکل کر اپنی بیٹی کے کمرے میں آپہنچا تھا۔۔ نہ جانے کتنے سالوں بعد اسنے اپنے گھر میں قدم رکھا تھا۔۔ محل میں کچھ دیر رہنے کے بعد وہ اپنے گھر دوبارہ لوٹ آئے تھے۔۔ جبکہ معید ابھی بھی محل کے مہمان خانے میں تھا۔۔ اسکے سوال پر پاشا اسکے برابر میں آبیٹھا۔۔ لمبی سانس لی۔۔ "میری بچی سلطان اس قلعے کو تہس نہس کر دیتے مگر سرحد کے دوسری جانب بازنطینی سلطنت نے بادشاہ سے گٹھ جوڑ کر کے معاہدہ توڑ دیا ہے۔۔ سرحدوں پر جنگ شروع ہو چکی ہے ۔۔ اب یہ زمہ داری ثقلین نے اس لڑکے کو دی ہے جو اس دن طلال کے بیٹے کے ساتھ تھا۔۔ اسنے خود کہہ کر یہ زمہ داری لی ہے۔۔۔ ثقلین نے نا جانے کیوں اس مکار شخص پر بھروسہ کیا۔۔ اور اتنی بڑی زمہداری اسکے حوالے کر دی۔۔ خیر ابھی منجنیقوں کی

www.Novelshub.pk

تیاری چل رہی ہے حملہ بھرپور ہو گا۔۔ لیکن مجھے اب بھی وہ مشکوک ہی لگتا ہے۔۔ قبائل کو حملے کے لیے راضی کرنے نکلا تھا وہ۔۔ "وہ معید کی کارکردگی سے خوش نہ تھے۔۔ امامہ خاموشی سے انکی باتیں سن رہی تھی۔۔ "بابا اتنا کچھ ہو گیا آپ نے مجھے بتایا کیوں نہیں۔۔۔ "وہ خفا سی بولی۔۔ اسکی خفگی بھی جائز تھی۔۔ کمرے میں جلتی مشعل اور چراغ کمرے کو روشن کر رہے تھے۔۔ اسکی خفگی پر پاشا مسکرایا۔۔ "اگر تمہیں معلوم ہوتا تو تم کیا کرتیں؟ "انہوں نے متجسس اسکے غصے کو دیکھتے ہوئے اس سے سوال کیا۔۔ "بہت کچھ "اسنے ٹکا سا جواب دیا۔۔ "بابا کیا قبائل یکجہتی کے لیے مان گئے؟ "کچھ دیر خاموشی کے بعد اسنے سوال کیا۔۔ جس پر پاشا نے مایوسی سے نفی میں سر ہلایا۔۔ "مگر کیوں؟ "وہ الجھ کر سوال کرنے لگی۔۔ جس پر پاشا نے اپنی داڑھی پر نرمی سے ہاتھ کو پھیرا۔۔ "رنگ و نسل کا فرق میں اس سے بہتر ہوں کا جملہ۔۔ اس نے کوشش کی کہ انکو یکجا کرے مگر ناکام رہا۔۔ "وہ مایوسی سے جواب دینے لگا۔۔ امامہ کی

www.Novelshub.pk

آنکھوں میں چمک آئی۔۔ "کیا میں کوشش کروں؟ "اسنے سوال کیا۔۔اسکی آنکھوں میں ایک جستجو کی چمک تھی۔۔ جیسے اگر اسے کام یہ سونپا تو وہ یقیناً اس میں کارگر ثابت ہو گی۔۔اسکی آنکھوں میں امید دیکھے ایک پل کو جی ہوا منع کر دیں لیکن اسنے پہلی بار کسی چیز کی خواہش کی تھی پاشا اپنی بیٹی کی خواہش کیسے رد کر سکتا تھا۔۔اس نے لمحہ بھر سوچنے کے بعد حامی بھر لی۔۔وہ خوشی سے چہک اٹھی۔۔ آخر اس نیک کام میں اسے بھی کچھ حصہ مل گیا تھا۔۔اسنے پاشا کے ہاتھ عقیدت سے چومے۔۔اور انہیں اپنی آنکھوں سے لگایا۔ "بابا آپ اگر آپنی نور سے جان بھی مانگے گیں تو یہ نور العین آپکو اپنی جان دے دے گی۔۔ "وہ فخریہ انداز میں کہتی مسکرائی تھی۔۔پاشا اسکے جوش پر مسکرایا اور پیار سے اسکے سر پر ہاتھ پھیرا۔۔ "صبح تیار رہنا قبائل کے تمام باسیوں کو اکٹھا ہونے کا حکم پہنچ جائے گا ,اب میں چلتا ہوں۔۔تیاری کر لو تم۔۔ صبح کی۔۔ "یہ کہہ وہ لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے چلا گیا۔۔ جبکہ وہ مسکراتی ہوئی جلتے چراغو کو دیکھنے

www.Novelshub.pk

لگی۔۔جواب مزید روشن تھے۔۔انکھو میں بھی اسی آگ کی چمک نظر آرہی تھی۔۔لبوں پر مسکراہٹ تھی۔۔وہ بچپن کی خواہش تھی اسکی جہاد میں حصہ لینے کی۔۔ جب بچپن میں واقعات پڑھا کرتی تو خواہش اور اجاگر ہو جاتی کل وہ جہاد کے نیک کام میں شمولیت اختیار کرنے کو تھی۔۔نیت پاک تھی۔۔کیونکہ اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔۔وہ نیتوں کو خالص رکھنا چاہتی تھی۔۔وہ ظلم کا خاتمہ کرنے جارہی تھی۔۔وضو بنائے جائے نماز پر بیٹھی۔۔تہجد پڑھ کر دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے۔۔۔، "یارب العالمین ۔۔اے میرے رب۔۔میری مدد فرما۔۔میری مشکل کو آسان فرما۔۔میرے الفاظوں کو اتنا مظبوط کردے کہ وہ باآسانی میری بات سمجھ سکیں۔۔یااللہ ہمیں ظالم کے آگے ثابت قدم رکھنا۔۔اور جو اس عظیم مقصد میں میرے زمہ کام ہے اسے میں باخوبی انجام دے سکوں۔۔میرے پروردگار میری اور تمام ان لوگوں کی جو اس عظیم مقصد میں شامل ہیں سبکی مدد فرما۔۔بےشک تو رحمان ہے۔۔ہم پر رحم کر۔۔آمین "

www.Novelshub.pk

دعا کے بعد چہرے پر ہاتھ پھیر کر جائے نماز لپیٹی پھر اپنے بستر پر بیٹھی۔۔ پاوں لٹکائے وہ کچھ سوچ رہی تھی۔۔ ایک مسکراہٹ اسکے لبوں پر گزری پھر آسمان کی طرف نگاہ کیے اسنے دل ہی دل میں شکر ادا کیا۔۔ دونوں پاؤں سمیٹے بستر کے اپر رکھے درود شریف پڑھنے لگی۔۔ پڑھتے پڑھتے اسکی آنکھیں بند ہونے لگیں۔۔ اور نا جانے کب وہ نیند کی وادیوں میں گم ہو گئی۔۔۔

خواب میں خود کو دیکھا فلسطین کے حال سے وہ واقف تھی اس لیے خواب میں اسکی فتح دیکھی۔۔ اسلام کا جھنڈا اس پر لہرایا ہوا تھا۔۔ اللہ ھو اکبر کی صدائیں گونج رہی تھی۔۔ اتنی بھیڑ میں ایک وہ بھی تھی۔۔ جو ساتھ اللہ ھو اکبر کی صدا بلند کر رہی تھی۔۔ آنکھیں تیزی سے میچی۔۔ چہرے پر پسینہ ابھرا آنکھیں کھول کر دیکھا۔۔ تو فجر کی آذان کی ابتدا ہوئی تھی مگر وہ خواب اسے بے چین کرنے کو کافی تھا۔۔۔ اس بیزاری کی ان کو بھی ضرورت تھی جہاں سے وہ۔ائی تھی۔۔ آخر کب تک مسلمان کا لہو مٹی کی

www.Novelshub.pk

طرح اڑتا رہے گا۔۔ آخر کب تک مسلمان ایک دوسرے پر جنگ کریں گے۔۔ آخر کب تک وہ غفلت کا شکار رہیں گے۔۔ وہ سوالوں کو زہنوں کی قید میں لیے فجر کے لیے اٹھی۔۔ ایک اور ضرورت تھی آج کے مسلمان کی بیزاری کی۔۔ ایک اچھی عورت ایک اچھا معاشرہ بناتی ہے۔۔ ایک اچھی اور نیک عورت ایک بہادر صلاح الدین ایوبی جیسے شخص کو جنم دیتی ہے۔۔ بچوں کی تربیت ایک عورت کرتی ہے۔۔ اگر وہ سیکھائے ازادی میں جینا تو بچے زہنی طور پر مغرب کی غلامیوں کو قبول نہیں کریں گے۔ اگر وہ سیکھائے سوائے اللہ کے کسی کے آگے نہ جھکنا تو بچے خالد بن ولید، فاتح بن محمد قسطنطنیہ کے فاتح، عثمانی سلطنت کے بانی عثمان اور فاتح خیبر حضرت علی ابن ابی طالب شیر خدا ۔۔ حضرت عمر فاروق جیسے بہادر کردار کے ہونگے۔۔ ہماری تاریخ تو بھری ہے ان جیسے عظیم اور بہادروں سے۔۔ کیا تاریخ بھول چکے ہیں؟ یا پھر ماضی میں اتنا ہیں کہ حال سے نظریں چرا بیٹھے ہیں؟ بچوں کو سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھائیں۔۔ تاکہ وہ ایک

www.Novelshub.pk

اچھے اور بہادر انسان بنے۔۔ اپنے سے جڑے لوگوں کو اور خود کو ایک بہادر مسلمان بنائے۔۔ وہ نماز سے فارغ ہوئی تو اپنے کپڑوں کو نکالا وہ نئی پوشاکیں تھیں۔۔۔ سب قیمتی تھیں۔۔ جن میں موتی اور سونے کی تاروں سے کام ہوا تھا۔۔ اتنے خوبصورت کے ہر آنکھ چرا لیں۔۔ مگر دل نہ ہوا ان میں سے کچھ بھی پہننے کو۔۔۔ الماری کے کونے والے حصے سے ایک پیوند لگا پوشاک نکالا جو کافی پرانا تھا۔۔ "یہ میری اصل حقیقت ہے۔۔ "یہ کہہ کر اسنے وہ لباس زیب تن کیا۔۔۔ اور سامنے کی طرف جہاں ہر قسم کی خوشبو رکھی ہوئی تھی۔۔ مگر سب نظر انداز کر گئی۔۔ ایک عام سی لڑکی بن گئی تھی وہ ۔۔ "میں یہ لباس اس لیے نہیں پہنو گی کہ اگر میں نے یہ لباس پہنا اور مجھ میں تکبر آگیا تو میرا کیا ہو گا۔۔ یہ لباس مجھے میری اوقات بھلادیں گے اور میں کبھی اپنی اوقات بھولنا نہیں چاہتی۔۔ میں مٹی ہوں۔۔ اور مٹی پر غرور نہیں جچتا۔۔ "یہ کہہ کر وہ چادر اپنے چہرے پر لٹکائے وہاں سے چل دی۔۔

www.Novelshub.pk

"انکے خوف نے مجھے مایوس کر دیا ہے۔۔ میں کیا کروں؟ یہ ڈر کیسے ختم ہو گا۔۔؟ " معید مایوس سا ثقلین کے محافظ صائم کے ساتھ بیٹھا تھا۔۔ اسکے تاثرات بھی مایوس کن تھے ایک کثیر تعداد نے مارے خوف کے انکا ساتھ دینے سے انکار کر دیا تھا۔۔ اور جنہوں نے ہمت کی بھی انکی تعداد نہایت کم تھی۔۔۔ جب شاہی سواری ادھر آئی۔۔ وزیر کی بیٹی کی۔۔۔ سارے سپاہی احتراماً کھڑے ہو گئے۔۔۔ معید جو دور پتھر پر تھا وہ بھی کھڑا اس لڑکی کو دیکھنے لگا۔۔ "یہ کس کی سواری ہے؟ " اسنے مارے حیرت کے سوال کیا تو صائم نے اسکی جانب دیکھا۔۔ "وزیر پاشا کی بیٹی نور العین کی۔۔ " اسنے اس کی بات کا جواب دیا اور خود بھی استقبال کے لیے وہاں پہنچا۔۔ انکا استقبال اس لیے بھی ایسا تھا کہ وہ بھی شہزادی تصور کی جاتی۔۔ کیونکہ وہ ملکہ کی اکلوتی بھتیجی تھی۔۔ اس لیے اسی عزت سے اسکا استقبال ہوا جیسا شہزادیوں کا ہوتا تھا۔۔ کہاں وہ قبیلے کی عام سی لڑکی

www.Novelshub.pk

سے سلطنت کے وزیر کی بیٹی بن گئی۔۔ وہ خوبصورت سی پالکی میں سوار تھی۔۔ پالکی کو نیچے رکھا گیا۔۔ ایک سپاہی نے دروازا کھولا۔۔ وہ اس لکڑی کی بنی ہوئی جس پر قیمتی کام ہوا تھا۔۔ اس سے نیچے اتری۔۔ پورا جسم ایک لمبی چادر سے ڈھکا ہوا تھا۔۔ نہایت سادہ چادر میں اس کو ملبوس دیکھ سب حیران تھے سبکی توقع تھی کہ سنہرے پتھر لگا ریشم کا خوبصورت سا لباس ہو گا۔۔ مگر وہاں تو ایک لمبی سی سادی چادر میں لپٹی ایک لڑکی کھڑی تھی۔۔ جسکا چہرہ بھی واضح نہ تھا۔۔۔ یہ وہی امامہ تھی۔۔ جسکی پہلی ملاقات اس دنیا میں معید سے مغربی لباس میں ہوئی تھی۔۔ آج وہ ہی امامہ نور العین بننے کے بعد لمبی سی چادر میں ملبوس تھی جس میں اسکی آنکھیں بھی مشکل سے دکھ رہی تھیں۔۔۔ یہ خوبصورت سفر اسے کوئلے سے ہیرہ بنا گیا تھا۔۔۔ وہ ایک پل کو بھی وہاں نہ رکی اور جس کام سے وہ اس جگہ آئی تھی اس عمارت میں داخل ہوئی جہاں اسنے قبیلے والوں سے خطاب کرنا تھا۔۔۔ معید اب بھی اس بات سے بے خبر تھا کہ امامہ ہی نور العین

www.Novelshub.pk

ہے۔۔ "یہ یہاں کیوں آئی ہیں؟" اسنے صائم سے سوال کیا۔۔۔ صائم اسکی طرف پلٹا۔۔ "اس قبیلے والوں سے خطاب کرنے۔۔ انکی سوئی ہوئی غیرت جگانے۔۔" اسنے ٹھنڈی سانس کے ساتھ جواب دیا۔۔ جس پر اسنے صرف سر ہلانے پر اکتفا کیا۔۔ ایک کثیر تعداد جمع ہوئی تھی اس اجتماع میں۔۔۔ وہ کثیر تعداد کی وجہ پاشا کا واپس لوٹنا تھا جو اپنے وقت کا بہادر اور انصاف پسند وزیر تھا۔۔ آج اسے دیکھنے بچے بوڑھے جوان سب جمع تھے۔۔ اور خبر تھی کہ وہ ہی خطاب کرے گا۔۔۔ قبائل کے سرداران بھی وہی موجود تھے۔۔ التمش بھی ان میں سے ایک تھا۔۔ شاہی پیغام تھا کیوں نہ آتے وہ لوگ۔۔ معید اور باقی تمام لوگ بھی وہی جمع ہوئے۔۔ پاشا مجمع کے سامنے کھڑا تھا اور وہ پردے کے پیچھے۔۔ وہ آہستہ سے بولتی اور پاشا اسے بلند آواز میں دھراتا۔۔۔ اسنے اپنے خطاب کا آغاز بسمہ اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر کیا۔۔ پھر ایک قرآن کی آیت پڑھی۔۔۔

www.Novelshub.pk

وَقَاتِلُوافِيْ سَبِیْلِ اللهِ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا.

”اور اللہ کی راہ میں ان سے جنگ کرو جو تم سے جنگ کرتے ہیں) ہاں (مگر حد سے نہ بڑھو۔“

البقرہ،190 : 2

پھر اس آیت کی کو کھلا کر کے سمجھایا۔۔ "انہوں نے بلاوجہ ہم پر ظلم کیا۔۔ مسلمانوں کو بے گھر کی ۔۔اور انکی عزتوں کو پامال کیا غلط سازشیں انکے خلاف کی۔۔ امن معاہدے کو توڑا۔۔۔ اور ظلم کی حد تک جا پہنچے۔۔ اس کی سزا نکولس اور اسکے ساتھیوں کو ملے گی۔۔ کیا آپ اپنے شہیدوں کا خون ضائع جانے دیں گے؟ اسلام امن پسند کرتا

www.Novelshub.pk

ہے مگر اگر کوئی ظلم کرے تو ظالم کا ظلم ختم کرنا ہم سب پر فرض ہے۔۔ مگر اس کی سزا صرف ظالموں کو ہی ملے گی۔۔

اُذِنَ لِلَّذِینَ یُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِیرٌ O الَّذِینَ أُخْرِجُوا مِن دِیَارِهِم بِغَیْرِ حَقٍّ إِلَّا أَن یَقُولُوا رَبُّنَا اللَّهُ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِیَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ یُذْكَرُ فِیهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِیرًا وَلَیَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن یَنصُرُهُ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِیٌّ عَزِیزٌ O

"ان لوگوں کو) جہاد کی (اجازت دے دی گئی ہے جن سے) ناحق (جنگ کی جا رہی ہے اس وجہ سے کہ ان پر ظلم کیا گیا، اور بیشک اللہ ان) مظلوموں (کی مدد پر بڑا قادر ہے) O یہ (وہ لوگ ہیں جو اپنے گھروں سے ناحق نکالے گئے صرف اس بنا پر کہ وہ کہتے تھے کہ ہمارا رب اللہ ہے) یعنی انہوں نے باطل کی فرمانروائی تسلیم کرنے سے انکار کیا تھا، اور اگر اللہ انسانی طبقات میں سے بعض کو بعض کے ذریعہ) جہاد و انقلابی جدوجہد

www.Novelshub.pk

کی صورت میں (ہٹاتا نہ رہتا تو خانقاہیں اور گرجے اور کلیسے اور مسجدیں) یعنی تمام ادیان کے مذہبی مراکز اور عبادت گاہیں (مسمار اور ویران کر دی جاتیں جن میں کثرت سے اللہ کے نام کا ذکر کیا جاتا ہے، اور جو شخص اللہ) کے دین (کی مدد کرتا ہے یقیناً اللہ اس کی مدد فرماتا ہے۔ بیشک اللہ ضرور) بڑی (قوت والا) سب پر (غالب ہے) گویا حق اور باطل کے تضاد و تصادم کے انقلابی عمل سے ہی حق کی بقا ممکن ہے"o(

الحج، 40 - 39 : 22

انکے ظلم سے ہم ہی نہیں انکے خود کے لوگ بھی پریشان ہیں۔۔ ہمیں سب کو نکولس کے ظلم سے نجات دلانی ہو گی۔۔ آپکی بزدلی آپکے آنے والی نسل کو بھی غلامی کی زندگی دے گی۔۔ آپ نے مسلمان بہن بھائیوں اور انکی جو مسلمان نہیں ہے مگر نکولس کے ظلم کے شکار انکی مدد آپکو ہی کرنی ہے۔۔۔ "وہ پل بھر کو خاموش ہوئی تو مجمع سے ایک

www.Novelshub.pk

آواز آئی۔۔ "آپ ہمیں بزدل کہہ رہی ہیں حالانکہ کہ آپ ہماری تاریخ نہیں جانتی ہم کتنے بہادر ہیں۔۔ "اس شخص نے پوچھا۔۔لوگ کسی بھی طرح انکاری ہونا چاہتے تھے۔۔اسکی بات سے نور کے زہن میں ایک علامہ اقبال کا ایک شعر آیا تھا۔۔

"کیا سناتا ہے مجھے ترک و عرب کی داستاں

مجھ سے کچھ پنہا نہیں اسلامیوں کا سوز و ساز"

علامہ اقبال

"مجھے آپ کیا سناتے ہیں ترک و عرب کی داستانیں مجھے علم ہیں انکی فتوحات کا۔۔ مگر جب وہ دین اسلام سے دور ہے تو ان سے وہ واپس لے لیا گیا۔۔اب وقت تاریخ کی باتوں کو یاد کرنے کے بجائے حال پر توجہ دینے کا ہے۔۔ کیا آپکا حال ہے ایسا؟ آپ تو

www.Novelshub.pk

غلامی میں جکڑے ہیں۔۔ "اسکے سوال پر وہ خاموش ہوا۔۔اور اسکے جواب پر وہاں موجود چہ مگوئیاں بھی ختم ہوئیں۔۔وہ دوبارہ اپنے بات پر آئی۔۔

"ظالموں کی سازشوں نے ہمیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہے بانٹ دیا ہے۔۔اور اسطرح ہماری طاقت بھی کم ہوتی چلی گئی ہے۔۔۔ہمارا خون خاک رہ گزر ہو گیا۔۔اب معلوم ہوتا ہے کہ کوئی قیمت ہی نہیں اس خون کی۔۔انکی مجال ہی کیا جو ہم پر حکمرانی کرتے۔۔ یہ موقع تو خود ہم نے انکو دیا۔۔بانٹ لیا خود کو ٹکڑوں میں۔۔ہم کو اتحاد کی ضرورت ہے۔۔ہم اللہ کہ پیغام سمجھ کیوں نہیں رہے۔۔یہ اتحاد و اتفاق میں کمی نے ہم کو غلامی پر مجبور کر دیا ہمارے ذہنوں کو غلام کر دیا۔۔اللہ کے سوا تو کوئی نہیں ہے جسکے آگے مسلمانوں کا سر جھکے۔۔پھر ہم کس طرف جا رہے ہیں۔۔کیوں یہ دنیاوی شوق ہمیں اپنی طرف کھینچ رہے ہیں۔ہمارا اتحاد ہمیں اس مشکل سے نکال سکتا ہے۔۔ہم کیوں بے خبر ہیں اس اہم نکتے سے۔۔کہ ہمارے اتحاد میں ہی برکت ہے۔۔ایک ہوں مسلم حرم کی

www.Novelshub.pk

پاسبانی کے لئے۔۔ اگر ہم میں اتحاد نہ ہوا تو ہم دشمن کا مقابلہ نہ کر سکیں گے۔۔ ہمیں ایک ہونا ہے۔۔ تاکہ ہم ان معصوموں کی مدد بھی کر سکیں جن کو نکولس کے ظلم نے خاک کر دیا ہے۔۔ وہ جو نہیں جانتے۔۔ میں یہاں ان غیر مسلموں کی بات کرتی ہوں جو اپنے حق کے لیے آواز نہیں اٹھا سکتے انکی آواز بھی ہمیں ہی بننا ہے۔۔ نکولس سمجھتا ہے کہ ہم کمزور ہیں اگر وہ ہمیں جنگ کی دھمکی دے گا تو ہم ڈر جائیں گے۔۔ مگر شاید وہ ابھی ہماری اتحاد کی طاقت سے بے خبر ہے۔۔۔ جنگ کا آغاز اسنے کیا تھا اختتام ہم کریں گے۔۔ وجہ جو بنتی ہے وہ ہے میں اس سے بہتر ہوں۔۔ اگر مسلمان آپس میں رنگ و نسل میں کی بنیاد پر تفریق کریں گے تو باآسانی انہیں وہ مٹ جائیں گے۔۔ جو بھی ایسا کرے گا مٹ جائے گا۔۔ حجۃ الوداع میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ ۔۔" لوگو! تمہارا رب ایک ہے اور تمہارا باپ بھی ایک ہے، آگاہ ہو جاؤ! کسی عربی کو کسی عجمی پر، کسی عجمی کو کسی عربی پر، کسی سرخ رنگ والے کو کالے رنگ والے پر اور کسی

www.Novelshub.pk

سیاہ رنگ والے کو سرخ رنگ والے پر کوئی فضیلت و برتری حاصل نہیں، مگر تقویٰ کے ساتھ، جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے " : اللہ تعالیٰ کے ہاں تم میں سے وہ شخص سب سے زیادہ معزز ہے جو سب سے زیادہ پرہیز گار ہے"، اسنے جزباتی انداز میں یہ حصہ بیان کیا پھر کچھ پل کو ٹھہری۔۔ لمبی سانس لی آنکھوں میں انسو تھے جسم میں کپکپاہٹ تھی۔۔ یہ شاید سب سچے دل سے کہے لفظ تھے۔۔ اسنے اپنی تقریر کا اختتام علامہ اقبال کے ایک شعر سے کیا۔۔

ہم یہ کہتے ہیں کہ تھے بھی کہیں مسلم موجود

وضع میں تم ہو نصاریٰ تو تمدن میں ہنود !

www.Novelshub.pk

یہ مسلماں ہیں، جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود؟

یوں تو سید بھی ہو، مرزا بھی ہو، افغان بھی ہو

تم سبھی کچھ ہو بتاؤ تو مسلمان بھی ہو!

"ہر مسلماں رگِ باطل کے لیے نشتر تھا

اُس کے آئینۂ ہستی میں عمل جوہر تھا

جو بھروسا تھا اُسے قوّتِ بازو پر تھا

ہے تمھیں موت کا ڈر، اُس کو خدا کا ڈر تھا

www.Novelshub.pk

باپ کا عِلم نہ بیٹے کو اگر اَز بر ہو

پھر پسر قابلِ میراثِ پدر کیونکر ہو"!

علامہ اقبال

خطاب ختم ہوا سبکے چہرے ایک دم سپاٹ تھے دل عجیب کشمکش میں مبتلا تھا۔۔ وہاں کچھ پل تک خاموشی نے اپنا راج رکھا وہ پردے کی پیچھے خاموشی سن سکتی تھی۔۔ وہ مایوس ہوئی تھی۔۔ سر کو جھکا لیا۔۔ دل نے سوال کیا کیا ان کو زرا برابر اثر نہیں ہوا تھا اس کی بات کا۔۔ اسنے مایوسی سے ٹھنڈی سانس لی۔۔ جب نعرہ تکبیر صدا گونجی۔۔ پورے مجمع نے ایک ساتھ مل اللہ اکبر کا نعرہ لگایا۔۔ وہ نعرہ جسم میں کرنٹ ڈور جانے جیسا تھا۔۔ جسم میں ایک عجیب پھرتی تھی۔۔ امامہ ابھی بھی کانپ رہی تھی۔۔ وہ ان میں سویا ہوا مسلمان جگانے میں کامیاب ہو گئی تھی۔۔ سجدے میں گر کر شکرانے کا سجدہ کیا اس کا بس چلتا تو وہ سجدے سے سر نہ اٹھاتی اللہ نے اسے کامیاب کیا تھا پہلی

www.Novelshub.pk

سیڑھی پر۔۔ معید اور تمام لوگ حیرت میں مبتلا تھے۔۔ ایک جاندار خطاب نے ان مٹی کے پتلوں میں جان ڈال دی تھی۔۔۔ "ہم اپ کے ساتھ ہیں سلطانہ۔۔ آپ یقیناً کسی سلطانہ سے کم نہیں ہے۔۔ اللہ آپکا حامی و ناصر ہو۔۔۔ میں اور میرا قبیلہ اس جنگ میں آپ لوگوں کہ شانہ بشانہ لڑے گا۔۔ "وہاں موجود سرداران نے کہا۔۔ تمام وہ لوگ جو ایک کمزور جسم تھے یک جان ہو کر سب میں جان آگئی۔۔ وہاں موجود جن می لڑائیاں تھیں۔۔ ان سب نے ایک دوسرے کو آپس میں گلے لگایا۔۔ اپنے کیے کی معافی مانگی۔۔۔ تمام قبیلوں میں سے کچھ اب بھی ان کی بات پر یکجا نہیں تھے مگر ایک کثیر تعداد انکے ساتھ تھی۔۔ اور اسنے اسی پر شکر الحمد اللہ کہا تھا۔۔ خطاب کے ختم ہونے پر وہ وہیں چلی گئی جیسے آئی تھی۔۔ پالکی میں سوار ہو کر۔۔۔ مگر وہ مطمئین تھی۔۔۔

www.Novelshub.pk

"کون ہے ادھر جو اس لاش سے ملنے کی خواہش رکھتا ہے۔۔ "وہ زندان کی میلی دیواروں سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا۔۔ایک ٹانگ مڑی ہوئی تھی۔۔اور دوسری پھیلی ہوئی۔۔مڑی ہوئی ٹانگ پر اپنا ایک ہاتھ رکھا تھا اور ایک ہاتھ وہاں موجود زمین پر گری مٹی پر عجیب نقش بنا رہا تھا۔۔۔داڑھی بڑھی ہوئی تھی۔۔سفید رنگت گندگی کی۔وجہ سے میلی لگ رہی تھی۔۔زندان کی لوہے کی سلاخوں کے آگے دو سپاہی اپنی تلواریں لیے کھڑے تھے۔۔سپاہیوں نے ادب سے سلام کیا۔۔ ایک لڑکی تھی جو وہاں کھڑی تھی نفیس سا لباس پہنے۔۔ "دروازا کھولیں۔۔ "اسنے حکم صادر کیا۔۔تو اسکے حکم پر عمل درآمد کرتے ہوئے سپاہی نے دروازا کھولا۔۔۔وہ اس زندان میں داخل ہوئی۔۔ " ہمارے آشیانے میں شہزادی آئی ہیں۔۔ہمارے تو وارے نیارے ہو گئے۔۔ "اسنے نظریں اٹھائے بنا کہا۔۔ "بکواس بند کرو اپنی۔۔تم جانتے ہو نہ قلعے کا نقشہ بتاؤ مجھے ۔۔ورنہ تمہارا حشر اچھا نہیں ہو گا۔۔۔ "خدیجہ نے اسے حکم دیا۔۔تو فارس استہزائیہ

www.Novelshub.pk

مسکرایا۔۔۔ "فارس کسی کا حکم نہیں مانتا وہ تو اپنے آپ بادشاہ ہے۔۔ "اسنے کپڑے جھاڑ کر اسکی آنکھوں میں جھانکا نیلی آنکھیں بھوری آنکھوں سے ٹکرائیں۔۔ خدیجہ نے اپنی آئی بروز اچکائی۔۔ اور حیرت انگیز نظروں سے اسے دیکھا۔۔ "تم ہوش میں تو ہو نہ جانتے ہو نہ میں کون ہوں۔۔ ایک اشارے پر وہ سپاہی تمہاری گردن دھڑ سے الگ کر دیں گے۔۔ "اسنے دھمکایا۔۔ تو فارس بھی لاپرواہی سے مسکرایا۔۔ "اپنا ذوق بھی پورا کرلو۔۔ "وہ دیوار کے ساتھ لگا دونوں ہاتھ باندھے اسے دیکھنے لگا۔۔ جیسے اسے کوئی فرق ہی نہ پڑا ہو۔۔۔ خدیجہ الجھ کر غصے میں آئی۔۔ "کس طرح کے انسان ہو تم؟ تمہیں ایک بات سمجھ کیوں نہیں اتی؟ دیکھو میں تمہیں اس زندان سے نکلوا سکتی ہو۔۔ مگر تم نے میری مدد کرنی ہو گی میں جانتی ہوں کہ تم جانتے ہوں وہاں کے خفیہ راستوں کو اور تم ہمارے لیے ایک اچھا ذریعہ بن سکتے ہو۔۔۔ "اسنے لمبی سانس لیے۔۔ اسے تفصیل سمجھائی۔۔ تو اسکے تنے نقوش شل ہوئے۔۔ وہ کچھ خاموشی سے سوچنے

www.Novelshub.pk

لگا۔۔ "ہمم یہ معاہدہ مجھے بہتر معلوم ہوتا ہے۔میں تمہیں وہاں کا ہر ایک نقشہ تیار کر کے دے دوں گا۔۔ تم بس قلم اور کچھ خالی صفحات بھیجوادو مجھے۔۔ "اسنے اس بات پر ہامی بھری تو خدیجہ نے بھی سکھ کا سانس لیا۔۔وہ اپنا سر اثبات میں جنش دیتی وہاں سے چلی گئی اور اسکی بتائی گئی چیزیں اسکے حوالے کر گئی۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"یہ شربت پیو تم "ولید نے عروہ کے سامنے شربت کا پیالہ رکھا یہ وہی پیالہ تھا جس میں اسنے زہر ملایا تھا۔۔وہ اسکے بالوں کو دبوچے زبردستی پیالہ اسکے منہ سے لگانے کی کوشش کرنے لگا۔۔وہ روتی بلکتی اسے ملال تھا کہ وہ اپنے باپ کی باتوں میں آئی تھی۔۔۔ مگر اب راستہ بھی دوسرا نہیں تھا وہ پیالہ آخر لبوں سے لگائے وہ پی گئی۔۔کچھ پل کے بعد جسم ڈھیلا پڑنے لگا۔۔اسنے ولید کی گردن کو مظبوطی سے پکڑا۔۔ "میرے بچے کا خیال رکھنا ولید میں شرمندہ ہوں جو میں نے کیا۔۔میرے جانے کے بعد میرے

www.Novelshub.pk

بچے کو اسکی ماں کے بارے میں نہ بتانا وہ کتنی ظالم تھی نہ بتانا اسے۔۔ اور تم بھی اپنا خیال رکھنا میں جیسی بھی تھی مگر تم سے محبت میری سچی تھی۔۔ میں تم سے ہمیشہ محبت کرتی رہوں گی اور میں معافی چاہتی ہوں اپنی غلطیوں کی۔۔ معید سے بھی معافی مانگ لینا مجھ ظالم نے اسکی اولاد کو بھی نہیں چھوڑا تھا۔۔ "وہ ولید کی گود میں سر رکھے اپنے گناہوں کا اطراف کرنے لگی۔۔ پھر آہستہ سے آنکھیں بند کیں۔۔ ولید بھی رو رہا تھا۔۔ آخر اسکی سچی محبت تھی۔۔ مگر اگر محبت فرض سے غداری کر دے تو وہ محبت محبت نہیں رہتی۔۔

اسنے عروہ کا چہرہ چھو کر اسے وہیں چھوڑا اور زندان سے باہر نکل گیا۔۔ اسکے باپ کو بھی اسکے کیے کی سزا مل گئی تھی۔۔۔ ظالم جب حد سے بڑھ جاتا ہے تو مٹ جاتا ہے۔۔ عروہ نے معید کی پہلی بیوی اور معید کو بیٹا ان دونوں کے خیمے کو آگ لگا کر شہید کر دیا تھا۔۔ اسکی سزا قدرت نے اسے دی تھی۔۔۔ مگر ولید تو بے قصور تھا۔۔ اسکے لیے بھی سچی محبت منتظر تھی اسکی۔۔

www.Novelshub.pk

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"سالار جمعے کا دن مبارک ہے نماز کے بعد قلعے کو۔ فتح کریں گے۔۔ نکولس تک تم خبر پہنچا دو۔۔ اور ہاں۔۔ مجھے فارس نے قلعے کے خفیہ راستوں سے آگاہ کر دیا تھا۔۔ میرے پاس اسکا نقشہ ابھی بھی موجود ہے محل سے نکلنے سے پہلے میری اس سے ملاقات ہوئی تھی۔۔۔ سپاہی تیار ہیں نہ بس کل صبح پہاڑی قلعے پر اسلام کا جھنڈا لہرائے گا۔۔۔ وہ پر اعتماد انداز میں بولا۔۔ "تیر اندازوں نے اپنی جگہیں سنبھال لی ہیں۔۔ ہمیں فوری طور پر قلعے کا محاصرہ کرنا چاہیے۔۔ کل صبح ہی اس قلعے کو زمین بوس کر دیں گے۔۔ ولید بہت اداس ہے اسکے ساتھ جو ہوا برا ہوا۔۔ عروہ کو بھی یہ نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔ وہ تو صرف بے ہوشی کی دوا لیے گیا تھا۔۔ مگر اسنے پہلے ہی زہر کھا لیا تھا۔۔ میں نے اسے بہنوں کی طرح سمجھا تھا۔۔ مگر وہ ایسا کرے گی۔۔ میں نہیں جانتا تھا۔۔ "سالار نے اداسی سے اسکی جانب دیکھا جو ابھی بھی اداس کھڑا تھا۔ "میں اس سے ضرور پوچھتا کہ

www.Novelshub.pk

آخر میں نے اسکے لیے کیا برا کیا جو اسنے میرا ہنستا بستا گھر تباہ کر دیا۔۔ آج بھی جب میں اپنے بچے اور اپنی بیوی کے پاس جاتا ہو۔۔ تو مجھے ایسا لگتا ہے کہ وہ مجھ سے سوال کر رہے ہیں کہ آخر میری کیا غلطی تھی۔۔ اور میں ہمیشہ نظریں چرا کر واپس اجاتا ہوں۔۔ مگر کل کے بعد ایسا نہیں ہو گا۔۔ میں نکولس اور ان سب کو اپنے ان ہاتھوں سے ماروں گا تاکہ وہ مجھ سے شکوہ نہ کریں۔۔۔ اور میں ان سے نظریں نہ چرا سکوں۔۔"۔۔ آنکھو میں آئے آنسو پونچھتے ہوئے اسنے سالار کی جانب دیکھا سالار نے اسکے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر آنکھوں کے اشارے سے اسے ہمت دی۔۔ منجنیقوں کی تیاری بھی مکمل ہو چکی تھی۔۔ اب بس اشارے کی دیر تھی۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

اللہ اکبر

www.Novelshub.pk

)اللہ سب سے بڑا ہے(

2×اشھد ان لا الہ الا اللہ

)میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی خدا نہیں سوائے ایک اللہ کے(

2×اشھد ان محمد ا رسول اللہ

)میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں((

www.Novelshub.pk

×2 حي علی الصلاۃ

(نماز کی طرف جلدی کرو)

×2 حي علی الفلاح

(کامیابی کی طرف جلدی آؤ)

×2 اللہ اکبر

www.Novelshub.pk

)اللہ سب سے بڑا ہے(

×1 لا الہ الا اللہ

)نہیں کوئی خدا سوائے ایک اللہ کے(

فجر کی آذان کی آواز اسکے کانوں میں گونجی۔۔ساری رات تو وہ سوئی ہی نہیں تھی۔۔ پاشا نے اسے بتایا تھا۔۔ کہ کل روانگی ہے۔۔اور اسے ساتھ نہ آنے کی تاکید کی تھی مگر اسکے سر پر تو بدلے کا جنون سوار ان معصوم لوگوں کے جن کا خون نکولس نے بہایا تھا۔۔دروازے کو کنڈی لگا کر بند کیا۔۔اسنے کل ہی سپاہیوں کی پوشاک اپنے ساتھ

www.Novelshub.pk

رکھ لی تھی ۔۔ اسی کو زیب تن کیا۔۔ لوہے کی زرہ پہنی ۔۔ چہرے کو نقاب سے ڈھانکا کہ کوئی پہچان نہ لے ۔۔۔ اور سر پر اپنے بابا کی وہ لوہے کی توٹوپی پہنی ۔۔ کوئی بھی اسے نہیں پہچان سکتا تھا کہ وہ نور ہے وہ کوئی بہادر جنگجو لگ رہی تھی جو جنگ پر جانے کے لیے تیار تھا۔۔۔ دروازے کی کنڈی کھولی تو سامنے ایک سپاہی کو دیکھ گھبرائی ۔۔۔ جب اسکی آنکھیں دیکھی تو وہ پہچان گئی ۔۔ "خدیجہ تم بھی؟ "اسنے سوال کیا حیرانی سے خدیجہ مسکرائی ۔۔ اور اثبات میں سر ہلا دیا۔۔ "آخر میں نے بھی اس نیک کام میں حصہ لینا ہے ۔۔ والدہ کو نہیں معلوم میں اس حلیے میں ہوں ۔۔ اور جب تم سپاہیوں کی پوشاک لینے آئی تھیں نہ تو اس کمرے میں میں بھی موجود تھی ۔۔ اب چلو لشکر زیادہ دور نہیں گیا ہو گا۔۔ "اسنے امامہ کا ہاتھ پکڑا اور کھینچتے ہوئے اسے لے گئی ۔۔۔ کچھ لمحے دور ہی گئی تھیں کہ لشکر سے جا ملیں اور کوئی انہیں پہچان بھی نہ سکا ۔۔۔ وہ اونچی پہاڑی سے اس قلعے کو دیکھ رہے تھے جسکی دیواریں نہایت اونچی تھیں ۔۔ اور مزید مظبوط کر دی گئی

www.Novelshub.pk

تھیں۔۔ ایک بڑا لشکر اس قلعے میں موجود تھا۔۔ سالار پریشان سا چلتا معید کے پاس آیا جو اس لشکر کا سپہ سالار تھا۔۔۔ "ہم ان مظبوط دیواروں کو کیسے توڑیں۔۔ کسی شخص کو اندر سے جاکر دروازا کھولنا ہوگا تاکہ ہمارا لشکر باآسانی قلعے میں داخل ہو سکے آپ ایک کام کریں۔۔ ایک دستہ خفیہ سرنگوں سے بھیجیں۔۔ اور کچھ دستہ بازار کی طرف سے۔۔"سالار نے تجویز پیش کی۔۔ معید کچھ سوچنے پر مجبور ہوا پھر نفی میں گردن ہلائی۔۔ "نہیں سالار بازار والے حصے سے لشکر کو لے جانا نہیں ہے وہاں بزرگ بچے اور عورتیں ہونگی۔۔ اور میں نہیں چاہتا کہ انہیں کوئی نقصان پہنچے۔۔ تم ایک کام کرو جنگل والی سرنگ سے ایک دستہ لیکر جاؤ مگر دھیان سے وہاں بہت سے خطرناک جال ہونگے تمہیں پھونک کر قدم رکھنا چاہیے۔۔ ہم تیمور کا انتظار کرتے ہیں جیسے ہی کوئی مثبت اشارہ ملے گا ہم قلعے پر حملہ کردیں گے۔۔ اور یاد رہے سالار۔۔ یہ معصوم لوگوں کے لیے لڑی جارہی ہے جنگ اس بات کا خاص خیال رکھنا کہ ان پر کوئی

www.Novelshub.pk

مصیبت نہ ائے۔۔ "وہ سالار کو تاکید کیے۔۔ منجنیقوں کی طرف گیا۔۔وہ تیمور کے اشارے کا منتظر تھا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

کھڑکی سے وہ باہر کا منظر دیکھ رہا تھا۔۔ دھول اڑاتے ہوئے گھوڑے بجتی تیز تلواریں۔۔"نکولس وہ لوگ آچکے ہیں اب ہم کیا کریں۔۔ اگر یہ قلعہ انکے حوالے ہو گیا تو۔۔ "وہ ڈرا سا اسکے پاس آیا جو پہلے ہی غش کھا کر گرنے والی حالت میں تھا۔۔ "چپ کرو تم مجھے کچھ سوچنے دو۔۔ہاں تم الماری والی سرنگ اور آتشکدے والی سرنگ تیار رکھنا حالات بدلتے ہی ہم وہاں سے بھاگ جائیں گے۔۔۔ "اسنے موہن لال سے کہا جو پہلے ہی بھاگ جانے کے لیے تیار تھا فوراً ہامی بھر گیا۔۔ نکولس بھاگتا ہوا۔۔ سپاہیوں کے پاس گیا۔۔ "ہمیں کوئی بھی نہیں ہرا سکتا۔۔ اور یہ چپلیں بیچنے والے تو ہرگز نہیں ۔۔ تم لوگوں کو گھبرانا نہیں ہے۔۔ دروازے کو مظبوطی سے بند کر دو کوئی اس

www.Novelshub.pk

دروازے کو کھول نہ سکے "وہ تائید کرتا اپنے کمرے میں بند ہو گیا۔۔ دروازے کو اچھی طرح سے بند کیا۔۔ ابھی تو حملہ ہوا ابھی نہیں تھا اور ابھی سے اسکے دل میں خوف دیکھ کر یہ اس بات کی علامت تھی کہ اتحاد میں ہی برکت ہے۔۔

"زکر خداوندی میں نجات ہے اور آج ہم سب اجتماعی زکر کریں۔۔ "طارق استاد نے سب کو جمع کیا۔۔۔ اور اپنے تمام طالب علموں کے ساتھ مل کر جن میں کچھ نامور علماء بھی شامل تھے۔۔ سب نے زکر میں حصہ لیا۔۔ آواز بلند ہوتی رہی۔۔ روح میں سکون بڑھتا گیا۔۔ آنکھیں بند کیے جھوم کر وہ زکر کرتے تھے۔۔۔ ساتھ ہی اپنے جوانوں کے لیے دعا گو تھے۔۔ کہ وہ کامیاب لوٹیں۔۔

---

www.Novelshub.pk

"ہم لڑیں گے سپاہیوں دروازے اچھی طرح بند کر لو۔۔ اور قلعے کی دیوار پر کھڑے اسکی حفاظت پر معمور ہو جاو۔۔ آج یہ بھیڑیے زندہ نہیں بچیں گے۔۔ "نکولس قلعے کے اندر سپاہیوں سے بات کر رہا تھا۔۔ جب ایک بوڑھا اور لنگڑا شخص جسکا منہ ڈھکا ہوا تھا۔۔ کمر جھکی ہوئی تھی ان لوگوں کی نظر میں وہ گونگا اور بہرا تھا۔۔۔ مگر حقیقت وہ نہیں جانتے تھے۔ وہاں وہ ایک چپڑاسی کی حیثیت سے کام کرتا تھا۔۔۔ لنگڑاتا ہوا وہ سبکی نظروں سے چھپ کر ایک کمرے کی کھڑکی کی جانب رکا۔۔ جہاں سے وہ دھول اڑاتے ہوئے گھوڑے صاف نظر آرہے تھے۔۔ جو اپنے قبائل کے جھنڈے اپنے ہاتھوں میں تھامے ہوئے تھے۔۔۔ معید ان سب کے آگے کھڑا تھا۔۔ انہیں دیکھ وہ مسکرایا۔۔ پھر ایک اٹھایا۔۔ خون لگائے اس تیر پر نشانہ انکی طرف بنایا۔۔

www.Novelshub.pk

"میرے بہادر جوانوں !یا تو شہید ہونگے یا تو غازی بن کر لوٹیں گے "معید وہاں لشکر سے مخاطب تھا۔۔ "اپنے مقصد کو نہ بھولیں۔۔اللہ آپ کو اس نیک مقصد میں کامیاب کرے۔۔ "وہ بول کر فارغ ہوا جب ایک تیر زمین پر آکر لگا۔۔اسی طرح دوسرا تیر اس سے کچھ فاصلے پر آکر لگا۔۔یہ اشارہ تھا۔۔۔کہ اب وقت آچکا ہے۔۔معید اس تیر کے پاس گیا۔۔پھر مسکرایا۔۔ تیر اٹھائے ایک سپاہی کو جنگل کی طرف بھیجا تاکہ وہ اسے بتا سکے اب وقت آچکا ہے۔۔کچھ لمحوں بعد وہ اس غار میں داخل ہو جائے۔۔۔

احتشام کا پاؤں پھسلا وہ تھوڑا آگے ہوا جب ایک بڑا سا لکڑی کا نوکیلا گٹھا اوپر سے نیچے گرا۔۔سالار نے وقت بچتے احتشام کا ہاتھ کھینچا۔۔اگر لمحہ بھر میں یہ نہ کرتا تو وہ لکڑی کا گٹھا احتشام کے آرپار ہو جاتا۔۔۔ "تمہیں دیکھ کر چلنا چاہیے۔۔اگر میں تمہیں نہیں بچاتا تو تم آج مر جاتے "سالار نے غصے سے اسے دیکھا۔۔جس پر وہ اپنی جلد بازی پر

www.Novelshub.pk

شرمندہ ہوا۔۔"احتشام جنگ مردوں کا کام ہے یہ شمشیر سے نہیں دل سے لڑی جاتی۔۔یہ خواہش سے نہیں عقل سے لڑی جاتی ہے۔۔دشمن کو جلد بازی سے نہیں سکون سے قابو کیا جاتا ہے۔۔تم بات نہ بھولنا۔۔جو نصیحت ہمیں ہمارے آباؤاجداد کر گئے ہیں "سالار نے اسے نصیحت یاد دلائی جس پر اسنے اپنے سر کو اثبات میں جنبش دی ۔۔وہ کچھ دیر آگے بڑھے اور جھاڑیوں میں چھپے۔۔۔ سامنے سے ایک دستہ اسی راستے سے قلعے کی طرف بڑھ رہا تھا۔۔۔"میں تو بہت ہی زیادہ پرجوش ہوں کب ہم قلعے پہنچیں اور کب ہم ان قبیلے والوں کی دھجیاں اڑادیں۔۔ "دوسپاہی آپس میں باتیں کرتے وہاں سے جارہے تھے۔۔باقی دستہ وہیں کھڑا تھا۔۔وہ تو اتنے کوئی پرسکون نظر آرہے تھے جیسے قبیلے والے انکے ہاتھ کا میل ہوں۔۔۔جو وہ جھٹ سے صاف کردیں۔۔"اللہ کی لعنت ہو ان پر کتنے پرسکون ہیں یہ کتنا گھمنڈ ہے ان میں۔۔ آج تو ان میں سے ایک بھی نہیں بچے گا۔۔میرے اشارے پر تم سپاہیوں کو اشارہ کرنا پہلے تیر

www.Novelshub.pk

سے وار کریں گے۔۔ "سالار نے احتشام کو ہدایت دی۔۔۔ پھر سہی موقعے کا انتظار کرنے لگا۔

"سپاہیوں کہ تین دستے روانہ ہوئیں۔۔ دو پہنچ چکے ہیں اور ایک راستے میں ہے وہ بہت سے بہترین سپاہیوں سے بھرا دستہ ہے۔۔ سارے قابل سپاہی اس میں ہیں اگر وہ یہاں پہنچ گیا تو ان بھیڑ بکریوں کو میل کی طرح صاف کر دیں گے۔۔ اور لیزا مل چکی ہے۔۔ میں نے اسے کمرے میں قید کر دیا ہے۔۔۔ اس معاملے کے بعد وہ معاملہ طے کرتے ہیں۔۔ "قیسر نے تمام احوال بیان کیا۔۔ جب ایک بہت تیز سی آواز انکی سماعتوں سے ٹکرائی۔۔ وہ دونوں چونک چکے تھے۔۔ پھر فورا بھاگتے ہوئے نیچے کی جانب آئے۔۔۔ دیوار میں شگاف ہو چکا تھا۔۔ منجنیقوں کے حملے شروع ہو گئے تھے دو سپاہی زمین پر مرے پڑے تھے۔ وہ ہڑبڑاہٹ کا شکار ہوئے نکولس سپاہیوں سے مخاطب ہوا۔۔

www.Novelshub.pk

دھول بہت تھی دیوار ٹوٹنے کی وجہ سے۔۔۔ "بھرو بھرو اس دیوار کو۔۔اور کہاں مر گیا ہے وہ دستہ تمہارا انکا حملہ شروع ہو چکا ہے۔۔۔ "وہ قیسر پر بھڑک رہا تھا۔۔جب ایک اور بارود جیسا پتھر دیوار سے آ کر لگا۔۔اور دیوار میں شگاف کر گیا۔۔۔ دیوار کے قریب کھڑے سپاہی زمین پر گرے اور جہنم واصل ہو گئے۔۔"کچھ کروانکو وہ پتھروں سے شگاف کو بھرو جلدی۔۔ "اسنے سامنے رکھی مٹی کی اینٹوں کو دیکھا۔۔۔ چھت پر کھڑے ایک سپاہی نے خبر دی۔۔ "لشکر قلعے کی طرف بڑھ رہا ہے۔۔ "دوپہر ہو چکی تھی۔۔ صبح فجر سے وہ اس حملے کے منتظر تھے۔۔

"اللہ ہو اکبر "یہ کہتے سالار کا اشارہ ملتے ساتھ ہی وہ کسی شیر کی طرح جھپٹے ان گیدڑو پر ۔۔وہ جو اس حملے کی توقع ہی نہیں رکھتے تھے اچانک اس افتاد پر حیران ہی رہ گئے۔۔انکو تلواریں نکالنے تک کا موقع نہیں دیا۔۔ تیروں اور تلواروں کی ایسی بوچھاڑ ہوئی۔۔ کہ

www.Novelshub.pk

پلک جھپکتے ہی وہ انکا غرور خاک میں ملا گئے۔۔۔ آخر میں وہ دو سپاہی بچے جو ان کا مزاق بنا رہے تھے۔۔۔ سالار چلتا انکے پاس ایا۔۔ "اپنے اس نکولس کو کہنا کہ اب بھاگنے کے سارے راستے بند ہیں۔۔۔ "یہ کہہ کر ان دونوں کو بھی جہنم واصل کر دیا۔۔ پھر اس غار کی طرف بڑھے۔۔۔ وہ سپاہی بھی تیر لیے انکے پاس اچکا تھا۔۔۔ وہ مثبت اشارہ سمجھتے ہی جنگل والی غار میں داخل ہو گئے جو قلعے کے باورچی خانے میں نکلتی۔۔۔

"تم نے کافی اچھا کیا ہے بیٹے۔۔ میرا کوئی بیٹا نہیں ہے مگر شاید اب ایسا بلکل نہیں ہے ۔ "وہ معید کے کاندھے پر ہاتھ رکھے اسے شاباشی دے رہے تھے۔۔ معید بھی مسکراہٹ کے ساتھ انکی باتوں کو سن رہا تھا۔۔۔ وہ منجنیق کے ساتھ ہی کھڑے تھے ۔۔ ایک نہایت اونچا لکڑی تختہ جسکو چمچہ جیسی شکل دی گئی تھی۔۔ دوسرے حصے پر جو کہ ٹوکری جیسا بنا تھا اس میں بہت سے بھاری پتھر تھے۔ اگر آپ اسے توپ کہہ لیں تو

www.Novelshub.pk

غلط نہ ہو گا۔۔ آگے والے حصے کو دو یا تین آدمی کھینچ کر اسے رسی سے باندھتے ہیں۔۔ پھر اس میں کچھ پتھر رکھ کر رسی کو کاٹ دیتے ہیں اس طرح رسی کٹنے پر وہ پتھر کسی بندوق کی گولی کی طرح تیزی سے ہوا میں پرواز کیے اپنے حدف تک پہنچتے ہیں۔۔ اور دشمنوں کو تباہ کر دیتے تھے۔۔۔ اب ڈھالیں اور لکڑی کی سیڑھیاں لیے۔۔ وہ لوگ قلعے کی جانب بڑھنے لگے۔۔۔ جب نکولس کے سپاہیوں نے اپر قلعے کی چھت سے تیر اندازی شروع کر دی۔۔ وہ جو ڈھالیں نہیں لائے تھے وہ انکے تیروں سے شہید ہو گئے۔۔۔ جن کے پاس ڈھالیں تھیں وہ فوراً سامنے آ گئے اور اپنے بھائیوں کو بچایا ۔۔۔ معید نے تیر اندازوں کو حکم دیا کہ وہ فوراا سکے اشارے پر تیر چلائیں۔۔ معید نے جوابی وار کیا تو سامنے کے چار سپاہی چھت سے زمین پر آ گرے۔۔ پہلے ایک دیوار تھی ۔۔۔ پھر بیچ میں تھوڑی خالی جگہ پھر ایک دیوار اور پھر جا کر پہاڑی قلعہ تھا۔۔ دو دیواروں نے اس قلعے کو مظبوطی دی تھی ۔۔۔ وہ قلعے کی دیواروں کے قریب

www.Novelshub.pk

تھے۔۔۔ تیر اندازی کا سلسلہ چل ہی رہا تھا۔۔۔ کچھ سپاہیوں نے سیڑھیاں دیوار سے لگائیں اور اس پر چڑھنے لگے کچھ نے وہاں موجود سپاہیوں میں سے بیشتر سپاہی مار گرائے تھے۔۔ جو دو تین تھے انہیں سیڑھی کے زریعے اپر جانے والوں نے اپنی تلوار کے ضرب سے مار گرایا تھا۔۔۔ ایک سپاہی نے اس رسی کو کاٹا جس سے پہلی دیوار کا پہلا دروازا بند تھا۔۔ دروازا کھلا۔۔۔ لشکر کی ایک کثیر تعداد اس میں داخل ہوئی۔۔۔ وہاں موجود سپاہیوں کو جہنم واصل کیا۔۔ وہاں معید کے کچھ سپاہی بھی شہید ہوئے تھے۔۔۔ وہ دوسری دیوار کے دوسرے دروازے کے بارے میں سوچ رہے تھے جب تیزاب کی بارش اپر سے ہوئی۔۔ کچھ سپاہی جو دیوار کے ساتھ کھڑے تھے اس تیزاب سے جھلس گئے۔۔ حاتم نے فوراً اپنے تیر سے اپر موجود سپاہی کا کام تمام کیا۔۔ وہ ہر وہ حربہ استعمال کر رہے تھے جس سے لشکر واپس لوٹ جائے مگر آج تو وہ جیت جانے کے لیے آئے تھے۔۔۔ دروازے کو توڑا گیا۔۔۔ وہ اپنی منزل کے قریب تھے انکے سپاہی قدم

www.Novelshub.pk

چھڑوانے لگے تھے۔۔۔جب باورچی خانے سے ایک اور فوج نمودار ہوئی۔۔۔ہاں یہ سالار ہی تھا۔۔۔اسکے پیچھے پورا جنگجوؤں کا دستہ نمودار ہوا۔۔جن میں آدھے چھت کی جانب بڑھے اور آدھے صحن کی۔۔باورچی خانہ خالی تھا۔۔مگر آگے سپاہیوں کا جمگھٹا تھا احتشام صحن کی طرف جبکہ سالار چھت کی طرف گیا تھا۔۔سالار چھت پر پہنچا۔۔۔نہایت ہی تنگ دست راستہ تھا۔۔ایک مشکل سے ایک بندہ کھڑا ہو سکتا تھا۔۔۔پیچھے اسکے ساتھ سپاہی بھی تھے۔۔۔نہایت رازداری سے وہ ان سپاہیوں کے پیچھے اکھڑے ہوئے جو نیچے موجود معید اور لشکر پر تیر برسا رہے تھے۔۔وہ سالار اور اسکے ساتھیوں کو دیکھ نہ سکے۔۔کیونکہ انکے عقب میں وہ کھڑے تھے۔۔۔کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا تو وہ پیچھے مڑے اس سے پہلے کچھ کرتے ان سپاہیوں کی گردنیں دھڑ سے جدا ہوئیں۔۔اور سب زمین پر آگرے۔۔۔صحن میں بھی لڑائی کا ماحول تھا۔۔سالار نے دروازے کی رسی کاٹی۔۔۔دروازے کھلا اور لشکر قلعے کے اندر باخوبی داخل ہو گیا۔۔۔سب اللہ ہو

www.Novelshub.pk

اکبر کا نعرہ لگاتے اپنی شمشیروں کو ہوا میں اٹھائے ظالموں کو جہنم واصل کرنے نکلے تھے۔۔۔ نکولس موہن قیسر اور طلال سب اپنے اپنے کمروں میں بند تھے۔۔۔ اور ساتھ اپنے محافظ بھی رکھے تھے۔۔۔ تاکہ فورا فرار ہو سکیں۔۔۔ "میں تو تھا ہی منحوس مارا جو ایسے ناگ کو پالتا رہا۔۔ اسنے ساری خبریں جا کر فورا سے سلطان تک پہنچا دی۔۔۔ مسعود۔۔ یہ میرا بیٹا نہیں ہو سکتا۔۔ اسنے فارس کو جاسوس بنایا تھا مگر کام الٹ ہی کر گیا۔۔۔ "طلال خود کو صلواتیں سنا رہا تھا۔۔ شمیشیر اسکی گردن تک جو آ پہنچی تھی۔۔

امامہ اور خدیجہ بھی لڑ رہی تھیں۔۔۔ کسی کو خبر نہ تھی وہ ہیں کون۔۔ سب انہیں سپاہی سمجھ رہے تھے۔۔۔ خدیجہ نے بھالا سپاہی کے ہاتھ سے کھینچا اور تلوار اسکے پیٹ کو چیر گئی جب ایک اڑتا تیر اسکی طرف پہنچا وہ سنبھل نہ پائی۔۔۔ جب کسی کی مظبوط ڈھال اسکے چہرے کے قریب آئی۔۔۔ اور تیر اسے لگنے کی بجائے ڈھال میں پیوست ہو گیا یہ سب

www.Novelshub.pk

اتنا اچانک کہ سنبھلنے کا موقع نہ ملا۔۔۔ "نیلی آنکھوں والی شہزادی آرام سے "وہ نظروں میں شرارت لیے کہنے لگا۔۔ جبکہ خدیجہ حیران تھی آخر وہ اسے کیسے جانتا ہے وہ کون تھا۔۔ وہ پل کو بھی نہ رکا۔۔ اور وہاں سے چلا گیا۔۔۔

وہ قید خانے سے قیدیوں کو آزاد کرتے گئے۔۔ سب سے آخر میں وہ باسط کے زندان میں گئے وہ کچھ الگ ہی تھا۔۔ باسط زخمی سا ادھ مرا ہو کر ادھر گرا ہوا تھا۔۔ احتشام نے باسط کو سہارے سے اٹھایا۔۔ اسکی نظر جب احتشام پر گئی تو اسکے لب ہلے جیسے اسنے شکر الحمد اللہ کہا ہو۔۔ اللہ نے اس ظالم سے نجات دلا دی تھی اس خطے کو۔۔ باسط نے یہ کہہ کر اپنی آنکھیں بند کی۔۔ احتشام اسے زخمی سپاہیوں والے کمرے میں لے آیا تھا۔۔

"نکولس فرار ہوتا اس سے پہلے کہ معید اور اسکے سپاہیوں نے اسے آگھیرا۔۔۔ قلعے میں موجود تمام سپاہی جو زندہ تھے یرغمال بنا لیے گئے اور کچھ تھے جو جہنم واصل

www.Novelshub.pk

ہو گئے۔۔۔اور بیشتر جو تھے وہ بھاگ چکے تھے۔۔ موہن اور قیسر کو بھی گرفتار کر لیا گیا تھا انہوں نے ہی نکولس پتا بتایا تھا۔۔ مگر طلال اب بھی بچا ہوا تھا وہ فرار ہونے میں کامیاب ہوا تھا۔۔اسی صحن میں ان تینوں کے سزائے موت سنائی گئی۔۔ ظلم اور ظالم۔کا خاتمہ ہو چکا تھا۔۔۔ انکے لگے جھنڈے اتارے گئے۔۔اب وہ خطہ مسلمانوں کی ملکیت تھی۔۔سب کی نظروں سے طلال اب بھی غائب تھا۔۔۔ اس قلعے کو صاف کیا گیا۔۔اور شکرانے کی نماز پڑھی گئی۔

شہیدوں کے جسم کو کافروں کے جسم سے الگ کیا گیا۔۔۔ ثقلین بھی اب وہیں موجود تھا سلطان کے ساتھ۔۔۔ بازار والے حصے کی جانب گئے۔۔ جہاں ایک ڈر تھا ایک خوف کی لہر تھی جو گردش کر رہی تھی۔۔ایک چھوٹا بچہ سامنے ایا۔۔ "ہمیں نہ مارنا ... نکولس کے سپاہیوں کی طرح۔۔ جیسے وہ ہمیں مارا کرتے تھے "..اسکی آنکھوں میں ڈر واضح تھا۔۔ ثقلین نے اسے گود میں اٹھایا اور پیار سے اسکے گال پر بوسہ دیا۔۔ "نہیں بہادر تم

www.Novelshub.pk

اب محفوظ ہاتھوں میں ہو۔۔اب تم پر کوئی ظلم نہیں کرے گا۔۔جو ظالم تھے وہ جہنم واصل ہو چکے ہیں۔۔ "ثقلین نے اس بچے سے نہایت پیار سے بات کی۔۔اس کے رد عمل پر وہاں موجود وہ لوگ جو خوفزدہ تھے۔۔انکے خوف میں کمی ہوئی۔۔تو سب اپنے گھروں سے دکانوں سے باہر نکلے۔۔۔ان میں کثیر تعداد نان مسلم کی تھی۔۔۔"سلام۔۔ !یہ قلعہ یہ بازار اور یہ خطہ اب مسلمانوں کی ملکیت ہے۔۔۔مگر آپ لوگ خوفزدہ نہ ہوں۔۔آپ سب کو مکمل آزادی ہے کہ آپ اپنا کاروبار یہاں کریں یہاں کھائیں پئیں اور سکوں سے زندگی بسر کریں۔۔آپ کو کوئی بھی اپکی عبادت گاہوں میں جانے سے نہیں روکے گا۔۔۔اپ اپنی عبادتیں آرام سے کر سکتیں ہیں۔۔اور سود خوری اور جتنے بھی قرض تھے جو آپ نے اس قلعے کے حکمران سے لیے تھے۔۔اج سے میں تمام وہ معاملات رد کرتا ہو۔۔۔سود کا خاتمہ کرتا ہو۔۔۔ "سلطان ہارون نے وہاں موجود

www.Novelshub.pk

تمام لوگوں کو اعتماد میں لیا۔۔ اب ان کے چہرے پر سکون نظر آرہے تھے۔۔۔ وہ بھی انکے ظلم سے نجات پا گئے تھے۔

"کہاں جا رہے ہوں طلال۔۔۔؟ مجھے یاد ہے کس طرح تم نے ہم پر ظلم کیے ہیں حساب نہیں دو گے..؟ "اسکے عقب سے آتی زنانہ آواز نے اسکے قدم جما دیے۔۔۔ مسعود بھی اسکے ساتھ ہی تھا۔۔۔

"میرے راستے سے ہٹ جاؤں لڑکی میرے پیچھے نہ آؤ تمہارا انجام اچھا نہیں ہو گا ".. طلال نے اسے دھمکی دی۔۔۔ تو وہ مسکرائی۔۔ اور چہرے پر لگا کپڑا ہٹایا چہرہ صاف واضح ہو گیا۔۔ اسکی تو ہوائیاں ہی اڑ گئی تھیں۔۔۔ "مسعود دیکھ کیا رہے ہو مار ڈالو اس کو۔۔ "طلال نے مسعود کو حکم دیا وہ آگے بڑھا تو ایک تیر اسکے گلے میں آلگا اور زمین پر ڈھیر ہو گیا۔۔۔ "اب کون مارے گا۔۔۔ مجھے "اسنے مسکراتے ہوئے سوال کیا۔۔ "

ک کون ہے تمہارے ساتھ۔۔ دیکھو تم مجھے نہیں جانتی۔۔ "وہ ہکلاتے ہوئے بولا۔اور لڑکھڑاتے ہوئے قدموں سے بھاگنے کی کوشش کی جب دوسری جانب سے امامہ نے اسکا راستہ روکا۔۔۔ "پہچانا مجھے۔۔؟ "وہ کاندھے پر تلوار رکھے اسکے سامنے ائی۔۔۔وہ اسکی اچانک آمد پر پھسلا اور ڈھلان سے پھسلتا نیچے کی جانب گیا۔۔جہاں خدیجہ کھڑی تھی۔۔۔ "آخری وقت ہے تمہارا طلال کلمہ پڑھ لو۔۔۔۔ "کلثوم نے اسکی گردن پر تلوار رکھی۔۔ "مجھے معاف کر دو۔۔۔ "اسنے گڑگڑانے والے انداز میں کہا۔۔۔وہ اسکی اداکاری دیکھ رہی تھی کہ اچانک وہ اسکے پاؤں پر حملہ کر گیا۔۔۔اچانک حملے پر لڑکھڑا کر دور ہوئی۔۔ جبکہ وہ اسے دھکا دیے بھاگا۔۔ "خدیجہ۔۔ "وہ بھی ڈھلان سے پھسلتی ہوئی اتری۔۔۔ "تم ٹھیک ہو؟ "اسنے سوال کیا۔۔ "میری چھوڑو تم اس منحوس کو پکڑو بھاگ نہ پائے۔۔۔میں ٹھیک ہو۔۔ "اسنے اپنے پاؤں پر ہاتھ رکھے کہا۔۔۔جس میں بہت ہی خون بہہ رہا تھا۔۔وہ اثبات میں سر ہلائے طلال کے پیچھے

www.Novelshub.pk

بھاگی۔۔ "اس مکار کے مکروفریب میں نہ آنا۔۔، "وہ چینختے ہوئے اسے باور کروا گئی۔۔۔امامہ نے بھاگتے ہوئے گردن گھمائی اور نظروں سے مثبت اشارہ کیا۔۔۔ خدیجہ اسکے لیے پریشان تھی۔۔ مگر اس سے تو دو قمدم بھی نہیں چلا جارہا تھا۔۔وہ کیسے کسی سپاہی کو اسکے پیچھے بھیجتی۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"لڑکے تم کہاں جارہے ہو؟ "پاشانے معید کو جاتا دیکھا تو سوال کیا۔۔ "طلال کی تلاش میں جارہاہوں۔۔وہ فرار ہو گیاہے۔۔میرے ساتھ کچھ مزید سپاہی بھی ہیں ۔۔ "اسنے وضاحت دی۔۔تو کچھ لمحے سوچنے کے پاشانے کہا۔۔ "میں بھی تمہارے ساتھ چلوں گا۔۔"انہوں نے نہایت ہی سوکھے انداز میں کہا۔۔معید نے اپنا سر اثبات میں ہلایا۔۔۔وہ جنگل کی طرف بڑھے تھے۔۔انکی نظر قدموں نشانات پر گئی جو تازے ہی تھے وہ پیچھا کرتے کرتے ایک خالی میدان تک پہنچے جہاں وہ زمین پر بیٹھا

www.Novelshub.pk

تھا۔۔ ساتھ اسکے ایک اور شخص بیٹھا تھا۔۔۔ اس سے پہلے وہ لوگ ادھر آتے امامہ وہاں پہنچی۔۔ اپنی تلوار لیے۔۔ "یہ یہاں کیا کر رہی ہے؟ "پاشا اور معید دونوں کے ذہن میں ایک ہی سوال گونجا۔۔ وہ دونوں جھاڑیوں کے پیچھے سے باہر نکل آئے۔۔ ان دونوں کو دیکھ کر امامہ حیران ہوئی۔۔ وہ چھپ کر ادھر آئی تھی۔۔ مگر اب تو معلوم ہو چکا تھا۔۔ ان دونوں کا اسکو کس کس کے سوال کا جواب دینا ہو گا۔۔ یہ سوچ کر اسکی جان خشک ہوئی۔۔ طلال اور فرینڈس دونوں خوف سے سامنے پاشا اور معید کو دیکھنے لگے۔۔ وقت چلتے طلال نے امامہ کا بازو دبوچ کر خنجر اسکی گردن پر رکھا۔۔ ".ایک قدم بھی آگے بڑھایا تو اسکا کام تمام کر دوں۔۔ گا "طلال نے دھمکی دی۔۔ "اسے چھوڑ دو طلال اس کو بیچ میں نہ لاؤ۔۔ "پاشا چیخا۔۔ "بابا آپ میری فکر نہ کریں۔۔ مار ڈالیں اسے۔۔ "اسنے پاشا کو بابا کہہ کر مخاطب کیا جو معید کو کھٹکے میں ڈال گیا۔۔۔ "وہ اپنی تلواریں زمین پر رکھ چکے تھے۔۔ "جب پیچھے سے آتا تیر فرینڈس کی کمر پر لگا۔۔۔ جو

www.Novelshub.pk

انکی تلواریں جمع کرنے میں مصروف تھا۔۔ طلال نے جب اسے یو گرتا دیکھا تو خنجر ہڑبڑاہٹ میں امامہ کی کمر پر دے مارا۔۔۔ اور اسے وہیں چھوڑ کر بھاگا۔۔ وہ مزید آگے نہ بھاگ سکا۔۔ کیونکہ ثقلین کی تلوار نے اسے جہنم کی وادیوں میں غرق کر دیا تھا۔۔ جبکہ امامہ وہیں بے جان ہوئی۔۔ آنکھوں میں آنسو جمع ہوئے۔۔ پاشا اور معید دونوں اسکی طرف بھاگے۔۔ اسکی آنکھیں یوں معلوم ہوتی جیسے آخری بار وہ دیکھ رہی ہو۔۔ اسکی مسکراتی آنکھیں دھیرے سے بند ہونے لگیں۔۔ ثقلین بھاگتا ہوا۔۔ انکے پاس آیا۔۔ پاشا نے زمین پر گری خون میں لت پت بیٹی کو اٹھایا۔۔ اور اسکے گال پر تھپتھپا کر اسے اٹھانے لگے۔۔ ثقلین بھی انہیں کے ساتھ پنجو کے بل زمین پر بیٹھا تھا۔۔

"ماموزخم زیادہ گہرا نہیں اللہ کا شکر ہے اس کو جلدی محل لیکر چلیں۔۔ پریشان نہ ہوں ٹھیک ہو جائے گی۔۔ آپکی بیٹی۔۔ "اسنے پاشا سے کہا۔۔ پاشا گود میں اٹھائے اسے گھوڑے پر بٹھا کر ساتھ لے گئے۔۔ ثقلین بھی انہیں کے ساتھ چلا گیا۔۔ اور باقی سپاہی

www.Novelshub.pk

بھی انہیں کے ساتھ محل کی طرف روانہ ہوئے۔۔۔اب اکیلا صرف معید وہاں رہ گیا تھا۔۔اسے اپنی اوقات جیسے معلوم ہوگئی تھی وہ زمین پر بیٹھا۔۔دل میں ایک تسلی تھی۔۔ کہ وہ محفوظ ہاتھوں میں ہے محفوظ ہے۔۔ مگر وہ ریاست کے وزیر کی بیٹی ہے۔۔ یہ بات اسکے دل کو دکھا گئی۔۔وہ ایک عام سے قبیلے کا عام سا سپاہی تھا۔۔۔اسے اپنی کہانی ایک ادھوری کہانی لگی۔۔جو کبھی مکمل ہونے کو نہیں تھی۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"تین ہفتوں کے بعد "

"اب میری نور العین کیسی ہے "کلثوم نے مہربانو سے سوال کیا۔۔وہ ایک عالیشان سے کمرے میں بیٹھے تھے۔۔یہ کمرہ سلطان کا کمرہ تھا۔۔ "وہ ٹھیک ہے آپا بس میں پریشان ہوں اسکے رشتے کے لیے۔۔میں جلد از جلد چاہتی ہوں کہ۔وہ اپنا گھر بسا لے۔۔اب تو مجھے ہر وقت خوف لگا رہتا ہے اس حادثے کے بعد میں چاہتی ہوں میری آنکھوں کے

www.Novelshub.pk

سامنے وہ بیاہ کر چلی جائے "... مہربانو نے اپنی پریشانی بتائی۔۔۔ جس پر کلثوم مسکرائی " .. تم نے میرے منہ کی بات چھین لی ہے مہر۔۔ میں بھی یہی چاہتی ہوں کہ وہ جلد از جلد اپنا گھر بسا لے اور ایک رشتہ ہے میری نظر میں۔۔ "انہوں نے جیسے مہربانو کی آدھی پریشانی ہی دور کر دی۔۔ " آپا کون ہے وہ مجھے بتائیں آپ نے تو میری آدھی پریشانی ہی دور کر دی۔۔ "اسنے کھلے چہرے سے سوال کیا۔۔۔ "تم اچھے سے جانتی ہو اس کو۔۔ "کلثوم نے پہیلی والے انداز میں کہا۔۔ جس پر وہ متجسس انداز میں سوچنے لگی۔۔ "امم کیا وزیر ہادی کا حمزہ؟ "اس نے متجسس سوال کیا۔۔ جس پر کلثوم نے نفی میں گردن گھمائی۔۔ "پھر مشہور سنار صمد کا بیٹا خاور؟ "اسنے ایک اور تکا لگایا۔۔ اسکے تکوں پر کلثوم کھلکھلا کر ہنسی۔۔ "نہیں سلطان ہارون کا بیٹا ثقلین ارسلان "اسنے تو جیسے مہربانو کی سماعتوں پر بم پھوڑا تھا۔۔ وہ فوراً ملائم بستر سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔ "آپا یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ "اسنے سوالیہ نظروں سے دیکھا جیسے اسے لگا کہ وہ مزاق کر رہی ہوں۔۔

www.Novelshub.pk

"مہر میں اور سلطان ہارون یہی چاہتے ہیں کہ ہمارے اکلوتے بیٹے کی شریک حیات تمہاری بیٹی نورالعین بنے۔۔ "وہ اسے اعتماد میں لانے کے لیے دوبارو اضح انداز میں بولیں۔۔۔مہر کا تو خوشی کا ٹھکانہ ہی نہ رہا تھا۔۔ "آپا آپ نے میری بیٹی کو چن لیا میں اپنی خوشی کا اظہار بھی نہیں کر سکتی میں کتنا خوش ہوں آپ نے تو احسان کیا ہے ہم پر۔۔۔ "وہ کلثوم کے گلے ملے خوشی سے کہنے لگی۔۔۔وہ کتنا خوش تھی اسکا لہجہ اس بات کی گواہی دے رہا تھا۔۔ "ایسی بات نہیں ہے احسان تو تم کرو گی ہم پر اپنی لاڈلی بیٹی کا رشتہ دے کر۔۔ "کلثوم نے پر مسرت بھری نگاہ سے اسے دیکھا۔۔ "میں پاشا سے بات کروں گی اس معاملے میں۔۔ "اسنے جوابا کہا۔۔۔اور وہاں سے چلی گئی۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"تمہیں معلوم ہے آج میری والدہ بات کریں گی ممانی سے تمہارے رشتے کے لیے ثقلین کے ساتھ بابا میں اور والدہ چاہتی ہے کہ تم ہمارے محل کی رونق بنو۔۔ "وہ اپنے

www.Novelshub.pk

ملائم بستر پر لیٹی تھی۔۔۔ مگر اسکی بات نے نور کے جسم کو جھلسا دیا تھا۔۔۔وہ یک دم اٹھ بیٹھی۔۔ "کیا کہا تم نے میں نے سنا نہیں شاید میں کچھ غلط سن بیٹھی ہوں۔۔ "اسنے تصدیق چاہی تھی۔۔ مگر دوبارہ بھی اسکا جواب یہی تھا۔۔ خدیجہ کو اسکا یہ انداز کچھ اجنبی سا لگا تھا۔۔۔ "کیا تم خوش نہیں ہو اس رشتے سے۔۔ "اسنے سوال کیا۔۔نور نے اپنے تاثرات کو نارمل رکھنا چاہا۔۔ چہرے پر آئے گھنگھرالے بالوں کو پیچھے کیا۔۔۔ "ہمم ایسی بات نہیں ہے خدیجہ۔۔بس مجھے تھوڑا عجیب لگا۔ "اسنے اپنی بات رکھی۔۔۔"اس دن تم محل کیسے پہنچی تھیں؟ "اسنے بات بدلی۔۔اسکے سوال پر خدیجہ کا چہرہ الجھا۔۔ " وہ فارس تھا۔۔ طلال کا بیٹا بابا نے اسے آزاد کر دیا تھا۔۔۔ اور وہ ادھر جنگ میں بھی تھا بہت ہی کوئی عجیب لڑکا ہے۔ "وہ تیوری چڑھائے عجیب سا منہ بنائے بولی۔۔۔"ہمم " نور نے بس دو لفظی جواب دیا۔۔وہ اسکی بیزاریت محسوس کر چکی تھی۔۔۔ "میں چلتی

www.Novelshub.pk

ہوں نور اپنا خیال رکھنا۔۔" خدیجہ اسکی بیزاریت بھانپ کر وہاں سے چلی گئی تھی۔۔اور نور نے اسے روکا بھی نہیں تھا۔۔۔وہ خود الجھ چکی تھی۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"تحریم معید کہاں ہے؟ "وہ منٹ ضائع کیے بغیر حاذق قبیلے کے لیے روانہ ہوئی تھی۔۔ قبیلے میں آتے ساتھ ہی اسنے معید کا پوچھا تھا۔۔"امامہ ناجانے کتنے سالوں بعد ملی ہو۔۔ نہ سلام نہ دعا کہاں تھی اتنا عرصہ والدہ تمہیں یاد کیا کرتیں ہیں میں انکو اطلاع دیتی ہوں تمہاری اور ہاں سردار بھی تمہیں یاد کرتے ہیں۔۔ ہم سمجھے تم چلی گئی ہو ہمیشہ کے لیے۔۔ تمہیں معلوم ہے میری شادی ہو رہی ہے۔۔ "وہ اس سے تیزی سے باتیں کر رہی تھی۔۔ جبکہ امامہ کی نظر کسی کو ڈھونڈ رہی تھی۔۔۔شادی کی بات پر وہ مسکرائی۔۔ "مبارک ہو تحریم۔۔ کیا حاتم سے ہی ہو رہی ہے؟ "اسنے سوال کیا جس پر اسکے چہرے کی سرخی مزید بڑھی۔۔۔امامہ زخمی سا مسکرائی۔۔ "خوشنصیب ہو تم ہمیشہ خوش

www.Novelshub.pk

رہو۔۔والدہ کہاں ہیں مجھے ان سے ملنا ہے۔ "وہ لہجے کو نرم رکھے بولی۔۔"والدہ ابھی پوشاک خانے میں ہیں میں انکو بلا کر لے آتی ہوں انہیں تھوڑا وقت لگے گا۔۔تم ایک کام کرو معید بھائی سے مل آؤ وہ نہر کے پاس ہی اکثر ہوتے ہیں نا جانے انہیں ہوا کیا ہے زیادہ ہنستے بولتے نہیں ہیں اب وہ۔۔ "وہ آئی بروز ساتھ ملائے الجھن سے بولی۔۔۔ " تم جاؤ میں مل آتی ہو۔۔ "اسنے نارمل انداز میں کہا اور نہر کی طرف گئی۔دل کی دھڑکن بڑھ رہی تھی وہ جیسے جیسے قدم اٹھاتی ایک نیا احساس جنم لیتا۔۔وہ یہاں کیوں آئی تھی اسکا جواب تو وہ نہیں جانتی تھی۔۔شاید دل کے ہاتھوں مجبور تھی۔۔وہ اسے توقع کے مطابق وہیں ملا نہر کے داخلی حصے پر جہاں چہل پہل تھوڑی کم ہوتی تھی۔۔لب سل گئے تھے۔۔اسنے منہ پر ہاتھ رکھے اپنا گلا کنھکھارا تا کہ اسے آنے کی اطلاع دے سکے۔۔ "ہمم پلواشہ والدہ کو کہو آرہا ہوں۔۔پوشاکوں کو رکھوا دیں بازار لے جاؤں گا۔۔ "اسنے بغیر مڑے جواب دیا۔۔اسنے لمبی سانس لی۔۔۔ "امامہ ہوں میں۔۔ "

www.Novelshub.pk

ہمت جمع کیے اپنا نام لیا۔۔۔وہ تو جیسے کرنٹ کھا کر پیچھے مڑا تھا۔۔ " امامہ آپ یہاں کیا کر رہی ہیں۔۔ "وہ احتراماً ادھر چلتا ہوا آیا۔۔۔امامہ اسکے عجیب رویے پر اسے گھور رہی تھی۔۔ "تم اتنے عجیب طریقے سے بات کرو گے مجھ سے؟ "وہ الجھ کر کہنے لگی۔۔ جس پر وہ استہزائیہ مسکرایا۔۔اور گردن کو نفی میں جنبش دی۔۔ "بابا ثقلین سے میرا رشتہ کر رہے ہیں معید۔۔ "وہ وہ لڑکھڑاتی آواز میں بولی۔۔دل پر ایک مکا لگا جیسے۔۔ وہ پیچھے ہوا۔۔لمبی سانس لی۔۔ "بہت اچھی بات ہے۔۔ مگر آپ یہاں۔کیوں آئی ہیں؟ "وہ اجنبی بنتا مصنوعی مسکراہٹ لیے بولا۔۔امامہ پر حیرت کا پہاڑ ٹوٹ گیا۔۔۔ اسنے آنسو کو پیا اور گردن سیدھی کی۔۔ "کچھ نہیں بس غلطی سے یہاں کا رخ کر لیا سوچا تھا یہاں کوئی ہے جو مجھے یاد کرتا ہے مگر یہاں تو سب بھول چکے ہیں مجھے۔۔ "وہ لہجہ مظبوط کیے وہاں سے جانے لگی۔۔ "تم میں اور مجھ میں زمین آسمان کا فرق ہے امامہ ۔۔میں زمین پر چلتا ایک کیڑہ اور تم آسمان میں اڑتی پری ہو۔۔۔ جس کے پاس تمام

www.Novelshub.pk

آسائشیں ہیں۔۔ تمہارے بابا اور تمہارا منگیتر مجھ جیسے ہزار تم پر سے وار کر پھینک سکتے ہیں۔۔ میں نے خود کو سمجھا لیا ہے بہتر ہوگا تم بھی سمجھ جاو۔۔ "وہ ایک پل میں اسے وزیر کی بیٹی ہونے کا طعنہ دے گیا تھا۔۔ وہ جھٹ سے مڑی۔۔ "یہ میری قسمت تھی اور تم نے کب سے یہ تولنا شروع کر دیا۔۔ میں تو ہر حال میں تمہارے ساتھ رہ سکتی ہو۔۔ ہاتھ چھڑا کر تو تم جا رہے ہو "وہ اسکی بات کی نفی کرتی اسے یقین دلانے کی کوشش کرنے لگی۔۔ "امامہ تم کیسے مناو گی سبکو؟ جن سے محبت کی جائے انہیں رسوا نہیں کیا جاتا میں تمہیں ہرگز رسوا نہیں کر سکتا نہ تمہارے خاندان والوں کی نظروں میں اور نہ ہی کسی غیر کی نظروں میں مجھے اپنی خواہش سے زیادہ تمہاری عزت پیاری ہے ۔۔۔ آئندہ یہاں نہ آنا تم مجھے اپنے فیصلے پر قائم رہنے دو یہاں سے تمہیں کچھ نہیں مل سکتا۔۔ "یہ کہہ کر وہ ادھر سے چلا گیا۔۔ اگر پل بھر کو رکتا تو ٹوٹ جاتا اور شاید پھر اسے کوئی جوڑ بھی نہ سکتا۔۔۔ اسکے دل میں موجود ہر احساس کو وہ اسی مٹی میں دفن کر

www.Novelshub.pk

گیا تھا۔۔ نا جانے کتنے احساسات جو اسکے قدموں میں پڑے تھے۔۔ وہ اسکے قدموں کو وزنی کر گیا تھا۔۔ وہ قدم اٹھاتی تو ہر قدم پر آپ نے ہر ایک احساس کی لاش پھینک دیتی ۔۔ ہر بڑھتا قدم اسے زندہ لاش بنا رہا تھا۔۔۔ ہر قدم پر ایک مسکراہٹ زمین بوس ہوتی آنکھوں سے آنسو بہتے گئے۔۔ اور وہ ٹوٹ گئی۔۔ وہ بکھر گئی پھر اسے سمیٹنے والا کوئی نہ تھا اور یہ آخری ملاقات تھی جو اسکی معید سے ہوئی۔۔ اسکے بعد تو وہ اسکا نام تک بھول گئی تھی۔۔ تنہائی میں کبھی کبھی وہ یاد آتا تو ذہن کو جھٹک دیتی۔۔ کئی مہینے یونہی بیت گئے

"میں جہاں سے آئی تھی وہاں کہ حالات تو یہاں سے زیادہ برے تھے۔۔ اب یہاں کے لوگ تو سہی ہو گئے مگر اس دنیا کہ لوگوں کو کون سہی کریگا۔۔ کیا وہاں بھی کوئی رہنما اترے گا۔۔ لوگ تو وہاں کہ بہت ترقی کر گئے چاند تک پہنچ گئے۔۔ مگر احساس کھو دیا۔۔ مطلب کے تعلق بنا لیے۔۔ انسانیت کو مار دیا۔۔۔ اج بھی کسی کونے پر انسانیت سسکیاں لے کر روتی ہے جب فلسطین میں معصوم بچوں پر ظلم ہوتا ہے۔۔ انکی عبادت

www.Novelshub.pk

گاہوں پر حملہ کیا جاتا۔۔ کسی کو صرف مزہب کے نام پر قتل کیا جاتا ہے۔۔ کشمیر میں کرفیو لگا دیا جاتا ہے۔۔ دن دہاڑے اپنے ہی مسلمان بھائیوں کے حق حلال کی کمائی کو چھین لیا جاتا ہے۔۔ معصوم جانوروں کو بے وجہ پتھروں سے مارا جاتا ہے۔۔ کسی کی مدد کرتے وقت تصویر بنائی جاتی ہے۔۔ دکھاوے کا اچھا بنا جاتا ہے۔۔ جب قانون امیر کے لیے دوسرا اور غریب کے دوسرا کر دیا جاتا۔۔۔ جب ملک کا پیسا غریب عوام کے حالات درست کرنے کی بجائے اپنی جیبوں میں۔ رکھا جاتا ہے۔۔۔ جب قانون بک جاتا ہے۔۔ جب رنگوں کی بنیاد پر طعنے دیے جاتے جب ان سب چیزوں کے باوجود لوگ آنکھیں بند کیے غلط کو غلط کہنے ڈر جاتے ہیں۔۔ جب ظالم حد بڑھ جاتے ہیں تو انسانیت روتی ہے۔۔ اور شکایت کرتے ہے پھر رب العالمین کا عزاب آتا ہے۔۔ اتنا شدید کے ایک نا نظر آنے والا جاندار ایک نظر آنے والے جیتے جاگتے انسان کو گھر میں محصور کر دیتا ہے۔۔۔ اسے غلام بنا لے۔۔ وہ کچھ کروائے جو وہ نہیں چاہتا کرنا۔۔ لیکن

www.Novelshub.pk

پھر بھی وہ نہیں سمجھتا اور اپنی دھن میں مگن رہتا ہے۔۔۔ وہ سرکش ہو جاتا۔۔ پھر ایک دن اسی حالت میں رب العالمین کے سامنے آئے گا۔۔ پھر اسے پچھتاوا ہو گا۔۔ اور وہ پچھتاوا کسی کام کا نہ ہو گا۔۔ کیونکہ اسکے نصیب میں جہنم لکھ دی گئی ہے وہ گھیسٹ کر جہنم میں پھینکا جائے گا۔۔۔ میں کبھی وہاں واپس نہیں جانا چاہتی۔۔ اگر وہاں کے لوگ یہاں کی دنیا دیکھیں تو وہ کبھی واپس اس دنیا میں نہ جائیں یہاں کے لوگ رشتے اور ان میں چھپے احتراموں کو سمجھتے ہیں۔۔ میں یہاں پر سکون ہو۔۔۔ "وہ اپنی ڈائری کے صفحوں پر لکھ رہی تھی۔۔ آج ثقلین اور اسکا نکاح تھا۔۔ نکاح کی تیاریوں میں پورا شہر سجایا گیا تھا۔۔۔ وہ ڈائری بند کیے دلہن کا جوڑا پہنے زیوارات پہننے لگی۔۔ بغیر کسی غلاظت کے وہ سچی خوبصورتی تھی۔۔۔ اسے نکاح کے لیے لے کر آیا گیا۔۔۔ ایک طرف مہر بانو ایک طرف کلثوم تھیں وہ اسکے ساتھ آبیٹھیں۔۔۔ نکاح شروع کیا گیا۔۔ وہ قربانی دے گئی تھی اپنی محبت کی۔۔ کچھ تو قربان کرنا تھا۔۔ اس کا بس چلتا کہ وہ

www.Novelshub.pk

آنکھیں بند کرتی اور یہ نکاح ختم ہو جاتا۔۔ استاد طارق ہی نکاح کے لیے بلائے گئے تھے۔۔ اسنے تحریم زر غونہ اور التمش کو بلایا تھا۔۔۔ اپنے نکاح پر۔۔ تحریم اپنے شوہر حاتم کے ساتھ کھڑی تھی۔۔ زر غونہ کی آنکھوں میں آنسو تھے وہ واقف جو تھی اس بات سے۔۔ وہ بھی ساتھ آیا تھا۔۔۔ "نور العین بنت غلام الدین پاشا آپکو دو ہزار سونے کے سکے حق مہر سکہ رائج الوقت ثقلین ارسلان ہارون شاہ سے نکاح قبول ہے؟ "استاد طارق نے اس سے پوچھا۔۔ وہ لمحے بھر کو خاموش ہوئی۔۔ ناچاہتے ہوئے آنکھوں سے آنسو بہہ نکلا۔۔۔ اسنے اطراف میں نگاہ گھمائی۔۔ ایک شخص سامنے کھڑا بے دردی سے رو رہا تھا۔۔۔ وہ شخص کوئی اور نہ تھا معید تھا۔۔ اسنے معید کو دیکھا پھر اپنے سامنے بیٹھے استاد طارق کو جنکے ہاتھ میں نکاح کے کاغذات تھے وہ سانس نہ لے سکی۔۔ وہ اپنے فیصلے سے پھر گئی۔۔۔ اسے وہ لڑکی یاد آئی جو دو دن پہلے اسکے پاس اپنی محبت کی بھیک مانگنے آئی تھی۔۔ اور محبت کی بھیک تو بہت بری ہوتی ہے۔۔ جو بھیک میں

www.Novelshub.pk

ملے وہ محبت کیا۔۔۔ اسکا ایک فیصلہ تین لوگوں کی زندگیوں کو برباد کر دیتا۔۔ اسنے اپنی آنکھیں میچی جسم ہلکا پڑا۔۔۔ معلوم ہوتا جسم سے روح جدا ہو گئی۔۔ وہ لڑھک کر کلثوم کی گود میں جا گری ایک روشنی اسکی آنکھوں میں چمکی جو اسے اپنے ساتھ لے گئی۔۔۔ اب شاید وہ مقصد پورا ہو چکا تھا۔۔ اب اسے واپس جانا تھا۔۔ وہ دوبارہ اپنی دنیا میں لوٹ گئی۔۔ روشنی ختم ہوئی اور وہ بھی۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"اب تو سب کی شادیاں ہو رہی ہیں کیا اب بھی آپکو کوئی کام ہے ؟ "فارس نے اس سے سوال کیا

۔ "مطلب ؟ "وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔۔ "مطلب کے مجھ بیچارے پر بھی رحم کریں اور ہاں کر دیں "وہ شوخ انداز میں کہنے لگا۔۔ خدیجہ اسکے انداز پر ہنسی۔۔ " نہیں فارس ابھی وقت نہیں ہے ابھی مجھے بہت سا سفر طے کرنا ہے اگر تم میرا انتظار کر

www.Novelshub.pk

سکتے ہو یہی کھڑے میرا انتظار کرو میں ایک دن تمہارا ہاتھ تھامنے ضرور آؤ گی۔۔ مگر ابھی اس کا وقت نہیں۔ آیا۔۔۔ ابھی مجھے اپنی زمہ داریاں نبھانی ہیں۔۔۔ ابھی مجھے فتوحات کا سلسلہ قائم رکھنا ہے۔۔ کیا تم چل سکو گے میرے ساتھ؟ "اسنے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔ "قیامت تک "فارس نے گفتگو اختتام بس دو لفظ پر کیا۔۔ وہ مسکرائی۔۔ "نور العین مر چکی ہے "خادمہ نے اسے خبر دی اسکے پاؤں سے زمین ہی نکل گئی۔۔۔ وہ بھاگ کر وہاں پہنچی جہاں نکاح احتمام کیا گیا تھا۔۔ مگر وہاں سب رو رہے تھے۔۔ اور نور وہاں موجود نہیں تھی۔۔ عورت کو جب بنایا گیا اسے دو چیزوں سے نوازا گیا ایک خوبی اور دوسری خامی خوبی یہ کہ اسے خوبصورت بنایا گیا۔۔ اور خامی یہ کہ اسے بے وقوف بنایا گیا۔۔ تا کہ وہ مرد سے محبت کر سکے۔۔ "نور کہاں ہے ممانی؟ "اسنے ڈرے ہوئے لہجے میں سوال کیا۔۔۔ "وہیں جہاں اسے ہونا چاہیے وہ اپنی دنیا میں لوٹ گئی ہے جہاں سے وہ آئی تھی۔۔۔ "اسکا جواب پاشا نے دیا۔۔ خود پر ضبط کیے۔۔ جب

www.Novelshub.pk

کہ معید حالت تو غیر ہو چکی تھی۔۔۔سالار اسے فوراً باہر لے ایا۔۔۔اسے سانس لینے میں مسلہ ہو رہا تھا۔۔ "وہ نہیں جا سکتی سالار نہیں وہ نہیں جا سکتی۔۔ "وہ سالار سے ایک ہی بات کرتا زمین پر گرا۔۔آسمان پر نگاہ کی اور آنکھیں دھیرے دھیرے بند کر دیں۔۔۔سالار اپنے بھائی کی حالت پر آنسو بہانے کے علاوہ کچھ کر بھی نہ سکا۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"اذلان ہماری بیٹی تین سال ہو گئے اسے تلاش کرتے میرا جی نہیں مانتا کہ وہ مر گئی ہے وہ زندہ ہے آئے گی مجھ سے ملنے اسکی ماں اسکا انتظار کر رہی ہے۔۔اتنی چھوٹی سی تھی جب تم اسے گھر لائے تھے۔۔میں نے اسے سگی اولاد کی طرح چاہا ہے وہ ایسا تو نہیں کر سکتی ہمارے ساتھ۔۔ "امامہ کی دوسری ماں حوریہ بیگم آنکھوں میں آنسوں لیے ازلان سے کہہ رہی تھیں۔۔وہ اتنا روئیں اسکی یاد میں کہ اب تو آنسو بھی نہیں نکل پاتے۔۔۔ہلکے گہرے ہوتے گئے وہ ایک بیمار کی طرح لگ رہی تھیں۔۔۔امامہ کی آنکھ

www.Novelshub.pk

کھلی تو اسنے خود کو اپنے کمرے کے بستر پر پایا۔۔۔وہی دلہن کا لباس پہنے وہی قیمتی زیور ۔۔ جسم درد سے ٹوٹ رہا تھا۔۔وہ نیند سے بیزار ہوئی۔کمرے میں نائٹ بلب جل رہا تھا ۔نیم اندھیرا تھا کمرے میں کھڑکیوں پر پردے ڈالے گئے تھے۔خوبصورت فرنیچر جس میں موتی لٹکے ہوئے تھے۔۔بیڈ کے سراہنے چھوٹی چھوٹی لائیٹیں جل رہی تھی۔۔۔ جو مختلف رنگوں کی تھیں۔۔۔اے سی بھی سولہ نمبر پر چل رہا تھا۔۔ تبھی کمرہ نہایت ٹھنڈا ہو رہا تھا۔۔ "بہت ہی کوئی عجیب خواب تھا۔۔۔نا جانے کیسے لوگ تھے اور کون تھے۔۔اور میں بھی ان میں کیا تھی۔۔ماما سہی کہتی ہے فضول مویز نہ دیکھا کرو۔۔اب ایسا ہی ہو گا۔۔۔ "وہ خود سے باتیں کرتی ان سب باتوں کو خواب کا نام دے گئی تھی۔۔۔ بلینکٹ اپنے اپر سے ہٹایا تو سچ اسکی راہ دیکھ رہا تھا۔۔۔وہی بھاری زیور وہی قیمتی لباس۔۔۔وہ تیز قدموں سے شیشے کے سامنے کھڑے ہوئی۔۔۔وہ دلہن کے روپ میں کھڑی تھی۔۔۔اتنا سونا تو اسنے اپنی پوری زندگی میں نہیں دیکھا تھا۔جتنا وہ اس وقت

www.Novelshub.pk

پہن کر کھڑی تھی۔۔۔ذہن میں پھر ماضی گھوما۔۔کسی فلم کی طرح۔۔وہ دیوار۔۔معید سے ملاقات۔۔غار میں رہنا۔۔قلعے سے معید کا بچانا۔۔کلثوم کے ساتھ رہنا ۔سنہری بال۔۔مرجان کی پہاڑی۔۔ محل کی دیواریں قلعے کی فتح۔۔معید سے آخری ملاقات اور وہ نکاح جو ہونے سے پہلے ہی ختم ہو گیا۔۔۔وہ یونہی زمین پر گر پڑی۔۔۔ اپنے چہرے کو چھوا۔ آنکھوں سے آنسو گرا جو زمین پر بچھے خوبصورت کارپیٹ نے اپنے اندر جذب کر لیا۔۔۔ہونٹوں پر ہاتھ لگایا۔۔ "معید۔۔۔۔ "ایک لفظ منہ سے نکلا۔۔۔پھر کچھ یاد ایا۔۔۔تو فوراً دروازے کو لاک کیا۔۔الماری سے کپڑے نکالے کمرہ بلکل صاف تھا۔۔جیسے کوئی روزانہ باقاعدگی صاف کرتا ہو۔۔کپڑے بھی سارے دھلے ہوئے تھے۔۔۔اسنے اپنا وہ جوڑا اتارا۔۔جس میں ہیرے موتی لگے تھے۔۔۔اور ایک عام سا سوٹ پہنا۔۔کمر اور بازو پر وہی نشان موجود تھے۔۔ اسنے وہ بھاری بھر کم جوڑا اٹھا کر مسیری کے نیچے والی دراز میں رکھا جو کہ عموماً بلینکٹ رکھنے کے لیے تھی۔۔مگر وہ

www.Novelshub.pk

دراز کبھی استعمال میں نہیں لائی تھی وہ۔۔۔ اپنے بالوں کو سلجھایا۔۔۔ اور اپنے گھنگھرالے بالو کو دراز میں رکھے کیچر میں مقید کیا۔۔۔ سب چیزیں وہی رکھی تھیں جہاں وہ چھوڑ کر گئی تھی۔۔۔ وہ الماری میں ایک اسکارف دیکھنے لگی جو اسنے پہننا تھا۔۔ مگر اسے نہ ملا۔۔۔ پھر ایک نظر کونے پر دوپٹے پر گئی جو اسنے یونیورسٹی کے ایک فنکشن کی تھیم کے لیے لیا۔۔ وہی اسے غنیمت لگا۔۔ وہ حجاب کی طرح لپیٹ کر کمرے سے باہر نکلی۔۔۔ گھر میں ایک دن سناٹا چھایا ہوا تھا۔۔ گھر میں موجود رونق بلکل ختم ہوچکی تھی۔۔۔ لاونج سے سیڑھیاں اپر کی طرف جارہی تھیں وہ اپر کی جانب گئی۔۔۔ اور ایک کمرے کے آگے رک گئی جہاں سے رونے کی آوازیں آرہی تھیں۔۔۔ اسنے ہلکا سا گیٹ کھٹکھٹایا۔۔ "لگتا ہے ڈاکٹر صاحب آگئے ہیں۔۔ "ازلان نے حوریہ بیگم سے کہا اور کنڈی کھولی۔۔ اس خاموشی میں کھٹک سی آواز پیدا ہوئی۔۔۔ دروازا کھلتے ہی سامنے وہ کھڑی تھی۔۔ ازلان صاحب تو جیسے وہی جم گئے۔۔ حوریہ بیگم کو لگا جیسے ان میں کسی

www.Novelshub.pk

نے جان پھونک دی ہو۔۔۔وہاں لمحے بھر کی خاموشی رہی تھی۔۔"ماما آپکو کیا ہو گیا ہے۔۔ "اس خاموشی کو امامہ کی آواز نے توڑا۔۔حوریہ بیگم بغیر کسی سہارے کے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔اور تیزی سے چلتی اسکے پاس آنے کی کوشش کی۔۔جیسے اگر وہ جلد اسکے پاس نہیں آئیں گی تو کہیں غائب ہو جائے گی۔۔انہوں نے امامہ کو آکر گلے سے لگا لیا۔۔ "میری بچی کہاں تھی تم ، تمہاری ماں نے تمہیں کتنا یاد کیا جانتی ہو۔۔؟اب میں تمہیں کہیں نہیں جانے دونگی۔۔تم میرے ساتھ رہو گی ہمیشہ۔۔ "وہ روتے ہوئے اس سے شکوہ کر رہی تھیں۔۔۔ "نہیں ماما کہیں نہیں جاؤں گی اب میں آپکو چھوڑ کر۔۔میں ہمیشہ آپکے ساتھ ہی رہوں گی۔۔ "اسنے دھیمے سے کہا۔۔۔ "کچھ بھی نہ پوچھیں اس سے یہ کہاں تھی کیوں تھی اب آپکے سامنے ہے یہی کافی ہے "حوریہ بیگم نے ازلان صاحب کو ٹوکا۔۔جو اس سے سوال کرنے ہی والے تھے۔۔انکی ڈانٹ پر وہ خاموش ہوئے۔۔وہ انکے پاس آئی تو ازلان صاحب نے اسکے سر پر ہاتھ رکھے اسے دعا

www.Novelshub.pk

دی۔۔ "آج میں اپنے ہاتھوں سے تمہیں کھانا کھلاو گی۔۔وہی کھانا جو تمہیں بہت پسند ہے۔۔دال چاول "انکی بات پر وہ مسکرائی۔۔ "چلو اتنے سالوں بعد کچھ اچھا کھانے کو ملے گا۔۔ورنہ وہاں بغیر مصحالو کا کھانا کھاتے میری زبان کا ذائقہ ہی مر۔گیا۔۔۔ " اسنے سوچا بھی ناک اور آئی چڑھا کر عجیب سے شکل بنائی۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"ایک سال بعد"

"اور اسی طرح سلطان ثقلین نے اپنی بہادر بہن خدیجہ سلطان کے ساتھ مل کر بہت سی فتوحات کی۔۔سلطان ثقلین کے بعد انکے اور لیزا سلطان کے بیٹے سلطان ہادی علی انکی جگہ سنبھالی۔۔ "ایک بڑا سا کلاس روم تھا۔۔جہاں سامنے پروفیسر ہسٹری کا سبجیکٹ پڑھا رہے تھے۔۔اور وہ فرسٹ بینچ پر بیٹھے انکا لیکچر سن رہی تھی۔لیکچر ختم ہونے کے بعد وہ وہاں سے جانے لگے۔ وہ بھی انکے پیچھے گئی۔۔ "excuse me sir"اسنے سر

www.Novelshub.pk

کے آفس میں جا کر دروازے پر ہلکی سی دستک دی۔ پروفیسر جبار نے اسکی طرف دیکھا۔۔ "may I come in sir" اسنے اجازت مانگی پروفیسر جبار فری تھے اسلیے اسے اجازت دی۔۔"یس کم ان "وہ جلدی سے چل کر انکے سامنے آ کھڑی ہوئی۔۔۔ "Do you need anything?"انہوں نے اس سے سوال کیا .وہ چند لمحے خاموش رہی۔۔بیگ ایک کاندھے پر لٹک رہا تھا۔۔وہ اب برقعہ پہن کر باہر جایا کرتی تھی۔۔ آج بھی اسنے معمول کے مطابق برقعہ پہنا ہوا تھا۔۔ جس میں بس اسکی آنکھیں ہی نظر آ رہی تھیں۔۔"جی سر ایک سوال ہے جو زہن میں گردش کر رہا ہے۔ آپ نے ایک لائن میں معید حاذق احمد خان کا زکر کیا تھا جو ایک مشہور قبیلے کا سردار تھا۔۔اپ نے بتایا نہیں وہ شہید ہوئے یا پھر شادی کی انہوں نے کسی سے انکے مرنے کے بعد قبیلے کا وارث کون بنا؟ "اسنے سوال کیا۔ ..اسکے سوال پر پروفیسر جبار تھوڑا الجھے۔۔ "وہ تو سہی ہے مگر یہ آپکے سلیبس کا حصہ نہیں ہے تو آپ کیوں یہ جاننا چاہتی

www.Novelshub.pk

ہیں؟ "پروفیسر جبار نے اپنے دو کہنیوں کو کانچ کی میز پر ٹکا کر اس سے سوال کیا۔۔ "وہ سر میری فرینڈ ریسرچ پراجیکٹ پر کام کر رہی تھی اسلیے آپ سے تھوڑی ہیلپ لینے آئی تھی۔۔ آپ مجھے کچھ بتا دیں۔۔۔ تو میری دوست کی مدد ہو جائے گی۔۔ "اسنے بہانہ بنایا۔۔ پروفیسر جبار نے اثبات میں سر کو جنبش دی۔۔ پھر ایک صفحہ نکالا۔ اور جیب سے پین نکال کر کچھ اس پرچے پر لکھنے لگے۔۔ شاید کسی بک کا نام تھا۔۔ پرچے کو تین بار فولڈ کیے اسکی طرف بڑھایا۔۔ "یہ جا کر لائبریرین کو دے دینا اور کہنا پروفیسر جبار نے کہا ہے تمہیں وہ بک دینے کو۔۔۔ "اسنے پرچہ کو اپنے بیگ میں ڈالا۔۔ " تھینک یو سو مچ سر۔۔۔ "وہ انکا شکریہ ادا کرتے وہاں آفس سے نکل گئی۔۔۔ نا جانے کیوں وہ دوبارہ اس ٹاپک کو چھیڑ رہی تھی جو ایک سال پہلے اسنے خود اپنے ہاتھوں سے بند کیا تھا۔۔۔ وہ بیگ لٹکائے لائبریری میں گئی وہی خاموشی۔۔ اسنے وہ پرچہ سامنے کرسی پر بیٹھی اس خاتون کو تھما دیا۔۔ جنکے سیدھے گال پر مسا تھا۔۔ گلابی رنگ کے سوٹ میں

www.Novelshub.pk

ملبوس انکا چشمہ کالی ڈوری کی مدد انکے گلے میں لٹک رہا تھا۔۔ بھورے بال جو کافی چھوٹے تھے۔۔ انکو گھما کر ایک بڑے سے یلو کلر کے کیچر میں قید کیا ہوا تھا۔۔ ناخن بہت ہی خوبصورت طریقے سے تراشے گئے تھے اور ان ناخنوں پر نیل پالش نہایت نفاست سے لگائی ہوئی تھی۔۔۔ انہوں نے اسکے ہاتھ سے پرچہ لیا۔۔ اور گلے میں موجود چشمہ اپنی ناک پر رکھے۔۔ اور تیوری چڑھائے اس پرچے کو پڑھنے لگی۔ پڑھنے کے بعد سائڈ ٹیبل کی دراز میں وہ پرچہ رکھا۔۔ اور پھر چشمے کے ساتھ ہی اسے غور غور سے دیکھنے لگیں۔۔۔ وہ پہلے ہی گھبراہٹ کا شکار تھی۔۔ انکے گھورنے پر اپنے ہاتھ مسلے۔۔ "وہ مجھے پروفیسر جبار نے بھیجا ہے اور کہا ہے یہ بک آپ مجھے دے دیں۔۔۔ " اسنے اپنا مدعا بیان کیا۔۔۔ تو اس بڑی بڑی آنکھوں والی عورت نے۔۔ ٹیبل کی نیچے والی دراز سے ایک نہایت پرانی اور خستہ حال کتاب نکال کر اسکے حوالے کی جسکے پیج بھی کہیں جگہ سے پھٹ چکے تھے۔۔۔ "یہ لو اور دھیان سے پڑھنا ایک پیج بھی خراب نہ

www.Novelshub.pk

اسکا۔۔ "اسنے اسے ہدایات کیں۔۔ "پہلے کونسی یہ اچھی حالات میں ہے بیچاری چل امامہ کچھ نہ ہونے سے ہونا بہتر۔۔۔ "اسنے دل میں سوچا۔۔اور پھر کتاب کو ہاتھ میں لیے اپنے گھر لے آئی۔۔ اپنا کارڈ وہاں رکھوا کر۔۔۔دو تین دن کے لیے۔۔وہ کتاب بیگ میں ہی تھی۔۔اسنے اپنے کمرے میں جا کر میز پر بیگ رکھا پھر برقعہ اتارا اور اسے اپنی جگہ پر رکھا۔۔۔الماری سے بلو رنگ کا جوڑا نکالا اسکے کمرے میں بیشتر چیزیں اسی رنگ کی تھیں۔۔وہ اسے بھولا نہ سکی تھی اسکے کمرے کی ہر چیز میں اسکا عکس نظر آتا تھا۔۔۔ناجانے عجیب سے نقشے اسکا کمرہ کم عجائب گھر زیادہ لگتا پرانی پرانی چیزیں اسکے کمرے میں رکھی ہوئی تھیں۔۔اور بہت سی پینٹنگ اسکے کمرے کی دیواروں پر لگی ہوئی تھیں۔۔یہ ساری پینٹنگز اسنے خود بنائی تھیں۔۔ تلواریں خنجر ڈھالیں محل قبیلے زرہ بکتر اور عجیب وغریب کپڑے۔۔اگر کوئی لمحے بھر اسکے کمرے میں رہتا تو اسے وحشت ہونے لگتی۔۔وہاں کہ ملازموں کو تو یہ تک لگتا ہے وہ کسی کہ اثر میں ہے۔۔اور سب وہ

www.Novelshub.pk

ایک سالوں سے دیکھتے آرہے تھے۔۔زیادہ وقت اسکا کمرے میں بیت جاتا تھا۔۔وہ بہت کم ہی باہر نکلتی تھی۔۔حوریہ بیگم اور اذلان نے اسکا نکاح عبد الہادی نامی شخص سے کروادیا تھا جس کو وہ جانتی تک نہیں تھی بس اتنا معلوم تھا کا وہ کسی منسٹر کا سوتیلا بیٹا ہے ۔۔وہ اس نکاح میں بلکل بھی دلچسپی نہیں رکھتی تھی

۔۔وہ انہیں نیلے کپڑوں میں باہر آئی۔۔۔بال گیلے تھے۔۔اور گھنگھرالے بالوں نے اسکی کمر کو ڈھانپا ہوا تھا۔۔ بالوں سے پانی کی بوندیں گرتی اور کارپیٹ میں جذب ہو جاتی۔۔۔اسنے بالوں کو ایک موٹے کپڑے میں لپیٹا۔۔۔تاکہ بال خشک ہو جائیں۔۔۔کمرے میں ہلکی روشنی تھی۔۔۔اسنے بیگ سے وہی کتاب نکالی۔۔پھر اپنے بستر کے قریب آئی۔۔۔تکیے کو درست کیے وہ بیڈ پر بیٹھی۔۔کتاب کا پہلا صفحہ کھولا۔۔۔وہی جنگل سے کہانی شروع ہوئی نکاح پر ختم ہوئی۔۔۔وہ ناجانے کتنے وقت وہ کتاب پڑھتی رہی۔۔۔ "اس سپہ سالار نے پھر کبھی شادی نہیں کی۔۔وہ قبیلے کے سردار

www.Novelshub.pk

کے منصب سے ہٹا دیے گئے۔۔ اور انکے بھائی کو یہ منصب سونپ دیا گیا۔۔۔ کہتے ہیں کہ وہ ایک رات اسی لڑکی کی تلاش میں جنگل کی طرف چلے گئے اور پھر کبھی لوٹ کر نہ آئے۔۔ اس بہادر جنگجو کی تلاش نا جانے کہاں تک گئی کوئی بھی اس بارے میں نہیں جانتا۔۔۔ کچھ کہتے ہیں کہ وہ جنگل میں جانوروں کی خوراک بن گئے۔۔ پہاڑی قلعے کو فتح کرنے والے معید حاذق تاریخ کے پنو میں بے نام ہو کر رہ گئے۔۔ " اسنے کتاب بند کر دی مزید پڑھنے کی ہمت جو نہیں تھی۔۔ آنکھوں کو سختی سے میچ دیا۔۔۔ آنسو نکل کر بھی نہ رکے۔۔ "آہ ان تاریخی کرداروں میں ایک معید بھی تھا۔۔۔ وہ کہیں گم گیا۔۔۔ وہ جو آنسو ایک سال سے رکے تھے وہ آج آنکھوں کو چھوڑ کر باہر نکل گئے۔۔۔۔ وہ پھر ان زخموں کو کرید گئی تھی۔۔۔ کچھ کہانیاں ادھوری رہنے کے لیے ہی بنتی ہیں اور ان ادھوری کہانیوں میں معید اور امامہ کی کہانی بھی شامل ہو گئی تھی۔۔۔ لیکن کہتے ہیں کبھی تقدیر ان ادھورے ستاروں کو ملا دیتی ہے شاید انکے

www.Novelshub.pk

ادھورے ستارے دوبارہ مل جائیں۔۔۔وہ آنکھیں بند کئے بیٹھی تھی۔۔جب کھٹک سی آواز پیدا ہوئی۔۔۔اس نے آنکھیں کھولیں ایک نئ روشنی اسکے کمرے کو روشن کر رہی تھی وہ کون تھا جو یہاں آیا تھا کیا تھا وہ نہیں جانتی تھی۔۔۔تیز روشنی سے آنکھیں بند ہوئیں۔۔کچھ ساعتوبعد آنکھیں کھولیں دھیرے سے تو اسے دیکھ حیران ہی رہ گئی۔۔وہی زرہ بکتر وہی لباس جو پہلی ملاقات پر دیکھا تھا اس نے۔۔۔اسکے قسمت کے ستارے مل۔چکے تھے یا پھر وہ کوئی اور تھا۔۔۔وہ بیڈ پر ہی بیٹھی تھی۔۔جب اس شخص نے پلٹ کر اسے دیکھا۔۔۔ "جب تم آئیں تھیں تو میں نے تم کو جگہ دی تھی کیا اب تم بھی اسی طرح میری مہمان نوازی کرو گی۔۔۔ "اسنے امامہ سے کہا۔۔جس پر وہ اثبات میں سر کو جنبش دے گئی کیونکہ زبان تو اسکے ساتھ ہی۔نہیں۔تھی ایک پل کو لگا کہ وہ خواب دیکھ رہی ہے مگر یہ۔حقیقت تھی۔۔۔ "تم میری دنیا کے لیے بھیجی گئی تھی اور میں تمہاری دنیا کے لیے بھیجا گیا ہو۔۔میں نے جب تمہاری کتاب پڑھی۔۔میں تب

www.Novelshub.pk

سے اسی کھوج میں نکل گیا آج میری کھوج مکمل ہوئی۔۔اب میں تمہارا ساتھ دینے عبدالہادی بن کر آیا ہوں جیسے تم نورالعین بن کر آئی تھیں۔۔کیا میرا ساتھ تم کو قبول ہے۔۔ "اسنے اپنا ہاتھ اسکی طرف بڑھایا۔۔اسے لمحے بھر کا دھچکا لگا عبدالہادی معید تھا ۔وہی جسکا نکاح اس سے ہوا تھا منسٹر کا سوتیلا بیٹا۔۔مگر یہ سب سوچنے کا وقت کہاں تھا۔۔ وہ بغیر کسی وقت کے اسکا ہاتھ تھام گئی۔۔ "ہر زندگی میں ہر سانس کے ساتھ مجھے تمہارا ساتھ قبول ہے ہمیشہ کے لیے۔۔۔ "وہ اسے ایک پل میں اسکے سوال کا جواب دے گئی تھی۔۔۔انکی کہانی مکمل ہوئی تھی وہ کسی شہزادے کی طرح اسکے پاس آیا تھا۔۔--۔ ایک۔نئی داستان تھی جو شروع ہونے کو تھی۔۔۔ایک نیا جذبہ وہ ہمیشہ سے اسکے ساتھ ہی تو تھا۔۔مگر وہ اسے کبھی ڈھونڈ نہ سکی تھی۔۔۔وہ اسے ہر جگہ محسوس کر سکتی تھی۔۔۔ایک لمبے انتظار کے بعد آج اسکی دعائیں قبول ہوئی تھیں۔۔وہ اسکے سامنے تھا۔۔وہ خود بھی مکمل تھا اپنی زات میں اور اسے بھی مکمل کر گیا تھا۔۔ہاتھوں میں ہاتھ

www.Novelshub.pk

دیے ایک دوسرے کو مظبوطی سے تھام گئے تھے۔۔۔ ہوائیں مدہوشی میں ڈوبی رقص کرتیں چاند بھی انہیں دیکھ کر ستاروں سے سرگوشیاں کرتا۔۔۔ چڑیوں کی چہچاہٹ کسی خوبصورت گیت کی طرح ہوا میں بلند ہو رہی تھی۔۔ وہ دونوں ایک دوسرے کو ایک دوسرے کی آنکھوں میں تلاش کر رہے تھے۔۔ اور شاید یہ کھوج کبھی مکمل ہوتی بھی۔۔ کوئی تھا جسکا احساس اس ہر قدم پر ہوا تھا اور آج وہ اسکے سامنے تھا۔۔۔ وہ ہمیشہ کے لیے اسکے پاس آیا تھا۔۔ کبھی نا جانے کے لیے۔۔۔۔ وہ ابھی بھی اس سحر سے نکل نہ سکی تھی۔۔ وہ تو اپنی پوری زندگی اس شخص کے نام لکھ بیٹھی تھی۔۔ اور وہ شخص سب کچھ چھوڑ کر اسکے پاس آگیا تھا۔۔ وہ مکمل ہو گئے تھے۔۔ دو بچھڑے ستارے جنکی تقدیر میں لمبی جدائی تھی آج اسکا عرصہ ختم ہو چکا تھا۔۔۔ معید امامہ کا اور امامہ معید کی ہو گئی تھی۔۔ ہمیشہ کے لیے۔۔۔

اسکی نظروں میں ایک دنیا آباد تھی۔

www.Novelshub.pk

میں نے دیکھا اسے ثواب کی طرح۔۔

بعد ہجر ہم ملے اس سے اور ایسے ملے

کہ کبھی بچھڑ نہ جائیں اس سے

ہر گیت نئے نغمے سنائے مجھے

وہ مجھے دیکھیں اور کھو جائیں مجھ میں

ہر سحر انکے سحر سے بڑا نہیں

میں جوگن ہوں انکی انہیں خبر نہیں۔۔

www.Novelshub.pk

چھوڑ دی دنیا فقط میں نے اسکے لیے

اسے خبر ہی کہاں میں کتنی راتوں سویا نہیں۔۔۔

جو چاند میرے ساتھ رہتا ہے میں اسی کو دیکھتا ہوں۔۔

سے چاند تجھے خبر ہی میرا محبوب کتنا حسین ہے۔۔

آنکھوں میں اسکی ایک دنیا آباد ہے۔

اسے آج بھی دیکھتا ہوں کسی ثواب کی طرح۔۔

ختم شد

www.Novelshub.pk